جو ہمارے ستانے والوں کے لئے آنے کو ہے ۔
۱۷ خواہ انجیر کا درخت نہ پُھولے۔
اَور تاک میں کوئی پھل نہ لگے۔
اَور زیتُون کا حاصِل ضائع ہو جائے
اَور کھیتوں میں اشیاءِ غذا نہ ہوں۔
اَور بھیڑ بکریاں بھیڑ خانے سے جاتی رہیں۔
اَور اصطبل میں گائے بَیل نہ ہوں۔
تو بھی مَیں خُداوند میں خُوش ہُوں گا۔
[۱۸] اَور اپنے مُخلّص خُدا میں شادمانی کرُوں گا۔
مالِک خُداوند میری قُوّت ہَے ۔
۱۹ وہ میرے قدم ہرنی کے سے بنا دیتا ہَے ۔
اَور اُونچایوں پر مُجھے چلاتا ہَے ۔
(میر مُغنّی کے لئے ۔ تاردار سازوں کے ساتھ)+

باب ۱۸:۳ لُوقا ۱:۴۷+

صِفَنیاہ

صِفَنیاہ نے یوسیاہ بادشاہ کے زمانے (۶۴۰ سے ۶۰۹ ق م) میں یہوداہ میں نبوّت کی۔ کتاب میں یہوداہ اور یروشلیم کے گناہوں کا ذِکر ہے۔ اِسرائیلی غیر معبودوں کی عبادت کرتے تھے۔ یہاں تک کہ یروشلیم میں بھی بُت رکھے گئے تھے۔ صِفَنیاہ دو اہم پیغامات کی نبوّت کرتا ہے۔ اوّل یہ کہ خُدا کا یومِ عظیم نزدِیک ہے۔ اور دوئم یہ کہ خُدا اپنے عظیم دِن پر اُن لوگوں کو سزا دے گا جو اُس کے نافرمان رہے۔ خُدا تمام جلاوطنوں کو واپس لائے گا اور وہ یروشلیم میں دوبارہ اُس کی پرستش کریں گے۔

باب ۱

۱ خُداوند کا وہ کلمہ جو شاہِ یہوداہ یوسیاہ بِن آمون کے ایّام میں صِفَنیاہ بِن کُوشی بِن جِدلیاہ بِن اَمریاہ بِن حِزقیاہ نے پایا۝

۲ **یومِ خُداوند قریب ہے** مَیں رُوئے زمین سے سب کُچھ بِالکُل نابُود کر دُوں گا۔ (خُداوند کا فرمان یونہی ہَے)۝

۳ مَیں اِنسان وحیوان کو نیست کرُوں گا۔ مَیں ہَوا کے پرندوں اَور سمُندر کی مچھلیوں کو نیست کرُوں گا۔ مَیں بے دِینوں کو گِرا دُوں گا اَور رُوئے زمین سے اِنسان کو فنا کرُوں گا۔ (خُداوند کا فرمان یُونہی ہَے)۔

۴ مَیں یہوداہ پر اَور یروشلیم کے تمام باشِندوں پر ہاتھ چلاؤُں گا اَور اُس جگہ سے بَعل کے بَقیّہ کو ہاں اُس کے پُجاریوں ۵ کے نام کو بھی نیست کرُوں گا۝ بلکہ اُنہیں بھی جو گھروں کی چھتّوں پر آسمانی لشکر کو سجدہ کرتے ہیں۔ اَور اُنہیں بھی جو خُداوند کو سجدہ ۶ کرتے ہیں۔ لیکن مِلکوم کی قسم کھاتے ہیں۝ اَور اُنہیں بھی جو خُداوند سے برگشتہ ہو کر خُداوند کو نہ ڈھونڈتے اَور نہ پُوچھتے ہیں۝

۷ مالِک خُداوند کے حضُور خاموش رہو! کیونکہ خُداوند کا دِن قریب ہَے۔ خُداوند نے ذَبیحے کو تیّار اَور اپنے مہمانوں کو مخصُوص کِیا ہَے۝

۸ اَور خُداوند کے ذَبیحے کے دِن مَیں اُمراء اَور شاہی خاندان کو اَور اُن سب کو جو اجنبی لباس پہنتے ہَیں سزا دُوں گا۝ ۹ مَیں اُس روز اُن سب کو سزا دُوں گا۔ جو دہلیز پر پاؤں نہیں رکھتے اَور اپنے آقا کے گھر کو ظُلم اَور فریب سے بھرتے ہَیں۝

۱۰ اَور اُسی روز (خُداوند کا فرمان ہَے) مچھلی پھاٹک سے چِلّانے کی اَور دُوسرے حِصّے سے نَوحہ کی اَور پہاڑیوں پر سے بڑے غوغا کی صدا اُٹھے گی۝ ۱۱ اَے ہاون کے رہنے والو۔ نَوحہ کرو کیونکہ تمام اہلِ تجارت کاٹ ڈالے گئے ہَیں اَور جو چاندی سے لدے تھے وہ سب ہلاک ہو گئے ہَیں۝

۱۲ اَور اُسی وقت مَیں چراغ لے کر یروشلیم میں تلاش کرُوں گا اَور جِتنے اپنی تلچھٹ پر جم گئے ہَیں اَور دِل میں کہتے ہَیں کہ خُداوند نیکی کرے گا نہ بَدی۔ اُنہیں سزا دُوں گا۝ ۱۳ تب اُن کی دولت لُٹ جائے گی۔ اُن کے گھر وِیران ہوں گے۔ وہ گھر بنائیں گے لیکن اُن میں بسیں گے نہیں اَور تاکِستان لگائیں گے لیکن اُن کی مَے نہ پِیئیں گے۝

۱۴ خُداوند کا روزِ عظیم قریب ہَے۔ وہ قریب ہَے اَور شِتابی سے آتا ہَے۔ سُنو یومِ خُداوند کا شور! ہاں بَہادُر بھی پھوٹ

باب۱: ۳ متّی ۱۳: ۴۱+ باب۱: ۶ عِبرانیوں ۱۱: ۶+

باب۱: ۸ متّی ۲۲: ۱۱+
باب۱: ۱۰ یَعقُوب ۵: ۱+
باب۱: ۱۲ لُوقا ۱۵: ۸+

۱۵ پھوٹ کر روئے گا۝ وہ دِن قہر کا دِن ہَے۔ رنج اَور مُصیبت کا دِن۔ تباہی اور بربادی کا دِن۔ تارِیکی اَور ظلمت کا دِن۔
۱۶ اَبر اَور تیرگی کا دِن۝ فصیل دار شہروں اَور بُلند بُرجوں کے
۱۷ خِلاف نرسِنگے اَور للکار کا دِن۝ مَیں نَوعِ بشر پر مُصیبت ڈالُوں گا تو وہ اندھوں کی مانند چلیں گے [کیونکہ وہ خُداوند کے گُنہگار ہوگئے ہَیں] اُن کا خُون خاک کی طرح اَور اُن کا گوشت
۱۸ براز کی مانند گرایا جائے گا۝ اُن کی چاندی یا سونا اُنہیں بچا نہ سکے گا۔

خُداوند کے قہر کے دِن اُس کی غیرت کی آگ تمام زمین کو کھا جائے گی کیونکہ وہ زمین کے تمام باشِندوں کو بالکُل تمام کر ڈالے گا+

باب ۲

۱ **یومِ خُداوند اَقوام کے لئے** اَے بےحیا قوم۔ فراہم ہو۔
۲ فراہم ہو۝ اِس سے پیشتر کہ تُم اُڑتے بُھس کی مانند ہو جاؤ۔ اِس سے پیشتر کہ خُداوند کا قہرِ شدید تُم پر نازِل ہو۔ [اِس سے
۳ پیشتر کہ خُداوند کے غضب کا دِن تُم پر آ پُہنچے]۝ اَے زمین کے تمام حلیمو۔ خُداوند کے طالب ہو۔ تُم جو اُس کی قضا پر چلتے ہو صداقت کو ڈُھونڈو۔ اَور فروتنی کی تلاش کرو۔ شاید خُداوند کے غضب کے دِن تُمہیں پناہ ملے۝

۴ ہاں غزّہ متروک ہوگا اَور اشقلوؔن وِیران ہوگا اَور اشدُود دوپہر ہی کو نِکال دِیا جائے گا اَور عقروؔن جڑ سے اُکھاڑا
۵ جائے گا۝ تُم پر افسوس۔ اَے ساحِل کے باشِندو۔ اَے کریتیوں کی قوم۔ خُداوند کا کلمہ تُمہارے خلاف ہَے۔ اَے کنعاؔن۔ اَے فلسطینیوں کی سر زمین مَیں تُجھے تباہ کر دُوں گا۔ یہاں
۶ تک کہ کوئی بسنے والا نہ رہے۝ اَور کریتؔ کا ساحِل چراگاہ ہی ہوگا جس میں چرواہوں کی جھونپڑیاں اَور بھیڑوں کے اِحاطے
۷ ہوں گے۝ وہی ساحِل یہوؔدہ کے گھرانے کے بقیّے کے لئے ہوگا۔ وہ وہاں ہی چرایا کریں گے اَور شام کے وقت اشقلوؔن کے گھروں میں آرام کیا کریں گے کیونکہ خُداوند اُن کا خُدا سزا دینے کے بعد اُن کی قسمت بدلے گا۝

۸ مَیں نے موآؔب کی ملامت اَور بنی عموؔن کی کُفر گوئی سُنی ہَے۔ اُنہوں نے میری اُمّت کو ملامت کی ہَے اَور اُن کی حُدُود کو دبا لیا ہَے۝
۹ اِس لئے میری زِندگی کی قسم (ربُّ الافواج اِسرائیل کے خُدا کا فرمان ہَے) یقیناً موآؔب سدُوم کی مانند ہوگا اَور بنی عموؔن عمُورہ کی طرح۔ وہ خارِستان اَور نمک کی کان اَور ہمیشہ کے لئے وِیران ہو جائیں گے میری اُمّت کے باقی ماندہ اُنہیں لُوٹیں گے۔ میری قوم کا بقیّہ اُس کا مالِک ہوگا۝
۱۰ یہ سب اُن کے تکبُّر کا نتیجہ ہوگا اِس لئے کہ اُنہوں نے ربُّ الافواج کی اُمّت کو ملامت کی ہَے اَور اُن سے تکبُّر سے پیش آئے ہَیں۝
۱۱ خُداوند اُن کے لئے ہَیبتناک ہوگا اَور زمین کے تمام معبُودوں کو لاغر کر دے گا اَور قوموں کے جزائر کے تمام باشِندے اپنی اپنی جگہ میں اُسے سجدہ کریں گے۝

۱۲ اَور تُم بھی اَے کُوشیو! میری تلوار سے قتل کئے جاؤ گے۝
۱۳ اَور وہ اپنا ہاتھ شِمال کی طرف بڑھائے گا اَور اشُور کو تباہ کر دے گا۔ اَور نینوؔا کو وِیران اَور بیابان کی مانند خُشک کر دے گا۝
۱۴ اُس میں گلّے اَور ہر قِسم کے جانور لیٹیں گے۔ ہاں حواصل اَور خارپُشت اُس کے ستُونوں کے سروں پر رہا کریں گے۔ چُغد کھڑکی میں اَور کوّا دہلیز پر اپنی آواز دے گا۔
۱۵ کیونکہ دیودار کا چھلکا اُتارا گیا ہَے۝ یہ وہ شادمان شہر ہَے جو بےفکر تھا۔ جو اپنے دِل میں کہا کرتا تھا کہ مَیں ہُوں اَور میرے سوا کوئی نہیں۔ وہ کیسا وِیران ہوگیا ہَے حیوانوں کے بیٹھنے کی جگہ! جو کوئی اُس کے پاس سے گُزرے گا وہ پھکارے گا اَور ہاتھ ہلائے گا+

باب ۳

۱ **یومِ خُداوند یہوؔدہ کے لئے** اُس سرکش اَور ناپاک اَور ظالم

باب ۲:۷ لُوقا ۱:۶۸+

۲ شہر پر افسوس!○اُس نے کہنا نہ مانا۔ اَور تادِیب قبُول نہ کی۔
۳ اَور خُداوند پر توکُّل نہ کیا اَور اپنے خُدا کے نزدِیک نہ آیا○اُس کے سردار اُس میں گرجنے والے شیر ہیں۔ اُس کے قاضی شام کو نِکلنے والے بھیڑیئے ہیں جو صُبح تک کُچھ نہیں چھوڑتے○
۴ اُس کے نبی جُھوٹے اَور دغا باز ہیں۔ اُس کے کاہِن مَقدِس کو ناپاک کرتے اَور شرِیعت کو مَروڑتے ہیں○
۵ اُس کے درمیان خُداوند ہی صادِق ہے۔ وہ بدی نہیں کرتا۔ وہ ہر صُبح اپنی قضا ظاہر کرتا ہے اَور کبھی تاخیر نہیں کرتا اُس میں کوئی بدی نہیں ہے○
۶ مَیں نے قوموں کو نابُود کر دِیا ہے۔ اُن کے بُرج برباد کِئے گئے ہیں۔ مَیں نے اُن کے کُوچوں کو وِیران کر دِیا ہے۔ یہاں تک کہ وہاں سے کوئی نہیں گُزرتا۔ اُن کے شہر اُجاڑ ہو گئے
۷ ہیں اَور اُن میں نہ تو کوئی اِنسان ہے اَور نہ باشِندہ○مَیں نے کہا کہ شاید تُو مُجھ سے ڈرے گا اَور تادِیب قبُول کرے گا تو اُس سب کے مُطابِق جو مَیں نے اُس کے حق میں ٹھہرایا تھا اُس کی آبادی کاٹی نہ جائے گی لیکن اُنہوں نے جلد بازی کر کے اپنی راہوں کو بِگاڑ دِیا○
۸ پس میرے مُنتظِر رہو۔ (خُداوند کا فرمان ہے)۔ اُس دِن تک کہ مَیں شہادت کے لئے اُٹھوں کیونکہ میری قضا یہ ہے کہ مَیں قوموں کو جمع کرُوں اَور مُملکتوں کو فراہم کرُوں تاکہ اپنے قہر و غضب کی پُوری شِدّت اُن پر نازِل کرُوں کیونکہ میری غیرت کی آگ ساری زمِین کو کھا جائے گی○
۹ یقیناً مَیں اُس روز اُمّتوں کے ہونٹ پاک کر دُوں گا تاکہ وہ سب کے سب خُداوند کا نام لیں۔ اَور ایک ہی شانے
۱۰ سے اُس کی عِبادت کریں○کُوش اَور فُوط کے دریاؤں کے پار سے میرے لئے نذریں لائی جائیں گی○
۱۱ اُسی روز تُجھے کِسی بھی اَیسے کام کے باعِث جس سے تُو میرا گُنہگار ہُؤا ہے پھر شرمِندہ ہونا نہ پڑے گا کیونکہ مَیں اُس وقت تیرے درمیان سے تیرے مُتکبّر شیخی بازوں کو نِکال
۱۲ دُوں گا اَور تُو پھر میرے کوہِ مُقدّس پر تکبُّر نہ کرے گا○مَیں تیرے درمیان فقط غرِیب و حلیم اُمّت باقی رہنے دُوں گا○
۱۳ اَور اِسرائیل کا بقیّہ خُداوند کے نام پر توکُّل کرے گا۔ وہ بعد اَزاں نہ بدی کریں گے نہ جُھوٹ بولیں گے اَور نہ اُن کے مُنہ میں دغا کی زُبان پائی جائے گی بلکہ وہ چریں گے اَور لیٹ رہیں گے اَور کوئی نہ ہوگا جو اُنہیں ڈرائے○

نغمۂ تسکین

۱۴ اَے بیٹی صِیہُون! نغمہ سرائی کر۔
اَے اِسرائیل! تُو للکار۔
اَے بیٹی یرُوشلیِم! اپنے سارے دِل سے
خُوشی منا اَور شادمانی کر۔
۱۵ خُداوند نے تُجھ پر کی قضا کو منسُوخ کر دِیا ہے۔
اُس نے تیرے دُشمن کو نِکال دِیا ہے
خُداوند شاہِ اِسرائیل تیرے درمیان ہے۔
تُو پھر مُصِیبت کو نہ دیکھے گی۔
۱۶ اُس روز یرُوشلیِم سے کہا جائے گا۔
کہ اَے صِیہُون! خوفزدہ نہ ہو۔
تیرے ہاتھ ڈِھیلے نہ ہوں۔
۱۷ خُداوند تیرا خُدا تیرے درمیان ہے۔
اَور قادِر ہے کہ نجات دے۔
وہ تیرے باعِث خُوش ہو کر للکارے گا۔
وہ چُپکے چُپکے مُحبّت رکھّے گا۔
وہ گویا عید کے دِن تیری خاطِر
شادمان ہو کر رقص کرے گا○
۱۸ جو تُجھے ضرب لگاتے تھے
مَیں اُنہیں تُجھ سے دُور کر دُوں گا۔
وہ تُجھ پر بوجھ اَور باعِثِ ملامت رہے تھے۔
۱۹ دیکھ جو تُجھ پر ظُلم کرتے تھے۔
اِس روز مَیں اُن سب کو فنا کر دُوں گا۔
مَیں اُنہیں جو لنگڑاتی تھیں بچاؤُں گا۔

باب ۳: ۱۳ مُکاشفہ ۱۴: ۵+
باب ۳: ۱۵ متّی ۲۷: ۴۲، یُوحنّا ۱: ۴۹+

مَیں اُنہیں جو ہانکی گئی تھیں فراہم کرُوں گا۔
اَور جہاں کہیں وہ جہان میں رُسوا ہُوئی تھیں ۔
مَیں اُنہیں مُعزّز اَور نامور کرُوں گا۔
۲۰ اُس وقت مَیں تُمہاری ہدایت کرُوں گا۔
اُس وقت مَیں تُمہیں فراہم کرُوں گا۔
کیونکہ جب مَیں تُمہارے دیکھتے ہی دیکھتے
تُمہاری قسمت بدل ڈالُوں گا۔
تو تُمہیں اقوامِ جہان کے درمیان
نامور اَور مُعزّز کرُوں گا۔
(خُداوند فرماتا ہے)+

حَجَّائی

یہ کِتاب بابل میں جلاوطنی کے بعد ۵۳۸ ق م میں فارس کے بادشاہ گُورش کے زمانے کی نبُوّت ہے۔ یرُوشلیم شہر اور ہیکل کی تعمیرِ نو جاری تھی۔ مگر غیر اقوام کی مداخلت سے کام بہُت سُست تھا۔ یہُودیہ کا حاکِم زرُوبّابل اور کاہنِ اعظم یشُوع تھا۔ وہ لوگوں کو سرزنش کرتے ہیں کہ وہ خُدا کے گھر اور شہر کی تعمیر رُکنے سے پریشانی اور مُصیبت میں ہیں اگر وہ سچّے دِل سے کام کریں تو خُدا لوگوں کو برکت دے گا۔ کِتاب چار نبُوّتوں پر مشتمل ہے۔

باب ۱

۱ **پہلی نبُوّت** دارا بادشاہ کے دُوسرے برس کے چھٹے مہینے کی پہلی تارِیخ کو یہُودہ کے حاکِم زرُوبّابل بِن شالتی ایل اور کاہنِ اعظم یشُوع بِن یوصادق کو حَجَّائی نبی کی معرفت خُداوند کا کلمہ پہُنچا۔ اُس نے کہا کہ ۝

۲ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ کہ یہ اُمّت کہتی ہے ۳ ابھی خُداوند کے گھر کی تعمیر کا وقت نہیں آیا۝ [حَجَّائی نبی نے ۴ خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا] ۝ کیا تُمہارے لئے مُسقّف گھروں میں بسنے کا وقت ہے۔ جب کہ یہ گھر وِیران پڑا ہے؟۝

۵ پس اَب ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے تُم اپنی رَوِش پر غور کرو۝ ۶ تُم نے بہُت سا بویا لیکن تھوڑا کاٹا۔ تُم نے کھایا لیکن سیر نہ ہُوئے۔ تُم نے پِیا لیکن پیاس نہ بُجھی۔ تُم نے کپڑے پہنے لیکن گرم نہ ہُوئے اَور اُجرت لینے والے نے اپنی اُجرت سُوراخ دار تھیلی ۷ میں ڈالنے کو لی۝ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ تُم اپنی رَوِش پر ۸ غور کرو۝ پہاڑ پر چڑھ کر لکڑی لاؤ اَور گھر بناؤ۔ اُس سے مَیں خُوش ہُوں گا اَور میری تمجِید کی جائے گی (خُداوند فرماتا ہے)۝

۹ تُم نے بہُت کی اُمّید رکھّی لیکن تھوڑا ہی مِلا۔ تُم گھر میں لائے لیکن مَیں نے اُس پر پھُونکا۔ کیوں۔ (ربُّ الافواج کا فرمان ہے) اِس سبب سے کہ میرا گھر وِیران ہے۔ جب کہ ۱۰ تُم میں سے ہر ایک اپنے گھر کو دوڑا چلا جاتا ہے۝ اِسی سبب سے آسمان سے بارش موقُوف ہوگئی ہے اَور زمین اپنا پھَل ۱۱ دینے سے رُک گئی ہے۝ اَور مَیں نے خُشک سالی کو طلب کِیا کہ زمین پر اَور پہاڑوں پر اَور اناج پر اَور نئی مَے پر اَور تیل پر اَور زمین کی سب پیداوار پر اَور اِنسان وحیوان پر اَور ہاتھ کی ہر مِحنت پر آئے۝

۱۲ تب زرُوبّابل بِن شالتی ایل اَور کاہنِ اعظم یشُوع بِن یوصادق اَور دیگر عوام خُداوند اَپنے خُدا کے کلام اَور حَجَّائی کی اُن باتوں کے۔ جِن کا خُداوند نے اُسے حُکم دِیا کہ اُن سے ۱۳ کہے شَنَوا ہُوئے اور خُداوند کے حضُور ترساں ہُوئے۝ تب خُداوند کے مُرسَل حَجَّائی نے خُداوند کی رسالت کے مُطابِق کلام کر کے لوگوں سے کہا۔ کہ ”مَیں تُمہارے ساتھ ہُوں۔“ (خُداوند ۱۴ کا فرمان یُوں ہی ہَے) ۝ اَور خُداوند نے یہُودہ کے حاکِم زرُوبابل بِن شالتی ایل کی اَور کاہنِ اعظم یشُوع بِن یوصادق کی اَور دیگر عوام کی رُوح کو اُبھارا اَور وہ آ کر ربُّ الافواج اپنے ۱۵ خُدا کے گھر کی تعمیر میں مشغُول ہُوئے ۝ یہ چھٹے مہینے کی چوبیسویں تارِیخ کو واقع ہُوَا +

باب ۲

۱ **دُوسری نبُوّت** دارا بادشاہ کے دُوسرے برس کے ساتویں مہینے کی اِکیسویں تارِیخ کو خُداوند کا کلمہ حَجَّائی نبی کی معرفت ۲ پہُنچا۔ اُس نے کہا کہ ۝ یہُودہ کے حاکِم زرُوبّابل بِن

شالتی ایل اور کاہنِ اعظم یشوع بن یوصاداق اور دیگر عوام سے ۳ کلام کر کے کہہ دے کہ ○ تُم میں کون باقی ہے جس نے اِس گھر کی پہلی رونق کو دیکھا؟ تو اب اُسے کیسا دیکھتے ہو؟ کیا تُمہاری ۴ نظر میں ناچیز نہیں؟ ○ اب اَے زرُبابل حوصلہ رکھّ (خُداوند کا فرمان ہے) اَے کاہنِ اعظم یشوع بن یوصاداق ہمّت باندھ۔ اَے سرزمین کے عوام جُرأت کرو۔ (خُداوند کا فرمان ہے) کام کرو۔ کیونکہ مَیں تُمہارے ساتھ ہُوں ربُّ الافواج ۵ کا فرمان یُونہی ہے)○ [اُس عہد کے مُطابق جو مَیں نے تُمہارے مِصر سے نکلتے وقت تُمہارے ساتھ باندھا تھا] میری رُوح [۶] تُمہارے درمیان رہتی ہے۔ پست ہمّت نہ ہو○ کیوں کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں تھوڑی سی مُدّت کے بعد ۷ ایک بار پھر آسمان و زمین اور بحر و برَ کو ہِلا دُوں گا○ اور تمام اَقوام کو مُضطرِب کر دُوں گا۔ اور تمام اَقوام کی مرغُوب چیزیں آئیں گی اور مَیں اِس گھر کو جلال سے معمُور کرُوں گا (ربُّ الافواج ۸ کا فرمان یُونہی ہے)○ چاندی میری ہے اور سونا میرا ہے ۹ (ربُّ الافواج کا فرمان یُونہی ہے)○ اِس پچھلے گھر کی رونق پہلے گھر کی رونق سے زِیادہ ہوگی (ربُّ الافواج فرماتا ہے) اور مَیں اِس جگہ میں سلامتی عطا کرُوں گا (ربُّ الافواج کا فرمان یُونہی ہے)○

۱۰ **تیسری نبُوّت** داراؔ بادشاہ کے دُوسرے برس کے نویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو خُداوند کا کلمہ حجّی کی معرفت پہنچا۔ ۱۱ اُس نے کہا کہ○ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ تُو کاہنوں ۱۲ سے ہدایت طلب کر کے کہہ دے کہ○ اگر کوئی پاک گوشت اپنے لباس کے دامن میں لئے جاتا ہو اور دامن روٹی یا سالن یا مَے یا تیل یا کھانے کی کسی اور چیز کو چُھو جائے تو کیا یہ چیز پاک ۱۳ ہو جائے گی؟ کاہنوں نے جواب میں کہا کہ نہیں○ حجّی نے کہا کہ اگر کوئی کسی مُردہ کو چُھونے سے ناپاک ہو گیا ہو اور وہ اِن چیزوں میں سے کسی کو چُھوئے تو کیا وہ ناپاک ہو جائے گی؟ ۱۴ کاہنوں نے جواب دے کر کہا کہ ناپاک ہو جائے گی○ تب حجّی نے خطاب کر کے کہا کہ میرے نزدیک اِس اُمّت ہاں اِس قوم کا یہی حال ہے (خُداوند کا فرمان ہے) اور ان کے ہاتھوں کے ہر ایک کام کا بھی یہی حال ہے جو کُچھ وہ اُس جگہ گُزرانتے ہیں وہ ناپاک ہے○

۱۵ پس اب اور آئندہ اُس وقت کا خیال رکھّو جب کہ ۱۶ خُداوند کی ہیکل کا ہنُوز پتّھر پر پتّھر نہ رکھّا گیا تھا○ تُمہارا کیا حال تھا؟ جب کوئی بیس کے انبار کے پاس جاتا تھا تو فقط دس مِلتے تھے؟ جب کوئی حوض کے پاس جاتا تھا تاکہ کولھو سے پچاس ۱۷ نِکالے تو فقط بیس ہی نِکلتے تھے○ مَیں نے بادِ سَمُوم اور چیپے اور اولوں سے تُمہارے ہاتھوں کے سب کام کو مارا۔ تاہم تُم میری طرف رجُوع نہ لائے (خُداوند کا فرمان یُونہی ہے)○

۱۸ اب اور آئندہ اِس کا خیال رکھّو۔ نویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ سے یعنی خُداوند کی ہیکل کی بُنیاد کے ڈالے ۱۹ جانے کے دِن سے (اِس کا خیال رکھّو)○ کیا اِس وقت بیج کھتّے میں ہے؟ کیا انگور اور انجیر اور انار اور زیتُون کے درختوں میں پھل لگے نہیں؟ اُسی دِن سے لے کر مَیں برکت دے رہا ہُوں○

۲۰ **چوتھی نبُوّت** اور اُسی مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو حجّی نے ایک بار پھر خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ○ ۲۱ یہُوداہ کے حاکم زرُبّابل سے کلام کر اور کہہ دے کہ۔ مَیں ۲۲ آسمان و زمین کو ہِلا دُوں گا○ مَیں شاہی تختوں کو اُلٹ دُوں گا اور اقوام کے مُمالِک کی طاقت کو نیست کر دُوں گا۔ مَیں رتھوں کو اور اُن کے سواروں کو اُلٹ دُوں گا۔ گھوڑے اور اُن کے سوار گر جائیں گے اور بھائی بھائی کی تلوار سے قتل ہو جائے گا○ ۲۳ اُس روز (ربُّ الافواج کا فرمان ہے) اَے زرُبّابل بن شالتی ایل میرے خادِم! مَیں تجھے لُوں گا (خُداوند کا فرمان ہے) اور نگین دار خاتم ٹھہراؤں گا۔ کیونکہ مَیں نے تجھے چُن لیا ہے۔ ربُّ الافواج کا فرمان یُونہی ہے +

باب ۲: ۶ عبرانیوں ۱۲: ۲۶، ۲۷ +

زِکریاہ

زِکریاہ دراصل دو کِتابوں پر مشتمل ایک کِتاب ہَے۔ پہلی کِتاب ابواب ۱ تا ۸ اَور دُوسری کِتاب ابواب ۹ تا ۱۴ پر مشتمل ہَے۔ ۵۲۰-۵۱۸ ق م میں یہُودہ کے حجّیؔ نبی کی طرح زِکریاہ نے بھی لوگوں کو تلقین کی کہ وہ خُدا پر توکُّل رکھیں اَور ہَیکل کی تعمیرِ نو کریں۔
زِکریاہ نبی، المسیح سے مُتعلق سچّائی اَور سلامتی کی پیشین گوئی کرتا ہے اور نالائق چوپانوں کی عدالت، یرُوشلیم کی رہائی اَور خُداوند کی اَبدی بادشاہی کی نبُوّت کرتا ہے۔ کِتاب مُکاشفائی علامات سے بھرپُور ہے۔ کِتاب کے دو بڑے حِصّے ہیں۔

ابواب ۱-۸ اِسرائیل میں نبُوّت	ابواب ۹-۱۴ اِسرائیل کے مُستقبِل کی رُویا

باب ۱

۱ دارا کے دُوسرے برس کے آٹھویں مہینے میں زِکریاہ نبی بِن بارکیاہ بِن عِدّو نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا ۲،۳ کہ ○ خُداوند تُمہارے باپ دادا سے سخت ناراض رہا○ اِس لئے تُو اُن سے کہہ دے کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے۔ میری طرف رجُوع لاؤ تو مَیں تُمہاری طرف رجُوع لاؤں گا۔ ۴ (ربُّ الافواج فرماتا ہَے) ○ اپنے باپ دادا کی مانند نہ ہو جن سے اگلے نبی باآوازِ بُلند کہا کرتے تھے۔ کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے کہ تُم اپنی بُری رَوِش اَور بد اعمال سے باز آجاؤ۔ پر وہ شُنوا نہ ہُوئے اَور میری طرف توجّہ نہ کی (خُداوند کا فرمان ۵ یُونہی ہَے) ○ تُمہارے باپ دادا کہاں ہیں؟ کیا انبیاء ہمیشہ ۶ زِندہ رہتے ہَیں؟ ○ لیکن میرے وہ اقوال اَور قوانین جو مَیں نے اپنے بندوں انبیاء کو فرمائے تھے۔ کیا وہ تُمہارے باپ دادا تک نہ پُہنچے؟ چُنانچہ اُنہوں نے رجُوع لا کر کہا کہ ربُّ الافواج نے جیسا قصد کیا ویسے ہی ہماری رَوِش اَور ہمارے اعمال کے مُطابق ہم سے سلُوک کیا ہَے ○

۷ **چار سَواروں کا رُویا** دارا کے دُوسرے برس کے گیارھویں مہینے یعنی شُباط کے مہینے کی چوبیسویں تارِیخ کو زِکریاہ بِن بارکیاہ بِن عِدّو نے خُداوند کا کلمہ پایا○
۸ مَیں نے رات کو رُویا پایا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک شخص کُمیت گھوڑے پر سَوار مہندی کے درختوں کے درمیان نشیب میں کھڑا ہَے۔ اَور اُس کے پیچھے کُمیت اَور اَبلق اَور مُشکی اَور نُقرہ گھوڑے ہَیں○ تو مَیں نے کہا کہ اَے میرے آقا۔ یہ کیا ۹ ہَیں؟ اَور اُس فرِشتے نے جو مُجھ میں بات کرتا تھا۔ کہا کہ مَیں تُجھے دِکھاؤں گا کہ یہ کیا ہَیں○ تب اُس آدمی نے جو مہندی کے ۱۰ درختوں کے درمیان کھڑا تھا۔ کلام کر کے کہا۔ کہ یہ وہ ہَیں جنہیں خُداوند نے بھیجا ہَے کہ دُنیا میں گشت کریں○ اِس پر ۱۱ اُنہوں نے خُداوند کے اُس فرِشتے سے جو مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا کہا ہم نے دُنیا میں گشت کی ہَے۔ تو کیا دیکھتے ہیں کہ ساری دُنیا اَمن واَمان سے ہَے○ تب خُداوند ۱۲ کے فرِشتے نے کلام کر کے کہا کہ اَے ربُّ الافواج تُو یرُوشلیم اَور یہُوداہ کے شہروں پر جن سے تُو ستّر برس سے ناراض ہَے۔ کب تک رحم نہ کرے گا؟○
۱۳ اِس پر خُداوند نے اُس فرِشتے کو جو مُجھ میں بات کرتا تھا۔ ملائم اَور تسلّی دِہ کلام سے جَواب دِیا○ اَور اُس فرِشتے نے ۱۴ جو مُجھ میں بات کرتا تھا۔ مُجھ سے کہا کہ تُو اِعلان کر اَور کہہ دے کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے کہ مُجھے یرُوشلیم اَور صیہُون کے لئے بڑی غیرت ہَے○ لیکن مَیں اُن مُتکبّر قوموں سے نہایت ۱۵

باب ۱:۶ متّی ۲۴:۳۵ +
باب ۱:۸ مُکاشفہ ۶:۱-۸، ۲۲:۶ + باب ۱:۱۰ عِبرانیوں ۱:۱۴ +

ناراض ہُوں کیونکہ مَیں تو فقط تھوڑا سا ناراض تھا لیکن اُنہوں
۱۶ نے حد سے زیادہ بدی کی۔ اِس لئے خُداوند یُوں فرماتا ہَے کہ
مَیں رحمت کے ساتھ یرُوشلیِم کو پھر آیا ہُوں۔ اُس میں میرا گھر
دوبارہ تعمیر کیا جائے گا۔ (ربُّ الافواج کا فرمان ہَے) اَور پیمائش
۱۷ کی ڈوری یرُوشلیِم پر کھینچی جائے گی۔ اَور یہ بھی اعلان کر کے کہہ
دے کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے۔ میرے شہر دوبارہ اچھّی
چیزوں سے لبالب ہوں گے۔ خُداوند ایک بار پھر صیہُون کو
تسلّی بخشے گا۔ ایک بار پھر یرُوشلیِم کو قبُول فرمائے گا۔

۱۸ **چار سینگوں کا رُؤیا** اَور مَیں نے آنکھ اُٹھا کر نگاہ کی تو کیا
۱۹ دیکھتا ہُوں۔ کہ چار سینگ ہَیں۔ اَور مَیں نے اُس فرشتے سے
جو مُجھ میں بات کرتا تھا کہا کہ یہ کیا ہَیں؟ تو اُس نے مُجھ سے کہا
کہ یہ وہ سینگ ہَیں جنہوں نے یہُودہ اَور اسرائیل اَور یرُوشلیِم کو
۲۰ پراگندہ کیا ہَے۔ بعد اِس کے خُداوند نے مُجھے چار کاریگر دِکھائے۔
۲۱ اَور مَیں نے کہا کہ یہ کیا کرنے آئے ہَیں؟ تو اُس نے کلام کر کے
کہا کہ یہ وہ سینگ ہَیں جنہوں نے یہُودہ کو یہاں تک پراگندہ
کر دِیا کہ کوئی سر نہ اُٹھا سکا۔ اَب یہ آئے ہَیں کہ اُنہیں ڈرائیں
اَور اُن قوموں کے سینگوں کو پست کر دیں جنہوں نے یہُودہ کی
سرزمین کو پراگندہ کرنے کے لئے سینگ اُٹھایا ہَے +

باب ۲

۱ **پیمائش کی رُؤیا** مَیں نے پھر آنکھ اُٹھا کر نظر کی تو کیا دیکھتا
ہُوں کہ ایک آدمی ہَے جو پیمائش کی ڈوری ہاتھ میں لئے ہَے۔
۲ مَیں نے کہا کہ تُو کہاں جاتا ہَے؟ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ
یرُوشلیِم کی پیمائش کو تاکہ دیکھُوں کہ اُس کا عرض کتنا اَور طُول
کتنا ہَے۔
۳ اَور دیکھ جو فرِشتہ مُجھ میں بات کرتا تھا۔ آگے بڑھا۔
۴ اَور ایک اَور فرِشتہ اُس سے مِلنے کو آگے بڑھا۔ اَور اُس سے کہا
کہ دوڑ اَور اِس نوجوان سے کلام کر کے کہہ دے کہ یرُوشلیِم
اپنے اندر کے اِنسانوں اَور حیوانوں کی کثرت کے باعث
۵ بے فصیل بستیوں کی مانند آباد ہوگا۔ کیونکہ مَیں (خُداوند کا
فرمان ہَے) اُس کے لئے گرد و پیش آتشی دِیوار اَور اُس کے
اندر اُس کی شوکت ہُوں گا۔

۶ اوہ! اوہ! شِمالی سرزمین سے بھاگ آؤ۔
(خُداوند کا فرمان ہَے)
کیونکہ آسمان کی چاروں اطراف سے
مَیں نے تُمہیں فراہم کیا ہَے۔
۷ (خُداوند کا فرمان ہَے)
اوہ! صیہُون۔ نِکل بھاگ۔
۸ تُو جو بابل میں بستی ہَے۔
کیونکہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے۔
(یعنی وہ جس نے ظہُورِ تجلّی کے بعد۔
مُجھے اُن قوموں کے پاس بھیجا ہَے۔
جنہوں نے تُمہیں غارت کر دِیا)
چُونکہ جو کوئی تُمہیں چھُوتا ہَے۔
۹ وہ میری آنکھ کی پُتلی کو چھُوتا ہَے۔
اِس لئے دیکھ مَیں اُن پر ہاتھ ہِلاتا ہُوں
تاکہ وہ اپنے غُلاموں کے لئے لُوٹ ہو جائیں۔
اَور تُم جان لو کہ ربُّ الافواج نے مُجھے بھیجا ہَے۔
۱۰ اَے بیٹی صیہُون۔
تُو گا اَور شادمان ہو۔
کیونکہ دیکھ۔ مَیں اِس لئے آتا ہُوں۔
کہ تیرے اندر سکُونت کرُوں۔
(خُداوند کا فرمان ہَے)
۱۱ اَور اُسی روز بہُت سی قومیں
خُداوند سے میل کریں گی
اَور وہ اُس کی اُمّت ہوں گی
اَور وہ تُجھ میں بسیں گی۔
اَور تُو جان لے گی۔

باب ۲: ۱۰ ۲-قرنتیوں ۶: ۱۶ +

کہ ربُّ الافواج نے مُجھے تیرے پاس بھیجا ہَے ۔

۱۲ اَور خُداوند مُلکِ مُقدّس میں
یہُوداہ کو اپنی مِیراث کا حِصّہ ٹھہرائے گا
اَور یرُوشلِیم کو دوبارہ قبُول فرمائے گا۔

۱۳ اَے کُل نَوعِ بشر خُداوند کے حضُور خاموش رہو۔
کیونکہ وہ اپنے مُقدّس مسکن سے اُٹھا ہَے +

باب ۳

۱ **یوشعؔ کے لباس کا رُویا** اَور اُس نے مُجھے کاہنِ اَعظم یوشعؔ کو دِکھایا۔ جو خُداوند کے فرِشتے کے آگے کھڑا تھا اَور شیطان اُس ۲ کے دہنے ہاتھ کھڑا تھا تاکہ اُس کا مُقابلہ کرے ۞ اَور خُداوند کے فرِشتے نے شیطان سے کہا کہ اَے شیطان ۔ خُداوند تُجھے سرزَنِش کرے! ہاں وہ خُداوند جس نے یرُوشلِیم کو قبُول کیا ہَے تُجھے سرزَنِش کرے۔ کیا یہ ایک جُھلسی ہُوئی لکڑی نہیں جو آگ ۳ سے نِکالی گئی ہَے ؟ ۞ اَور یوشعؔ مَیلے کپڑے پہنے فرِشتے کے ۴ آگے کھڑا تھا ۞ تو اُس نے خطاب کر کے اُن سے جو اُسی کے آگے کھڑے تھے کہا۔ کہ اِس کے مَیلے کپڑے اُتار دو۔ پھر اُس نے اُس سے کہا۔ کہ دیکھ مَیں نے تیری بدکرداری تُجھ سے دُور کر دی ہَے اَور مَیں تُجھے دُوسرے کپڑے پہناؤں گا ۞

۵ اَور اُس نے کہا کہ اُس کے سر پر صاف عمامہ رکھّو۔ تو اُنہوں نے اُس کے سر پر صاف عمامہ رکھّا اَور اُسے کپڑے پہنائے ۶ اَور خُداوند کا فرِشتہ پاس کھڑا رہا ۞ اَور خُداوند کے فرِشتے نے ۷ یوشعؔ سے تاکید کر کے کہا کہ ۞ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے کہ اگر تُو میری راہوں پر چلے اَور میری خدمت میں وفادار رہے تو تُو میرے گھر پر بھی حکُومت کرے گا اَور میری بارگاہوں کا بھی مُحافِظ ہوگا اَور مَیں تُجھے اِن کے درمیان جو ۸ یہاں کھڑے ہَیں، چلنے دُوں گا ۞ پس اَے کاہنِ اَعظم یوشعؔ سُن۔ تُو اَور تیرے رفِیق جو تیرے سامنے بیٹھے ہَیں کیونکہ تُم ہی نِشان ہو۔ کیونکہ دیکھ۔ مَیں اپنے بندہ یعنی کونپل کو لانے کو ۹ ہُوں ۞ کیونکہ دیکھ جو پتھّر مَیں نے یوشعؔ کے آگے رکھّا ہَے ۔ اُس ایک پتھّر پر سات آنکھیں ہَیں ۔ دیکھ مَیں اِس پر اُس کا کتابہ نقش کرُوں گا (ربُّ الافواج کا فرمان یُوں ہی ہَے) اَور مَیں ۱۰ اِس مُلک کی بدکرداری کو ایک ہی دِن میں دُور کر دُوں گا ۞ اُس روز (ربُّ الافواج کا فرمان ہَے) تُم سب ایک دُوسرے کو تاک اَور انجیر کے نیچے بُلاؤ گے +

باب ۴

۱ **شمعدان اَور زیتُونوں کا رُویا** جو فرِشتہ مُجھ میں بات کرتا تھا وہ پھر آیا اَور جیسے کوئی نیند سے جگایا جاتا ہَے ویسے ہی مُجھے ۲ جگایا ۞ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ تُو کیا دیکھتا ہَے ؟ اَور مَیں نے کہا کہ مَیں دیکھتا ہُوں۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سراسر طلائی شمعدان ہَے جس کے سر پر ایک کٹورا ہَے اَور اُس کے اُوپر سات چراغ ہیں اَور اُس کے اُوپر کے چراغوں کے لئے سات نلیاں ۳ ہَیں ۞ اَور اُس کے پاس زیتُون کے دو درخت ہَیں۔ ایک تو کٹورے کی دہنی طرف اَور ایک بائیں طرف ۞

۴ اَور مَیں نے اُس فرِشتے سے جو مُجھ میں بات کرتا تھا۔ عرض کر کے کہا کہ اَے میرے آقا۔ یہ کیا ہیں؟ ۞ اَور اُس فرِشتے ۵ نے جو مُجھ میں بات کرتا تھا۔ جواب میں کہا کہ کیا تُو نہیں جانتا کہ یہ کیا ہَیں ؟ مَیں نے کہا کہ نہیں ۔ اَے میرے آقا ۞

۶ اِس پر اُس نے کلام کر کے جواب میں کہا کہ یہ زرُبّابل کے لئے خُداوند کا کلمہ ہَے ۔ کہ نہ تو زور سے اَور نہ قُوّت سے بلکہ میری رُوح سے (ربُّ الافواج فرماتا ہَے) ۞

۷ اَے بڑے پہاڑ! تُو کیا ہَے ؟ تُو زرُبّابل کے سامنے ہموار ہو جائے گا۔ جب وہ چوٹی کا پتھّر نِکال لائے گا تو پُکارا جائے

باب ۳:۱ یہُوداہ آیت ۹ + باب ۳:۳ یہُوداہ آیت ۲۳ +
باب ۳:۴ لُوقا ۱۹:۱۱، مُکاشفہ ۱:۱۴، لُوقا ۱۵:۲۳، مُکاشفہ ۱۹:۸ +
باب ۳:۹ مُکاشفہ ۶:۹، ۲۔ تیمُتاوُس ۱۹:۲ +
باب ۴:۳ مُکاشفہ ۱۱:۴، متّی ۵:۳۳ +

گا۔ کہ اُس پر آفرین! آفرین!۝

۸ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۝ ۹ زرُوبّابل کے ہاتھوں نے اِس گھر کی بُنیاد ڈالی ہَے اَور اُسی کے ہاتھ اِسے تمام بھی کریں گے۔ تب تُو جان لے گا کہ ربُّ الافواج ۱۰ نے مُجھے تُمہارے پاس بھیجا ہَے ۝ کیونکہ کون ہَے جِس نے خفیف اُمُور کے دِن کی تحقیر کی ہَے؟

۱۱ یہ سات۔ یعنی خُداوند کی یہ سات آنکھیں جو ساری زمین کی سیر کرتی ہَیں خُوش ہوں گی جب ساقُول زرُوبّابل کے ہاتھ میں دیکھیں گی۔ اَور مَیں نے پھر عرض کر کے کہا کہ شمعدان کی دہنی اَور بائیں طرف زیتُون کے یہ دو درخت کیا ۱۲ ہَیں؟۝ [اَور مَیں نے ایک بار پھر عرض کر کے کہا کہ زیتُون کی یہ دو شاخیں کیا ہَیں جو طِلائی نلیوں کے بہانے والے دو چونچوں ۱۳ کے قریب ہَیں؟]۝ اُس نے مُجھ سے بات کر کے کہا کہ کیا تُو نہیں جانتا کہ یہ کیا ہَیں؟ اَور مَیں نے کہا کہ نہیں اَے میرے ۱۴ آقا!۝ اِس پر اُس نے کہا کہ یہ وہ دو ممسُوح ہَیں جو ربُّ العالمین کے حضُور کھڑے رہتے ہَیں+

باب ۵

۱ **اُڑتے ہُوئے طُومار کا رُویا** اَور مَیں نے پھر آنکھ اُٹھا کر ۲ نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک اُڑتا ہُوا طُومار ہَے ۝ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ تُو کیا دیکھتا ہَے؟ مَیں نے کہا ایک اُڑتا ہُوا طُومار دیکھتا ہُوں جِس کا طُول بیس ہاتھ اَور عرض دس ہاتھ ہَے ۝ ۳ اُس نے مُجھ سے کہا کہ یہ وہ لعنت ہَے جو تمام رُوئے زمین پر نازِل ہونے کو ہَے اَور جِس کے مُطابِق ہر ایک چور اَور ہر ایک جُھوٹی قَسَم کھانے والا یہاں سے کاٹ ڈالا جائے گا ۝ ۴ مَیں اِسے بھیجتا ہُوں (ربُّ الافواج کا فرمان ہَے) اَور وہ چور کے گھر میں اَور میرے نام کی جُھوٹی قَسَم کھانے والے کے گھر میں گُھسے گا اَور اُس کے گھر میں رہے گا اَور اُسے لکڑی اَور پتّھر سمیت فنا کر دے گا ۝

۵ **ایفہ کے اندر کی عورت کا رُویا** اَور وہ فرِشتہ جو مُجھ میں بات کرتا تھا نِکلا اَور مُجھ سے کہا کہ اَب تُو آنکھ اُٹھا کر دیکھ کہ کیا ۶ نِکل رہا ہَے ۝ اَور مَیں نے کہا کہ یہ کیا ہَے؟ اُس نے کہا کہ یہ جو نِکل رہا ہَے یہ ایفہ ہَے۔ پھر اُس نے کہا کہ تمام زمین میں یہ اُن کی شرارت ہَے ۝ ۷ اَور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک قنطار سیسہ اُٹھایا گیا۔ اَور ایک عورت ایفہ میں بیٹھی نظر آئی ۝ ۸ اَور اُس نے کہا کہ شرارت یہی ہَے۔ پھر اُس نے اُسے ایفہ میں نیچے دَبا کر سیسے کا باٹ ایفہ کے مُنہ پر رکھ دِیا ۝

۹ اَور مَیں نے آنکھ اُٹھا کر نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ دو عورتیں نِکل آئیں اَور ہَوا اُن کے پنکھوں میں بھری تھی اَور اُن کے پنکھ لقلق کے پنکھوں کی مانند تھے اَور اُنہوں نے ایفہ کو زمین اَور آسمان کے مابین اُٹھایا ۝ ۱۰ تب مَیں نے اُس فرِشتے سے جو مُجھ میں بات کرتا تھا کہا کہ یہ ایفہ کو کہاں لئے جاتی ہیں؟ ۝ ۱۱ اُس نے مُجھ سے کہا کہ یہ شنعار کی سر زمین میں اُس کے لئے گھر بنانے کو جاتی ہیں کہ وہ وہاں قائم ہو اَور وہاں اُسے اُس کی بُنیاد پر رکھا جائے +

باب ۶

۱ **چار رتھوں کا رُویا** اَور مَیں نے پھر آنکھ اُٹھا کر نظر کی تو دیکھتا ہُوں کہ دو پہاڑوں کے درمیان سے چار رتھ نِکلے اَور وہ پہاڑ پیتل ۲ کے تھے ۝ پہلے رتھ کے گھوڑے کُمیت تھے اَور دُوسرے رتھ کے ۳ گھوڑے مُشکی ۝ تیسرے رتھ کے گھوڑے نُقرہ تھے اَور چوتھے رتھ کے اَبلق ۝ ۴ اَور مَیں نے اُس فرِشتے سے جو مُجھ میں بات کرتا تھا عرض کر کے کہا کہ اَے میرے آقا! یہ کیا ہَیں؟ ۝ ۵ فرِشتے نے جواب میں مُجھ سے کہا کہ یہ آسمان کی چار ہَوائیں ہَیں جو ربُّ العالمین کے حضُور سے نِکلتی ہَیں ۝ ۶ مُشکی گھوڑے شِمالی مُلک کی طرف نِکلے چلے جاتے ہَیں اَور نُقرہ مغربی مُلک کی طرف اَور اَبلق جنُوبی

باب ۱۴:۴ مُکاشفہ ۴:۱۱ +

باب ۲:۶ مُکاشفہ ۲:۶–۸ +

٧ مُلک کی طرف ۝ اَور کُمَیت گھوڑے دُنیا کی سیر کرنے کے خیال سے نِکلے اَور اُس نے کہا کہ جاؤ دُنیا کی سیر کرو تو اُنہوں نے دُنیا کی ٨ سیر کی ۝ تب اُس نے بآوازِ بُلند مُجھ سے کہا کہ دیکھ جو شِمالی مُلک کو گئے ہَیں۔ وہ وہاں میرے جی کو ٹھنڈا کریں گے ۝

٩، ١٠ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۝ تُو اُن اسیروں میں سے جو بابل سے آئے ہَیں حِلدائی اَور طُوبیاہ اَور یَدعیاہ سے لے۔ اَور اُسی دِن یوشیاہ بِن صِفَنیاہ کے ١١ گھر جا ۝ اَور چاندی اَور سونا لے کر تاج بنا۔ اَور کاہِنِ اَعظم [12] یشُوعَ بِن یہُوصادق کو پہنا ۝ اَور اُس سے خطاب کر کے کہہ کہ ربُّ الافواج کلام کر کے یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ۔ وہ شخص جس کا نام کونپل ہَے۔ جہاں وہ قائم ہوگا وہاں روئیدگی ہوگی اَور وہ [13] خُداوند کی ہَیکل بنائے گا ۝ ہاں وُہی خُداوند کی ہَیکل تعمیر کرے گا۔ وہ ذُوالجلال ہوگا اَور تخت نشین ہو کر حکمرانی کرے گا اَور اُس کے دہنے ہاتھ کاہِن ہوگا اَور اِن دونوں کے درمیان سلامتی ١٤ کی مشورت ہوگی ۝ اَور وہ تاج حِلدائی اَور طُوبیاہ اَور یَدعیاہ اَور صِفَنیاہ کے بیٹے کے لئے خُداوند کی ہَیکل میں یادگار ہوگا ۝ ١٥ اَور دُور کے لوگ آئیں گے اَور خُداوند کی ہَیکل کی تعمیر میں شامِل ہوں گے اَور تُم جان لو گے۔ کہ ربُّ الافواج نے مُجھے تُمہارے پاس بھیجا ہَے۔ اَور یہ واقع ہوگا بشرطیکہ تُم خُداوند اپنے خُدا کی طرف توجُّہ کر کے سُنو +

باب ٧

١ **گُناہ کے سبب سے روزہ** دارا بادشاہ کے چوتھے برس کے نَویں مہینے یعنی کِسلیو مہینے کی چوتھی تاریخ کو [زِکریاہ نے خُداوند ٢ کا کلمہ پایا] ۝ بَیتیل شر اُصر شاہی منصب دار مع اپنے آدمیوں کے ٣ بھیجا گیا۔ تا کہ خُداوند سے درخواست کرے ۝ اَور ربُّ الافواج کے گھر کے کاہِنوں اَور انبیاء سے عرض کر کے کہے کہ کیا مَیں پانچویں مہینے میں رِیاضت کر کے روؤں جس طرح مَیں نے سالہا سال سے کِیا ہَے؟ ۝ تب مَیں نے ربُّ الافواج کا کلمہ ٤ پایا۔ اُس نے کہا ۝ اِس مُلک کے سب لوگوں اَور کاہِنوں سے ٥ کلام کر کے کہہ دے کہ جب تُم نے پانچویں اَور ساتویں مہینے میں اِن ستّر برس تک روزہ رکھّا اَور ماتم کِیا تو کیا کبھی میرے لئے خاص میرے ہی لئے روزہ رکھّا تھا؟ ۝ اَور جب تُم کھاتے [6] پیتے تھے تو کیا اپنے ہی لئے نہ کھاتے پیتے تھے؟ ۝ کیا یہ وُہی ٧ کلام نہیں جو خُداوند نے گُزشتہ انبیاء کی معرفت فرمایا جب یرُوشلیم اپنے گرد و نواح سمیت آباد اَور اِطمینان سے تھا۔ اَور نجب اَور شفیلہ میں لوگ بستے تھے؟ ۝

٨ اَور زِکریاہ نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا ۝ ٩ ربُّ الافواج نے کلام کر کے یُوں فرمایا تھا۔ عدل سے اِنصاف ١٠ کرو اَور ایک دُوسرے پر کرم و رحم کرو ۝ اَور بیوہ اَور یتیم اَور پردیسی اَور مُحتاج پر ظُلم نہ کرو۔ ایک دُوسرے کے خلاف دِل ١١ میں بُرا منصُوبہ نہ باندھو ۝ مگر وہ شنوا نہ ہُوئے۔ بلکہ اُنہوں [12] نے سرکشی کی اَور اپنے کانوں کو بند کر لِیا تا کہ نہ سُنیں ۝ اَور اُنہوں نے اپنے دِلوں کو الماس کی مانند سخت کر لِیا تا کہ شریعت اَور اُس کلام کو نہ سُنیں جو ربُّ الافواج نے اپنی رُوح کے وسیلے سے گُزشتہ انبیاء کی معرفت بھیجا تھا۔ اِسی سبب سے ربُّ الافواج ١٣ کی طرف سے قہرِ شدید نازِل ہُوا ۝ تو جس طرح مَیں نے پُکارا اَور وہ شنوا نہ ہُوئے۔ اُسی طرح اُنہوں نے پُکارا تو مَیں ١٤ نے نہ سُنا (ربُّ الافواج فرماتا ہَے) ۝ بلکہ مَیں نے گردباد کی مانند اُنہیں اُن تمام قوموں میں جن سے وہ ناواقف تھے۔ پراگندہ کر دیا اَور اُن کے بعد مُلک ویران ہو گیا یہاں تک کہ وہاں کِسی کا آنا جانا نہ رہا کیونکہ دِل پسند سرزمین ویران کر دی گئی +

باب ٨

١ **اِلٰہی رحمت کے باعِث شادمانی** اَور ربُّ الافواج کا کلمہ

باب٦ ١٢:٦ متّی ١٨:١٦، عِبرانیوں ٣:٣، اِفسیوں ٢:٢٠-٢٢ +
باب٦ ١٣:٦ عِبرانیوں ٣:١-٧:٢٤ +

باب٧ ٦:٧ ا۔ قرنتیوں ١٠:٣١ + باب٧ ١٢:٧ ا۔ تسالونیکیوں ٢:١٦ +

پُہنچا۔ اُس نے کہا ۞

۲ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ مُجھے صِیُّون کے لئے بڑی غیرت ہے بلکہ مَیں غیرت سے سخت غضبناک ہو گیا ہُوں ۞

۳ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ مَیں صِیُّون میں لَوٹ آیا ہُوں اَور مَیں یرُوشلیِم کے اندر سکُونت پذیر ہوں گا۔ اَور یرُوشلیِم شہرِ صِدق اَور ربُّ الافواج کا پہاڑ کوہِ مُقدّس کہلائے گا ۞

۴ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ یرُوشلیِم کے کُوچوں میں عُمر رسیدہ مَرد و زَن عُمر درازی کے سبب سے ہاتھ میں اپنی اپنی
۵ لاٹھی لئے ہُوئے پھر بیٹھے ہوں گے ۞ اَور شہر کے کُوچے سڑک پر کھیلنے والے لڑکے لڑکیوں سے معمُور ہوں گے ۞

۶ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ اگرچہ اُن دِنوں میں یہ اَمر اِس اُمّت کے بقیّے کی نظر میں مُشکل ہو تو کیا میری نظر میں بھی مُشکل ہی ہوگا؟ (ربُّ الافواج کا فرمان یُونہی ہے) ۞

۷ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں اپنی اُمّت
۸ کو طُلُوع و غرُوبِ آفتاب کے مُمالِک سے چھُڑا لُوں گا ۞ اَور مَیں اُنہیں واپس لاؤں گا تا کہ وہ یرُوشلیِم میں سکُونت کریں۔ اَور وہ میری اُمّت ہوں گے اَور مَیں سچّائی اَور صداقت سے اُن کا خُدا ہُوں گا ۞

۹ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ تُمہارے ہاتھ مضبُوط ہوں۔ اَے تُم جنہوں نے اِن ایّام میں ربُّ الافواج کے گھر کی بُنیاد ڈالتے وقت انبیاء کے مُنہ سے یہ باتیں سُنیں۔ یعنی یہ
۱۰ کہ ہَیکل تعمیر کی جائے گی ۞ کیونکہ اِن دِنوں سے پیشتر نہ اِنسان کی مزدُوری تھی نہ حیوان کا کرایہ تھا اَور دُشمن کے سبب سے آنے جانے والوں کو اِطمینان نہ تھا کیونکہ مَیں نے سب
۱۱ آدمیوں کو ایک دُوسرے کے خلاف ہونے دیا ۞ لیکن اَب مَیں اِس اُمّت کے بقیّے کے ساتھ وہ سلُوک نہ کرُوں گا جو مَیں پہلے دِنوں میں کرتا رہا (ربُّ الافواج کا فرمان یُونہی
۱۲ ہے) ۞ بلکہ زِراعت سلامتی سے ہوگی۔ تاک اپنا پھَل اَور زمین اپنا حاصِل دے گی اَور افلاک اپنی شبنم دیں گے اَور مَیں اِس
۱۳ اُمّت کے بقیّے کو اِس سب کُچھ کا وارِث بناؤں گا ۞ اَے یہُودہ کے گھرانے اَور اَے اِسرائیل کے گھرانے یُوں ہوگا۔ کہ جس طرح تُم پہلے قوموں میں لعنت تھے اُسی طرح تُم مُجھ سے نجات پا کر برکت ہو گے۔ ہمّت نہ ہارو۔ تُمہارے ہاتھ مضبُوط ہوں ۞

۱۴ کیونکہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ جس طرح مَیں نے جب تُمہارے باپ دادا نے مُجھے سخت غضبناک کیا قصد کیا تھا کہ تُم پر آفت لاؤں (ربُّ الافواج فرماتا ہے) اَور مَیں
۱۵ نہ پچھتایا ۞ اُسی طرح مَیں نے اَب ارادہ کیا ہے کہ یرُوشلیِم اَور یہُودہ کے گھرانے سے نیکی کرُوں۔ ہمّت نہ ہارو ۞
[۱۶] پس جو باتیں تُمہیں کرنی ہَیں وہ یہ ہَیں۔ ایک دُوسرے سے سچ بولو۔ اپنے پھاٹکوں میں حق اَور سلامتی کے فیصلے کرو ۞
۱۷ اَور تُم ایک دُوسرے کے خلاف اپنے دِل میں بُرا منصُوبہ نہ باندھو اَور جھُوٹی قسم کو اچھا نہ سمجھو۔ کیونکہ اِن سب باتوں سے مَیں نفرت رکھتا ہُوں (خُداوند کا فرمان یُونہی ہے) ۞

۱۸ اَور مَیں نے ربُّ الافواج کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا
۱۹ کہ ۞ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ چوتھے مہینے کا روزہ اَور پانچویں کا روزہ اَور ساتویں کا روزہ اَور دسویں کا روزہ یہُودہ کے گھرانے کے لئے خُوشی اَور خُرمی کا موقع اَور شادمانی کی عید ہوگا۔ تُم فقط سچّائی اَور سلامتی کو عزیز جانو ۞

۲۰ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ پھر قومیں اَور بڑے
۲۱ بڑے شہروں کے باشِندے آئیں گے ۞ اَور ایک شہر کے باشِندے دُوسرے شہر میں جا کر کہیں گے کہ چلو ہم جلد جا کر خُداوند سے درخواست کریں اَور ربُّ الافواج کے طالِب ہوں۔
۲۲ مَیں بھی چلتا ہُوں ۞ تب بڑی بڑی اُمّتیں اَور طاقتور قومیں آئیں گی تا کہ یرُوشلیِم میں ربُّ الافواج کی طالِب ہوں اَور خُداوند سے درخواست کریں ۞

[۲۳] ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ اُن دِنوں میں یُوں ہوگا کہ قوموں کی مُختلِف زُبانوں کے دس آدمی ایک یہُودی مَرد کا دامن

باب ۸:۱۶ اِفسیوں ۴:۲۵ +
باب ۸:۲۳ مُکاشفہ ۹:۵، ۱-قرنتیوں ۱۴:۲۴، ۲۵ +

پکڑیں گے۔ ہاں پکڑیں گے۔اَور کہیں گے کہ ہم تُمہارے ساتھ چلیں گے کیونکہ ہم نے سُنا ہے کہ خُدا تُمہارے ساتھ ہے +

باب ۹

۱ بارِ نبُوّت۔

سَرزمینِ نَو خُداوند کا کلمہ حدراک کی سَر زمین پر ہے۔اَور دمشق اُس کی جائے سکُونت ہے کیونکہ اَرام کے شہر اَور ۲ اِسرائیل کے تمام قبائل خُداوند کے ہیں۞اَور حمات بھی جو اُس کی سَرحد پر ہے۔اَور صُور اَور صیدون بھی خواہ کتنے ہی دانشمند ۳ کیوں نہ ہوں۞صُور نے اپنے لئے ایک محکم قلعہ بنایا اَور مٹّی کی طرح چاندی کے تودے اَور کُوچوں کے کیچڑ کی طرح ۴ سونے کے ڈھیر لگائے۞دیکھ۔خُداوند اُس کا مالِک ہوگا۔اَور سمُندر میں اُس کی طاقت کو دے مارے گا اَور آگ اُسے کھا ۵ جائے گی۞یہ دیکھ کر اشقلون ڈر جائے گا اَور غزّہ بھی سخت درد میں مُبتلا ہوگا اَور یُونہی عقرون بھی اِس لئے کہ اُن کی اُمّید باطِل ثابت ہُوئی۔اَور غزّہ سے بادشاہ جاتا رہے گا اَور اشقلون ۶ غیر آباد ہو جائے گا۞اَور اشدود میں والدالحرام سکُونت کرے ۷ گا۔پس مَیں فِلسطینیوں کا غرُور مِٹا ڈالُوں گا۞اَور مَیں اُس کا خُون اُس کے مُنہ سے اَور اُس کی مکرُوہات اُس کے دانتوں کے درمیان سے نِکال ڈالُوں گا۔یُوں وہ بھی ہمارے خُدا کے لئے بقیّہ ہوگا۔وہ یہُوداہ میں فقط گھرانا ہی ہوگا۔اَور عقرون کا حال ۸ یبُوسیوں کا سا ہوگا۞اَور مَیں اپنے گھر کے گِرد خیمہ زن ہُوں گا تاکہ آنے جانے والوں سے حِفاظت ہو۔ پھر کوئی ظالِم اُن کے درمیان سے نہ گُزرے گا۔کیونکہ اَب مَیں دیکھ رہا ہُوں۞

۹ سلامتی کا بادشاہ اَے بیٹی صیہون! تُو نہایت شادمان ہو۔ اَے بیٹی یرُوشلیم! خُوشی سے للکار۔دیکھ۔تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔وہ صادِق اَور مُخلِّص ہے۔وہ حلیم ہے اَور گدھے پر بلکہ ۱۰ گدھی کے بچّے پر سوار ہے۞وہ افرائیم سے رتھ اَور یرُوشلیم سے گھوڑے نابُود کر دے گا اَور کمانِ جنگ توڑ دی جائے گی اَور وہ قوموں کو سلامتی کا مُژدہ دے گا۔اَور سمُندر سے سمُندر تک اَور اُس کی سلطنت دریائے فُرات سے اِنتہائے زمین تک ہوگی۞

نجاتِ یہُوداہ ۱۱ اَور تیری بابت یُوں ہے کہ تیرے عہد کے خُون کے سبب سے مَیں تیرے اسیروں کو اندھے کنوئیں سے ۱۲ نِکال لایا۞اَے بیٹی صیہون اُمّیدوار اسیر تیرے پاس واپس آئیں گے مَیں آج ہی بتا دیتا ہُوں کہ مَیں تُجھے دو چند اَجر ۱۳ دُوں گا۞کیونکہ اَے یہُوداہ! مَیں نے اپنی کمان کو جُھکایا ہے اَے اِفرائیم مَیں نے تیر لگایا ہے اَور اَے صیہون مَیں تیرے فرزندوں کو اُبھارُوں گا اَور تُجھے بہادُر کی تلوار کی مانند کرُوں ۱۴ گا۞اَور خُداوند اُن کے اُوپر دِکھائی دے گا اَور اُس کے تیر بجلی کی مانند نِکلیں گے۔خُداوند نرسِنگا پھُونکے گا اَور جنُوبی گِردباد ۱۵ کے ساتھ خرُوج کرے گا۞ربُّ الافواج اُن کی حِفاظت کرے گا۔وہ نِکلیں گے۔ وہ فلاخنوں کے پتّھروں کو پامال کریں گے۔وہ پئیں گے اَور مے خواروں کی مانند شور مچائیں گے۔وہ تپاؤن کے پیالے یا مذبح کے سینگوں کی مانند مخمُور رہوں گے۞ ۱۶ اَور اُس روز خُداوند اُن کا خُدا اُنہیں بچالے گا اَور گلّے کی مانند اُن کی نِگہبانی کرے گا کیونکہ پردیسی اُس کے مُلک سے بھاگ ۱۷ چلے ہیں۞وہ کیا ہی خُوشحال اَور کیا ہی جمیل ہوگا۔نَوجوان غلّے سے بڑھیں گے اَور کُنواریاں نئی مے سے نشو و نُما پائیں گی +

باب ۱۰

۱ بہار کے موسم میں بارِش کے لئے خُداوند سے دُعا کرو۔ خُداوند سے جو بجلی چمکاتا ہے۔وہ بارِش بھیجے گا اَور میدان میں ۲ سب کے لئے گھاس اُگائے گا۞کیونکہ ترافیم باطِل باتیں کرتے ہیں اَور غیب بین جُھوٹا رُؤیا دیکھتے اَور باطِل خواب بیان کرتے ہیں اُن کی تسلّی بھی باطِل ہے اِس لئے وہ بھیڑوں کی مانند بھٹک جاتے ہیں۔وہ دُکھ پاتے ہیں۔کیونکہ اُن کا کوئی چرواہا ۳ نہیں۞پس چرواہوں پر میرا غضب بھڑکا ہے اَور مَیں بکروں کو

باب ۹:۹ متّی ۲۱:۵، ۱۱:۲۹، ۲۔قرنتیوں ۱۰:۱ +

سزا دُوں گا۔ جب کہ ربُّ الافواج نے اپنے گلّے یعنی یہُوداؔہ کے گھرانے پر نظر کی ہَے اَور اُنہیں گویا اپنا عُمدہ جنگی گھوڑا
۴ بنائے گا○ اُسی سے کونے کا پتھّر اَور میخ اَور کمانِ جنگ اَور ہر
۵ ایک حاکِم نِکلے گا○ وہ سب کے سب جنگ میں بہادُروں کو گُوچوں کے کیچڑ کی مانند پامال کر دیں گے۔ وہ لڑیں گے کیونکہ خُداوند اُن کے ساتھ ہَے۔ اَور سواروں کو شرمِندہ
۶ کریں گے○ اَور مَیں یہُوداؔہ کے گھرانے کو قُوّت دُوں گا اَور یُوسفؔ کے گھرانے کو فتح یاب کردُوں گا۔ اَور اُنہیں واپس لاؤں گا اِس لئے کہ مَیں اُن پر رحم کرتا ہُوں اَور وہ ایسے ہوں گے گویا مَیں نے اُنہیں کبھی ترک نہیں کِیا تھا کیونکہ مَیں خُداوند
۷ اُن کا خُدا ہُوں اَور مَیں اُن کی سُنوں گا○ اَور اِفرائیمؔ بہادُر کی مانند ہوگا۔ اُن کے دِل گویا مَے سے مسرُور ہوں گے۔ اُن کے فرزند بھی دیکھیں گے اَور خُوش ہوں گے اَور اُن کے دِل خُداوند
۸ میں شادمانی کریں گے○ مَیں سیٹی بجا کر اُنہیں فراہم کرُوں گا کیونکہ مَیں نے اُن کا فِدیہ دِیا ہَے اَور جیسے کہ وہ بہُت ہُوا
۹ کرتے تھے ویسے ہی بہُت ہوجائیں گے○ مَیں نے اُنہیں اُمّتوں کے درمیان بویا ہَے تو بھی وہ اُن دُور دراز مُلکوں میں مُجھے یاد کریں گے اَور اپنی اولاد سمیت زِندہ رہیں گے اَور واپس
۱۰ آئیں گے○ اَور مَیں اُنہیں مُلکِ مِصرؔ سے واپس لاؤُں گا اَور اشُّورؔ سے اُنہیں جمع کرُوں گا۔ اَور جِلعاداؔ اَور لُبنانؔ کی سَرزمین
۱۱ میں پُہنچاؤُں گا اَور وہاں اُن کے لئے گُنجائش نہ ہوگی○ اَور وہ بُحیرہ شامتؔ سے گُزر جائیں گے اَور سمُندر کی لہروں پر غالِب آئیں گے اَور دریائے نیلؔ تہہ تک سُوکھ جائے گا اَور اشُّورؔ کا
۱۲ تکبُّر پست کِیا جائے گا اَور مِصرؔ کا عصا پیچھے جاتا رہے گا○ اَور مَیں اُنہیں خُداوند میں تقویّت دُوں گا اَور وہ اُس کے نام سے جلال پائیں گے (خُداوند کا فرمان یُوںہی ہَے) +

باب ۱۱

۱ اَے لُبنانؔ تُو اپنے پھاٹکوں کو کھول دے تاکہ آگ
۲ تیرے دیوداروں کو کھا جائے○ اَے سرو کے درخت نَوحہ کر کیونکہ دیودار گِر گیا اَور شاندار برباد ہوگئے ہَیں۔ اَے باشانؔ کے بلُوط! واویلا کرو۔ کیونکہ دُشوار گُزار جنگل صاف ہوگیا ہَے○
۳ چرواہوں کا واویلا سُنائی دیتا ہَے کیونکہ اُن کی شوکت تباہ ہوگئی ہَے شیر بچّوں کے گرجنے کی آواز آتی ہَے کیونکہ اُردنؔ کا فخر برباد ہوگیا ہَے○

نیک وبَد پاسبان

۴ خُداوند میرا خُدا یُوں فرماتا ہَے کہ اُن
۵ ذَبح ہونے والی بھیڑوں کو چَرا○ جِن کے مالِک اُنہیں قتل کرتے ہَیں اَور اپنے آپ کو بے قصُور سمجھتے ہَیں اَور جِن کے بیچنے والے کہتے ہَیں کہ خُداوند مُبارَک ہو۔ مَیں مالدار ہوگیا ہُوں اَور
۶ جِن کے چَرانے والے اُن پر ترس نہیں کھاتے○ کیونکہ مَیں اِس مُلک کے باشِندوں پر رحم نہ کرُوں گا۔ (خُداوند کا فرمان ہَے) بلکہ دیکھ۔ مَیں ہر شخص کو اُس کے ہمسائے اَور اُس کے بادشاہ کے حوالے کردُوں گا۔ وہ مُلک کو تباہ کردیں گے اَور مَیں
۷ اُنہیں اُن کے ہاتھ سے نہیں چُھڑاؤُں گا○ پس میں ذَبح ہونے والی بھیڑوں کو بھیڑ فروشوں کے لئے چَرانے لگا۔ اَور مَیں نے دو لاٹھیاں لیں۔ ایک کا نام فضلؔ رکھّا اَور دُوسری کا اِتّحادؔ۔ پس
۸ مَیں گلّے کو چَرانے لگا○ اَور مَیں نے ایک مہینے کے اندر اندر تین چرواہوں کو ہلاک کر دِیا۔ تب میری جان اُن سے بیزار
۹ ہوگئی اَور اُن کے دِل میں بھی مُجھ سے نفرت آگئی○ اَور مَیں نے کہا کہ اَب مَیں تُمہیں نہ چَراؤُں گا۔ مَرنے والا مَر جائے اَور ہلاک ہونے والا ہلاک ہوجائے اَور باقی ایک دُوسرے کا
۱۰ گوشت کھا جائیں○ اَور مَیں نے اپنی لاٹھی فضلؔ نامی لی اَور اُسے توڑ ڈالا تاکہ اپنے اُس عہد کو منسُوخ کردُوں جو مَیں نے
۱۱ اِن تمام اُمّتوں سے باندھا تھا○ اَور وہ اُسی دِن منسُوخ ہوگیا۔ تب اُن بھیڑ فروشوں نے جو میری طرف مُتوجّہ تھے جان لِیا
۱۲ کہ یہ خُداوند کا کلمہ ہَے○ اَور مَیں نے اُن سے کہا کہ اگر تُمہاری نظر میں دُرست ہو تو مُجھے میری اُجرت دے دو ورنہ مت دو اَور اُنہوں نے میری اُجرت کے لئے تیس مِثقال تول

باب۱۱ ۱۲:۱۱ متّی ۲۶:۱۵ +

۱۳ کردے دیئے ۝ لیکن خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ اُسے کُمہار کے سامنے پھینک دے یعنی اُس بڑی قیمت کو جو اُنہوں نے میرے لئے ٹھہرائی اَور مَیں نے یہ تیس مِثقال لے کر خُداوند ۱۴ کے گھر میں کُمہار کے سامنے پھینک دیئے ۝ اَور مَیں نے اپنی دُوسری لاٹھی اِتّحاد نامی کو بھی توڑ ڈالا تاکہ یہُوداہ اَور اِسرائیل کی آپس کی برادری ٹُوٹ جائے ۝

۱۵ اَور خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ تُو اَب نادان چرواہے کا ۱۶ سامان لے ۝ کیونکہ دیکھ مَیں مُلک میں ایسا چوپان برپا کرُوں گا جو نہ ہلاک ہونے والے کی خبر گیری۔ نہ پراگندہ شُدہ کی تلاش۔ نہ زخمی کا عِلاج اَور نہ تندُرست کی پروَرِش کرے گا بلکہ موٹوں کا گوشت کھائے گا اَور اُن کے کھُروں کو توڑ ڈالے گا ۝

اُس نالائق پاسبان پر افسوس
۱۷ جو گلّے کو چھوڑ جاتا ہَے۔
تلوار اُس کے بازُو پر
اَور اُس کی دہنی آنکھ پر آ پڑے گی۔
تو اُس کا بازُو بِالکُل سُوکھ جائے گا
اَور اُس کی دہنی آنکھ سَراسَر دُھندلی ہو جائے گی +

باب ۱۲

۱ بارِ نبُوّت۔ اِسرائیل کے حق میں خُداوند کا کلمہ۔

یرُوشلیم کی رِہائی

خُداوند فرماتا ہَے۔ یعنی وہ جو آسمان کو پھیلاتا اَور زمین کی بُنیاد ڈالتا اَور اِنسان کے باطِن میں اُس کی ۲ رُوح کو پیدا کرتا ہَے ۝ دیکھ۔ مَیں یرُوشلیم کو گِرد و پیش کی تمام اُمّتوں کے لئے جامِ کَیف بنادُوں گا۔ اَور یہُوداہ بھی یرُوشلیم کے مُحاصرہ میں شامِل ہوگا ۝

۳ اُس روز مَیں یرُوشلیم کو تمام اُمّتوں کے لئے ایک بھاری پتّھر بنادُوں گا اَور جو کوئی اُسے اُٹھائے گا وہ موچ کھائے گا۔

باب ۱۱: ۱۳ متّی ۲۷: ۹، ۱۰ + باب ۱۱: ۱۶ یُوحنّا ۱۰: ۱۲، ۱۳ +
باب ۱۲: ۳ متّی ۲۱: ۴۴، لُوقا ۲۰: ۱۸ +

اَور کُل اقوامِ جہان اُس کے مُقابِل جمع ہوں گی ۝

۴ اُس روز (خُداوند کا فرمان ہَے) مَیں ہر ایک گھوڑے کو بھڑکاؤں گا اَور اُس کے سَوار کو دیوانہ کر دُوں گا۔ لیکن مَیں یہُوداہ کے گھرانے پر نِگاہ رکھُوں گا اَور اُمّتوں کے ہر ایک گھوڑے ۵ کو اندھا کر دُوں گا ۝ تب یہُوداہ کے رئیس اپنے دِل میں کہیں گے کہ یرُوشلیم کے باشِندے ربُّ الافواج اپنے خُدا کے سبب سے ہماری توانائی ہَیں ۝

۶ اُس روز مَیں یہُوداہ کے رئیسوں کو لکڑیوں میں جلتی بھٹّی اَور پُولوں میں جلتی مشعل کی مانند بنادُوں گا۔ تو وہ دائیں بائیں گِرد و پیش کی تمام اُمّتیں کھا جائیں گے اَور یرُوشلیم اپنی ۷ جگہ میں قائم رہے گا ۝ اَور خُداوند یہُوداہ کے خَیموں کو پہلے بچائے گا تاکہ داؤد کا گھرانا اَور یرُوشلیم کے باشِندے یہُوداہ کے خلاف فخر نہ کریں ۝

۸ اُس روز خُداوند یرُوشلیم کے باشِندوں کی حِفاظت کرے گا اَور اُن میں ٹھوکر کھانے والا بھی اُس روز داؤد کی مانند ہوگا اَور داؤد کا گھرانا خُدا کی مانند یعنی خُداوند کے فِرشتے کی ۹ مانند اُن کا پیشوا ہوگا ۝ اَور مَیں اُس روز یرُوشلیم کی سب مُخالِف ۱۰ قوموں کو ہلاک کرنے کا قصد کرُوں گا ۝ لیکن مَیں داؤد کے گھرانے اَور یرُوشلیم کے باشِندوں پر فضل اَور مُناجات کی رُوح نازِل کرُوں گا اَور وہ اُس پر نظر کریں گے جِسے اُنہوں نے چھیدا ہَے اَور وہ اُس کے لئے ایسا نَوحہ کریں گے جیسا اِکلوتے بیٹے کے لئے کیا جاتا ہَے اَور اُس کے لئے ایسے تلخ زار ہوں گے جیسے پہلوٹھے کے لئے ہُوا کرتے ہیں ۝

۱۱ اُس روز یرُوشلیم میں ایسا بڑا ماتم ہوگا۔ جیسا مجدّد کے میدان میں ہَدَدرمّون کا ماتم تھا ۝ اَور تمام مُلک ماتم ۱۲ کرے گا۔ ہر ایک نسل علیٰحدہ۔ داؤد کے گھرانے کی نسل علیٰحدہ اَور اُن کی بیویاں علیٰحدہ۔ ناتان کے گھرانے کی نسل علیٰحدہ اَور ۱۳ اُن کی بیویاں علیٰحدہ ۝ اَور لاوی کے گھرانے کی نسل علیٰحدہ اَور اُن کی بیویاں علیٰحدہ اَور شِمعی کی نسل علیٰحدہ اَور اُن کی بیویاں

باب ۱۲: ۱۰ یُوحنّا ۱۹: ۳۷ + باب ۱۲: ۱۱ اعمال ۲: ۳۷ +

۱۴ علیحدہ ○ اور تمام نسلیں جو باقی ہیں۔ ہر ایک نسل علیحدہ اور اُن کی بیویاں علیحدہ +

باب ۱۳

۱ اُس روز داؤد کے گھرانے اور یرُوشلیم کے باشندوں کے لئے خطا اور ناپاکی دھونے کو ایک چشمہ پُھوٹ نکلے گا ○
۲ اور اُس روز (ربُّ الافواج کا فرمان ہے) مَیں مُلک سے بُتوں کا نام و نِشان مِٹا ڈالُوں گا۔ اور اُن کا پھر ذِکر نہ ہوگا اور مَیں
۳ انبیاء اور ناپاک رُوح کو بھی مُلک سے خارِج کر دُوں گا ○ اور جب کوئی نبُوّت کرنے لگے گا تو اُس کے ماں باپ جن سے وہ پیدا ہُؤا اُس سے کہیں گے کہ تُو زِندہ نہ رہے گا کیونکہ تُو خُداوند کا نام لے کر جُھوٹ بولتا ہَے اور جب وہ نبُوّت کرے گا تو اُس
۴ کے ماں باپ جن سے وہ پیدا ہُؤا اُسے چھید ڈالیں گے ○ اور اُس روز انبیاء میں سے ہر ایک نبُوّت کرتے وقت اپنے رُؤیا سے شرمندہ ہوگا۔ اور پھر دروغ گوئی کے لئے پشمین جُبّہ نہ
۵ اوڑھے گا ○ لیکن وہ کہے گا کہ مَیں نبی نہیں بلکہ کِسان ہُوں۔
۶ مَیں تو لڑکپن ہی سے کھیتی کا کام کرتا آیا ہُوں ○ اور جب اُس سے پُوچھا جائے گا کہ تیری چھاتی پر یہ زخم کیسے ہیں؟ تو وہ کہے گا کہ یہ وہ زخم ہیں جو مُجھے رفیقوں کے گھر میں لگے ○

۷ اَے تلوار۔ میرے چرواہے پر بیدار ہو۔
یعنی اُس اِنسان پر جو میرا مُقرّب ہَے۔
(ربُّ الافواج کا فرمان ہَے)
مَیں چرواہے کو مارُوں گا۔
تو بھیڑیں پراگندہ ہو جائیں گی۔
اور مَیں چھوٹوں پر ہاتھ چلاؤُں گا۔
۸ اور تمام مُلک میں یُوں ہوگا۔
(خُداوند کا فرمان ہَے)
کہ دو حِصّے قتل ہو کر مَر جائیں گے
اور تیسرا حِصّہ بچ رہے گا۔
۹ مَیں اُس حِصّے کو آگ میں ڈالُوں گا
اور اُسے چاندی کی مانند صاف کرُوں گا
اور سونے کی طرح آزماؤُں گا۔
وہ میرے نام کو پُکارے گا۔
اور مَیں اُس کی سُنوں گا۔
اور کہُوں گا کہ یہ میری اُمّت ہَے۔
اور وہ کہے گا کہ خُداوند ہی میرا خُدا ہَے +

باب ۱۴

یومِ خُداوند

۱ دیکھ۔ خُداوند کا وہ دِن آتا ہَے جب تیرا مال لُوٹ کر تیرے اندر بانٹا جائے گا ○ ۲ [اور مَیں تمام اَقوام کو فراہم کرُوں گا۔ کہ یرُوشلیم سے جنگ کریں] شہر لے لیا جائے گا۔ گھر لُوٹے جائیں گے۔ عورتیں بےحُرمت کی جائیں گی اور نِصف آبادی اسیری میں جائے گی لیکن اُمّت کا بقیّہ شہر سے مِٹایا نہ جائے گا ○ ۳ تب خُداوند خرُوج کرے گا اور اُن قوموں سے لڑے گا جیسے جنگ کے دِن لڑا کرتا تھا ○ ۴ اور اُس روز اُس کے پاؤں کوہِ زیتُون پر ٹِکیں گے جو مشرق کی طرف یرُوشلیم کے مُقابل ہَے اور کوہِ زیتُون بیچ سے پھٹ جائے گا۔ یُوں کہ مشرق سے مغرب تک ایک نہایت بڑی وادی ہو جائے گی کیونکہ آدھا پہاڑ تو شمال کو سرک جائے گا اور آدھا جنُوب کو ○ ۵ تب تُم میرے پہاڑوں کی وادی سے ہو کر بھاگو گے کیونکہ پہاڑوں کی وادی آصل تک ہوگی اور تُم ویسے ہی بھاگو گے جیسے شاہِ یہُوداہ عُزّیاہ کے دِنوں میں زلزلہ سے بھاگے تھے +

۶ تب خُداوند میرا خُدا آئے گا اور سب قُدسی اُس کے ساتھ ہوں گے ○ اُس روز نہ تاریکی ہوگی نہ سردی اور نہ برف ○

باب ۱۳:۷ عبرانیوں ۱۳:۲۰، متّی ۲۶:۳۱، مرقس ۱۴:۲۷، یُوحنّا ۱۶:۳۱ +
باب ۱۴:۲ لُوقا ۲۱:۲۴ +
باب ۱۴:۵ متّی ۱۶:۲۷، ۱-تسالونیکیوں ۳:۱۳، یہُوداہ آیت ۱۴+

۷ وہ دِن ایسا ہوگا جیسا فقط خُداوند جانتا ہے۔ لیل و نہار نہ ہوگا۔
۸ شام کے وقت بھی روشنی ہوگی۝ اُس روز یرُوشلیِم سے آبِ حیات
جاری ہوگا جس کا آدھا مشرقی سُمندر اَور آدھا مغربی سُمندر کی
۹ طرف بہے گا۔ وہ گرمی سردی میں جاری رہے گا۝ اَور خُداوند
ساری دُنیا پر بادشاہ ہوگا۔ اُس روز ایک ہی خُداوند ہوگا اَور
۱۰ اُس کا نام ایک ہی ہوگا۝ تمام مُلک جابع سے لے کر نجبہ کے
رمّون تک میدان ہوگا۔ لیکن یرُوشلیِم بُلند ہوگا۔ اَور بنیامین
کے پھاٹک سے لے کر پہلے پھاٹک سے ہوکر کونے کے
پھاٹک تک اَور حننایل کے بُرج سے لے کر بادشاہ کے کولھو
تک اپنی ہی جگہ میں آباد ہوگی اَور لوگ اُس میں سکُونت کریں
۱۱ گے ۝ پھر لعنت نہ ہوگی بلکہ یرُوشلیِم آباد اَور پُرامن ہوگا ۝
۱۲ جو آفت خُداوند اُن تمام اُمّتوں پر نازِل کرے گا۔
جنہوں نے یرُوشلیِم کے خلاف لشکرکشی کی وہ یہ ہے کہ کھڑے
کھڑے اُن کا گوشت بوسیدہ ہوجائے گا۔ اُن کی آنکھیں
چشم خانوں میں گل جائیں گی۔ اُن کی زُبان اُن کے مُنہ میں
۱۳ سڑ جائے گی۝ اَور اُس روز خُداوند کی طرف سے اُن کے درمیان
بڑا اِضطراب ہوگا اَور لوگ ایک دُوسرے کا ہاتھ پکڑیں گے اَور
۱۴ ایک دُوسرے کے خلاف ہاتھ اُٹھائیں گے ۝ اَور یہُوداہ بھی
یرُوشلیِم میں لڑائی کرے گا اَور گرد و پیش کی تمام اَقوام کی دولت
یعنی سونا چاندی اَور ملبُوسات کی کثرت جمع کی جائے گی۝ اَور ۱۵
جو آفت گھوڑوں خچّروں اُونٹوں گدھوں بلکہ لشکرگاہ کے تمام
حیوانوں پر آئے گی وہ بھی اُسی آفت کی مانند ہوگی۝
اَور یرُوشلیِم سے لڑنے والی تمام قوموں میں سے جو ۱۶
بچ رہیں گے وہ سب کے سب سال بہ سال بادشاہ ربُّ الافواج
کو سجدہ کرنے اَور عیدِ خیام منانے آیا کریں گے۝ اَور قبائل ۱۷
زمین میں سے اُن پر اُس سال مینہ نہ برسا کرے گا جس سال
وہ بادشاہ ربُّ الافواج کو سجدہ کرنے کے لئے یرُوشلیِم نہیں آیا
کریں گے۝ اَور اگر مِصر کی نسل نہ آئے اَور حاضر نہ ہو۔ تو ۱۸
اُس پر وہی آفت پڑے گی جو خُداوند اُن قوموں پر نازِل
کرے گا جو عیدِ خیام منانے کو نہ آئیں گی۝ مِصر کے گُناہ کی ۱۹
سزا بلکہ اُن تمام قوموں کے گُناہ کی سزا جو عیدِ خیام منانے کو نہ
آئیں گی۔ یہی ہوگی۝
اُس روز گھوڑوں کی گھنٹیوں پر مرقُوم ہوگا۔ "خُداوند ۲۰
کے لئے مخصُوص" اَور خُداوند کے گھر کی دیگیں مذبح کے
سامنے کے پیالوں کی مانند مُقدّس ہوں گی۝ بلکہ یرُوشلیِم اَور ۲۱
یہُوداہ میں ہر ایک دیگ ربُّ الافواج کے لئے مخصُوص ہوگی
اَور سب قُربانی گُزراننے والے آکر اُنہیں لیں گے اَور اُن
میں پکائیں گے اَور اُس روز ربُّ الافواج کے گھر میں کوئی تاجر
نہ پایا جائے گا +

باب ۱۴: ۷ متی ۲۴: ۳۶، مرقس ۱۳: ۲۳، یُوحنّا ۴: ۱۰، اعمال ۱: ۷ +
باب ۱۴: ۹ اِفسیوں ۴: ۵، ۶ +
باب ۱۴: ۱۱ مُکاشفہ ۲۲: ۳ +

مَلاکی

ملاکی نبی پُرانے عہدنامہ کا آخری نبی ہے۔ ملاکی کے معنی ''میرا پیامبر'' ہیں۔ خُدا نے بنی اِسرائیل کو چُنا، اُنہیں مِصر کی غُلامی سے آزاد کِیا، اُن سے عہد باندھا، اپنے قوانین اور احکامات دیئے اور یہ اِس لئے ہُوا کیونکہ خُدا اُن سے پیار کرتا تھا اور اُن سے عہد باندھتا، برکت دیتا اور کثرت کے وعدے کرتا تھا۔ مگر بنی اِسرائیل خُدا سے دُور ہوگئی۔ اِسی وجہ سے اُنہیں قوانین کی تابع فرمانی اور عہد سے وفاداری سخت معلُوم ہونے لگی۔ نبی لوگوں کو خُدا کی مُحبّت یاد دِلاتا ہے اور رجُوع لانے کی تلقین کرتا ہے۔

کِتاب کے حِصّے یہ ہیں۔

باب ۱:۱-۵ اِسرائیل سے خُداوند کی مُحبّت

ابواب ۱:۶-۲:۱۶ بےوفا کاہِن

ابواب ۲:۱۷-۳:۲۴ سزا اَور جزا

باب ۱

۱ بارِ نبُوّت۔
ملاکی کی معرفت اِسرائیل کے لئے خُداوند کا کلمہ ۝

۲ **اِسرائیل سے خُداوند کی مُحبّت** خُداوند فرماتا ہَے کہ مَیں نے تُم سے مُحبّت رکھّی لیکن تُم کہتے ہو کہ تُو نے کِس بات میں ہم سے مُحبّت ظاہر کی ہَے؟ کیا عیسَو یعقُوب کا بھائی نہ تھا (خُداوند کا فرمان ہَے) تو بھی مَیں نے یعقُوب سے مُحبّت ۳ رکھّی ۝ لیکن عیسَو سے نفرت کی۔ مَیں نے اُس کے پہاڑوں کو ۴ وِیران کر دِیا اَور اُس کی مِیراث کو صحرائی چراگاہ بنا دِیا ۝ اگر اِدوم کہے کہ ہم برباد تو ہُوئے لیکن وِیران جگھوں کو پِھر تعمیر کریں گے تو ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے۔ وہ تعمیر کریں پر مَیں ڈھا دُوں گا اَور وہ سَرحدِ شرّ اَور وہ قوم کہلائیں گے جِس پر ۵ ہمیشہ خُداوند کا قہر ہَے ۝ تُم اپنی آنکھوں سے دیکھو گے اَور کہو گے کہ اِسرائیل کی حُدُود سے باہر بھی خُداوند عظیم ہَے ۝

۶ **کاہِنوں کی غفلت** بیٹا اپنے باپ کی عِزّت کرتا ہَے۔ غُلام اپنے آقا سے ڈرتا ہَے۔ پس اگر مَیں باپ ہُوں تو میری عِزّت کہاں ہَے؟ اَور اگر آقا ہُوں تو میرا خوف کہاں ہَے؟ تُم سے ربُّ الافواج فرماتا ہَے۔ اَے کاہِنو! اَے تُم جو میرے نام کی تحقِیر کرتے ہو تاہم تُم کہتے ہو کہ ہم نے کِس بات میں تیرے نام کی تحقِیر کی ہَے؟ ۝ ۷ تُم میرے مَذبح پر ناپاک روٹی گُزرانتے ہو تاہم تُم کہتے ہو کہ ہم نے کِس بات میں تیری توہِین کی ہَے؟ اِس میں جو کہتے ہو کہ خُداوند کی میز حقِیر ہَے ۝ ۸ اَور جب نابِینا جانور کو قُربانی کے لئے لاتے ہو تو کُچھ بُرا نہیں! اَور جب لنگڑا اَور بیمار لاتے ہو تو کُچھ نُقصان نہیں! اَب یہی اپنے حاکِم کی نذر کر۔ کیا وہ تُجھ سے خُوش ہوگا یا تُجھ پر مہربانی کرے گا؟ (ربُّ الافواج فرماتا ہَے) ۝ ۹ پس تُم اُسی طرح خُدا سے مہربانی طلب کرتے جاؤ کہ تُم پر رحم کرے۔ تُمہارے ہاتھوں نے اِتنا کُچھ کِیا ہَے۔ پس وہ تُم پر مہربان ہوگا۔ (ربُّ الافواج فرماتا ہَے) ۝

۱۰ کاش کہ تُم میں کوئی ایسا ہوتا جو دروازے بند کرتا اَور تُم میرے مَذبح پر بے فائدہ آگ نہ جَلاتے۔ مَیں تُم سے خُوش نہیں ہُوں (ربُّ الافواج فرماتا ہَے) اَور تُمہارے ہاتھ کا ہدیہ ہرگز قبُول نہ کرُوں گا ۝ ۱۱ کیونکہ سُورج کی جائے طلُوع سے لے کر اُس کی جائے غرُوب تک اقوام میں میرے نام کی تمجِید ہوتی ہَے اَور ہر ایک جگہ میں میرے نام کے لئے بخُور اَور پاک ہدیہ گُزرانا جاتا ہَے۔ فی الحقیقت اَقوام میں میرے نام کی تمجِید

باب ۱:۲ رومیوں ۹:۱۳ + باب ۱:۶ لُوقا ۶:۴۶ +

ہوتی ہَے○ (ربُّ الافواج فرماتا ہَے)۞

۱۲ لیکن تُم یہ کہہ کر اُس کی توہین کرتے ہو کہ خُداوند کی ۱۳ میز ناپاک ہَے اَور جو کھانا اُس پر آتا ہَے وہ حقیر ہَے۞ تُم یہ بھی کہتے ہو کہ دیکھ۔ یہ کیسی زحمت ہَے! اَور اُس پر ناک چڑھاتے ہو۔ (ربُّ الافواج فرماتا ہَے) اَور تُم جبراً لئے ہُوئے لنگڑے اَور بیمار کو لاکر گُزرانتے ہو۔ تو کیا مَیں اُسے تُمہارے ہاتھ سے ۱۴ قبُول کرلُوں؟ (خُداوند فرماتا ہَے)۞ مَلعُون ہَے وہ دغاباز جِس کے گلّے میں نر ہَے لیکن وہ مَنّت مان کر خُداوند کے لئے معیُوب مادہ گُزرانتا ہَے کیونکہ مَیں عظیم بادشاہ ہُوں (ربُّ الافواج فرماتا ہَے) اَور قوموں میں میرا نام مُہیب ہَے+

باب ۲

۱،۲ اَور اَب اَے کاہِنو۔ تُمہارے لئے یہ حُکم ہَے۞ اگر تُم شَنَوا نہ ہوگے اَور میرے نام کی تمجید کو مدِّنظر نہ رکھو گے۔ (ربُّ الافواج فرماتا ہَے) تو مَیں تُم پر لعنت بھیجُوں گا اَور تُمہاری نِعمتوں کو مَلعُون کرُوں گا بلکہ مَلعُون کر چُکا ہُوں اِس لئے کہ تُم ۳ نے اُسے مدِّنظر نہ رکھّا۞ دیکھ۔ مَیں تیرے بازُو کو کاٹ ڈالُوں گا اَور تُمہارے مُنہ پر براز یعنی تُمہاری قُربانیوں کا براز پھینک ۴ دُوں گا اَور تُم اِسی کے ساتھ پھینک دِیئے جاؤ گے۞ اَور تُم جان لوگے کہ مَیں نے یہ حُکم تُمہیں اِس لئے دِیا ہَے کہ میرا عہد لاوی کے ساتھ قائم رہے (ربُّ الافواج فرماتا ہَے)۞

۵ میرا عہد اُس کے ساتھ زِندگی اَور سلامتی کا تھا۔ تو مَیں نے اُسے یہ عطا کیں۔ اَور خوف کا بھی تھا۔ تو وہ مُجھ سے خوفزدہ ۶ اَور میرے نام سے ترساں رہا۞ سچّائی کی تعلیم اُس کے مُنہ میں تھی اَور اُس کے لبوں پر ناراستی نہ پائی گئی۔ وہ میرے حضُور سلامتی اَور راستی سے چلتا۔ اَور بُہتوں کو بدی کی راہ سے واپس ۷ لاتا رہا۞ یقیناً لازِم ہَے کہ کاہِن کے لب معرفت سنبھالے رہیں اَور اُس کے مُنہ سے تعلیم کی جُستجُو کی جائے۔ کیونکہ وہ ربُّ الافواج کا پیامبر ہَے۞

۸ لیکن تُم راہ سے مُنحرف ہوگئے ہو اَور اپنی تعلیم سے بُہتوں کو ٹھوکر کھِلائی ہَے تُم نے لاوی کے عہد کو خراب کر دِیا ہَے ۹ (ربُّ الافواج فرماتا ہَے)۞ پس مَیں بھی تُمہیں سب لوگوں کے نزدِیک ذلیل اَور حقیر کرتا ہُوں اِس لئے کہ تُم میری راہوں پر قائم نہیں رہے اَور تعلیم دیتے وقت میرے چہرے کا لحاظ نہیں کِیا۞

عہد میں بے وفائی

۱۰ کیا ہم سب کا ایک ہی باپ نہیں؟ کیا ایک ہی خُدا نے ہمیں پیدا نہیں کِیا؟ پھِر کیوں ہم ایک دُوسرے سے بے وفائی کر کے اپنے باپ دادا کے عہد کو بے حُرمت کرتے ۱۱ ہَیں؟۞ یہُوداہ بے وفائی کرتا ہَے یرُوشلیم میں ایک مکرُوہ کام کِیا جا رہا ہَے۔ ہاں جو خُداوند کے لئے مخصُوص اَور اُسے عزیز تھا اُسے یہُوداہ نے بے حُرمت کِیا ہَے کیونکہ اُس نے اجنبی معبُود کی بیٹی کو ۱۲ بیاہ لِیا ہَے۞ خُداوند اُس شخص کو جو ایسا کرے خواہ بیدار کُنندہ ہو اَور خواہ جواب دِہندہ یعقُوب کے خیموں سے مُنقطع کر دے اَور اِس گروہ سے بھی جو ربُّ الافواج کے حضُور ہدیہ لاتا ہَے۞

۱۳ اَور تُم یہ بھی کرتے ہو۔ یعنی تُم خُداوند کے مذبح کو آنسُوؤں اَور آہ و نالے سے ڈھانپ دیتے ہو اَور اِس لئے وہ پھِر نہ تُمہارے ہدیہ پر نِگاہ کرتا ہَے اَور نہ اُسے تُمہارے ہاتھ ۱۴ سے قبُول ہی کرتا ہَے۞ اَور تُم کہتے ہو کہ سبب کیا ہَے؟ سبب یہ ہَے کہ خُداوند تیرے اَور تیری جوانی کی بیوی کے درمیان گواہ ہَے۔ تُو نے اُس سے بے وفائی کی ہَے حالانکہ وہ تیری رفیقہ ۱۵ اَور منکُوحہ بیوی تھی۞ کیا اُس نے ایک ہی نہیں بنایا۔ حالانکہ اُس کے پاس اَور بھی دَم موجُود تھا؟ تو پھِر ایک کیوں؟ اِس مقصد سے کہ خُدا ترس نسل پیدا ہو۔ پس تُم اپنے نفس سے خبردار رہو ۱۶ اَور کوئی اپنی جوانی کی بیوی سے بے وفائی نہ کرے۞ کیونکہ مُجھے طلاق سے نفرت ہَے۔ (خُداوند اِسرائیل کا خُدا فرماتا ہَے) اَور اُس سے بھی جو اپنے لباس کو ظُلم سے ڈھانکتا ہے (ربُّ الافواج فرماتا ہَے) پس اپنے نفس سے خبردار رہو اَور بے وفائی نہ کرو۞

باب ۲ ۱۰:۲ ۱-قرنتیوں ۶:۸، اِفسیوں ۶:۴ +

باب ۲ ۱۶:۲ متّی ۵:۳۲، مرقس ۱۰:۹-۱۱، لُوقا ۱۶:۱۸، ۱-قرنتیوں ۷:۱۰ +

۱۷ **یومِ خُداوند** تُم اپنی باتوں سے خُداوند کو بیزار کرتے ہو۔ تو بھی تُم کہتے ہو۔ کہ ہم اُسے کِس بات میں بیزار کرتے ہیں؟ اِسی میں جو کہتے ہو کہ ہر ایک جو بَدی کرتا ہے وہ خُداوند کی نظر میں نیک ہے اَور وہ اُس سے خُوش ہے اَور یہ کہ عدل کا خُدا کہاں ہے؟ +

باب ۳

۱ دیکھ۔ مَیں اپنا پیامبر بھیجتا ہُوں جو میرے آگے راہ تیّار کرے گا اَور خُداوند جِس کے تُم طالب ہو ناگہاں اپنی ہَیکل میں آ موجُود ہو گا اَور عہد کا وہ پیامبر جِس کے تُم آرزُومند ہو۔ دیکھو ۲ وہ آتا ہے۔ (ربُّ الافواج فرماتا ہے)۝ لیکن اُس کے آنے کے دِن کو کون برداشت کرے گا؟ اُس کے ظہُور کے وقت کون کھڑا رہ سکے گا؟ کیونکہ وہ سُنار کی آگ اَور دھوبی کے تیزاب کی مانند ۳ ہے۝ اَور وہ چاندی کو تپانے اَور خالِص کرنے کو بیٹھے گا۔ اَور وہ بنی لاوی کو سونے اَور چاندی کی مانند پاک اَور صاف کرے گا تاکہ وہ صداقت سے پھر خُداوند کے حضُور ہدیئے ۴ گُزرانیں۝ اَور یہُوداہ اَور یرُوشلیم کا ہدیہ خُداوند کو پسند آئے گا۔ جیسا قدیم ایّام اَور گُزشتہ زمانے میں تھا۝

۵ اَور مَیں عدالت کے لئے تُمہارے نزدیک آؤُں گا۔ اَور جادُوگروں اَور زِناکاروں اَور جُھوٹی قسم کھانے والوں کے خلاف اَور اُن کے خلاف مُستعد گواہ ہُوں گا۔ جو مزدُور کی مزدُوری نہیں دیتے اَور بیوہ اَور یتیم پر ظُلم کرتے اَور پردیسی کی حق تلفی کرتے ہیں۔ اَور مُجھ سے نہیں ڈرتے (ربُّ الافواج فرماتا ہے)۝

۶ کیونکہ مَیں خُداوند تبدیل نہیں ہوتا ہُوں اَور تُم اَے ۷ بنی یعقُوب نیست نہیں ہُوئے۝ تُم اپنے باپ دادا کے ایّام سے میرے قوانین کو نہ مان کر اُن سے مُنحرف ہوتے آئے ہو۔ تُم میری طرف رجُوع ہو تو مَیں تُمہاری طرف رجُوع ہُوں گا۔ (ربُّ الافواج فرماتا ہے) لیکن تُم کہتے ہو کہ ہم کِس بات میں رجُوع ہوں؟۝ کیا کوئی اِنسان خُدا کو ٹھگے گا؟ جبکہ تُم مُجھے ۸ ٹھگتے ہو اَور کہتے ہو کہ ہم نے تُجھے کِس بات میں ٹھگا ہے؟ دَہ یکیوں اَور نذرانوں میں۝ پس تُم سخت ملعُون ہو کیونکہ ۹ تُم بلکہ تمام قوم مُجھے ٹھگتے ہو۝ پُوری دَہ یکی ذخیرہ خانے میں ۱۰ لاؤ۔ تاکہ میرے گھر میں خُوراک ہو اَور اِسی سے مُجھے آزما لو۔ (ربُّ الافواج فرماتا ہے) اگر مَیں تُم پر آسمان کے دریچے نہ کھولُوں اَور تُم پر برکت نہ برساؤں۔ یہاں تک کہ تُمہارے پاس گُنجائش نہ رہے۝ اَور مَیں تُمہاری خاطِر نِگلنے والے کو دھمکی ۱۱ دُوں گا اَور وہ تُمہاری زمین کے حاصِل برباد نہ کرے گا۔ اَور میدان میں تاک کا پھل کچّا نہ جھڑ جائے گا۔ (ربُّ الافواج فرماتا ہے)۝ اَور سب قومیں تُمہیں مُبارک کہیں گی کیونکہ تُم ۱۲ دِل پسند سرزمین ہو گے۔ (ربُّ الافواج فرماتا ہے)۝

۱۳ **اَجر و سزا** تُمہاری باتیں میرے خلاف بہت سخت ہیں (خُداوند فرماتا ہے)۔ لیکن تُم کہتے ہو کہ ہم نے تیری مُخالفت میں کیا بات کہی ہے؟۝ تُم نے یہ کہا ہے کہ خُدا کی عِبادت کرنا ۱۴ بے فائدہ ہے اَور اُس کے احکام پر عمل کرنے اَور ربُّ الافواج کے حضُور ماتم کرنے کا کیا فائدہ ہے؟۝ اَب تو ہم مغرُوروں کو ۱۵ خُوشحال کہتے ہیں۔ بدکردار افزائش پاتے ہیں۔ اَور ہم خُدا کو آزما کر بھی بچے رہتے ہیں۝

۱۶ تب خُداوند سے ڈرنے والے آپس میں بات کرتے ہیں۔ خُداوند توجُّہ کرتا اَور سُنتا ہے اَور جو خُداوند سے ڈرتے اَور اُس کے نام کو یاد کرتے ہیں اُن کے لئے اُس کے حضُور تذکرہ کی کِتاب لِکھی ہُوئی موجُود ہے۝ اُس روز جِسے مَیں ۱۷ مُعیّن کرُوں گا (ربُّ الافواج فرماتا ہے) وہ میری خاص مِلکیّت ہوں گے اَور مَیں اُن پر ایسا شفیق ہُوں گا جیسا باپ اپنے

باب ۲:۱۷ ۲-پطرس ۳:۴ +
باب ۳:۱ متّی ۱۱:۱۰، مرقس ۱:۲، لُوقا ۷:۲۷ +
باب ۳:۷ اَعمال ۷:۵۱ +
باب ۳:۱۰ ۲-قرنتیوں ۹:۶-۸ +
باب ۳:۱۷ متّی ۷:۲۲، اَعمال ۱۷:۳۱ +

۱۸ خدمت گُزار بیٹے پر شفِیق ہوتا ہَے۝ تب تُم پھر صادِق اَور شریر میں اَور خُدا کی عِبادَت کرنے والے اَور نہ کرنے والے میں اِمتیاز کرو گے۝

۱۹ کیونکہ دیکھ۔ وہ دِن آتا ہَے جو تنُور کی مانند شُعلہ زَن ہَے۔ تب سب مغرُور اَور تمام بَدکردار بھُوسے کی مانند ہوں گے۔ اَور جو دِن آتا ہَے وہ اُنہیں اَیسا جَلائے گا (ربُّ الافواج

۲۰ فرماتا ہَے) کہ نہ بُن اَور نہ شاخ چھوڑے گا۝ لیکن تُمہارے لئے۔ اَے تُم جو میرے نام سے ڈرتے ہو۔ آفتابِ صداقت طلُوع ہوگا اَور اُس کے پَروں تلے شِفا ہوگی اَور تُم گاؤخانے کے بچھڑوں کی مانند کُودو پھاندو گے۝

۲۱ اَور شریروں کو پامال کرو گے کیونکہ وہ اُس روز جِسے مَیں مُعیّن کرُوں گا۔ (ربُّ الافواج فرماتا ہَے) تُمہارے پاؤں کے تلوؤں تلے کی راکھ ہوں گے۝

۲۲ تُم میرے بندے مُوسیٰؔ کی شریعت کو یاد رکھّو۔ یعنی اُن شرائع اَور قضاؤں کو جِن کا مَیں نے حوریبؔ پر تمام اِسرائیل کے لئے حُکم دِیا۝

۲۳ دیکھ۔ اِس سے پیشتر کہ خُداوند کا وہ یومِ عظیم و مُہیب آئے۔ مَیں اِلیاسؔ نبی کو تُمہارے پاس بھیجُوں گا۝

۲۴ اَور وہ والدوں کے دِل اولاد کی طرف اَور اولاد کے دِل والدوں کی طرف مائل کرے گا ایسا نہ ہو کہ مَیں آؤں اَور زمین پر لعنت بھیجُوں +

باب ۳:۱۹ ۲-تسالونیکیوں ۱:۷،۸، لُوقا ۱:۷۸، یُوحنّا ۱:۴، ۸:۱۲، ۹:۵، ۱۲:۴۶ +

باب ۳:۲۴ متّی ۱۱:۱۴، مرقس ۹:۱۱، لُوقا ۱:۱۷ +

۱- مکّابیّین

مکّابیّین کی دونوں کتابیں ۱۲۵ ق م اور ۱۰۰ ق م کے درمیانی عرصہ میں لکھی گئیں۔ مکابی وہ لقب ہے جو پہلے پہل یہُوداہ بِن مَتّتیاہ کاہن کو اُن فتوحات کے سبب سے دِیا گیا جو اُس نے اِسرائیلی قوم اور یہُودی مذہب کے لئے حاصِل کیں۔ یہی لقب بعد ازاں اُس کے خاندان کے افراد اور اُن اِسرائیلیوں کو جو اَنطاکُس اَپیفینس کی حکومت کے دوران شریعت کی تعمیل کے باعث شہید ہو گئے تھے عطا کِیا گیا۔ وہ کِتابیں جن میں یہ واقعات بیان کِئے گئے ہیں مکّابیّین کے نام سے مشہُور ہیں۔ مکّابیّین کی کِتابیں دراصل چار ہیں لیکن اِن میں صِرف دو الہامی مانی جاتی ہیں۔

مُشکل سیاسی حالات اور بُحرانی مذہبی ماحول میں شریعت، قومیّت اور ثقافت کے لئے غیرت اور اِیمان کے لئے شہادت جنگیں اور سیاسی محاذ آرائیوں کے باوجود یہُودیوں کا بنیادی نقطۂ نظر ہمیشہ دینی اور مذہبی رہا ہے۔ قومی مُصیبت گُناہ کی سزا کی بدولت اور رِہائی و آزادی خُدا کی مدد کی وجہ سے ہے۔ لہٰذا یہ بُحران سیاسی قوت کو قائم رکھنے کا نہیں بلکہ مُشکل حالات میں اِیمان کو زِندہ رکھنے کا ہے۔ مُصنف ثابت کرنا چاہتا ہے کہ خُدا اُن لوگوں کی مدد کرتا اور اُنہیں کامیاب کرتا ہے جو اُس کے اَحکام اور شریعت پر عمل کرتے ہیں۔

پہلی کِتاب میں مَتّتیاہ اَور اس کے بیٹوں کی توارِیخ قلمبند کی گئی ہے۔ اِس میں اِسرائیلی قوم کے وہ حالات بیان کِئے گئے ہیں جو ۱۷۵ ق م کے درمیان وقوع میں آئے۔ یہ کِتاب عبرانی زُبان میں لِکھی گئی ہے۔ کِتاب کے چار حِصّے ہیں۔

ابواب ۱-۲ یُونانی حُکومت اَور یہُودی انقلاب	ابواب ۹-۱۲ جنگیں اَور سفارتی تعلقات
ابواب ۳-۸ یہُوداہ کی قیادت	ابواب ۱۳-۱۶ شمعُون کاہِن، اعلیٰ اَور سیاسی راہنُما

باب ۱

۱ **سِکندر اَور اُس کے جانشین** سِکندر بِن فیلبُوس مقدُونی نے کِتّیم کے مُلک سے نِکل کر دارا شاہِ فارس و مادائی کو شِکست دی ۲ اَور اُس کی جگہ بادشاہ ہو گیا اَور یُونان سے شرُوع کر کے○ بہُت لڑائیاں لڑا اَور قِلعوں کو لے لِیا اَور مُلک کے بادشاہوں کو قتل ۳ کر دِیا○ اَور اِنتہائے زمین تک جا جا کر کثیرُ التعداد قوموں کا مال اسباب لُوٹ لِیا۔ یہاں تک کہ دُنیا اُس کے سامنے خاموش ۴ ہو گئی۔ تو اُس کے دِل میں تکبُّر سمایا اَور وہ مغرُور ہو گیا○ اُس نے ایک نہایت قوی لشکر جمع کِیا اَور مُلکوں اَور قوموں اَور بادشاہوں ۵ کو مغلُوب کِیا اَور اُنہیں خراج گُزار بنایا○ بعد اِس کے وہ بیمار ہو کر بِستر پر پڑا اَور اُسے معلُوم ہو گیا کہ مَیں مَوت کے قریب ۶ ہُوں○ تو اُس نے اپنے منصب داروں یعنی اُن اُمراء کو بُلوایا جِنہوں نے اُس کے ساتھ چُھٹپن ہی سے پروَرِش پائی تھی اَور جیتے جی اپنی مملکت اُنہیں بانٹ دی○

۷،۸ سِکندر نے بارہ برس سلطنَت کر کے وفات پائی○ اُس کے منصب داروں میں سے ہر ایک اپنے اپنے مُقرّرہ علاقے پر ۹ حُکومت کرنے لگا○ اَور اُس کی مَوت کے بعد ہر ایک نے تاج اِختیار کِیا اَور اُن کے بعد اُن کی اولاد بہُت برسوں تک ویسا ہی کرتی رہی اَور مُلک میں تکلِیف و مُصِیبت بڑھتی گئی○

۱۰ اِنہی میں سے مَصدرِ شرارت نِکلا یعنی اَنطاکُس بادشاہ کا بیٹا اَنطاکُس اَپیفینس جو رُوما میں یرغمال رہا اَور یُونانی سلطنَت کے ایک سَو سینتیسویں برس میں بادشاہ ہُوا○

۱۱ اِنہی دِنوں میں اِسرائیل میں سے خبیث آدمی نِکلے جو بہُتوں کو بہکا کر کہنے لگے کہ آؤ ہم اپنے اِردگرد کی اَقوام سے عہد کریں کیونکہ جب سے ہم اُن سے جُدا ہُوئے ہیں ہم پر بہُت سی مُصیبتیں آئی ہیں○ ۱۲ یہ بات اُن کی نظر میں اچھّی معلُوم ہُوئی○

۱۳ اَور اُمّت میں سے کئی لوگ شتابی کر کے بادشاہ کے پاس گئے۔ تو اُس نے اُنہیں اِجازت دی کہ قوموں کی رسُوم عمل میں لائیں○
۱۴ اَور قوموں کے دستُور کے مُطابِق اُنہوں نے یرُوشلیم میں ایک
۱۵ مدرسہ قائم کیا○ اَور وہ غیر مختُون بن گئے۔ اَور عہدِ مُقدّس سے برگشتہ ہو کر اَقوام سے مِل گئے اَور اپنے آپ کو بدی کرنے کے لئے بیچ دِیا○
۱۶ جب اَنطاکس نے دیکھا کہ میری سلطنت قائم ہو گئی ہے تو اُس نے قصد کیا کہ مِصر پر بھی قابِض ہوؤں۔ تاکہ دو
۱۷ مملکتوں پر سلطنت کرُوں○ اَور وہ بڑے لشکر کو لے کر رتھوں اَور ہاتھیوں اَور رسالے اَور جہازوں کے بڑے بیڑے کے
۱۸ ساتھ مِصر میں داخِل ہُوا○ اَور شاہِ مِصر بطلماوس پر حملہ آور ہُوا۔ تو بطلماوس اُس کے سامنے سے ہار کر بھاگ گیا۔ اَور
۱۹ بہُت سے لوگ قتل ہُوئے○ پس مُلکِ مِصر کے فصِیل دار شہر لے لئے گئے۔ اَور مُلکِ مِصر لُوٹا گیا○
۲۰ اَنطاکس مِصر کو غارت کر کے سنہ ایک سَو تینتالیس میں لَوٹا اَور بڑی فوج لے کر اِسرائیل اَور یرُوشلیم کے خلاف
۲۱ کُوچ کیا○ وہ تکبّر کے ساتھ مَقدِس میں داخِل ہُوا اَور طِلائی
۲۲ مذبح اَور شمعدان۔ اُس کے تمام سامان سمیت○ اَور نانِ نذر کی میز اَور تپاؤن کے برتن اَور پیالے اَور طِلائی عود سوز اَور پردہ اَور تاج اَور ہیکل کے سامنے کے حِصّے کی سُنہری آراستگی لے لی
۲۳ اَور تمام پتّر چڑھائی اُتار لی○ اَور اُس نے چاندی اَور سونا اَور نفیس ظرُوف اَور جو کُچھ پوشیدہ خزانوں میں پایا گیا لے لیا○
۲۴ اَور سب کُچھ اُٹھا کر اپنے مُلک کو لَوٹ گیا۔ بعد اِس کہ اُس نے بہُت خُون بہایا اَور بڑی کُفر گوئی کی○

۲۵ تب اِسرائیل کے تمام مُلک میں بڑا نَوحہ برپا ہُوا○
۲۶ سردار اَور بزُرگ ماتم کرنے لگے۔
کُنواریاں اَور نَوجوان پژمُردہ ہو گئے۔
اَور عورتوں کا حُسن مُبدّل ہو گیا۔
۲۷ ہر ایک دُلہے نے مرثیہ پڑھا۔
اَور دُلہن خلوت خانے میں نَوحہ کرتی تھی۔
۲۸ مُلک اپنے باشِندوں کے سبب سے لرزا
اَور یعقُوب کا تمام گھرانا شرمسار ہُوا○

۲۹ دو سال کے بعد بادشاہ نے مُوسیوں کے سردار کو یہُودہ کے شہروں کی طرف بھیجا اَور وہ بڑی فوج لے کر یرُوشلیم کے
۳۰ سامنے پہُنچا○ اَور اُس نے اُن کے ساتھ مکر کر کے صُلح کی ایسی باتیں کیں کہ اُنہوں نے اُس کا اِعتبار کر لیا۔ پھر ناگہاں شہر پر حملہ کر دِیا اَور اُسے بُری طرح سے شِکست دی اَور اِسرائیل
۳۱ میں سے بہُت لوگوں کو ہلاک کر دِیا○ اُس نے شہر کا مال و متاع لُوٹ لیا اَور اُسے آگ سے جَلا دِیا اَور گھروں اَور اِردگرد کی شہر
۳۲ پناہ کو ڈھا دِیا○ عورتیں اَور بچّے اسیر کر لئے گئے اَور مواشی پر بھی
۳۳ قبضہ کر لیا گیا○ بعد اِس کے اُنہوں نے داؤد کے شہر کے گرد ایک نہایت مضبُوط اَور اُونچی دِیوار اَور فصِیل دار بُرج بنائے
۳۴ اَور یہ اُن کا قلعہ بن گیا○ اَور اُنہوں نے وہاں خطا کار قوم اَور
۳۵ خبِیث آدمی رکھّے۔ اَور اُس میں مورچہ بندی کی○ اُنہوں نے وہاں ہتھیاروں اَور رَسد کا ذخیرہ کیا۔ اَور یرُوشلیم کی لُوٹ وَہیں رکھ دی اَور وہ اُن کے لئے مُہلک پھندا ہُوئے○
۳۶ یہ مَقدِس کے لئے گھات کا مقام
اَور اِسرائیل کے لئے بِلاناغہ خبِیث مُخالِف تھا۔
۳۷ مَقدِس کے گرد بے گُناہ خُون بہایا گیا
اَور مُقدّس مقام کو ناپاک کیا گیا۔
۳۸ یرُوشلیم کے باشِندے اُن کے سبب سے بھاگ گئے
تو وہ پردیسیوں کی جائے سکُونت ہو گیا۔
پر اپنی اولاد کے لئے بیگانہ ٹھہرا۔
اَور اُس کے فرزند اُسے چھوڑ گئے۔
۳۹ اُس کا مَقدِس بیابان کی طرح وِیران ہو گیا۔
اُس کی عیدیں ماتم سے بدل گئیں۔
اُس کے ایّامِ سبت ملامت کا باعِث ہو گئے
اَور اُس کی عِزّت ذِلّت ہو گئی۔
۴۰ جتنی شوکت تھی اُتنی ہی رُسوائی ہُوئی۔
اَور اُس کی عظمت نَوحہ سے بدل گئی○

۴۱ **اِیذارسانی** بعدازیں اَنطاکُس بادشاہ نے اپنی تمام مُملکت
کے لئے یہ فرمان صادِر کِیا کہ سب لوگ ایک ہی قوم بن جائیں○
۴۲ اَور ہر ایک اپنے دستُوروں کو چھوڑ دے۔ سب قوموں نے
۴۳ شاہی فرمان کی اِطاعت کی○ اَور اِسرائیل میں سے بھی بُہتیرے
اُس کے دِین کو اِختیار کر کے بُتوں کے آگے قُربانی گُزراننے
۴۴ اَور سبت کو ناپاک کرنے لگے○ بادشاہ نے یرُوشلیِم اَور یہُودہ
کے شہروں میں بھی ایلچیوں کے ہاتھ فرمان بھیجے کہ اپنے مُلک
۴۵ میں اجنبی دستُور اِختیار کریں○ اَور مقدِس میں سوختنی قُربانیوں
اَور ذَبیحوں اَور تپاوَنوں کے گُزراننے سے باز آجائیں اَور سبت
۴۶ اَور دیگر عیدوں کا منانا بند کردیں○ اَور ہیکل اَور اشخاصِ مخصُوصہ کو
۴۷ بےحُرمت کریں○ اَور مذبح اَور مَندر اَور بُت خانے بنائیں اَور
۴۸ خنزیروں اَور دیگر حرام جانوروں کو ذَبح کریں○ اَور اپنے بیٹوں
کو نامختُون رہنے دیں اَور اپنی رُوحوں کو ہر طرح کی نجاست اَور
۴۹ مکرُوہیت سے پلید کریں○ یہاں تک کہ شریعت کو فراموش کر
۵۰ دیں اَور تمام روایتوں کو ترک کردیں○ اَور جو کوئی شاہی فرمان
کے مُطابِق عمل نہ کرے اُسے قتل کردِیا جائے○

۵۱ اُس نے اِس مضمُون کا فرمان مُملکت کی ہر جگہ میں
لِکھ کر بھیجا اَور اُس نے تمام لوگوں پر ناظِر مُقرّر کِئے اَور حُکم دے
دِیا کہ یہُودہ کے تمام شہروں میں شہر بہ شہر قُربانی گُزرانی جائے○

۵۲ اَور لوگوں میں سے بُہتیرے یعنی وہ جِنہوں نے شریعت
کو ترک کردِیا تھا اُن سے مِل گئے اَور اُنہوں نے مُلک میں
۵۳ شرارت کی○ اَور اِسرائیل کو مجبُور کردِیا کہ اپنی تمام پناہ گاہوں
۵۴ میں چُھپ جائیں○ اَور سنہ ایک سَو پینتالیس کے کِسلیو مہینے
کی پندرھویں تارِیخ کو مذبح پر مکرُوہ اِتلاف نَصب کردِیا۔
۵۵ اَور یہُودہ کے شہروں میں ہر جگہ بِھینٹ گاہیں بنائی گئیں○ اَور
گھروں کے دروازوں پر اَور چوکوں میں بخُور جلایا جانے لگا○
۵۶ اَور شریعت کے جِتنے طُومار پائے جاتے تھے وہ پھاڑ کر آگ میں
۵۷ جلادیئے جاتے تھے○ اَور جِس کِسی کے پاس عہد کا طُومار پایا گیا
یا جو کوئی شریعت کو عمل میں لاتا تھا۔ وہ شاہی فرمان کے مُطابِق
۵۸ قتل کردِیا جاتا تھا○ اَور اِسی طرح اِسرائیل کے اُن لوگوں کے
ساتھ جو شہروں میں پکڑے جاتے تھے۔ ماہ بہ ماہ سختی سے سلُوک
ہوتا رہا○ مہینے کی پچیسویں تارِیخ میں اُس بِھینٹ گاہ پر جو مذبح ۵۹
پر بنائی ہُوئی تھی بِھینٹ چڑھائی جاتی تھی○ اَور جو عورتیں اپنے ۶۰
بچّوں کا ختنہ کراتی تھیں۔ وہ فرمان کے مُطابِق قتل کردی جاتی
تھیں○ اُن کے بچّے اُن کی گردنوں کے ساتھ لٹکادیئے جاتے ۶۱
تھے اَور اُن کے گھر والے اَور ختنہ کرنے والے بھی ہلاک کر
دیئے جاتے تھے○

پِھر بھی اِسرائیل میں سے بُہتیروں نے اپنے دِل میں ۶۲
ہِمّت نہ ہاری اَور مُصمّم اِرادہ کرلیا کہ ہم ناپاک چیزیں نہ
کھائیں گے○ اَور کھانے کھا کر ناپاک ہونے اَور عہدِ مُقدّس ۶۳
کو عدُول کرنے کی بجائے جان دے دینا منظُور کریں گے پس
وہ مارے جاتے تھے○ اَور قہرِ شدید اِسرائیل پر پڑا رہا + ۶۴

باب ۲

متّتیاہ کی غیرت اُنہی دِنوں متّتیاہ بِن یُوحنّا بِن شمعُون ۱
جو بنی یویاریب میں سے کاہِن تھا۔ یرُوشلیِم سے اُٹھ کر مودِین
میں جابسا○ اُس کے پانچ بیٹے تھے یعنی یُوحنّا مُلقّب کدّی○ اَور ۲،۳
شمعُون مُلقّب طسّی○ اَور یہُودہ مُلقّب مکّابی○ اَور اِلی عازار ۴،۵
مُلقّب اواران اَور یوناتان مُلقّب افُوس○

جس وقت اُس نے یہ بُرائیاں دیکھیں جو یہُودہ اَور ۶
یرُوشلیِم میں کی جارہی تھیں○ تو اُس نے کہا کہ ۷

مُجھ پر افسوس۔ مَیں کیوں پیدا ہُؤا
کہ اپنی اُمّت کی بربادی پر نظر کرُوں۔
اَور شہرِ مُقدّس کی تباہی دیکھُوں۔
اَور بیٹھا رہُوں جب کہ وہ
دُشمنوں کے ہاتھ میں دے دِیا گیا ہے۔
اَور مقدِس اجنبیوں کے حوالے کردِیا گیا ہے۔
اُس کی ہیکل ذلیل کی مانند ہوگئی ہے ۸
اُس کی شوکت کے ظرُوف اسیری میں لے لئے گئے۔ ۹

اُس کے بچّے اُس کے کُوچوں میں
اَور اُس کے نَوجوان تلوار سے قتل کر دِیئے گئے ہیں۔
۱۰ کونسی قوم اُس کی سلطنت کی وارث نہیں ہُوئی؟
اَور اُس کے مال و متاع کو نہیں لُوٹا؟
۱۱ اُس کی تمام زِینت اُتاری گئی ہے۔
جو آزاد تھی وہ لونڈی ہوگئی ہے۔
۱۲ دیکھ۔ ہمارا مُقدّس مقام۔
ہماری عزّت اَور ہماری شوکت۔
کیسے برباد ہوگئی ہے!
اَور غیر قوم لوگوں نے اُسے کیسا ذلیل کر دِیا ہے۔
۱۳ تو کِس لئے ہم زِندہ رہیں۔ ۝

۱۴ متّتیاہ اَور اُس کے بیٹوں نے اپنے کپڑے پھاڑ دیئے اَور ٹاٹ اوڑھ لئے اَور شدید نَوحہ کِیا۝ ۱۵ اَور وہ جو بادشاہ کی طرف سے بھیجے گئے کہ لوگوں کو جبراً برگشتہ کریں مودِین شہر میں آئے تا کہ وہاں بھی قُربانی کرائیں۝ ۱۶ اَور اسرائیل میں سے بُہتیرے اُن کے ساتھ مِل گئے لیکن متّتیاہ ۱۷ اَور اُس کے بیٹے مُستقِل طور پر علیٰحدہ رہے۝ تو شاہی ایلچی متّتیاہ سے بات کر کے کہنے لگے کہ تُو اِس شہر میں رئیس اَور مُعزّز اَور ۱۸ رُعب دار ہے اَور بیٹے اَور بھائی تیرے جانِب دار ہیں۝ پس تُو پہلے سامنے آ جا تا کہ شاہی فرمان کو عمل میں لائے جیسے سب قوموں نے بلکہ مَردانِ یہُوداہ اَور یرُوشلیم میں باقی رہنے والوں نے بھی کِیا ہے تو تُو اپنے بیٹوں سمیت بادشاہ کے رفیقوں میں ہوجائے گا اَور تُو اپنے بیٹوں سمیت سونے اَور چاندی اَور بہُت سے تحائف پا کر عزّت حاصِل کرے گا۝

۱۹ اِس پر متّتیاہ نے بُلند آواز سے جواب دے کر کہا کہ اگرچہ بادشاہ کی مملکت کی تمام قومیں اُس کی بات مان لیں اَور ہر شخص اپنے آبائی دِین سے برگشتہ ہو کر اُس کے فرمانوں سے ۲۰ راضی ہوجائے۝ تاہم مَیں اَور میرے بیٹے اَور میرے بھائی اپنے ۲۱ آباؤ اَجداد کے عہد پر چلتے رہیں گے۝ آسمان ہم پر رحم کرے کہ ۲۲ ہم شریعت اَور روایتوں کو ترک نہ کریں۝ ہم بادشاہ کی بات ہرگز نہ سُنیں گے۔ ہم اپنے دِین سے دائیں بائیں نہ پھریں گے۝

۲۳ وہ یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ ایک یہُودی سب کے دیکھتے دیکھتے سامنے آیا تا کہ مودِین کے بھینٹ گاہ پر شاہی فرمان کے مُطابِق بھینٹ گُزرانے۝ ۲۴ جب متّتیاہ نے یہ دیکھا تو اُسے غیرت آئی اَور اُس کی کمر کانپی اَور شرعی فرائض کے مُوافِق اُس پر غضب طاری ہُوا اَور وہ اُس پر جھپٹا اَور اُسے بھینٹ گاہ ہی پر قتل کر دِیا۝ ۲۵ اَور اُسی وقت اُس نے اُس شاہی منصب دار کو بھی قتل کر دِیا جو جبراً قُربانی چڑھواتا تھا۔ اَور اُس نے بھینٹ گاہ کو ڈھا دِیا۝ ۲۶ یُوں وہ شریعت کے لئے ویسے ہی غیرت مند ہُوا۔ جیسے فِنحاس نے زِمری بن سالو سے کِیا تھا۝

مذہبی غیرت کے لئے حملے

۲۷ اَور متّتیاہ بُلند آواز سے شہر میں اِعلان کرنے لگا۔ کہ ہر وہ شخص جسے شریعت کے لئے غیرت ہے اَور جو عہد پر قائم رہتا ہے میرے پیچھے ہولے ۝ ۲۸ اَور وہ اپنے بیٹوں سمیت پہاڑوں کو بھاگ گیا اَور اپنی تمام جائیداد شہر میں چھوڑ گیا۝ ۲۹ تب عدل وصداقت کے بہُت سے طالِب بیابان میں چلے گئے۝ ۳۰ تا کہ اپنے بچّوں اَور بیویوں اَور مواشی سمیت وَہیں قیام کریں کیونکہ اُن پر زیادہ مصائب نازِل ہُوئیں۝ ۳۱ جب شاہی منصب داروں اَور اُس لشکر کو جو یرُوشلیم میں داؤد کے شہر میں تھا یہ خبر دی گئی کہ بعض ایسے لوگ جنہوں نے شاہی فرمان کی اِہانت کی بیابانی پناہ گاہوں میں چُھپ گئے ہیں۝ ۳۲ تو ایک بڑا گروہ اُن کے تعاقُب میں گیا اَور اُنہیں جا لیا اَور اُن کے مُقابِل خیمہ زن ہو کر قصد کِیا کہ سبت کے دِن اُن پر حملہ آور ہوں۝ ۳۳ اَور اُن سے کہا کہ بس! باہر نِکلو! اگر تُم شاہی فرمان کی اِطاعت کرو گے تو جیو گے۝ ۳۴ لیکن اُنہوں نے کہا کہ ہم نہیں نِکلیں گے۔ ہم شاہی فرمان کی اِطاعت کر کے سبت کو بےحُرمت نہ کریں گے۝ ۳۵ اُسی دَم اُن پر حملہ شرُوع ہوگیا۝ ۳۶ لیکن وہ نہ لڑے اَور نہ پتّھر پھینکے اَور نہ اپنی پناہ گاہوں کے سامنے ناکہ بندی کی۝ ۳۷ اُنہوں نے پُکارا کہ آؤ ہم سب اپنی صداقت میں مَریں! آسمان اَور زمین ہمارے گواہ ہیں کہ تُم ناحق ہمیں ہلاک کرتے ہو۝ ۳۸ پس سبت کے دِن ہی اُن پر حملہ

ہُوا اور وہ اور اُن کی بیویاں اور اُن کے بچے تقریباً ایک ہزار جانیں
اُن کے مواشی سمیت ہلاک ہو گئیں۝

۳۹ جب مَتّت یاہ اور اُس کے ساتھیوں کو یہ خبر مِلی تو
۴۰ اُنہوں نے اُن پر نہایت بڑا ماتم کیا۝ تو بھی آپس میں کہنے
لگے۔ کہ اگر ہم سب ویسا ہی کریں گے۔ جیسا ہمارے بھائیوں
نے کیا ہے۔ اور غیر قوموں سے اپنی جانوں اور اپنی روایتوں
کے لئے نہ لڑیں گے تو ہم رُوئے زمین پر سے بہت جلد نابُود
۴۱ ہو جائیں گے۝ اور اُسی روز اُنہوں نے صلاح کر کے قصد کیا
کہ جو کوئی بھی سبت کے دِن ہم پر حملہ کرنے آئے ہم اُس سے
لڑیں گے اور ہم ایسے نہ مَریں گے جیسے ہمارے بھائی پناہ
گاہوں میں مَر گئے۝

۴۲ تب حَسِیدیوں کی جماعت اُن سے مِل گئی۔ یہ اسرائیل
۴۳ میں دلیر مَرد اور ایک ایک شریعت کے پابند تھے۝ اور وہ جو
اِیذاؤں سے بھاگ گئے تھے وہ اُن کے ساتھ آ ملے اور اُن کی
۴۴ تقویّت کو بڑھایا۝ یُوں وہ ایک فوج بن گئے اور اُنہوں نے
اپنے غُصّے میں خطاکاروں کو
اور اپنے غضب میں شریروں کو مار ڈالا
اور باقی ماندوں نے جان بچانے کے لئے غیر قوموں کے ہاں
پناہ لی۝

۴۵ تب مَتّت یاہ اور اُس کے ساتھیوں نے گشت کر کے
۴۶ بھینٹ گاہوں کو ڈھا دِیا۝ اور جہاں کہیں اسرائیل کی حُدُود
میں اُنہوں نے کسی نامختُون بچّہ کو پایا تو اُس کا جبراً ختنہ کر دیا۝
۴۷ اور سرکشوں کو بھگا دِیا اور اپنے اُس کام میں کامیاب ہوئے۝
۴۸ اُنہوں نے غیر قوموں اور بادشاہوں سے شریعت کی حفاظت
کی اور فرزندانِ شرّ کو سرفراز ہونے نہ دِیا۝

۴۹ **وفاتِ مَتّت یاہ** جب مَتّت یاہ کے مَرنے کا وقت قریب آیا
تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا۔
اَب تو غرُور اور ظُلم سرفراز ہو گئے ہیں۔
اِنقلاب کا وقت اور غضب کا تصادُم ہے۔
۵۰ اَے بیٹو تُمہیں شریعت کے لئے غیرت ہو۔
اپنے اَجداد کے عہد کے لئے اپنی جان دے دو۔
۵۱ اپنے آباء کے اُن کاموں کو یاد کرو۔
جو اُنہوں نے اپنی پُشتوں میں کِئے۔
تب تُم جلالِ عظیم
اور دائمی نام حاصِل کرو گے۔
۵۲ کیا اِبراہیم آزمائش کے وقت ایماندار نہ پایا گیا؟
اور یہ اُس کے واسطے صداقت محسُوب نہ ہُوا؟
۵۳ یُوسف مُصیبت کے وقت شریعت کا پابند رہا
اور وہ مصر کا حاکم بن گیا۔
۵۴ فِنحاس ہمارے باپ نے بڑی غیرت دکھائی۔
اور اَبدی کہانت کا عہد حاصِل کیا۔
۵۵ یوشع نے جب حُکم کو پُورا کیا
تو اِسرائیل میں قاضی ٹھہرا۔
۵۶ کالب نے جماعت کے رُوبرُو شہادت دی
تو اِس مُلک میں مِیراث پائی۔
۵۷ داؤد اپنی دِینداری کے سبب سے
تختِ سلطنت کا تا اَبد وارِث ہو گیا۔
۵۸ اِلیاس نے شریعت کے لئے غیرت دِکھائی
تو وہ آسمان پر اُٹھایا گیا۔
۵۹ حننیاہ اور عزریاہ اور میشائیل نے
ایمان کے باعِث شُعلے سے رِہائی پائی۔
۶۰ دانیال اپنی صداقت کی وجہ سے
شیروں کے مُنہ سے بچایا گیا۔
۶۱ پس یُوں ہی پُشت پُشت پر غور کر لو۔
کہ ایسا کوئی نہیں جو اُس پر توکُّل کرے اور لغزش کھائے
۶۲ خطاکار اِنسان کی باتوں سے خوف زَدہ نہ ہو۔
کیونکہ اُس کی شوکت براز اور کیڑوں کی طرف لَوٹتی ہے
۶۳ آج تو وہ سرفراز ہوتا ہے لیکن کل جاتا رہے گا۔
اور اُسی خاک میں لَوٹ جائے گا جہاں سے آیا ہے۔
۶۴ اُس کی تدبیریں باطِل ثابت ہوں گی۔

پس اَے بیٹو مضبُوط ہو جاؤ۔
اَور شریعت کے حق میں مَرد بنو۔
فقط اِسی میں تُم جلال پاؤ گے۔

۶۵ اَور دیکھو مَیں جانتا ہُوں۔ کہ تُمہارا بھائی شمعُون صاحبِ مشورت ہے۔ پس ہمیشہ اُس کی سُنو۔ وہ تُمہارے لئے باپ کی جگہ میں ۶۶ ہو○ اَور یہُوداہ مکابی اِس لئے کہ چُھٹپن ہی سے بڑا دلیر ہے تُمہاری سپاہ کا سالار ہوگا اَور قوموں کی لڑائیوں میں تُمہاری رہنمائی ۶۷ کرے گا○ جتنے شریعت پر عمل کرتے ہیں اُن سب کو اپنے پاس ۶۸ جمع کرلو اَور اپنی اُمّت کا اِنتقام لو○ قوموں کو اُن کا بدلہ دو اَور شریعت کے اَحکام پر قائم رہو○

۶۹ اِس کے بعد اُس نے اُنہیں برکت دی اَور اپنے باپ ۷۰ دادا سے جا مِلا○ اَور وہ سنہ ایک سَو چھیالیس میں وفات پا کر مودِین میں اپنے آبائی قبرستان میں دفن ہُوا۔ اَور تمام اِسرائیل نے اُس پر سنجیدگی کے ساتھ ماتم کیا+

باب ۳

۱ تعریفِ یہُوداہ — اُس کا بیٹا یہُوداہ مُلقّب مکابی اُس کی جگہ ۲ میں برپا ہُوا○ اَور اُس کے سب بھائی اَور وہ تمام لوگ جو اُس کے باپ سے مِلے ہُوئے تھے اُس کے کُمکی ہُوئے اَور وہ شوق کے ساتھ اِسرائیل کی لڑائی لڑتے رہے○

۳ ی اُس نے اپنی قوم کی شہرت پھیلائی۔
اُس نے شُجاع کی طرح بکتر پہنا
ہ اَور جنگی سامان سے مُسلّح ہُوا۔
وہ لڑائیاں لڑتا رہا
و اَور اپنی تیغ سے لشکر گاہ کی حمایت کی
۴ وہ اپنے اعمال میں شیر کی مانند تھا۔
د اَور اُس شیر بچّے کی طرح جو شِکار پر گرجتا ہو۔
۵ اُس نے بے دِینوں کو ڈُھونڈ ڈُھونڈ کر اُن کا تعاقب کیا
ہ اَور اپنی قوم کے اِیذا رسانوں کو آگ سے جلا دِیا۔
۶ شریر اُس کے خوف سے لرزاں ہُوئے
ہ اَور تمام بدکردار بےقرار ہوگئے۔
نجات اُس کے ہاتھ میں کامیاب ہُوئی
۷ م اُس نے بہُت سے بادشاہوں کو پریشان کر دِیا۔
اَور یعقُوب کو اپنے کاموں سے خُوشی دِلائی۔
ق تو اُس کا ذِکر ہمیشہ کے لئے مُبارک ہُوا۔
۸ اُس نے یہُوداہ کے شہروں کی گشت لگائی۔
ب اَور اُن میں شریروں کو ہلاک کر دِیا۔
اُس نے اِسرائیل پر سے غضب ہٹا دِیا
۹ ی وہ اِنتہائے زمین تک نامور ہُوا۔
اَور ہلاک ہونے والوں کو فراہم کیا○

۱۰ فتُوحاتِ اوّلین — اپلُونیُس نے غیر قوموں کو اَور سامرہ سے بڑے لشکر کو جمع کیا تا کہ اِسرائیل کے ساتھ جنگ کرے○ ۱۱ جب یہُوداہ کو معلُوم ہُوا تو اُس نے اُس کے مِلنے کو خرُوج کیا اَور اُسے شِکست دی اَور قتل کیا۔ بہُت سے تو قتل ہوگئے اَور باقی ماندہ بھاگ گئے○ ۱۲ اُن کا مال لُوٹا گیا۔ اَور یہُوداہ نے اپلُونیُس کی تلوار لے لی اَور وہ جِینِ حیات اُسی سے لڑتا رہا○

۱۳ جب سُریا کی سپاہ کے سالار سارُون نے سُنا کہ یہُوداہ نے ایک گروہ جمع کیا ہے جس میں مومنوں اَور ماہر جنگجُو مَردوں کی جماعت بھی شامل ہے○ ۱۴ تو اُس نے کہا کہ مَیں مملکت میں اپنا نام قائم کرُوں گا اَور عزّت حاصِل کرُوں گا اِس لئے مَیں یہُوداہ اَور اُس کے اُن کُمکیوں کے ساتھ لڑائی کرُوں گا جو شاہی فرمان کی تحقیر کرتے ہیں○ ۱۵ پس وہ روانہ ہُوا اَور اُس کے ساتھ شریروں کی بڑی فوج نِکلی جو اُسے مدد دینا اَور اِسرائیل سے اِنتقام لینا چاہتے تھے○ ۱۶ جب وہ بیت حورُون کی چڑھائی کے نزدیک آیا تو یہُوداہ تھوڑے سے آدمیوں کے ساتھ اُن کے مُقابلے کو نِکلا○ ۱۷ جب اُنہوں نے اُس لشکر کو دیکھا جو اُن کے مُقابلے کو آ رہا تھا۔ تو یہُوداہ سے کہا کہ ہم جو تھوڑے سے ہیں اِتنے بڑے اَور بھاری گروہ کے ساتھ کیوں کر لڑ سکیں گے اَور علاوہ اِس کے ہم آج کے فاقے کی وجہ سے کمزور بھی ہو رہے

۱۸ ہیں۝ لیکن یہُوداہ نے کہا۔ کہ بُہتوں کا تھوڑوں کے ہاتھ میں
دِیا جانا کُچھ مُشکل نہیں ہے اَور آسمان کے نزدِیک یہ برابر ہے۔
۱۹ کہ بُہتوں سے رِہائی دے یا تھوڑوں سے ۝ کیونکہ جنگ میں
لشکر کی کثرت سے فتح نہیں بلکہ قُوّتِ آسمان کی طرف سے
۲۰ ہے۝ یہ لوگ غرُور اَور شرارت سے بھرے ہُوئے ہم پر آئے
ہیں تا کہ ہمیں اَور ہماری بیویوں اَور بچّوں کو ہلاک کر دیں اَور
۲۱ ہمیں لُوٹ لیں۝ لیکن ہم تو اپنی جان اَور اپنی شرائع کے لئے
۲۲ لڑتے ہیں۝ پس وہ اُنہیں ہمارے سامنے ہی شِکسَت دے گا۔
تُم اُن سے نہ ڈرو۝

۲۳ اَور جب وہ یہ باتیں کر چُکا تو وہ ناگہاں یکایک اُن پر
جا پڑا اَور سارُون نے مع اپنے لشکر کے اُس کے آگے شِکسَت
۲۴ کھائی۝ اَور اُس نے بیت حورون کی چڑھائی سے میدان تک
اُس کا تعاقُب کِیا۔ اَور اُن میں سے تقریباً آٹھ سو آدمی ہلاک
ہُوئے اَور باقی ماندہ فِلسطِینیوں کے مُلک کو بھاگ گئے۝

۲۵ اُس وقت سے یہُوداہ اَور اُس کے بھائیوں کا خوف
۲۶ اَور رُعب اِرد گرد کی تمام قوموں پر پڑنے لگا۝ اَور اُس کی شُہرت
بادشاہ تک پُہنچ گئی۔ اَور تمام قومیں یہُوداہ کی لڑائیوں کا ذِکر کرتی
رہتی تھیں۝

۲۷ **سُریانیوں کی تیّاریاں** جب اَنطاکُس بادشاہ نے یہ باتیں
سُنیں تو اُس کا غضب بھڑک اُٹھا۔ اَور اُس نے اپنی مملُکت کی
۲۸ تمام فوجوں کو بُلوا بھیجا اَور ایک نہایت طاقتور لشکر جمع کِیا۝ اَور
اپنا خزانہ کھول کر فوجوں کو ایک برس کی تنخواہ دے دی اَور اُنہیں
۲۹ تاکِید کی کہ ہر بات کے لئے مُستعد رہیں۝ لیکن اُس نے دیکھا
کہ چاندی خزانوں میں ختم ہونے لگی ہے اَور کہ صُوبے کا خراج
بھی کم ہو گیا ہے باعِث اُس فِتنہ اَور مُصِیبت کے جو اُس نے
قدیم زمانے کی رسُوم کی تنسیخ کے سبب سے مُلک میں برپا کِیا
۳۰ تھا۝ اَور وہ ڈرا کہ اُس کے پاس پہلے کی طرح نہ تو اخراجات ہی
کے لئے اَور نہ اُن تحائف کے لئے کافی ہوگا۔ جو وہ بڑے کُھلے
۳۱ ہاتھ سے گُزشتہ بادشاہوں سے بڑھ کر عطا کِیا کرتا تھا۝ تو وہ اپنے
دِل میں سخت تشویش سے حیران ہُؤا اَور اِرادہ کِیا کہ فارِس جا کر
صُوبوں سے خراج لے اَور بہُت سی چاندی جمع کرے۝ اَور ۳۲
اُس نے دریائے فُرات اَور سرحدِ مِصر کے مابین کے علاقے
کے مُعاملات کے لئے لُوسیاس کو اپنے پیچھے چھوڑا جو شُرفاء اَور
شاہی نسل میں سے تھا۝ اَور کہ اُس کے واپس آنے تک اُس ۳۳
کے بیٹے اَنطاکُس کی تعلیم و تربیت کا ذِمّہ دار ہو۝ اُس نے نِصف ۳۴
لشکر اَور ہاتھی اُس کے سپُرد کر دیئے اَور اپنے تمام خیالات خصُوصاً
یہُودیہ اَور یرُوشلِیم کے باشِندوں کے بارے میں اُسے بتا دیئے۝
یعنی کہ اُن کی طرف فوج بھیج کر اِسرائیل کی قُوّت اَور یرُوشلِیم ۳۵
کے بقیّے کو شِکسَت دے اَور نابُود کر دے۔ اَور اُس جگہ سے اُن
کا نام و نِشان مِٹا ڈالے۝ اَور اُن کی تمام حُدود میں پردیسیوں ۳۶
کی نسل آباد کر دے اَور اُنہی کو قُرعہ ڈال کر زمین بانٹ دے۝
اَور بادشاہ لشکر کا باقی نِصف لے کر سَنہ ایک سو سینتالیس میں اپنے ۳۷
دارُالسلطنت اَنطاکیہ سے روانہ ہُؤا اَور دریائے فُرات کے
پار جا کر اندرُون مُمالِک کی گشت کرنے لگا۝

اَور لُوسیاس نے بُطلماوُس بِن دورُدمینس اَور نِیقانور ۳۸
اَور جُرجیاس کو چُن لِیا جو شاہی مُصاحِبوں میں بہادُر مَرد تھے۝
اُس نے اُن کے ساتھ چالیس ہزار پیادے اَور سات ہزار سوار ۳۹
بھیجے تا کہ یہُوداہ کی سَر زمین میں یُورش کر کے شاہی فرمان کے
مُطابِق اُسے تباہ کر دیں۝ چُنانچہ وہ تمام لشکر کے ساتھ خرُوج کر ۴۰
کے شفیلہ میں عمواس کے قریب پُہنچے اَور وَہیں خیمہ زن ہُوئے۝
جب صُوبے کے سوداگروں نے اُن کی خبر سُنی تو بہُت سی چاندی ۴۱
اَور سونے کو اَور بیڑیوں کو بھی لے کر لشکر گاہ میں آئے۔ تا کہ
بنی اِسرائیل کو بطور غُلام خرِید لیں۔ اَور اِدوم سے اَور فِلسطِینیوں
کی سَر زمین سے بھی فوجیں آ کر اُن سے مِل گئیں۝

یہُودیوں کی تیّاریاں یہُوداہ اَور اُس کے بھائیوں نے ۴۲
دیکھا کہ خطرہ بڑھ رہا ہے اَور کہ فوجیں ہماری حُدُود میں اُتر
رہی ہیں۔ اُنہیں یہ خبر بھی تھی کہ بادشاہ نے حُکم دِیا ہے کہ یہ قوم
بِالکُل نیست و نابُود کی جائے۝ تو وہ آپس میں کہنے لگے کہ آؤ ۴۳
ہم اپنی قوم کو پستی سے سرفراز کریں اَور اپنی اُمّت اَور اپنے مُقدّس
مقام کے لئے لڑیں۝ تب جماعت کی مجلِس کی گئی تا کہ جنگ ۴۴

کے لئے تیّار رہوں اور دُعا کریں اور شفقت و رحمت کے لئے اِلتجا کریں ○

۴۵ یرُوشلیم غیر آباد بیابان کی مانند تھی۔
اُس کا کوئی فرزند نہ اندر نہ باہر جاتا تھا۔
مَقدِس پامال کِیا گیا۔
پردیسیوں کی اولاد قلعے میں رہتی تھی۔
یہ غیر قوموں کی سَرائے بن گیا۔
یعقُوب سے شادمانی جاتی رہی۔
نفیر اور بربط خاموش ہو گئے ○

۴۶ چُنانچہ وہ جمع ہو کر مِصفہ کو یرُوشلیم کے مُقابل آئے اس لئے کہ ۴۷ پیشتر مِصفہ میں اِسرائیل کی ایک عبادت گاہ تھی ○ اُنہوں نے اُس دِن روزہ رکھا اور ٹاٹ اوڑھا اور سر پر راکھ ڈالی اور اپنے ۴۸ کپڑے پھاڑے ○ اور اُنہوں نے طُومارِ شریعت اُن باتوں کے بارے میں کھولا جن کے بارے میں غیر قوم اپنے بُتوں سے ۴۹ سوال کرتے تھے ○ وہ کاہنوں کے ملبُوسات اور پہلے پھل اور دہ یکیاں بھی لائے اور اُن نذیروں کو بُلوایا جن کی مَنّت کے ۵۰ ایام پُورے ہو گئے تھے ○ اور وہ بآوازِ بُلند آسمان کی طرف پُکارنے لگے کہ ہم اِن کے ساتھ کیا کریں اور اِنہیں کہاں لے ۵۱ جائیں؟ ○ تیرے مُقدّس صحنوں کو پامال اور ناپاک کِیا گیا۔ ۵۲ تیرے کاہن نوحہ کرتے اور ذِلّت پذیر ہیں ○ دیکھ۔ قومیں ہماری مُخالفت میں جمع ہو گئی ہیں تاکہ ہمیں نابُود کریں تُو جانتا ۵۳ ہے کہ وہ ہمارے خلاف کیا منصُوبے باندھتے ہیں ○ پس اگر تُو ۵۴ ہماری مدد نہ کرے تو ہم کیوں کر کھڑے رہ سکیں گے؟ ○ تب اُنہوں نے نرسنگے پُھونکے اور اُونچی آواز سے چلّائے ○

۵۵ بعد اس کے یہُوداہ نے لوگوں پر سردار یعنی ہزار اور سو ۵۶ اور پچاس اور دس کے سردار مُعیّن کِئے ○ اور اُس نے حُکم دِیا کہ جو کوئی گھر بنا رہا ہو یا عورت بیاہی ہو یا تاکستان لگایا ہو یا جو کوئی خوف زدہ ہو وہ شریعت کے مُطابق اپنے گھر کو واپس چلا جائے ○ ۵۷ اِس پر لشکر چل پڑا اور عمواؔس کے جنُوب میں خیمہ زن ہُؤا ○ ۵۸ اور یہُوداہ نے کہا کہ کمر بستہ ہو۔ بہادُر مرد بنو اور کل اُن قوموں سے لڑنے کے لئے آمادہ ہو جاؤ جو ہمارے خلاف اِس خیال سے جمع ہُوئی ہیں کہ ہمیں اور ہمارے مَقدِس کو نابُود کر ۵۹ دیں ○ کیونکہ ہمارے لئے یہی بہتر ہے کہ ہم لڑائی میں مَر جائیں۔ بہ نسبت اِس کے کہ ہم اپنی قوم اور اپنے مُقدّس مقام کی مصائب ۶۰ پر نظر کریں ○ اور جیسے آسمان پر مرضی ہو ویسے ہی واقع ہو +

باب ۴

نیقانور کی شکست

۱ جُرجیاس نے پانچ ہزار پیادے اور ایک ہزار مُنتخب سوار لئے اور رات کے وقت اُس لشکر نے کُوچ کِیا ○ ۲ تاکہ یہُودیوں کی خیمہ گاہ پر یکایک آ پڑیں اور ناگہاں اُن پر ۳ حملہ کریں۔ اور قلعے دار اُن کے رہنُما تھے ○ جب یہُوداہ نے یہ سُنا تو وہ اپنے بہادُروں کے ساتھ چل پڑا تاکہ اُس شاہی لشکر پر ۴ جو عمواؔس میں تھا حملہ کر دے ○ کیونکہ وہ ابھی تک لشکر گاہ سے باہر ہی تھے ○

۵ جب جُرجیاس رات کے وقت یہُوداہ کی لشکر گاہ میں آیا تو کسی کو نہ پایا اور وہ اُنہیں پہاڑوں میں ڈُھونڈنے لگا کیونکہ اُس نے خیال کِیا کہ وہ ہمارے سامنے سے بھاگ گئے ہیں ○

۶ علی الصباح یہُوداہ تین ہزار مردوں کے ساتھ میدان میں دکھائی دِیا۔ لیکن اُن کے پاس خواہش کے مُطابق ڈھالیں ۷ اور تلواریں نہ تھیں ○ اور اُنہوں نے دیکھا کہ غیر قوموں کی لشکر گاہ قوی اور مضبُوط ہے اور اُس کے اِردگرد رسالہ اور ماہر جنگجُو ۸ ہیں ○ لیکن یہُوداہ نے اپنے ساتھ کے آدمیوں سے کہا کہ اُن ۹ کی کثرت سے نہ ڈرو اور اُن کے حملہ سے خوف نہ کھاؤ ○ یاد کرو کہ ہمارے باپ دادا بحیرۂ قُلزم میں کیسے بچائے گئے تھے جس ۱۰ وقت فرعُون لشکر لے کر اُن کے تعاقُب میں آیا تھا ○ اب آؤ ہم آسمان کی طرف پُکاریں تاکہ وہ ہم پر رحم کرے اور ہمارے باپ دادا کے عہد کو یاد فرمائے اور آج کے دِن ہمارے دیکھتے ۱۱ دیکھتے اِس لشکر کو شکست دے ○ تب سب قومیں جان لیں گی کہ اِسرائیل کا ایک چُھڑانے والا اور نجات دِہندہ ہے ○

۱۲ جب پردیسیوں نے نظر اُٹھا کر اُنہیں اپنے خلاف
۱۳ آتے دیکھا○ تو وہ لڑنے کے لئے لشکر گاہ سے نکلے اور یہُوداہ
۱۴ کے آدمیوں نے نرسنگے پُھونکے○ اور وہ باہم لڑنے لگ پڑے
۱۵ اور غیر قوم شکست کھا کر میدان کی طرف بھاگ نکلے○ اور اُن
کے پچھلے سب تلوار کے شکار ہو گئے اور جازر اور نشیب اِدومؔ اور
اشدودؔ اور یبنہ تک اُن کا تعاقب کیا گیا اور اُن میں سے تقریباً
تین ہزار مرد مارے گئے○
۱۶ جب یہُوداہ اور اُس کے ساتھ کا لشکر تعاقب سے
۱۷ لوٹے○ تو اُس نے لوگوں سے کہا کہ لُوٹ کا لالچ نہ کرو کیونکہ
۱۸ ایک اور معرکہ ہمارے سامنے ہے○ جُرجیاسؔ اپنے لشکر سمیت
پہاڑوں پر ہمارے نزدیک ہے پس اِس وقت ہمارے دُشمنوں
کے سامنے کھڑے رہو اور اُن سے لڑائی کرو۔ بعد اُس کے
۱۹ آرام سے لُوٹ کو لے لینا○ یہُوداہ یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ
۲۰ ایک گروہ دِکھائی دِیا جو چوکسی سے پہاڑ پر سے دیکھ رہا تھا○ اِس
نے دیکھا کہ وہ فرار ہو گئے ہیں اور کہ لشکر گاہ جلا دی گئی ہے
کیونکہ اُٹھتے ہُوئے دُھوئیں سے یہ اَمر صاف ظاہر ہو رہا تھا○
۲۱ اور جب اُنہوں نے یہ دیکھا تو بہُت گھبرا گئے اور اُس کے
علاوہ یہُوداہ کے لشکر کو میدان میں لڑنے کے لئے تیار دیکھ کر○
۲۲ سب کے سب فلسطینیوں کی سرزمین کی طرف بھاگ گئے○
۲۳ تب یہُوداہ لوٹ آیا تا کہ لشکر گاہ کو لُوٹے۔ اور اُنہوں
نے بہُت سا سونا اور چاندی اور ارغوانی اور آسمانی رنگ کے
۲۴ بہُت سے کپڑے اور دیگر نفیس چیزیں غنیمت میں لیں○ اور وہ
لوٹتے وقت حمد سرائی کرتے اور آسمان کو مُبارک کہتے رہے

... کیونکہ وہ نیک ہے۔
کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے○

۲۵ یُوں اُس دِن اِسرائیل نے بڑی رہائی حاصل کی○
۲۶ **لُوسیاسؔ پر فتح** پردیسیوں میں سے جتنے بچ گئے وہ سب
۲۷ لُوسیاسؔ کے پاس گئے اور جو کُچھ واقع ہُوا تھا اُسے بتایا○ جب
اُس نے یہ باتیں سُنیں تو پریشان ہو گیا اور اُس کی ہمت ٹُوٹ گئی
اِس لئے کہ اِسرائیل میں اُس کے اِرادہ کے مُطابِق کام سرانجام
نہیں دِیا گیا اور جو حُکم بادشاہ نے اُسے دِیا تھا وہ پُورا نہ ہو سکا○
۲۸ اِس لئے لُوسیاسؔ نے دُوسرے سال ساٹھ ہزار مُنتخب
پیادے اور پانچ ہزار سوار جمع کئے تا کہ لڑائی کر کے اُنہیں پست
۲۹ کرے○ اور وہ اِدومؔ میں آئے۔ اور بیت صُورؔ میں ڈیرا لگایا تو
۳۰ یہُوداہ دس ہزار پیادوں کے ساتھ اُن کے مُقابلے کو آیا○ وہ اُس
بھاری لشکر کو دیکھ کر یہ کہہ کر دُعا کرنے لگا کہ مُبارک ہے تُو اَے
اِسرائیل کے نجات دہندہ جس نے اپنے بندے داؤدؔ کے ہاتھ
سے غازی کے حملہ کو بے کار کر دِیا اور فلسطینیوں کی لشکر گاہ کو
یونا تانؔ بن ساؤلؔ اور اُس کے سلاح بردار کے ہاتھ میں حوالہ
۳۱ کر دیا○ اِس لشکر کو بھی اپنی اُمت اِسرائیل کے ہاتھ میں دے
دے تا کہ یہ اپنی فوج اور اپنے رسالے سمیت شرمندہ ہو
۳۲ جائیں○ اُن پر لرزہ ڈال۔ اُس اعتبار کو باطل کر دے جو یہ اپنی
۳۳ قُوت پر رکھتے ہیں تا کہ یہ شکست کھا کر گھبرا جائیں○ جو تُجھ
سے مُحبت رکھتے ہیں اُن کی تلوار سے اُنہیں گرا دے اور جتنے
تیرے نام سے واقف ہیں وہ سب گیت گاتے ہُوئے تیری
حمد سرائی کریں○
۳۴ تب لڑائی شرُوع ہو گئی اور لُوسیاسؔ کے لشکر سے تقریباً
۳۵ پانچ ہزار آدمی مارے گئے○ جب لُوسیاسؔ نے اپنے لشکر کی
شکست اور یہُوداہ کے فوجیوں کی دلیری دیکھی کہ وہ اپنی دلاوری
سے خواہ مرنے جینے کے لئے تیار ہیں تو وہ انطاکیہ کو واپس چلا
گیا اور پردیسیوں کو بھرتی کرنے لگا تا کہ اور بھی بڑے لشکر کے
ساتھ یہُوداہ کو واپس جا سکے○
۳۶ **تطہیر ہیکل** تب یہُوداہ اور اُس کے بھائیوں نے کہا کہ
دیکھ۔ ہمارے دُشمن شکست کھا گئے ہیں پس آؤ ہم جائیں کہ
۳۷ مقدس کی تطہیر اور از سرِ نو تخصیص کریں○ اور تمام لشکر جمع ہُوا۔
۳۸ اور وہ کوہِ صیہونؔ کو گئے○ اور اُنہوں نے دیکھا کہ مُقدس مقام
ویران اور مذبح ناپاک کیا ہُوا ہے اور دروازے جلے ہُوئے
ہیں اور صحنوں میں جھاڑیاں ایسے ہیں جیسے جنگل میں یا کسی پہاڑ
۳۹ پر اُگی ہُوئی ہوں اور حُجرے ڈھائے ہُوئے ہیں○ اِس پر اُنہوں
نے اپنے کپڑے پھاڑے اور بڑا سخت نوحہ کیا۔ اور سر پر راکھ

۴۰ ڈالی۝ اَور اپنے مُنہ کے بَل زمین پر گِر ے۔ اَور اُنہوں نے نقّارے کے نرسِنگے پھُونکے اَور آسمان کی طرف چِلّائے۝

۴۱ تب یہُوؔدہ نے آدمی مُقرّر کِئے۔ جو قِلعے کی فوج کا ۴۲ مُقابلہ کرتے جائیں جب تک وہ مَقدِس کو پاک نہ کرلے۝ اَور اُس نے بعض بے اِلزام اَور شریعت کے پابند کاہِن چُن لِئے۝ ۴۳ اُنہوں نے مُقدّس صحنوں کو پاک کیا اَور پلید پتھّروں کو نجِس جگہ میں پھینک دِیا۝

۴۴ اَور اُنہوں نے مشورت کی کہ سوختنی قُربانی کے ناپاک ۴۵ کِئے ہُوئے مَذبح کے ساتھ کیا کِیا جائے۝ اَور اُن کے دِل میں یہ نیک خیال آیا کہ اُسے ڈھا دینا چاہیئے ایسا نہ ہو۔ کہ یہ اُن کی ملامت کا باعِث ہو اِس لئے کہ یہ غیر قوموں سے ناپاک ۴۶ کِیا جا چُکا تھا۔ پس اُنہوں نے مَذبح کو ڈھا دِیا۝ اَور اُس کے پتھّر ہَیکل کے پہاڑ کی ایک لائق جگہ پر رکھّ دیئے جب تک کہ کوئی نبی برپا نہ ہو جو اِن کے بارے میں فیصلہ کرے۝

۴۷ اِس کے بعد اُنہوں نے شریعت کے مُطابِق ثابت ۴۸ پتھّر لئے اَور پہلے کی مانند ایک نیا مَذبح بنایا۝ اُنہوں نے مَقدِس کو مَرمّت کِیا اَور ہَیکل کے اَندرُون کو اَور صحنوں کو پاک ۴۹ کِیا۝ اَور نئے پاک ظرُوف بنوائے اَور شمعدان اَور بخُور کے ۵۰ مَذبح اَور میز کو ہَیکل میں لائے۝ اَور مَذبح پر بخُور جَلایا اَور شمعدان پر کے چراغ روشن کِئے اَور اُن سے ہَیکل کے اندر روشنی ۵۱ ہُوئی۝ اَور اُنہوں نے میز پر روٹیاں رکھیں اَور پردے لٹکائے۔

عیدِ تجدید جب سب کام جس کا اُنہوں نے قصد کِیا تھا ۵۲ ختم ہُوا۝ تو سَنہ ایک سَو اڑتالیس میں نویں مہینے یعنی کِسلیوؔ مہینے ۵۳ کی پچیسویں تارِیخ کو صُبح سویرے اُٹھے۝ اَور سوختنی قُربانی کے اُس نئے مَذبح پر جو اُنہوں نے بنایا تھا، شریعت کے مُطابِق ۵۴ قُربانی گُزرانی۝ اَور جس وقت اَور جس دِن غیر قوموں نے اُسے ناپاک کِیا تھا اُسی وقت اَور اُسی دِن وہ حمد سرائی اَور طنبُوروں اَور بربطوں اَور جھانجوں کی آواز کے ساتھ مخصُوص ۵۵ کِیا گیا۝ اَور سب لوگوں نے مُنہ کے بل گِر کر سجدہ کِیا اَور آسمان تک اُسے مُبارَک کہا۔ جس نے اُنہیں کامیابی بخشی تھی۝ اَور وہ آٹھ دِن تک مَذبح کی تخصِیص مناتے ہُوئے ۵۶ شادمانی کے ساتھ سوختنی قُربانیاں اَور شُکر اَور حمد کی قُربانیاں گُزرانتے رہے۝ اُنہوں نے ہَیکل کے سامنے کے حِصّے کو ۵۷ طِلائی تاجوں اَور سِپروں سے مُزیّن کِیا۔ اَور پھاٹکوں اَور حُجروں کو بحال کِیا اَور اُن کے لئے کِواڑ بنائے۝ اَور لوگوں میں ۵۸ نہایت بڑی شادمانی ہُوئی اَور غیر قوموں کی ملامت مِٹائی گئی۝

اَور یہُوؔدہ نے مع اپنے بھائیوں اَور کُل جماعت اِسرائیؔل ۵۹ کے یہ ٹھہرایا کہ سال بہ سال اپنے وقت پر یعنی کِسلیوؔ مہینے کی پچیسویں تارِیخ سے آٹھ دِن تک خُوشی اَور شادمانی کے ساتھ مَذبح کی تخصِیص کی عید منائی جائے۝

اَور اُسی وقت اُنہوں نے کوہِ صیہُوؔن کے گِرداگِرد ۶۰ اُونچی دیوار اَور فصیل دار برُج تعمیر کِئے۔ ایسا نہ ہو کہ غیر قوم آکر پہلے کی طرح اُسے پامال کریں۝ اَور اُس نے اُس کی ۶۱ حِراست کے لئے وہاں فوج بٹھائی۔ اَور اُس نے بَیت صُوؔر کو مضبُوط کِیا۔ تاکہ اِدوؔم کے مُقابِل میں لوگوں کے لئے قِلعہ ہو+

باب ۵

اِدوؔم اَور عمّوؔن سے جنگ جب اِردگِرد کی قوموں نے سُنا ۱ کہ مَذبح اَز سرِ نَو بنایا گیا ہے اَور مَقدِس پہلے کی طرح مخصُوص کر دِیا گیا ہے۔ تو وہ نہایت غُصّے ہُوئیں۝ اَور مشورت کی کہ ۲ یعقُوؔب کی نسل سے اُنہیں جو اُن کے درمیان رہتے تھے نابُود کر دیں۔ اَور اُنہوں نے لوگوں کو قتل اَور ہلاک کرنا شرُوع کر دِیا۝

اَور یہُوؔدہ نے اِدوؔم کے اُن بنی عیؔسَو کے ساتھ جو ۳ عَقربتّین میں رہتے تھے لڑائی کی اِس لئے کہ وہ اِسرائیؔل کو تنگ کرتے تھے اَور اُس نے اُنہیں بُری طرح سے شِکست دی اَور اُنہیں پست کرکے اُن کا مال و متاع لُوٹ لِیا۝ اَور اُس نے ۴ اہلِ بعاؔن کی شرارت کو یاد کرکے راہوں میں لوگوں کی گھات لگا کر اُن کے لئے پھندا اَور خطرے کے باعِث تھے۝ اُنہیں اُن ۵

کے بُرجوں میں بند کیا اَور اُن کا مُحاصرہ کیا۔ اَور اُنہیں
نیست ونابُود کیا اَور اُن کے بُرجوں کو اَور اُن سب کو بھی جو اُن
میں تھے آگ سے جَلا دِیا۵
۶ پھر وہ بنی عمّون کی طرف آگے بڑھا اَور ایک قوی
لشکر اَور بہت سے لوگوں کو پایا جو تیموتاؤس سپہ سالار کے ماتحت
۷ تھے۵ وہ اُن کے ساتھ بہت سی لڑائیاں لڑا تو اُنہوں نے اُن
۸ کے سامنے شِکست کھائی اَور اُس نے اُنہیں مار کر۵ یعزیر اَور
اُس کے قصبوں کو فتح کر لِیا اَور پھر یہُودیہ کو واپس آ گیا۵

جلیل اَور جِلعاد کی رِہائی

۹ اَور جو غیر قوم جِلعاد میں تھے
اُنہوں نے اپنی حُدُود کے اِسرائیلیوں کے خلاف سازِش کی کہ
اُنہیں ہلاک کر دیں لیکن اُنہوں نے حِصن داتمہ میں پناہ لی۵
۱۰ اَور یہُودہ اَور اُس کے بھائیوں کو خط بھیجے کہ جو غیر قوم ہمارے
اِردگرد ہیں اُنہوں نے سازِش کی ہے کہ ہمیں ہلاک کر دیں۵
۱۱ اَور وہ اِرادہ کرتے ہیں کہ آ کر اُس قلعے کو لے لیں جس میں ہم
نے پناہ لی ہُوئی ہے۔ اَور تیموتاؤس اُن کا سپہ سالار ہے۵
۱۲ پس تُم آؤ اَور ہمیں اُن کے ہاتھ سے چُھڑاؤ کیونکہ ہم میں سے
۱۳ بُہتیرے مارے جا چُکے ہیں۵ ہمارے سب بھائی جو طوبیوں
کے درمیان بستے تھے قتل ہو گئے ہیں اَور اُن کی عورتیں اَور بچّے
اسیر ہو گئے ہیں۔ اُن کی جائیداد لُوٹی گئی ہے اَور وہاں تقریباً
ایک ہزار آدمی ہلاک ہو گئے ہیں۵
۱۴ وہ یہ خط پڑھ ہی رہے تھے کہ دیکھو جلیل سے بھی قاصد
آئے جِن کے کپڑے پھاڑے ہُوئے تھے اَور اُنہوں نے بھی
۱۵ ویسی ہی خبر دی۵ اَور کہا کہ بُطلمائیس اَور صُور اَور صیدُون بلکہ تمام
غیر قوم جلیل نے باہمی مشورت کی ہے کہ ہمیں ہلاک کر دیں۵
۱۶ جب یہُودہ اَور لوگوں نے یہ باتیں سُنیں تو اُنہوں نے
بڑی مجلس کی تاکہ مشورت کریں کہ ہم اپنے بھائیوں کے لئے
۱۷ جو تنگ اَور زیرِ مُحاصرہ ہیں کیا کُچھ کریں۵ اَور یہُودہ نے اپنے
بھائی شمعُون سے کہا کہ تُو آدمیوں کو چُن کر جا اَور جلیل میں اپنے
بھائیوں کو چُھڑا اَور مَیں اپنے بھائی یوناتان سمیت جِلعادیوں
۱۸ کی طرف جاتا ہُوں۵ اُس نے قوم کے سرداروں یُوسف بن
زکریاہ اَور عزریاہ کو مع باقی لشکر کے مُحافظت کے لئے یہُودیہ میں
پیچھے چھوڑا۵ ۱۹ اَور اُنہیں حُکم دِیا کہ تُم اِن لوگوں کی ذِمّہ داری لو لیکن
غیر قوموں کے خلاف لڑائی نہ کرو جب تک کہ ہم واپس نہ آ
جائیں۵ ۲۰ تین ہزار آدمی جلیل جانے کے لئے شمعُون کو دیئے گئے
اَور جِلعادیوں کے پاس جانے کے لئے یہُودہ کو آٹھ ہزار مِلے۵
۲۱ اَور شمعُون جلیل کو گیا۔ اَور غیر قوموں کے ساتھ بہت
سی لڑائیاں لڑا اَور غیر قوموں نے شِکست کھائی۔ اَور اُس نے
بُطلمائیس کے پھاٹک تک اُن کا تعاقب کیا۵ ۲۲ غیر قوموں میں
سے تقریباً تین ہزار آدمی مارے گئے اَور اُس نے اُن کا سامان
لُوٹا۵ ۲۳ وہ اُنہیں جو جلیل اَور عربات میں تھے مع اُن کی عورتوں
اَور بچّوں اَور تمام مال و متاع کے بڑی شادمانی کے ساتھ اپنے
ہمراہ یہُودیہ میں لے آیا۵
۲۴ اَور یہُودہ مکّابی اَور اُس کا بھائی یوناتان اُردن کے
پار ہُوئے اَور تین دِن کی مُسافت تک بیابان میں گئے۵ ۲۵ تو اُن
کو نباطی مِلے جنہوں نے صُلح سے اُنہیں قبول کیا اَور اُن سے
وہ سب کُچھ بیان کیا جو جِلعادیوں کے درمیان اُن کے بھائیوں
کے ساتھ ہُوا تھا۵ ۲۶ اَور کہ اُن میں سے بُہتیرے بُصرہ اَور باصَر اَور
علیم اَور کسفون اَور مکید اَور قرنائم میں محصُور ہیں۔ اَور کہ یہ سب
کے سب فصیل دار اَور بڑے بڑے شہر ہیں۵ ۲۷ اَور کہ جِلعادیوں
کے باقی شہروں میں اَور بھی محصُور ہیں اَور کہ یہ اِرادہ ہے کہ کُل
اُن شہروں پر حملہ ہو اَور وہ فتح کئے جائیں اَور ایک ہی دِن میں
سب قتل کر دیئے جائیں۵
۲۸ تب یہُودہ اپنے لشکر سمیت فوراً مُڑ کر بیابان کی راہ
بُصرہ کی طرف گیا اَور شہر کو لے لِیا اَور سب مَردوں کو تلوار کی
دھار سے قتل کر دِیا اَور اُن کا مال اسباب لُوٹ لِیا اَور شہر کو آگ
سے جَلا دِیا۵
۲۹ اَور وہ وہاں سے رات ہی کو روانہ ہو کر حِصن داتمہ تک پہُنچ
گیا۵ ۳۰ جب صُبح ہُوئی اَور اُنہوں نے نظر اُٹھائی تو دیکھا ایک عظیم
اَور ایک بے شُمار گروہ سیڑھیاں اَور آلاتِ جنگ لا رہا تھا تاکہ
حِصن کو لے لیں اَور اُن پر حملہ کریں۵ ۳۱ اَور یہُودہ نے جب دیکھا

کہ حملہ شرُوع ہے اَور کہ نرسنگوں کا شور اَور جنگ کی للکار شہر ۳۲ سے آسمان تک بُلند ہو رہی ہے۝ تو اُس نے اپنے لشکر کے آدمیوں سے کہا کہ آج اپنے بھائیوں کے لئے جنگ کرو ۝ ۳۳ اَور وہ تین گروہ بنا کر اُن کے پسِ پُشت حملہ آور ہُوا ۝ اُنہوں نے ۳۴ نرسنگے پھُونکے اَور بآوازِ بُلند دُعا کی۝ جب تیموتاوُس کے لشکر نے معلُوم کِیا کہ یہ مکّابی ہے تو وہ اُس کے سامنے سے بھاگے۔ اَور اُس نے اُنہیں بُری طرح سے شِکَست دی اَور اُس روز اُن میں سے تقریباً آٹھ ہزار آدمی ہلاک ہُوئے۝

۳۵ اِس کے بعد وہ علیِم کی طرف مُڑا۔ اُس نے اُس پر حملہ کِیا۔ اُسے فتح کر لِیا۔ وہاں کے سب مَردوں کو قتل کِیا۔ اُن کا ۳۶ مال لُوٹ لِیا اَور شہر کو آگ سے جَلا دِیا۝ اَور اُس نے وہاں سے کُوچ کر کے کسفوؔن اَور مکید اَور باصر اَور جِلعادیوں کے باقی شہروں کو فتح کر لِیا۝

۳۷ اِن واقعات کے بعد تیموتاوُس نے ایک اَور لشکر جمع ۳۸ کِیا اَور وادی کے پار رافوؔن کے مُقابِل خَیمہ زَن ہُوا۝ اَور یہُوؔدہ نے جاسُوس بھیجے جو یہ خبر لائے کہ اُس کے پاس ہمارے اِردگرد ۳۹ کی سب قومیں جمع ہوئی ہیں اَور لشکر نہایت ہی بڑا ہے۝ اَور اُنہوں نے اپنی مدد کے لئے عربوں کو بھی بھرتی کر لِیا ہے اَور وہ وادی کے پار خَیمہ زَن ہیں اَور تُجھ پر حملہ آور ہونے کو ۴۰ آنے پر آمادہ ہیں۔ پس یہُوؔدہ اُن کے مِلنے کو نِکلا۝ اَور جب یہُوؔدہ اپنے لشکر سمیت پانی والی وادی کے پاس پُہنچا تو تیموتاوُس نے اپنے لشکر کے سرداروں سے کہا کہ اگر وہ پہلے پار ہو کر ہمارے پاس آئے تو ہم اُس کے سامنے کھڑے نہ رہ سکیں گے ۴۱ کیونکہ وہ ہم پر غالِب آئے گا۝ پر اگر وہ ڈرے اَور وادی کے ۴۲ پار ہی رہے تو ہم عبُور کر کے اُس پر غلبہ پائیں گے۝ جب یہُوؔدہ پانی والی وادی کے پاس پُہنچا تو اُس نے لوگوں کے منصب داروں کو وادی کے پاس کھڑا کِیا اَور حُکم دے کر اُن سے کہا کہ کِسی کو یہاں رہنے نہ دو بلکہ سب کے سب لڑائی کو ۴۳ چلیں۝ وہ خُود پہلے پار ہو گیا اَور سب لوگ اُس کے پیچھے ہو لئے اَور تمام غیر قوموں نے اُس کے سامنے شِکَست کھائی اَور اپنے ہتھیار پھینک دیئے اَور قرناؔئم کے مندر کی طرف بھاگ گئے۝ لیکن اُس نے شہر کو لے لِیا اَور مندر کو مع اُن سب ۴۴ کے جو اُس کے اندر تھے آگ سے جَلا دِیا اَور قرناؔئم پست ہُوا اَور پھِر یہُوؔدہ کا مُقابلہ نہ کر سکا۝

تب یہُوؔدہ نے جِلعادیوں کے درمیان سے چھوٹے ۴۵ سے چھوٹے سے لے کر بڑے سے بڑے تک تمام اِسرائیلیوں کو اُن کی عورتوں اَور بچّوں اَور اُن کے سب سامان سمیت یعنی ایک بڑے بھاری گروہ کو جمع کِیا۔ تاکہ یہُوؔدہ کی سَرزمین کو چلے جائیں ۝ اَور وہ عفرؔون میں پُہنچے جو راہ میں بڑا اَور نہایت ۴۶ مضبُوط شہر تھا۔ چُونکہ نہ بائیں نہ دائیں طرف جانے کا رستہ تھا اِس لئے بِیچ سے جانا پڑتا تھا۝ شہر کے رہنے والوں نے اپنے ۴۷ آپ کو بند کِیا اَور پھاٹکوں کو پتّھروں سے بھر دِیا۝ یہُوؔدہ نے ۴۸ اُن کے پاس صُلح کا پیغام بھیجا اَور کہا کہ ہمیں اِجازت دو کہ ہم تُمہارے مُلک میں سے ہو کر گُزر جائیں تاکہ اپنے مُلک کو چلے جائیں۔ کوئی آدمی تُمہارا نُقصان نہ کرے گا۔ ہم فَقط پاؤں رکھّ کر گُزر جائیں گے لیکن اُنہوں نے اُن کے لئے کھولنے سے اِنکار کر دِیا۝ تب یہُوؔدہ نے لشکر گاہ میں نقارہ بجوایا کہ ہر ایک ۴۹ اپنی اپنی جگہ میں کھڑا ہو جائے۝ اَور بہادُر مَرد کھڑے ہو گئے ۵۰ اَور وہ سارا دِن اَور ساری رات حملہ کرتا رہا اَور شہر اُس کے ہاتھ آ گیا۝ اَور اُنہوں نے ہر ایک مَرد کو تلوار کی دھار سے قتل کر دِیا ۵۱ اَور شہر کو وِیران کر دِیا اَور اُس کا مال اسباب لُوٹ لِیا اَور لاشوں کے اُوپر سے شہر میں سے گُزرا۝

پھِر اُنہوں نے اُردؔن کو عبُور کِیا تاکہ بَیتِ شاؔن کے ۵۲ مُقابِل کے بڑے میدان کو جائیں۝ اَور یہُوؔدہ پیچھے رہے ہُوؤں ۵۳ کو جمع کرتا اَور ساری راہ لوگوں کی ہِمّت بڑھاتا رہا۔ اُس وقت تک کہ وہ یہُوؔدہ کی سَرزمین میں پُہنچ گئے۝ تب وہ خُوش وخرّم ۵۴ ہو کر کوہِ صیہُوؔن پر چڑھے اَور سوختنی قُربانیاں گُزرانیں کیونکہ اُن میں سے ایک بھی مارا نہ گیا بلکہ سب کے سب صحیح سلامت واپس آ گئے۝

یبنہ کی گردِش

اَور اُن دِنوں میں جب یہُوؔدہ اَور یوناتاؔن ۵۵

جِلعاد کے علاقے میں تھے اور اُس کا بھائی شمعُون جلیل میں
۵۶ بُطلمائیس کے مُقابِل تھا۝ تو لشکر کے سرداروں یُوسف بِن
زِکریاہ اور عزریاہ نے اُن کی بہادُری اور کی ہوئی لڑائیوں کی
۵۷ خبر سُنی۝ اور وہ کہنے لگے کہ آؤ ہم بھی اپنے لئے نام پیدا کریں
۵۸ اور اپنے اِردگِرد کی غیر قوموں سے لڑائی کریں۝ اور اُنہوں
نے اپنے ماتحت کے لشکر کو حُکم دِیا۔ اور یمنِیہ کی طرف کُوچ کر
۵۹ دِیا۝ جُرجیاس اپنے آدمیوں سمیت شہر سے خرُوج کر کے اُن
۶۰ سے لڑا۝ یُوسف اور عزریاہ نے شِکست کھائی اور یہُودیہ کی
حُدُود تک اُن کا تعاقُب کِیا گیا۔ اُس روز اِسرائیل کے لوگوں
۶۱ سے تقریباً دو ہزار مَرد ہلاک ہوئے۝ لوگوں کی یہ بُری شِکست
اِس لئے ہوئی کہ اُنہوں نے یہُودہ اور اُس کے بھائیوں کی
بات نہ سُنی بلکہ خیال کِیا کہ ہم بھی کُچھ بہادُری دِکھائیں گے۝
۶۲ لیکن وہ اُن مَردوں کی نسل سے نہیں تھے جِن کے ہاتھ سے
اِسرائیل کی رِہائی ہونی تھی۝
۶۳ تمام اِسرائیل کی نظر میں اور تمام قوموں کے نزدِیک
جہاں کہیں اُن کی شُہرت پھیلی۔ مَردِ بہادُر یہُودہ اور اُس
۶۴ کے بھائیوں کی بڑی عظمت ہُوئی۝ اور لوگ اُن کے پاس
۶۵ مُبارک باد دیتے ہُوئے جمع ہوتے تھے۝ پس یہُودہ نے اپنے
بھائیوں سمیت خرُوج کِیا تاکہ جنُوبی علاقے میں بنی عیسَو کے
ساتھ لڑائی کرے۔ اُس نے حبرون مع اُس کے قصبوں کے لے
لِیا اور اُس کا حِصار گرا دِیا۔ اور چاروں طرف کے بُرجوں کو
جلا دِیا۝
۶۶ اور وہاں سے اُٹھ کر وہ فِلسطِینیوں کے مُلک کو جانے
۶۷ لگا اور مریشہ سے ہو کر گُزرا۝ (اُس روز بعض کاہِن لڑائی میں
ہلاک ہو گئے۔ جب کہ وہ دِلاوری دِکھانے کا اِرادہ رکھ کر
۶۸ ناعاقبت اندیشی سے لڑائی میں شامِل ہو گئے)۝ اِس کے بعد
یہُودہ فِلسطِینیوں کے مُلک میں اَشدود کو گیا اور اُس نے وہاں
کی بھینٹ گاہیں ڈھا دیں اور معبُودوں کی تراشی ہوئی مُورتیں
آگ سے جلا دیں اور شہروں کا مال و متاع لُوٹ لِیا اور یہُودہ
کی سرزمین کو واپس آ گیا +

باب ۶

اَنطاکُس کی وفات

۱ جب اَنطاکُس بادشاہ اندرُونی مُمالِک
کی گشت کر رہا تھا تو اُس نے سُنا کہ فارس کے علیمائی میں ایک
شہر ہے جو چاندی اور سونے کی کثرت کے باعِث مشہُور ہے۝
۲ اور کہ اُس میں ایک مندر ہے جس میں بڑی دولت ہے اور
جہاں وہ طِلائی آلاتِ جنگ اور بکتر اور تلواریں موجُود ہیں جنہیں
سِکندر بِن فیلبُوس مقدُونی بادشاہ نے (جو یُونان میں پہلا
۳ بادشاہ تھا)۔ وہیں چھوڑا۝ اِس لئے اُس نے وہاں جا کر اُس
شہر کو لے لینے اور لُوٹنے کی کوشِش کی لیکن کامیاب نہ ہُوا کیونکہ
۴ یہ اَمر شہر کے باشِندوں کو معلُوم ہو گیا۝ وہ اُس سے لڑنے کو نِکلے
تو وہ بھاگا اور سخت رنجیدہ ہو کر وہاں سے بابل کو واپس آ گیا۝
۵ اور فارس میں ایک مُخبر پہُنچا جس نے بتایا کہ جو لشکر
۶ یہُودہ کے مُلک میں تھے اُنہوں نے شِکست کھائی ہے۝ اور کہ
لُوسیاس بھی نہایت قوی لشکر کے ساتھ خرُوج کر کے یہُودیوں
کے سامنے سے بھاگ گیا ہے۔ اُنہوں نے شِکست خُوردہ لشکروں
سے لئے ہُوئے ہتھیاروں اور ذخیروں اور لُوٹ کی کثرت کی وجہ
۷ سے اور بھی تقویّت حاصِل کر لی ہے۝ اور کہ اُنہوں نے اُس
مکرُوہ کو ڈھا دِیا ہے جو اُس نے یرُوشلیم کے مذبح پر نصب کِیا
تھا اور مقدِس کا پہلے کی طرح اُونچی دیواروں سے اِحاطہ کِیا ہے
اور کہ اُنہوں نے اُس کے شہر بیت صُور میں بھی ایسا ہی کِیا ہے۝
۸ بادشاہ یہ باتیں سُن کر پریشان اور نہایت بے قرار ہو گیا
اور غم کی وجہ سے بِسترِ مرض پر پڑ گیا۔ کیونکہ جو کُچھ اُس نے
۹ اِرادہ کِیا تھا وہ واقع نہ ہُوا۝ اور وہ وہاں بہُت دِنوں تک پڑا
رہا کیونکہ اُس کا غمِ شدید بار بار تازہ ہوتا رہتا تھا۔ جب اُسے
۱۰ اپنی موت کا یقین ہو گیا۝ تو اُس نے اپنے تمام مُصاحبوں کو
بُلوا کر اُن سے کہا۔ کہ میری آنکھوں سے نیند جاتی رہی ہے اور
۱۱ میرا دِل غم سے ٹُوٹ گیا ہے۝ اِس لئے مَیں اپنے جی میں کہتا
ہُوں کہ مَیں کِس مُصِیبت میں پڑ گیا ہُوں۔ اور کہ اَب مَیں غم

کے کیسے سیلاب میں غرق ہو گیا ہُوں۔ کیونکہ مَیں اپنی شوکت
۱۲ کے وقت مُعزّز اَور محبُوب رہا ہُوں○ اَب مُجھے وہ بدیاں یاد آتی
ہیں جو مَیں یرُوشلیِم پر لایا جب کہ مَیں نے وہاں کے تمام طِلائی
اَور نقرئی ظرُوف لے لئے اَور لشکر بھیجا تا کہ یہُودہ کے باشندوں
۱۳ کو بے سبب فنا کر دُوں○ اَب مُجھے معلُوم ہوتا ہے کہ اِسی باعِث
سے یہ بلائیں مُجھ پر آ پڑی ہیں۔ پس دیکھ۔ مَیں اجنبی مُلک
میں شدید غم سے مَرتا ہُوں○

۱۴ تب اُس نے اپنے مُصاحبوں میں سے فیلبُوس کو بُلوایا
۱۵ اَور اُسے اپنی تمام مملکت پر مُقرّر کر دِیا○ اَور اپنا تاج اَور لبادہ
اَور اپنی خاتم اُسے سپُرد کر دی تا کہ اُس کے بیٹے اَنطاکُس کی
۱۶ سلطنت کرنے کے لئے تعلیم و تربیت اَور پرورِش کرے○ اَور
اَنطاکُس بادشاہ نے وہاں سنہ ایک سَو اُنچاس میں وفات پائی○

۱۷ جب لُوسیاس کو خبر ہوئی کہ بادشاہ مَر گیا ہے تو اُس نے
اُس کے بیٹے اَنطاکُس کو جس کی اُس نے اُس کے لڑکپن میں
تربیت کی تھی بادشاہ بنایا اَور اُس کا نام اَوپاطُور رکھّا○

قلعے کا مُحاصرہ

۱۸ قلعے کے لوگ اِسرائیل کو مقدِس کے اِرد گرد
روکتے رہتے تھے۔ اُن کی یہ کوشِش تھی کہ اُنہیں ہر وقت ایذا
۱۹ دیں اَور غیر قوموں کی حمایت کریں○ تو یہُودہ نے اُنہیں ہٹانے
کا قصد کیا اَور سب لوگوں کو اُن کے مُحاصرے کے لئے جمع
۲۰ کیا○ تو وہ جمع ہُوئے اَور سنہ ایک سَو پچاس میں قِلعہ شکن
فلاخن اَور منجنیق لگا کر اُن کا مُحاصرہ کر لیا○

۲۱ تو بھی محصُوروں میں سے بعض نِکلے اَور اِسرائیل میں
۲۲ سے چند بے دِین اشخاص اُن کے ساتھ مِل گئے○ اَور اُنہوں
نے بادشاہ کے پاس جا کر کہا کہ تُو اِنصاف کرنے اَور ہمارے
۲۳ بھائیوں کا بدلہ لینے میں اَور کِتنی دیر کرے گا؟○ ہمیں تیرے باپ
کی خدمت اَور اُس کے حُکموں پر عمل کرنا اَور اُس کے فرمانوں
۲۴ کا پابند رہنا منظُور تھا○ اِسی سبب سے ہمارے ہم قوم ہم سے
مُتنفّر ہو گئے بلکہ ہم میں سے جو کوئی اُنہیں مِلا اُنہوں نے اُسے
۲۵ قتل کر دِیا○ اَور اُنہوں نے نہ صِرف ہم پر بلکہ تیری بھی تمام
۲۶ حُدُود کی طرف ہاتھ بڑھایا○ اَور دیکھ۔ اَب وہ یرُوشلیِم کے قلعے
کا مُحاصرہ کر رہے ہیں تا کہ اُسے بھی لے لیں بعد اِس کے کہ
اُنہوں نے مقدِس اَور بیت صُور کی قلعہ بندی کر لی ہے○ ۲۷ اگر
تُو جلد اُنہیں نہ روکے تو وہ اِس سے اَور بھی شرارت کریں گے
اَور تُو اُنہیں مغلُوب نہ کر سکے گا○

معرکۂ بیت زِکریاہ

۲۸ بادشاہ یہ سُن کر غُصّے میں آ گیا اَور
اپنے سب مُصاحبوں اَور سپہ سالاروں اَور رسالداروں کو جمع
کیا○ ۲۹ دُوسرے مُمالِک اَور بحری جزائر سے بھی فوجیں بھرتی
ہُوئیں○ ۳۰ اُس کے لشکر کا شُمار ایک لاکھ پیادے اَور بیس ہزار سوار
اَور بتّیس سِکھائے ہُوئے جنگی ہاتھی تھے○

۳۱ اُنہوں نے اِدوم سے گُزر کر بیت صُور کا مُحاصرہ کر لیا۔
اَور کلیں استعمال کر کے بہت دِنوں تک اُن سے لڑتے رہے
لیکن محصُورین بار بار خرُوج کر کے اُنہیں جلا دِیا کرتے تھے اَور
بڑی دلیری کے ساتھ لڑتے رہے○ ۳۲ اِس پر یہُودہ قلعے سے ہٹ
کر بیت زِکریاہ کے قریب شاہی لشکر کے مُقابِل خیمہ زن ہُوا○
۳۳ اَور بادشاہ پَو پھٹتے وقت اُٹھ کر اپنا لشکر فوراً بیت زِکریاہ کو لے
گیا۔ اَور فوجیں نرسنگوں کی آواز کے ساتھ صف آرا ہوئیں○
۳۴ اَور ہاتھیوں کو انگُور اَور تُوت کا شیرہ دکھایا گیا تا کہ وہ لڑائی کرنے
کے لئے طیش میں آئیں○ ۳۵ پھر ہاتھی پاروں میں تقسیم کئے گئے
ایک ایک ہاتھی کے ساتھ ہزار ہزار زرہ پوش پیتل کے خود پہنے
ہُوئے پیادے تھے اَور ایک ایک ہاتھی کے پاس پانچ پانچ سَو
مُنتخب سوار بھی تھے○ ۳۶ یہ پہلے بھی ہر جگہ ہاتھی کے ساتھ رہا کرتے
تھے اَور ہر جگہ اُس کے ساتھ جایا کرتے تھے اَور اُس سے علیحدہ
نہ ہوتے تھے○ ۳۷ ہر ایک ہاتھی پر لکڑی کا مضبُوط اَور محفُوظ ہودج
خاص طریقے سے باندھا ہُوا تھا جس میں اُوپر سے لڑنے کے
لئے ہِندی مہاوت کے علاوہ تین تین بہادُر مَرد تھے○ ۳۸ اُس
نے باقی سواروں کو اِدھر اُدھر لشکر کے دونوں پہلوؤں پر رکھّا
تا کہ دُشمن کو مُضطرِب کر دیں اَور صفوں کی حمایت کریں○ ۳۹ جب
سُورج طِلائی اَور پیتل کی سِپروں پر چمکا تو اُس سے پہاڑ بھی
روشن اَور آتشیں چراغوں کی مانند درخشاں ہو گئے○ ۴۰ شاہی لشکر کا
ایک حِصّہ تو پہاڑوں کی بُلندیوں پر پھیل گیا اَور دُوسرا حِصّہ

میدان میں۔ یُوں سب کے سب بااطمینان اَور بِالترتیب آگے ۴۱ بڑھ رہے تھے○ اَور جِتنوں نے اَنبوہ کی دُھوم اَور چلنے کا شور اَور ہتھیاروں کا کھڑکھڑانا سُنا وہ سب کانپ گئے کیونکہ یہ لشکر بہُت ہی بڑا اَور نہایت ہی مضبُوط تھا○

۴۲ تب یہُوداہ بھی اپنے لشکر سمیت لڑنے کے لئے آگے ۴۳ بڑھا اَور شاہی لشکر میں سے چھ سَو آدمی ہلاک ہوگئے○ اَور الی عازار نے جو اواران کہلاتا تھا ایک ہاتھی دیکھا جس پر شاہی زِرہ تھی اَور جو دیگر ہاتھیوں سے بڑا تھا تو اُس نے گُمان کیا کہ بادشاہ اِسی پر ۴۴ ہوگا○ اَور اُس نے اپنی جان نِثار کردی تاکہ وہ اپنی قوم کو چُھڑائے ۴۵ اور اپنے لئے ہمیشہ کے واسطے نام پیدا کرے○ وہ دِلاوَری کے ساتھ اَنبوہ کے درمیان گُھس کر دائیں بائیں قتل کرتا ہُوا اُس کی طرف دوڑا یہاں تک کہ دونوں طرف سے لوگ اُس سے پرے ۴۶ ہٹتے گئے○ اَور وہ ہاتھی کے نیچے چلا گیا اَور اُسے نیچے سے چھید کر قتل کر دِیا تو ہاتھی الی عازار کے اُوپر گر گیا اَور وہ وَہیں مَر گیا○

۴۷ بادشاہ کی طاقت اَور لشکر کی تُندی دیکھ کر وہ اُن کے سامنے سے مُڑ گئے○

مُحاصرۂ یرُوشلیم

۴۸ تب شاہی لشکر اُن کے مُقابلے میں یرُوشلیم کو گیا۔ اَور بادشاہ نے وہاں ڈیرا لگایا تاکہ یرُوشلیم اَور ۴۹ کوہِ صیہُون سے لڑے○ اُس نے بَیت صُور کے باشِندوں کے ساتھ صُلح کا عہد باندھا۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے شہر کو خالی کر دیا۔ اِس لئے کہ زمین کے سال سبت کی وجہ سے اُن کے پاس ۵۰ مُحاصرہ کی مُدّت کے لئے کھانا نہیں رہا تھا○ تو بادشاہ نے بَیتِ صُور کو لے لِیا اَور وہاں فوج بٹھائی کہ اُس کی حِفاظت کرے○ ۵۱ اَور اَب وہ کافی مُدّت تک مَقدِس کا مُحاصرہ کِئے رہا۔ اُس نے وہاں قِلعہ شِکن فلاخن اَور دیگر کلیں یعنی آگ اَور پتّھر پھینکنے کے ۵۲ اَوزار اَور تیر انداز آلے اَور منجنیق قائم کِئے○ لیکن محصُورین نے اُن کی کلوں کے مُقابِل اپنی کلیں لگائیں۔ اَور بہُت دِن تک لڑتے ۵۳ رہے○ مگر اِس لئے کہ ساتواں سال تھا اُن کے ذخائر میں رسد نہ رہی اَور جِن لوگوں نے غیر قوموں کے خوف سے یہُودیہ میں ۵۴ پناہ لی ہُوئی تھی وہ بچائے ہُوئے ذخیرے کو کھا چُکے تھے○ اِس لئے مُقدّس مقام میں فَقط تھوڑے سے آدمی باقی رہ گئے کیونکہ قحط نے اُن پر غلبہ کر لِیا تو وہ سب اپنی اپنی جگہ جا کر پراگندہ ہوگئے○

عہدِ صُلح

۵۵ تب لُوسیاس کو خبر پُہنچی کہ جس فیلبُوس کو اَنطاکُس بادشاہ نے جیتے جی مُقرّر کِیا تھا کہ اُس کے بیٹے اَنطاکُس کی سَلطَنت ۵۶ کرنے کے لئے تعلیم و تربیت کرے○ وہ فارس و مادائی سے اُس لشکر کو لے کر واپس آیا ہے جو بادشاہ کے ساتھ گیا تھا۔ اَور کہ وہ ۵۷ اِنتظامِ مُملکت اپنے ہاتھ میں لے رہا ہے○ تو وہ تیّار ہوگیا کہ جِتنی جلدی ہو سکے روانہ ہو اَور وہ بادشاہ اَور سِپہ سالاروں اَور اُمراء سے کہنے لگا کہ ہم روز بہ روز کمزور ہوتے جا رہے ہیں۔ اَور ہمارے پاس رسد بھی کم ہوگئی ہے اَور جس جگہ کا ہم مُحاصرہ کِئے ہُوئے ہیں وہ مضبُوط ہے اَور علاوہ اِس کے ہمیں مُملکت کے مُعاملات ۵۸ کا اِنتظام کرنا ہے○ اِس لئے مُناسِب ہے کہ ہم اِن لوگوں کو داہنا ہاتھ دے کر اِن کے بلکہ اِن کی تمام قوم کے ساتھ صُلح کا ۵۹ عہد باندھیں○ اَور اُنہیں اِجازت دیں کہ پہلے کی طرح اپنے دستُوروں کے مُطابِق چلتے رہیں کیونکہ اِن کے دستُوروں کو منسُوخ کر دینے کے باعِث یہ ناراض ہوگئے اَور سب کُچھ کر گزرے○

۶۰ بادشاہ اَور سِپہ سالاروں کی نظر میں یہ بات اچھّی معلُوم ہُوئی اَور اُس نے اُن کے پاس صُلح کرنے کے لئے قاصِد بھیجے ۶۱ اَور اُنہوں نے منظُور کر لِیا○ اَور چُونکہ بادشاہ اَور سِپہ سالاروں نے اُن سے قسم کھائی اِس لئے وہ حِصار سے باہر نِکل آئے○ ۶۲ تب بادشاہ کوہِ صیہُون پر جا چڑھا لیکن جگہ کی مضبُوطی دیکھ کر اُس نے اپنی وہ قسم جو اُس نے کھائی تھی توڑ ڈالی اَور حُکم دِیا۔ کہ ۶۳ چاروں طرف کی دِیوار گرا دی جائے○ اِس پر وہ شتابی سے روانہ ہُوا اَور اَنطاکیہ کو واپس چلا گیا اَور معلُوم کِیا کہ فیلبُوس شہر پر قابِض ہے تو اُس نے اُس کے ساتھ لڑائی کی اَور شہر کو جبراً لے لِیا +

باب ۷

دِیمیتریُس اَور الکیمُس

۱ سَنہ ایک سَو اِکاون میں دِیمیتریُس

بِن سلُوقُس رُوما سے چھُوٹ کر تھوڑے سے آدمیوں کے ساتھ
ایک ساحلی شہر کو آیا اَور اُس نے وہاں سے سلطنت کرنا شرُوع
۲ کِیا○ جب وہ اپنے آبائی دارُالحکُومت میں داخِل ہُؤا تو لشکر
نے اَنطاکُس اَور لُوسیاس کو گرِفتار کر لِیا تا کہ دونوں اُس کے
۳ سامنے پیش کِئے جائیں○ اُس نے یہ خبر پا کر کہا کہ مُجھے اُن کا
۴ مُنہ ہرگز نہ دِکھانا○ اِس پر لشکر نے اُنہیں قتل کر دِیا اَور دِیمیتریُس
نے اپنے تختِ سلطنت پر جلُوس فرمایا○
۵ اَور اِسرائیل سے بعض خبِیث اَور بے دِین آدمی اُس
کے پاس آئے اُن کا پیشوا اَلکیمُس تھا جو یہ لالچ کرتا تھا کہ مَیں
۶ کاہِنِ اعظم بن جاؤُں○ اَور اُنہوں نے بادشاہ کے حضُور اُمّت
پر اِلزام لگایا اَور کہا کہ یہُودہ اَور اُس کے بھائیوں نے تیرے
تمام خیر خواہوں کو قتل کر دِیا ہے اَور ہمیں ہمارے وطن سے خارِج
۷ کر دِیا ہے○ اَب کِسی ایسے شخص کو جِس پر تیرا اِعتبار ہے بھیج تا کہ
جا کر اُس ساری بربادی کو دیکھے جو وہ ہم پر اَور شاہی علاقے پر
لایا ہے اَور اُنہیں مع اُن کے سب مددگاروں کے سزا دے○
۸ تب بادشاہ نے اپنے مُصاحبوں میں سے بخدِیس کو
مُنتخب کِیا جو عِبر کا حاکِم اَور اَمیرالدَّولت اَور بادشاہ کا مُخلِص
۹ تھا○ اُس نے اُسے بے دِین اَلکیمُس کے ساتھ (جِسے اُس نے
کاہِنِ اعظم بھی ٹھہرایا) بھیجا۔ اَور اُسے حُکم دِیا کہ بنی اِسرائیل سے
۱۰ اِنتقام لے○ پس وہ روانہ ہُوئے اَور بھاری لشکر لے کر یہُودہ کی
سَر زمین میں داخِل ہو گئے۔
اَور اُنہوں نے یہُودہ اَور اُس کے بھائیوں کے پاس
۱۱ قاصِد بھیجے جو مکر سے صُلح کی باتیں کریں○ لیکن اُنہوں نے اُن
کی باتوں پر توجُّہ نہ کی کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ وہ بھاری لشکر
۱۲ لے کر آئے ہیں○ لیکن فقیہوں کا ایک وفد اَلکیمُس اَور بخدِیس
۱۳ کے پاس حق کی دریافت کرنے گیا○ اَور حسیدی جو بنی اِسرائیل
۱۴ میں شرف رکھتے تھے صُلح کی بات کرنے لگے○ کیونکہ وہ کہنے
لگے۔ کہ ہارُون کی نسل میں سے ایک کاہِن اِس لشکر کے ساتھ
۱۵ آیا ہے پس وہ ہمیں دھوکا نہ دے گا○ اُس نے اُن کے ساتھ صُلح
کی باتیں کیں اَور اُن سے قسم کھا کر کہا کہ ہم نہ تُم سے اَور نہ
تُمہارے ہم خیالوں سے بدسلُوکی کرنا چاہتے ہیں○ اُنہوں ۱۶
نے اُس کا یقین کر لِیا لیکن اُس نے اُن میں سے ساٹھ آدمیوں
کو گرِفتار کر کے ایک ہی دِن میں قتل کرا دِیا۔ جیسا لِکھا ہے کہ○
۱۷ اُنہوں نے تیرے مُقدّسوں کا گوشت بکھیر دِیا ہے
اَور اُن کا خُون یرُوشلیم کے گِرد بہا دِیا ہے اَور کوئی
نہیں پایا گیا جو اُنہیں دفن کرے○
۱۸ تب اُن کا خوف اَور رُعب تمام اُمّت پر پڑا۔ کیونکہ وہ کہنے لگے۔
کہ اُن کے پاس نہ سچّائی اَور نہ اِنصاف ہے اِس لئے کہ اُنہوں
نے اپنا عہد اَور وہ قسم جو اُنہوں نے کھائی تھی توڑ دی ہے○
۱۹ بعد اِس کے بخدِیس نے یرُوشلیم سے کُوچ کر کے
بیت زیت میں ڈیرا لگایا جہاں سے اُس نے آدمیوں کو بھیج کر
بہُت سے ایسے لوگوں کو جو اُس سے جُدا ہو گئے تھے۔ اَور اُمّت
میں سے بعض کو پکڑوایا اَور قتل کروا دِیا اَور بڑے گڑھے میں
۲۰ پھینکوا دِیا○ تب اُس نے صُوبے کو اَلکیمُس کے سپُرد کر دِیا اَور
اُس کی مدد کے لئے ایک فوج اُس کے پاس چھوڑ دی۔ اَور
۲۱ بخدِیس بادشاہ کے پاس واپس گیا○ اَور اَلکیمُس بہُت کوشِش
۲۲ کرتا رہا کہ کاہِنِ اعظم مانا جائے اَور وہ سب جو لوگوں کو ستاتے
تھے اُس کے پاس جمع ہو گئے۔ اُنہوں نے یہُودہ کی سَر زمین پر
غلبہ کِیا اَور اِسرائیل پر بڑی تکلِیف لائے○
۲۳ اَور یہُودہ نے جب اُس ساری شرارت کو دیکھا جو
اَلکیمُس اَور اُس کے ساتھی غیر قوموں سے بھی بڑھ کر بنی اِسرائیل
۲۴ میں کرتے تھے○ تو اُس نے یہُودیہ کی تمام حدُود میں گشت
کر کے تارکوں سے اِنتقام لِیا اَور اُنہیں مُلک میں پھِرنے سے
۲۵ روکا○ اَور جب اَلکیمُس نے دیکھا کہ یہُودہ اَور اُس کے ساتھی زور
پکڑتے جاتے ہیں اَور کہ مَیں اُن کے سامنے قائم نہیں رہ سکتا
تو وہ بادشاہ کے پاس لَوٹا اَور اُن پر سخت جرائم کا اِلزام لگایا○
یومِ نِیقانور
۲۶ اِس پر بادشاہ نے نِیقانور کو بھیجا جو اُس کے
خاص سِپہ سالاروں میں سے ایک تھا اَور اِسرائیل کا سخت دُشمن
۲۷ تھا۔ اَور اُسے حُکم دِیا کہ اُمّت کو ہلاک کرے○ جب نِیقانور
بڑے لشکر کے ساتھ یرُوشلیم کے سامنے آیا تو اُس نے یہُودہ اَور

۲۸ اُس کے بھائیوں کے پاس پُرمکر پیغام صُلح بھیجا۝یعنی کہ میرے
اَور تُمہارے درمیان لڑائی نہ ہو مَیں فقط چند آدمیوں کو ساتھ
۲۹ لے کر آؤں گا کہ تُم سے دوستانہ مُلاقات کرُوں۝اَور وہ یہُوداہ
کے پاس آیا اَور اُنہوں نے صُلح کے ساتھ ایک دُوسرے کا اِستقبال
۳۰ کِیا لیکن دُشمن تیّار تھے کہ یہُوداہ کو پکڑ کر لے جائیں ۝اَور
یہُوداہ کو معلُوم ہو گیا کہ یہ مکر سے مِلنے کو آئے ہیں اَور اِس لئے
اُس سے خبردار ہو کر پھر مُلاقات کرنے سے اِنکار کر دِیا۝
۳۱ جب نِیقانور نے دیکھا کہ میری مشورت ظاہر ہو گئی ہے تو اُس
نے یہُوداہ کے خلاف کُوچ کر کے کفرسلامہ کے نزدِیک اُس پر
۳۲ حملہ کر دِیا۝لیکن نِیقانور کے لشکر کے تقریباً پانچ سَو آدمی مارے
گئے اَور باقی شہرِ داؤد کو بھاگ گئے۝
۳۳ اِن واقعات کے بعد نِیقانور کوہِ صیہُون پر جا چڑھا۔
اَور مُقدس مقام سے بعض کاہِن اَور بزُرگانِ قوم نِکلے۔ تاکہ
اُسے سلام کہیں اَور جو سوختنی قُربانی بادشاہ کے لئے گُذرانی جاتی
۳۴ تھی اُسے دِکھائیں ۝لیکن اُس نے اُن سے ٹھٹھا کیا اَور اُن
کی ہنسی اُڑائی یہاں تک کہ اُس نے اُنہیں بےحُرمت کِیا۔
۳۵ اَور اُن سے گُستاخانہ سلُوک کِیا ۝ اَور غضبناک ہو کر قسم
کھائی اَور کہا کہ اگر یہُوداہ مع اُس کے لشکر کے اِس وقت میرے
حوالے نہ کِیا جائے تو مَیں جب فتحیاب ہو کر لَوٹوں گا تو اُسی
۳۶ وقت اِس گھر کو جلا دُوں گا اَور وہ بہُت خفا ہو کر چلا گیا۝اُس پر
کاہِن اندر گئے اَور مذبح اَور ہَیکل کے سامنے کھڑے ہو کر
۳۷ رونے اَور دُعا کرنے لگے کہ ۝ تُو نے ہی اِس گھر کو چُنا۔ تاکہ
اُس میں تیرا نام لِیا جائے اَور تیری اُمّت کے لئے دُعا اَور فریاد
۳۸ کا مکان ہو۝پس تُو اُس آدمی سے مع اُس کے لشکر کے یہ
اِنتقام لے کہ یہ سب تلوار کا شِکار ہو جائیں۔ اُن کی کُفر گوئیاں
یاد فرما اَور اُنہیں باقی رہنے نہ دے۝
۳۹ نِیقانور یرُوشلیم سے اُٹھ کر بیت حورون میں خیمہ زن
۴۰ ہُوا جہاں سُوریا کا ایک لشکر اُس کے ساتھ آ مِلا ۝ اَور یہُوداہ نے
تین ہزار آدمیوں کے ساتھ اَداسہ کے نزدِیک ڈیرا کِیا اَور یہُوداہ
۴۱ نے یہ کہہ کر دُعا کی کہ۝ جب شاہِ اشُور کے قاصدوں نے

کُفر گوئی کی تو تیرے فرِشتے نے خرُوج کر کے اُن میں سے ایک
لاکھ پچاسی ہزار آدمیوں کو مار ڈالا۝اُسی طرح آج بھی ہمارے ۴۲
دیکھتے دیکھتے اِس لشکر کو شِکست دے۔ تاکہ دوسرے جان لیں
کہ اِس نے تیرے مَقدِس کے خلاف بدکلامی کی تو اِس کی
بُرائی کے مُطابِق اِس پر فتویٰ ڈال۝
اَور اَزار مہینے کی تیرھویں تارِیخ کو دونوں لشکر لڑائی میں ۴۳
جُٹ گئے اَور نِیقانور کے لشکر کو شِکست ہُوئی۔ اَور سِپہ سالار خُود
بھی ہلاک ہو گیا۝جب نِیقانور کے لشکر نے دیکھا کہ وہ مارا گیا ۴۴
ہے تو اُنہوں نے ہتھیار ڈال دِیئے اَور بھاگ گئے۝اَور یہُودیوں ۴۵
نے اَداسہ سے لے کر ایک دِن کی راہ جازر تک اُن کے پِیچھے
پیچھے نقارے کے نرسنگے پُھونکتے ہُوئے اُن کا تعاقُب کِیا۝
اَور ہر طرف سے یہُودیہ کے قصبوں میں سے لوگ نِکلے اَور ۴۶
اُنہیں نرغے میں لِیا تو وہ مُڑ کر ایک دُوسرے پر جا پڑے۝اَور ۴۷
سب کے سب تلوار سے قتل ہو گئے یہاں تک کہ اُن میں سے
ایک بھی نہ بچا۔ اُن کی لُوٹ اَور غنیمت لے لی گئی اَور نِیقانور کا
سر اَور اُس کا وہ دہنا ہاتھ جو اُس نے تکبُّر سے بڑھایا تھا کاٹے گئے
اَور ساتھ لے لئے گئے۔ اَور یرُوشلیم کے مُقابِل لٹکائے گئے ۝
اَور لوگ نہایت خُوش ہُوئے اَور اُس دِن کو بڑی شادمانی ۴۸
کے دِن کے طور پر منایا۝اَور یہ دستُور ٹھہرایا گیا۔ کہ ہر سال یہ ۴۹
دِن اَذار مہینے کی تیرھویں تارِیخ کو منایا جائے۝
اَور یہُوداہ کا مُلک کُچھ عرصے تک پُرامن رہا + ۵۰

باب ۸

رُومیوں کی تعریف

اَور یہُوداہ نے رُومیوں کا ذِکر سُنا کہ ۱
وہ بڑے اِقتدار والے ہیں اَور جو کوئی اُن کی طرف آتا ہے وہ
اُسے مہربانی سے قبُول کرتے ہیں اَور جو کوئی اُن سے مِلنا چاہتا
ہے وہ اُس سے عہدِ رفاقت باندھتے ہیں۝اَور اُن کی طاقت ۲
یقیناً عظیم ہے۔
اَور اُس سے بیان کِیا گیا کہ وہ غلاطیہ میں کیسے لڑے

اَور کیا کیا بہادُرانہ کام کِئے ہیں اَور کہ اُنہوں نے اُنہیں مغلُوب
۳ کِیا اَور خراج گُزار ٹھہرایا○ اَور کہ اُنہوں نے ہسپانیہ کے صُوبے
میں بڑے بڑے کام کِئے اَور وہاں کی سونے اَور چاندی کی کانوں
۴ پر قبضہ کر لِیا○ اَور اُن سے بُہت ہی دُور ہونے کے باوجُود اپنی
مشورت اَور تحمُّل سے اُس تمام مُلک کو مغلُوب کر لِیا اَور کہ اُنہوں
نے اُن بادشاہوں کو بھی جو اِنتہائے زمین سے اُن کے مُقابِل
میں آئے تھے شِکَست دی اَور بُری طرح سے ہلاک کِیا جب
۵ کہ دُوسرے اُنہیں سالانہ خراج ادا کرتے ہَیں○ اَور کہ اُنہوں
نے فیلبُوس اَور شاہِ کِتیم فرساوس اَور دیگر مُخالِفوں کو لڑائی میں
۶ مغلُوب کِیا اَور اُنہیں تابع کِیا ہے○ اَور کہ اُنہوں نے شاہِ آسیہ
اَنطاکُس اعظم کو بھی شِکَست دی ہے۔ جو ایک سَو بیس ہاتھی اَور
رسالہ اَور رتھ اَور نہایت بڑا لشکر لے کر اُن کے ساتھ لڑنے کو
۷ نِکلا تھا○ اَور کہ اُنہوں نے اُسے زِندہ پکڑ لِیا اَور مُقرّر کِیا کہ وہ
اَور اُس کے جانشین بھاری خراج ادا کِیا کریں اَور یرغمال دیں
۸ اَور کہ مملُکَت کا حِصّہ○ یعنی مُلکِ ہِند اَور مادائی اَور لُودیہ اَور کئی
اچھّے اچھّے صُوبے حوالہ کِئے جائیں جِنہیں لے کر اُنہوں نے
اَومینیس بادشاہ کو عطا کِیا○
۹ اَور کہ جب یُونانیوں نے قصد کِیا کہ جا کر اُنہیں فنا
۱۰ کریں تو اُنہوں نے یہ خبر سُن کر○ اُن کے خلاف ایک سِپّہ سالار
بھیجا اَور اُن سے لڑائی کی اَور اُن میں سے بُہتیروں کو قتل کِیا
اَور اُن کی بیویاں اَور بچّے اسیر کر کے لے گئے اَور اُنہیں لُوٹ
لِیا۔ اَور اُن کے مُلک پر قبضہ کر لِیا اَور اُن کے قِلعوں کو ڈھا دِیا اَور
۱۱ آج کے دِن تک اُنہیں اپنے مُطیع بنایا ہُوا ہے○ اَور کہ اُنہوں
نے اَور بھی ایسی مملُکتوں اَور جزائر کو جِنہوں نے اُن کا مُقابلہ
کِیا تھا تباہ کر دِیا اَور اپنے ماتحت کر لِیا ہے○
۱۲ اَور برعکس اِس کے وہ اپنے خیر خواہوں اَور مُعتبرین
کے ساتھ عہدِ رفاقت باندھتے ہیں۔ وہ دُور اَور نزدِیک کی
مملُکَتوں پر مُسلّط ہیں۔ اَور جو کوئی اُن کا نام سُنتا ہے وہ اُن
۱۳ سے خوف زدہ ہو جاتا ہے○ جس کِسی کو وہ مدد دے کر بادشاہ بنانا
چاہتے ہیں وہ بادشاہ بن جاتا ہے اَور جس کِسی کو تخت سے اُتارنا
چاہتے ہیں اُسے اُتار دیتے ہیں اَور اُن کی طاقت عظیم ہے○
اَور باوجُود اِس سب کُچھ کے اُن میں کوئی تاج نہیں ۱۴
پہنتا اَور نہ اَرغوان سے مُلبّس ہو کر فخر کرتا ہے○ بلکہ اُنہوں نے ۱۵
ایک مجلِس بنائی ہُوئی ہے جس میں ہر روز تین سَو بیس اَراکین
عوام کے بارے میں مشورت کرتے ہیں کہ اُن کے حالات کی
کیسے اِصلاح کریں○ اَور وہ ہر برس تمام مملُکَت کا اِختیار اَور ۱۶
اُس کا اِنتظام ایک ہی شخص کے سپُرد کرتے ہیں اَور وہ حسد اَور
باہم جھگڑا کِئے بغیر اُسی ایک شخص کی اِطاعت کرتے ہیں○

رُومیوں سے عہد و پیمان

اَور یہُودہ نے اَوپُلمس بِن ۱۷
یُوحنّا بِن اکوس اَور یاسون بن الی عازار کو چُنا اَور اِن دونوں کو
رُوما میں بھیجا تا کہ اُن کے ساتھ عہدِ رفاقت وتعاون باندھیں○
اَور وہ یہ دیکھ کر کہ یُونان کی سَلطنَت اِسرائیل سے سخت خدمت ۱۸
لیتی ہے اُن پر سے اُن کا جُوا ہٹا دیں○ پس وہ نہایت لمبا سفر ۱۹
طے کر کے رُوما میں پُہنچے اَور مجلِس میں داخِل ہو کر کہنے لگے کہ○
ہم یہُودہ مکّابی اَور اُس کے بھائیوں اَور یہُودیوں کی قوم کی ۲۰
طرف سے تُمہارے پاس بھیجے گئے ہیں تا کہ تُمہارے ساتھ عہدِ
تعاون و صُلح باندھیں اَور تُمہارے مُعاہدین اَور خیر خواہوں میں
شامِل ہوں○ یہ بات اَراکینِ مجلِس کو اچھّی معلُوم ہُوئی○ ۲۱
جو نوِشت اُنہوں نے پِیتل کی لَوحوں میں کَندہ کی اَور ۲۲
یرُوشلِیم کو بھیجی تا کہ اُن کے لئے صُلح اَور مُعاہدہ کی یادداشت
ہو۔ اُس کی نقل یہ ہے○
''اہلِ رُوما اَور یہُودی قوم کو بحروبرّ پر تا اَبد کامیابی ۲۳
حاصِل ہو۔ اَور تلوار اَور دُشمن اُن سے دُور ہوں○ اگر ۲۴
پہلے رُوما یا اُن کی تمام سَلطنَت کے کِسی مُعاہد کے
خلاف جنگ برپا ہو○ تو یہُودی قوم وقت کے تقاضا ۲۵
کے مُطابِق اپنے سارے دِل سے اُن کی مدد کرے
گی○ اَور وہ جنگ برپا کرنے والوں کو نہ رسد نہ ہتھیار ۲۶
نہ چاندی اَور نہ جہاز دے گی یا بہم پُہنچائے گی (یُوں
رُومیوں کو پسند آیا ہے) بلکہ کُچھ چیز لئے بغیر حُکم کی
اِطاعت کرے گی○ اِسی طرح اگر پہلے یہُودیوں کی ۲۷

قوم پر حملہ واقع ہو۔ تو اہلِ رُوما وقت کے تقاضا کے مُطابق اپنے سارے دِل سے اُن کی کُمک کو آئیں گے ۲۸ اَور جنگ برپا کرنے والوں کو نہ رسد نہ ہتھیار نہ چاندی اَور جہاز دیئے جائیں گے (یُوں رُومیوں کو پسند آیا ہے)۔ بلکہ وہ فریب دیئے بغیر اُن کے حُکموں کو مانیں گے ۲۹ اِن شرائط کے مُطابق اہلِ رُوما یہُودی قوم سے مُعاہدہ کرتے ہیں ۳۰ اَور اگر ہر دو میں سے کوئی چاہے کہ اُن باتوں پر کُچھ کمی یا بیشی کی جائے۔ تو یہ فریقین کی رضامندی سے ہو اَور یہ کمی یا بیشی تصدیق شُدہ ہوگی"۔

۳۱ اَور اُن سختیوں کے بارے میں جو دیمیتریُس بادشاہ اُن سے کرتا ہے۔ اُسے یُوں لکھا گیا۔ "تُو ہمارے رفیقوں اَور مُعاہدوں یعنی ۳۲ یہُودیوں پر جُوا کس لئے بھاری کرتا ہے؟ اگر یہ ایک بار پھر ہمارے پاس آ کر تیری شِکایت کریں گے تو ہم اِن کے حق میں اِنصاف کریں گے اَور بحر و برّ پر تُجھ سے جنگ کریں گے"+

باب ۹

۱ **یہُودہ کی شہادت** جب دیمیتریُس نے سُنا کہ نیقانور مع اپنے لشکر کے لڑائی میں ہلاک ہوگیا ہے تو اُس نے دوبارہ بخدِیس اَور اَلکیمُس کو لشکر کے دہنے بازُو کے ساتھ یہُودہ کی سرزمین ۲ میں بھیج دِیا اَور اُس نے جلیل کی راہ اِختیار کر کے اربیل میں مشالوت کا مُحاصرہ کر لیا۔ اَور اُسے قبضہ میں لے لِیا اَور بہت ۳ سے لوگوں کو قتل کر دِیا اَور سَنہ ایک سَو باون کے پہلے مہینے میں ۴ یرُوشلیم کے سامنے خیمہ زَن ہُوئے لیکن پھر اُٹھ کر بیس ہزار پیادوں اَور دو ہزار سواروں کے ساتھ بیرُوت کی طرف گئے ۵ اَور یہُودہ تین ہزار مُنتخب آدمیوں کے ساتھ لیشہ کے پاس ڈیرا ۶ لگائے ہُوئے تھا جب اُنہوں نے لشکر کی بڑی کثرت دیکھی تو نہایت ہی خوف زدہ ہو گئے اَور بُہتیرے خیمہ گاہ سے بھاگ گئے اَور اُن میں سے فقط آٹھ سَو آدمی باقی رہ گئے

۷ یہُودہ نے دیکھا کہ میری فوج چلی گئی ہے اَور کہ لڑائی ابھی ہونے والی ہے تو اُس کا دِل ٹُوٹ گیا کیونکہ اُنہیں پھر جمع کر لینے کا وقت نہیں رہا تھا ۸ اَور اُس نے بے دِل ہو کر باقی ماندوں سے کہا کہ آؤ اُٹھیں اَور دُشمن پر حملہ کر دیں۔ شاید ہم اُنہیں ہٹا سکیں ۹ اُنہوں نے اُسے روکنے کی کوشش کر کے کہا کہ یہ ہمارے بس میں نہیں ہے۔ ہم اِس وقت اپنی جان بچا لیں اَور پھر اپنے بھائیوں کے ساتھ لوٹ کر اُن سے لڑیں۔ ۱۰ ہم تو تھوڑے سے ہیں لیکن یہُودہ نے کہا کہ ہم یُوں ہرگز نہ کریں گے کہ ہم اِن کے سامنے سے بھاگ جائیں۔ اگر ہمارا وقت پُورا ہو گیا ہے تو ہم اپنے بھائیوں کی خاطر دِلاوری سے جان دیں اَور اپنی عِزّت کو داغ نہ لگائیں

۱۱ اَور دُشمن لشکر گاہ سے نِکلا اَور اُن کے مُقابِل صف آرا ہُوا۔ اُن کا رسالہ دو حصّے کیا گیا اَور گوپھن مارنے والے اَور تیر انداز تمام خاص جنگجُو بہادُروں کے ساتھ لشکر کے آگے آگے چلتے تھے ۱۲ اَور بخدِیس داہنے بازُو پر تھا اَور دونوں طرف سے اَنبوہ نرسنگے پُھونکتے آگے بڑھا اَور یہُودہ کے آدمیوں نے بھی نرسنگے پُھونکے ۱۳ دونوں لشکروں کے شور سے زمین کانپ اُٹھی اَور صُبح سے لے کر شام تک لڑائی ہوتی رہی

۱۴ جب یہُودہ نے دیکھا۔ کہ بخدِیس لشکر کی قُوّت کے ساتھ داہنے بازُو پر ہے تو سب مضبُوط دِل آدمی اُس کے پاس جمع ہو گئے ۱۵ اَور اُس داہنے بازُو کو شکست ہُوئی۔ اَور اُنہوں ۱۶ نے پہاڑوں کی چڑھائی تک اُن کا تعاقُب کیا لیکن جب بائیں بازُو کے آدمیوں نے دیکھا کہ داہنے بازُو کو شکست ہُوئی تو وہ پلٹ کر یہُودہ اَور اُس کے ساتھیوں پر آپڑے ۱۷ تب بڑی سخت لڑائی ہُوئی اَور دونوں طرف سے بُہتیرے قتل ہو کر گر گئے ۱۸ اَور یہُودہ بھی مارا گیا اَور باقی ماندہ بھاگ گئے

۱۹ یوناتان اَور شمعُون اپنے بھائی یہُودہ کو اُٹھا کر لے گئے۔ اَور اُسے مودِین میں اُس کے آبائی قبرستان میں دفن کر دِیا ۲۰ اَور تمام اِسرائیل نے اُس پر بڑا ماتم کیا اَور بہت دِنوں تک یہ کہہ کر نَوحہ کرتے رہے

۲۱ ہائے وہ بہادُر مَرد کیسے مَر گیا ہے۔ جو
اِسرائیل کو رِہائی دیتا رہا!○

۲۲ یہُودہ کے اعمال اَور لڑائیوں اَور بہادُرانہ کاموں کا باقی احوال اَور اُس کا شرف یہاں قلم بند نہیں ہُوئے کیونکہ وہ بہُت ہی زیادہ ہیں○

۲۳ **تقرُّرِ یوناتان** یہُودہ کی وفات کے بعد اِسرائیل کی تمام حُدُود میں خبیث اشخاص نِکلے اَور ہر طرح کے بدکردار برپا ہُوئے○ ۲۴ اِن دِنوں میں نہایت بڑا کال پڑا اَور زمین ہی اُن کے خلاف ہو گئی○ ۲۵ تب بخدِیس نے بے دِین آدمیوں کو چُن کر مُلک پر حُکمران مُقرّر کر دِیا۔ ۲۶ یہ یہُودہ کے خیر خواہوں کی تلاش کرتے اَور اُنہیں ڈُھونڈ ڈُھونڈ کر بخدِیس کے سامنے پیش کرتے تھے تو وہ اُنہیں سزا دیتا اَور اُن کے ساتھ ٹھٹھا کرتا تھا○ ۲۷ یُوں اِسرائیل میں ایسی سخت اِیذارسانی برپا ہُوئی کہ جب سے اُن کے درمیان کوئی نبی مبعُوث نہ ہُوا ویسی کبھی واقع نہ ہُوئی تھی○

۲۸ تب یہُودہ کے تمام خیر خواہ جمع ہُوئے۔ اَور اُنہوں نے ۲۹ یوناتان سے کہا کہ ○ تیرے بھائی یہُودہ کی وفات کے بعد اُس کا کوئی ہمسر نہیں اُٹھا جو دُشمن کے مُقابلے میں اَور بخدِیس ۳۰ اَور ہماری قوم کے تمام کینہ وَروں پر چڑھائی کرتا○ پس ہم آج کے دِن اُس کی جگہ تُجھ ہی کو اپنا سردار اَور ہادی چُنتے ہیں ۳۱ تاکہ تُو ہماری لڑائیاں لڑے○ اَور اُسی وقت یوناتان نے پیشوائی منظُور کر لی اَور اپنے بھائی یہُودہ کی جگہ قائم ہُوا○

۳۲ **یوناتان کی پیشوائی** جب بخدِیس کو یہ معلُوم ہُوا تو اُس نے ۳۳ اُسے قتل کرنے کا اِرادہ کیا○ اَور یوناتان اَور اُس کا بھائی شمعُون اَور اُس کے تمام ساتھیوں کو خبر پہُنچی تو وہ تقُوع کے بیابان کو بھاگ ۳۴ گئے اَور اسفار کے حوض کے پانی کے پاس جا اُترے○ [اَور بخدِیس نے سبت کے دِن یہ سُنا اَور وہ اپنے سارے لشکر کے ساتھ ۳۵ اُردن کے پار گیا]○ اَور یوناتان نے اپنے بھائی کو جو جُونبالہ کا سردار تھا اپنے خیرخواہ نباطیوں کے پاس اِلتجا کرنے کو بھیجا۔ کہ ۳۶ ہمارا بہُت سا سامان محفُوظ رکھو○ لیکن بنی یمری میدبا سے نِکلے اَور یُوحنّا کو اسیر کر لیا اَور جو کُچھ اُس کے پاس تھا وہ لے لیا○

۳۷ اِن واقعات کے بعد یوناتان اَور اُس کے بھائی شمعُون کو خبر پہُنچی کہ بنی یمری نے شادی کی بڑی ضیافت کی ہَے۔ اَور دُلہن کو نَدبات سے بڑی دُھوم دھام کے ساتھ بیاہ کر لانے کو ہیں۔ اَور کہ وہ کنعان کے کِسی بڑے امیر کی بیٹی ہے○ ۳۸ تو اُنہوں نے اپنے بھائی یُوحنّا کے خُون کو یاد کِیا اَور پہاڑ پر چڑھ کر اُس کی آڑ میں چُھپ گئے○ ۳۹ اُنہوں نے آنکھ اُٹھا کر نظر کی تو کیا دیکھتے ہیں کہ ہنگامہ اَور بڑا سامان اَور دُلہا اَور اُس کے رفیق اَور اُس کے بھائی ڈھولکوں اَور دیگر مُوسیقی کے سازوں کے ساتھ نہایت آراستہ ہو کر اُن کی طرف آ رہے ہیں○ ۴۰ تب وہ اپنی کمین گاہ سے اُن پر آ پڑے اَور اُنہیں مارا اَور بہُتیرے قتل ہُوئے اَور باقی ماندہ پہاڑ کو بھاگ گئے اَور اُنہوں نے اُن کے سارے سامان پر قبضہ کر لیا○ ۴۱ اَور شادی ماتم سے اَور مُوسیقی کے سازوں کی آواز نَوحہ سے بدل گئی○ ۴۲ یُوں اُنہوں نے اپنے بھائی کے خُون کا اِنتقام لِیا اَور وہ اُردن کے دَلدَل والے کنارے کو واپس چلے گئے○

۴۳ جب بخدِیس نے یہ سُنا تو وہ سبت ہی کے دِن بڑے لشکر کے ساتھ اُردن کے کناروں پر پہُنچا○ ۴۴ لیکن یوناتان نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ آؤ اب اُٹھیں اَور اپنی جان کے لئے لڑیں کیونکہ آج کا اَمر کل اَور پرسوں کی طرح کا نہیں ہے○ ۴۵ دیکھ۔ آگے اَور پیچھے سے ہم پر لڑائی آ رہی ہے ایک طرف سے اُردن کا پانی اَور دُوسری طرف سے دَلدَل اَور جنگل ہے اَور ہمارے لئے بھاگنے کی راہ نہیں ہے○ ۴۶ اَب آسمان سے فریاد کرو تُم اپنے دُشمنوں کے ہاتھ سے رِہائی پاؤ○ ۴۷ اِس پر لڑائی لگ پڑی اَور یوناتان نے اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ بخدِیس کو مارے لیکن وہ پیچھے کو ہٹ گیا○ ۴۸ اَور یوناتان نے اپنے ساتھیوں سمیت اپنے آپ کو اُردن میں ڈال دِیا اَور تیر کر پار ہو گیا۔ لیکن سُریانی اُن کے پیچھے اُردن کے پار نہ گئے○ ۴۹ اُس روز بخدِیس کے آدمیوں میں سے تقریباً ایک ہزار ہلاک ہُوئے○

۵۰ اَور وہ یرُوشلیم کو واپس چلا گیا اَور یہُودیہ میں حصین شہر تعمیر کرنے لگا یعنی یریحو اَور عمواس اَور بیت حورون اَور بیت ایل

اَور تِمنہ اَور فرعتون اَور تفون کے حِصار جن کی اُونچی اُونچی فصیلیں
۵۱ اَور پھاٹک اَور سیخیں تھیںo اور اُس نے ہر ایک میں فوج رکھی
۵۲ تاکہ اِسرائیل کو تنگ کرتا رہےo اِن کے علاوہ اُس نے بَیتِ صُور
شہر اَور جازر اَور قلعہ کو مضبُوط کیا اَور اُن میں فوج رکھی اَور رسد
۵۳ کا ذخیرہ بھیo اُس نے صوبے کے اُمراء کے بیٹوں کو یرغمال
میں لیا اَور اُنہیں یرُوشلیم کے قلعے میں نظر بند کر دیاo
۵۴ سَنہ ایک سَو تریپن کے دوسرے مہینے میں اَلکیمُس نے
حُکم دِیا کہ مَقدِس کے اندرُونی صحن کی دِیوار گرا دی جائے اَور
نبیوں کا کام ڈھا دِیا جائے اَور گرانے کا کام شرُوع ہوتے ہیo
۵۵ اَلکیمُس بیماری میں مُبتلا ہو گیا اَور اُس کا کام رُک گیا۔ اَور اُس
کی زُبان بند ہو گئی اَور وہ مفلُوج ہو کر ایک بات بھی نہ بول سکا
۵۶ اَور نہ اپنے خاندان کا اِنتظام کر سکاo یُوں اُن دِنوں میں اَلکیمُس
۵۷ سخت عذاب میں مُبتلا ہو کر مَر گیاo اَور جب بخدِیس نے دیکھا
کہ اَلکیمُس مَر گیا ہے تو وہ بادشاہ کے ہاں لَوٹ گیا۔ اَور مُلک
یہُودہ دو برس تک پُراَمن رہاo

۵۸ **بخدِیس کی شِکست** اَور تمام خبیث اشخاص نے صلاح کی
اَور کہا کہ دیکھ۔ یونا تان اَور اُس کے ساتھی آرام سے اَور خاطر جمعی
کے ساتھ رہتے ہیں۔ آؤ ہم بخدِیس کو بُلوائیں کہ ایک ہی رات
۵۹ میں اُن سب کو گرفتار کر لےo اَور اُنہوں نے جا کر اُسے یہ
۶۰ مشورہ دِیاo تو وہ اُٹھ کر بڑے لشکر کے ساتھ آیا اَور یہُودیہ میں
اپنے مُعاونوں کو خفیتاً خط لکھے کہ یونا تان اَور اُس کے
ساتھیوں کو گرفتار کر لیں۔ لیکن اُنہوں نے اِس بات کے لئے
کوئی سبیل نہ پائی کیونکہ اُن کی مشورت اُن پر ظاہر ہو گئیo
۶۱ برعکس اِس کے یہُودیوں نے اُمرائے مُلک میں سے کوئی پچاس
۶۲ فتنہ پرداز آدمی گرفتار کر لئے اَور اُنہیں قتل کر دِیاo اَور یونا تان
اَور شمعُون اَور اُن کے ساتھی صحرائی بَیت بسّی کو چلے گئے اَور
برباد شُدہ مکانوں کی تعمیر کی اَور اُسے مضبُوط کیاo
۶۳ جب بخدِیس کو یہ معلُوم ہُوا تو اُس نے اپنے سارے
انبوہ کو جمع کیا اَور اپنے اُن مُعاونوں کو بھی پیغام بھیجا جو یہُودیہ
۶۴ کے تھےo اَور آ کر بَیت بسّی کے قریب خیمہ زن ہُوا اَور منجنیق
لگا کر بہُت دِنوں تک اُس کا مُحاصرہ کِئے رہاo
۶۵ یونا تان نے اپنے بھائی شمعُون کو شہر میں چھوڑا اَور تھوڑے سے آدمیوں کے
ساتھ نِکل کر دیہاتی علاقے میں چلا گیاo
۶۶ اَور اُودمیرا اَور اُس کے بھائیوں اَور بنی فاسرُون کو اُن کی خیمہ گاہوں میں مارا اَور
اُنہیں یُوں مار مار کر زیادہ طاقت ور ہوتا گیاo
۶۷ اَور شمعُون نے اپنے ساتھیوں سمیت شہر سے نِکل کر منجنیقوں کو جلا دِیاo
۶۸ اَور اُنہوں نے بخدِیس پر حملہ کِیا اَور اُسے شِکست دی۔ تو یہ اِس
سبب سے نہایت غمگین ہُوا کہ اِس کا اِرادہ اَور خرُوج کامیاب
نہ ہُوئےo
۶۹ اَور اُن خبیث اشخاص جنہوں نے اُسے صوبے میں
خرُوج کرنے کی صلاح دی تھی، اُس کا غضب بھڑکا اَور اُس نے
اُن میں سے بہتیروں کو قتل کر دِیا اَور اپنے مُلک میں چلے
جانے کا اِرادہ کر لیاo
۷۰ جب یونا تان کو یہ خبر پہُنچی تو اُس نے اُس کے پاس
ایلچی بھیجے تاکہ صُلح کا عہد باندھا جائے اَور اسیر واپس کِئے جائیںo
۷۱ بخدِیس نے یہ منظُور کر لیا اَور اُس کے کہنے کے مُطابق قسم
کھائی کہ مَیں عُمر بھر تیری بدی کا خواہاں نہ ہُوں گاo
۷۲ اَور اُس نے اُس کے پاس اُن اسیروں کو واپس بھیج دِیا جنہیں وہ پہلے
مُلک یہُودہ سے لے کر گیا تھا۔ پھر وہ اپنے مُلک کو چلا گیا اَور
اُن کی حُدود میں پھر کبھی نہ آیاo
۷۳ پس تلوار اِسرائیل میں چلنی بند ہو گئی۔ اَور یونا تان مِکماس میں بسنے لگا اَور یونا تان اُمّت
پر حکُومت کرنے لگا۔ اَور اُس نے بے دینوں کو اِسرائیل سے
نابُود کر دِیا +

باب ۱۰

۱ **دیمیتریُس اَور سِکندر بالس** سَنہ ایک سَو ساٹھ میں سِکندر
اَپیفینس بن انطاکس نے پُورِش کی اَور بطلمائیس کو فتح کر لیا
تو لوگوں نے اُسے قبُول کیا اَور وہ وہیں سے سلطنت کرنے
لگاo
۲ جب دیمیتریُس بادشاہ نے یہ سُنا۔ تو نہایت بھاری لشکر
جمع کر کے اُس کے ساتھ لڑائی کرنے کو نِکلاo

۳ اَور دِیمیترِیُسؔ نے یوناتاؔن کے پاس صُلح آمیز مضمُون
۴ کا خط لِکھا جس میں اُس نے اُس کی بہُت تعریف کی ○ کیونکہ
اُس نے سوچا کہ چاہیئے کہ ہم اُس کے ساتھ جلد صُلح کرلیں پیشتر
۵ اِس کے کہ وہ ہمارے خلاف سِکندؔر سے صُلح کرے ○ کیونکہ وہ اُن
تمام بُرائیوں کو یاد رکھتا ہوگا جو ہم نے اُس سے اَور اُس کے بھائیوں
۶ اَور اُس کی قوم سے کِیں ○ تو اُس نے اُسے اِختیار دِیا کہ فوج
جمع کرلے اَور ہتھیار بنالے اَور اُس کا مُعاہِد کہلائے اَور اُس
نے حُکم دِیا کہ جو یرغمال قِلعے میں ہیں وہ واپس کِئے جائیں ○
۷ تب یوناتاؔن یرُوشلِیؔم کو گیا اَور وہ خط سب لوگوں اَور
۸ اہلِ قِلعہ کو پڑھ کر سُنایا ○ جب اُنہوں نے سُنا کہ بادشاہ نے
۹ اُسے لشکر جمع کرنے کا اِختیار دِیا ہے تو وہ نہایت ڈر گئے ○ اَور
یرغمال یوناتاؔن کے پاس بھیجے گئے اَور اُس نے اُنہیں اُن کے
ماں باپ کے ہاں واپس کردِیا ○
۱۰ اَور یوناتاؔن نے یرُوشلِیؔم میں قیام کِیا اَور شہر کو تعمیر کرنا
۱۱ اَور مرمّت کرنا شرُوع کردِیا ○ اُس نے کارِیگروں کو حُکم دِیا کہ
فِصیل کو پِھر بحال کریں اَور کوہِ صِیہُوؔن کی چاروں طرف مُربّع
۱۲ پتّھروں سے قِلعہ بندی کریں اَور یُوں ہی کِیا گیا ○ تب وہ
پردیسی جو بخدِلیسؔ کے بنائے ہُوئے حِصاروں میں تھے بھاگ
۱۳ گئے ○ اَور ہر ایک نے اپنی جگہ چھوڑ دی اَور اپنے مُلک کو چلا
۱۴ گیا ○ فقط بیت صُور میں کُچھ ایسے لوگ رہ گئے جو شریعت اَور
اَحکام سے برگشتہ ہوگئے ہُوئے تھے کیونکہ یہ اُن کی پناہ گاہ تھا ○
۱۵ اَور سِکندر بادشاہ کو اُن وعدوں کی خبر پُہنچی جو دِیمیترِیُسؔ
نے یوناتاؔن سے کِئے تھے۔ اَور اُس سے وہ لڑائیاں اَور
بہادُرانہ کام بیان کِئے گئے جو اُس نے اَور اُس کے بھائیوں
۱۶ نے کِئے تھے اَور وہ تکلِیفیں بھی جو اُنہوں نے اُٹھائی تھیں ○ تو وہ
کہنے لگا کہ کیا ہم اُس کی مانند کوئی اَور آدمی پائیں گے؟ پس ہم
۱۷ اُسی کو اپنا رفِیق اَور مُعاون بنالیں ○ اَور اُس نے اُس کے پاس
۱۸ اِس مضمُون کا خط لِکھ کر بھیجا کہ ○ "سِکندؔر بادشاہ کی طرف
۱۹ سے اپنے بھائی یوناتاؔن کی خدمت میں تسلِیم ○ ہمیں خبر مِلی
ہے کہ تُو صاحبِ اِقتدار و اَخلاق ہے اَور ہمارا رفِیق ہونے پر
راغب ہے ○ اِس لئے ہم آج تُجھے تیری قوم کا کاہِنِ اعظم ۲۰
مُقرّر کرتے ہیں۔ اَور تُجھے خلِیل المَلک خطاب دیتے ہیں۔
(اَور اُس نے اُسے ارغوانی خلِعت اَور سونے کا تاج بھیجا)۔
پس تُو ہمارا ہم خیال ہو اَور ہماری رفاقت میں قائم رہ" ○
۲۱ تب یوناتاؔن نے سنہ ایک سَو ساٹھ کے ساتویں مہینے
میں عیدِ خیام کے موقع پر مُقدّس لباس پہنا اَور اُس نے لشکر جمع
کِیا اَور بہُت سے ہتھیار بنائے ○
۲۲ جب یہ بات دِیمیترِیُسؔ کو بتائی گئی تو وہ نہایت غمگین
۲۳ ہُوا۔ اَور کہنے لگا کہ ○ ہم نے یہ کیوں ہونے دِیا کہ سِکندؔر نے
اپنی طاقت بڑھانے کے لئے یہُودیوں کے ساتھ عہدِ رفاقت
۲۴ باندھ کر ہم پر سبقت حاصِل کی ○ پس مَیں بھی ترغیبی الفاظ سے
اُنہیں خط لِکھُوں گا اَور تعظِیم اَور تحائف کا وعدہ کرُوں گا تاکہ
۲۵ وہ میرے مُعاون بن جائیں ○ اَور اُس نے اُن کے نام اِس
مضمُون کا خط لِکھا کہ
"دِیمیترِیُسؔ بادشاہ کی طرف سے یہُودیوں کی قوم کی
خدمت میں تسلِیم ○
۲۶ ہمیں خبر مِلی ہے کہ جو عہد تُم نے ہم سے باندھے تھے۔
تُم اُن کے پابند اَور ہماری رفاقت میں قائم رہے ہو اَور ہمارے
دُشمنوں سے نہیں مِلے اَور یہ سُن کر ہمیں خُوشی حاصِل ہُوئی ہے ○
۲۷ پس تُم آگے کو بھی اُس وفاداری کی حِفاظت کرتے رہو جو ہمارے
حق میں ہے اَور ہمارے حق میں تُم جو نیکی بھی کروگے ہم تُمہیں
۲۸ اُس کا اچھّا مُعاوضہ دیں گے ○ اَور بہُت سے مُطالبے چھوڑ
دیں گے اَور اِنعام عطا کریں گے ○
۲۹ اَور اَب مَیں تُمہیں بری کرتا ہُوں اَور تمام یہُودیوں کو
ہر خراج اَور نمک کے محصُول اَور حقُوقِ دولت سے آزاد کرتا ہُوں ○
۳۰ اَور مَیں زراعت کا تیسرا حِصّہ اَور درختوں کی پیداوار کا نِصف
(جس کا لینا میرا حق ہے) آج سے آئندہ کے لئے چھوڑ دیتا
ہُوں۔ یہ نہ مُلکِ یہُوؔدہ سے اَور نہ سامرہ جلِیلؔ کے اُن تین
علاقہ جات سے جو اُس کے ساتھ مُلحق ہیں۔ آج سے لے کر آگے
۳۱ کو کبھی لِیا جائے گا ○ اَور یرُوشلِیؔم اپنے گِرد و نواح سمیت مخصُوص

۳۲ ہوگا اَور دَہ یکیاں اَور حصُول اُسی کے ہوں گے ○ مَیں یرُوشلیم
کے قلعہ کا اِختیار بھی چھوڑ دیتا ہُوں اَور اُسے کاہنِ اعظم کے
حوالہ کرتا ہُوں تا کہ وہ خُود اپنی پسند کے آدمیوں کو مُعیّن کرے
۳۳ جو اُس کی حِفاظت کریں ○ اَور ہر وہ یہُودی شخص جو مُلکِ یہُودہ
سے باہر میری مملکت میں کہیں بھی اسیر کر کے پُہنچایا گیا ہو۔
مَیں اُسے فِدیہ لِئے بغیر رِہا کرتا ہُوں۔ وہ سب کے سب بلکہ
۳۴ اُن کے مواشی بھی ہر قِسم کے خراج سے بَری ہوں گے ○ اَور
میری مملکت کے تمام یہُودیوں کے لئے تمام عیدیں یعنی ہر
ایک سبت اَور ماہِ نو اَور ایّامِ مُقرّرہ اَور تین دِن ماقبل اَور تین
۳۵ دِن مابعد عید ہر خراج یا لگان سے بَری ہوں گے ○ اَور کسی کا
اِختیار نہ ہوگا کہ کسی بھی اَمر کے سبب سے اُن پر دعویٰ کرے یا
۳۶ تکلیف پُہنچائے ○ شاہی لشکروں میں یہُودیوں سے کوئی تیس
ہزار مَرد بھرتی کِئے جائیں۔ اُنہیں ویسے ہی وظیفے دیئے جائیں
۳۷ گے جیسا تمام شاہی لشکروں کا حق ہے ○ اَور اُن میں سے بعض
بادشاہ کے بڑے قلعوں میں رکھّے جائیں گے اَور بعض کو
مملکت کے اُن مُعاملات کی جن میں اَمانتداری کی ضرُورت
ہے کفالت سپُرد کی جائے گی اُن کے سردار اَور رئیس اُنہی میں
سے ہوں گے اَور اُنہیں اِجازت ہوگی کہ اپنے قوانین کے مُطابق
چلیں جس طرح کہ بادشاہ نے مُلکِ یہُودہ کے لئے حُکم دِیا ہے ○
۳۸ اَور سامرہ کے جو تین علاقہ جات یہُودیہ کے ساتھ
مُلحق ہیں وہ یہُودیہ میں شامِل کِئے جائیں گے اَور اُس کے
ساتھ ایک ہی حکومت کے ماتحت ہوں گے اَور اُن پر سوائے
۳۹ کاہنِ اعظم کے اِختیار کے اَور کسی کا اِختیار نہ ہوگا ○ اَور مَیں
بُطلمائیس مع اُس کی نواحی کے یرُوشلیم کے مَقدِس کے لئے
۴۰ مَقدِس کے ضرُوری اَخراجات کے واسطے ہِبہ کرتا ہُوں ○ اِس
کے علاوہ مَیں ہر سال پندرہ ہزار مِثقال چاندی عطا کرُوں گا
جو بادشاہ کے نام پر مُناسب مقاموں سے وصُول کی جائے گی ○
۴۱ اَور گُزشتہ سالوں کا بھی جو بقایا مُختاروں نے ہنُوز ادا نہیں کیا وہ
اَب سے آگے کو ہَیکل کے کاروبار کے لئے ادا کیا جائے ○
۴۲ ماسوائے اُس کے جو پانچ ہزار مِثقال چاندی ہر برس مَقدِس کی
آمدنی سے وصُول کی جاتی تھی وہ خدمت گُزار کاہنوں کے لئے
چھوڑی جائے گی ○ اَور جس کسی پر بادشاہ یا اَور کسی کا حق ہو۔ ۴۳
اگر وہ یرُوشلیم کی ہَیکل میں یا کہیں اُس کی حُدُود میں پناہ لے تو
میری مملکت میں وہ اپنی تمام مِلکیّت سمیت بَری ہوگا ○ اَور ۴۴
مَقدِس کی تعمیر اَور مرمّت کے کام کے اَخراجات بادشاہ کے
حِساب سے دیئے جائیں گے ○ بلکہ یرُوشلیم کی فصیل کی تعمیر ۴۵
اَور اُس کے گِرد کی قلعہ بندی اَور یہُودیہ میں حِصاروں کی تعمیر
کا خرچ بھی بادشاہ کے حِساب سے دِیا جائے گا'' ○

جب یوناتان اَور لوگوں نے یہ باتیں سُنیں تو اُن پر ۴۶
اِعتبار نہ کیا اَور نہ اُنہیں مانا کیونکہ اُنہیں وہ بڑی آفات یاد تھیں
جو وہ اِسرائیل پر لایا تھا اَور وہ بڑا ظُلم بھی جو اُس نے اُن پر کیا
تھا ○ اَور اُنہوں نے سکندر کو پسند کیا۔ اِس لئے کہ صُلح کی بات ۴۷
پہلے اُسی نے شرُوع کی تھی اَور وہ ہمیشہ اُسی کے مُعاون رہے ○

اَور سکندر بادشاہ نے بڑا لشکر جمع کیا اَور دیمیتریُس کے ۴۸
مُقابل خیمہ زن ہُوا ○ اَور دونوں بادشاہوں کے درمیان لڑائی ۴۹
چھڑ گئی۔ اَور دیمیتریُس کے لشکر نے شکست کھائی اَور سکندر
نے اُن کا تعاقُب کیا اَور اُن پر غالِب آیا ○ اَور وہ سُورج کے ۵۰
ڈُوبنے تک خُوب لڑتا رہا اَور دیمیتریُس اُسی روز مارا گیا ○

بعد اُس کے سکندر نے شاہِ مصر بُطلماؤس کو قاصِدوں ۵۱
کے ہاتھ یُوں کہلا بھیجا کہ ○ ''چُونکہ مَیں اپنی مملکت میں ۵۲
لَوٹ آیا ہُوں اَور اپنے آبائی تخت پر بیٹھا ہُوں۔ اَور سلطنت
اپنے ہاتھ میں لے لی ہے۔ اَور مَیں نے دیمیتریُس کو شکست
دی اَور اپنے مُلک پر قبضہ کر لیا ہے ○ ہاں مَیں نے اُس سے جنگ ۵۳
کی اَور اُس نے اپنے لشکر سمیت ہمارے سامنے سے شکست
کھائی ہے اَور مَیں اُس کی سلطنت کے تخت پر بیٹھا ہُوں ○ اِس ۵۴
لئے آؤ ہم آپس میں عہدِ رفاقت باندھیں اَور تُو مُجھے اپنی بیٹی
بیاہ دے اَور مَیں تیرا داماد بن جاؤں گا۔ اَور مَیں تُجھے اَور اُسے
بھی تیرے لائق تحائف عطا کرُوں گا'' ○

اَور بُطلماؤس بادشاہ نے جواب میں کہا کہ ۵۵
''مُبارک ہے وہ دِن جس میں تُو اپنے اَجداد کے مُلک میں واپس

۵۶ آیا اَور اُن کے تختِ سلطنت پر جلُوس فرما ہُوا ۝ پس مَیں تیرے لئے وہ کرُوں گا جو تُو نے لِکھا ہے۔ لیکن تُو بُطلما ئیس میں آ کر میری مُلاقات کرتا کہ ہم ایک دُوسرے کو دیکھیں اَور مَیں تُجھے تیرے کہے کے مُطابِق داماد بناؤُں گا'' ۝

۵۷ اَور بُطلماؤس اپنی بیٹی کلوپطرہ کو ساتھ لے کر مِصر سے روانہ ہُوا۔ اَور سَنہ ایک سَو باسٹھ میں بُطلما ئیس میں داخِل ہُوا ۝

۵۸ سِکندر بادشاہ بھی اُس کے اِستقبال کو وہیں گیا ہُوا تھا۔ اَور اُس نے اپنی بیٹی کلوپطرہ اُسے عطا کر دی اَور اُس نے بُطلما ئیس میں شاہانہ دستُور کے مُطابِق بڑی شان و شوکت سے اُس کا بیاہ کِیا ۝

۵۹ اَور سِکندر بادشاہ نے یوناتان کو لِکھا کہ اُس کی مُلاقات ۶۰ کے لئے آئے ۝ وہ دُھوم دھام کے ساتھ بُطلما ئیس کو گیا۔ اَور دونوں بادشاہوں سے مُلاقات کی اَور اُنہیں اَور اُن کے مُصاحبوں کو چاندی اَور سونا اَور بہُت سے تحائف دیئے اَور دونوں کی نظر ۶۱ میں مقبُولِیّت پائی ۝ اَور اِسرائیل میں سے مَردانِ وبال اَور خبیث اشخاص نے اُس کے خلاف جمع ہو کر اُس پر اِلزام لگایا لیکن ۶۲ بادشاہ نے اُن کی طرف توجُّہ نہ کی ۝ بلکہ فرمایا کہ یوناتان کے کپڑے اُتارے جائیں اَور اُسے اَرغوانی خِلعت پہنائی جائے۔ ۶۳ پس یُوں ہی ہُوا ۝ اَور بادشاہ نے اُسے اپنے پاس بِٹھایا۔ اَور اپنے اُمراء سے کہا۔ کہ ''اِس کے ساتھ شہر کے بیچ میں جاؤ اَور اِعلان کر دو کہ کوئی شخص کسی بھی اَمر میں اِس کی شِکایت نہ کرے ۶۴ یا کسی بھی وجہ سے اُسے نہ ستائے'' ۝ تو جب اِلزام لگانے والوں نے دیکھا کہ اُس کی کِس قدر علانیہ عزّت ہوتی ہے اَور کہ وہ ۶۵ اَرغوان سے مُلبّس ہے تو وہ سب کے سب بھاگ گئے ۝ اَور بادشاہ نے اُسے یہ عزّت بھی بخشی کہ اُس کا نام خاص مُصاحبوں ۶۶ میں درج کِیا جائے اَور اُسے سِپہ سالار اَور ناظم مُقرّر کِیا ۝ اَور یوناتان صحیح سلامت بخُوشی یرُوشلیم میں لَوٹ آیا ۝

دِیمیتریُس الثّانی سے جنگ

۶۷ سَنہ ایک سَو پینسٹھ میں دِیمیتریُس بِن دِیمیتریُس کریت سے اپنے آبائی مُلک میں آیا ۝
۶۸ اَور سِکندر یہ سُن کر بڑی فِکر مندی کے ساتھ اَنطاکیہ کو واپس آیا ۝
۶۹ اَور دیمیتریُس نے اَپلُونِیُس کو عبر کا حاکم مُقرّر کیا جس نے ایک بڑا لشکر جمع کِیا اَور یَبنہ کے قریب خیمہ زن ہو کر کاہِنِ اعظم ۷۰ یوناتان کو کہلا بھیجا کہ ۝ ''سِوائے تیرے ہماری برابری کوئی نہیں کرتا اَور تیرے باعِث مَیں جائے تمسخُر و توہین بنتا ہُوں۔ تُو کِس لئے پہاڑوں میں ہمارے خلاف اپنی طاقت دکھاتا ۷۱ ہے؟ ۝ اگر تُجھے اپنے لشکر پر کُچھ بھروسا ہے تو میدان میں ہمارے مُقابلے میں اُتر آ۔ تو ہم یہاں باہم لڑائی کریں گے۔ میرے ۷۲ ساتھ شہروں کی طاقت ہے ۝ پُوچھ اَور معلُوم کر کہ مَیں کون ہُوں۔ اَور وہ کون ہیں جو میری مدد کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ تُو ہمارے سامنے ٹھہر نہیں سکتا کیونکہ تیرے باپ دادا نے اپنے ۷۳ ہی مُلک میں دو دفعہ شِکست کھائی ۝ پس اَب بھی تیری طاقت نہ ہوگی کہ اِس میدان میں جہاں نہ پتّھر نہ سنگریزہ اَور نہ جائے پناہ ہے تُو رسالے اَور اِتنے بڑے لشکر کے سامنے ٹھہر سکے'' ۝

۷۴ جب یوناتان نے اَپلُونِیُس کی یہ باتیں سُنیں تو غُصّے سے مُضطرِب ہُوا۔ اُس نے دس ہزار آدمیوں کو مُنتخب کِیا۔ اَور یرُوشلیم سے کُوچ کِیا اَور اُس کا بھائی شمعُون بھی اُس کی ۷۵ مدد کے لئے اُس کے ساتھ آ مِلا ۝ اَور اُنہوں نے یافا کے مُقابِل خَیمے کھڑے کئے لیکن وہاں کے لوگوں نے اُس کے سامنے پھاٹک بند کر لئے کیونکہ اَپلُونِیُس کی طرف سے وہاں حراستی ۷۶ فوج رہتی تھی لیکن جب وہ حملہ آور ہوئے ۝ تو شہر کے رہنے والوں نے خوفزدہ ہو کر پھاٹک کھول دیئے اَور یوناتان نے یافا پر قبضہ کر لِیا ۝

۷۷ جب اَپلُونِیُس کو خبر پہُنچی تو اُس نے تین ہزار سَوار اَور بڑا لشکر لے کر کُوچ کِیا اَور اشدود کی راہ لی۔ گویا کہ وہاں کا سفر کر رہا ہے پِھر ناگہاں میدان کا رُخ کر لِیا۔ کیونکہ اُس کے ۷۸ ساتھ بہُت سے سوار تھے جِن پر اُس کا بھروسا تھا ۝ اَور یوناتان اُس کے پیچھے اشدود کی طرف آیا اَور لشکروں کی لڑائی چِھڑ گئی ۝ ۷۹ اَپلُونِیُس نے اُن کے پیچھے ایک ہزار سوار پوشیدہ کر رکھّے تھے ۝ ۸۰ لیکن یوناتان کو معلُوم تھا کہ میرے پیچھے کمین لگی ہے۔ سَواروں نے اُس کے لشکر کو گھیر لِیا اَور صُبح سے شام تک لوگوں پر تیر چلاتے ۸۱ رہے ۝ پر لوگ یوناتان کے حُکم کے مطابِق قائم رہے اَور اُن

۸۲ کے گھوڑے تھک گئے۞ تب شمعُون نے اپنے لشکر کو لڑائی میں
ڈال دِیا اَور پیادوں پر حملہ آور ہُوا۔ اَور اُنہوں نے رسالہ کے
بے بس ہو جانے کی وجہ سے شِکست کھائی اَور بھاگ نِکلے۞
۸۳ رسالہ میدان میں پراگندہ ہو گیا اَور فراری اشدود تک بھاگ
گئے اَور بَیت داجون میں داخِل ہُوئے تاکہ اپنے بُت کے
۸۴ مندر کی پناہ لے کر اپنی جان بچائیں۞ لیکن یونا تان نے
اشدود اَور آس پاس کے قصبوں کو جلا دِیا۔ اَور مال و متاع لُوٹ
لِیا۔ اَور داجون کے مندر کو مع وہاں کے تمام پناہ گیروں کے
۸۵ آگ کے حوالے کر دِیا۞ تلوار سے مارے ہُوؤں اَور آگ
۸۶ سے جلائے ہُوؤں کی تعداد تقریباً آٹھ ہزار تھی۞ بعد اُس کے
یونا تان آگے بڑھا اَور اشقلون کے مُقابل آ اُترا اَور اُس شہر
کے لوگ اُس کے اِستقبال کو نِکلے اَور اُس کی بڑی عِزّت کی۞
۸۷ اَور یونا تان اپنے ساتھیوں سمیت جِن کے پاس لُوٹ کا بڑا
مال تھا یرُوشلیم کو واپس آیا۞
۸۸ جب سِکندر بادشاہ نے اِن واقعات کی خبر سُنی تو اُس
۸۹ نے یونا تان کی اَور بھی عِزّت افزائی کی۞ اُس نے اُسے ایک
طِلائی تمغہ بھیجا جیسا فقط شاہی خاندان کے اراکین کو دِیا جاتا
تھا اَور اُس نے اُسے عِقرون اَور اُس کی تمام نواحی کی مِلکیّت
عطا کر دی +

باب ۱۱

سِکندر بالس کی شِکست

۱ شاہِ مصر نے ساحِل کی ریت کے
شُمار کی مانند ایک لشکر اَور بہُت سے جہاز جمع کِئے اَور چاہا کہ مکر
سے سِکندر کی مملکت پر غلبہ حاصِل کرے اَور اُسے اپنی مملکت
۲ کے ساتھ مِلا لے۞ وہ صُلح آمیز باتیں کرتا ہُوا سُوریا میں داخِل
ہُوا اَور شہروں کے باشِندوں نے اُس کے لِئے پھاٹک کھول
دِیئے اَور اُس کا اِستقبال کِیا کیونکہ سِکندر بادشاہ نے اُسے
۳ قبُول کرنے کا حُکم دِیا تھا اِس لِئے کہ وہ اُس کا سُسر تھا۞ لیکن
جس جس شہر میں بطلماؤس داخِل ہوتا تھا وَہیں وہ حراستی فوج
چھوڑ دیتا تھا۞ ۴ جب وہ اشدود کے قریب آیا تو اُسے داجون کا
جَلا ہُوا مندر اَور اشدود اَور اُس کی نواحی کے کھنڈرات اَور
بکھری ہوئی لاشیں اَور اُن کے جُھلسے ہُوئے اجسام دِکھائے
گئے جو لڑائی میں جلائے گئے تھے اَور جِن کے اُس کی راہ کے
کِنارے ہی تودے لگائے ہُوئے تھے۞ ۵ اَور بادشاہ سے بیان
کِیا گیا کہ یونا تان نے کیا کیا کِیا تھا تاکہ وہ اُسے بُرا سمجھے لیکن
بادشاہ خاموش رہا۞

۶ اَور یونا تان دُھوم دھام کے ساتھ بادشاہ کے اِستقبال
کے لِئے یافا میں پُہنچا اَور اُنہوں نے ایک دُوسرے کو سلام کِیا۔
اَور وَہیں رات کاٹی۞ ۷ بعد اِس کے یونا تان بادشاہ کے ساتھ
اُس دریا تک گیا جِسے اَلوتارس کہتے ہیں۔ اَور پھر یرُوشلیم کو
واپس چلا گیا۞

۸ یُوں بطلماؤس بادشاہ نے سمندر کے شہروں پر سلوقیہ
ساحلی تک قبضہ کر لیا اَور اُس نے سِکندر کے خلاف بدمنصُوبے
باندھے۞ ۹ اَور اِس لِئے دیمیترِیُس کو ایلچیوں کے ہاتھ یُوں
کہلا بھیجا کہ آؤ ہم آپس میں عہد باندھیں اَور مَیں اپنی بیٹی جو
سِکندر کے پاس ہے تُجھے دُوں گا اَور تُو اپنے باپ کی مملکت پر
مُسلّط ہو گا۞ ۱۰ کیونکہ مُجھے افسوس ہے کہ مَیں نے اپنی بیٹی اُسے
دی اِس لِئے کہ اُس نے میرے قتل کا قصد کِیا ہے۞ ۱۱ اُس نے
اُس پر یہ تُہمت اِس لِئے لگائی۔ کیونکہ اُسے اُس کی سلطنت کا
لالچ تھا۞ ۱۲ اُس نے اپنی بیٹی لَوٹا لی۔ اَور دیمیترِیُس کو دے دی
اَور سِکندر سے قطع تعلّق کر لِیا اَور وہ علانیہ دُشمن بن گئے۞
۱۳ بطلماؤس انطاکیہ میں داخِل ہُوا۔ اَور اُس نے اپنے سر پر آسیہ کا
تاج بھی رکھّا۔ یُوں اُس نے دو تاج پہنے ایک مصر کا اَور
ایک آسیہ کا۞

۱۴ اُس وقت سِکندر بادشاہ کِلیکیہ میں تھا کیونکہ وہاں
کے لوگوں نے بغاوت کی تھی۞ ۱۵ لیکن سِکندر یہ خبر سُن کر اُس
سے لڑنے کے لِئے آیا۔ بطلماؤس نے بھی خرُوج کِیا اَور بھاری
لشکر کے ساتھ اُس کے مُقابلے میں آیا اَور اُسے شِکست دی۞
۱۶ تب سِکندر عرب کو بھاگ گیا۔ تاکہ وہاں پناہ لے اَور بطلماؤس

۱۷ بادشاہ ظفریاب ہُوا○ اَور زبدی آیل عربی نے سِکندر کا سر کاٹا
۱۸ اَور اُسے بُطلماؤس کے پاس بھیج دیا○ اَور تیسرے دِن بُطلماؤس بادشاہ بھی مر گیا اَور جو جراستی فوجیں اُس نے قلعوں میں رکھّی تھیں وہ وہاں کے لوگوں کے ہاتھ سے ہلاک ہو گئیں○
۱۹ یُوں سنہ ایک سَو ستاسٹھ میں دیمیتریُس بادشاہ ہُوا○

یوناتان اَور دیمیتریُس کی صلح

۲۰ اُنہی دِنوں میں یوناتان نے یہُودیہ کے آدمیوں کو جمع کیا تاکہ یرُوشلیِم کے قلعہ کو فتح کرے
۲۱ اَور اُس نے اُس کے خلاف بہُت سے منجنیق لگا دیئے○ تب بعض بے دِین جو اپنی اُمّت سے نفرت کرتے تھے بادشاہ کے پاس گئے اَور اُسے خبر دی کہ یوناتان قلعہ کا مُحاصرہ کر رہا ہے○
۲۲ جب اُسے یہ خبر پُہنچی تو اُسے بہُت غُصّہ آیا۔ وہ فوراً روانہ ہو کر بُطلمائیس کو گیا اَور یوناتان کو لِکھا کہ قلعہ کا مُحاصرہ ہٹالے اَور جِتنی جلدی ہو سکے گُفت و شُنید کے لئے بُطلمائیس آ کر میری
۲۳ مُلاقات کرے○ یوناتان نے یہ خبر پا کر حُکم دِیا کہ مُحاصرہ برقرار رہے اَور اُس نے اِسرائیل میں سے اپنے ہمراہ بعض بزُرگ
۲۴ اَور کاہِن مُنتخب کئے اَور اپنی جان ہتھیلی پر رکھ لی○ وہ چاندی اَور سونا اَور پوشاکیں اَور بہُت سے اَور تحائف ساتھ لے کر بُطلمائیس کو بادشاہ کے پاس گیا اَور اُس کی نظر میں مقبُولیّت پائی○
۲۵ قوم میں سے کئی ایک بے دِین اُس پر بُہتان لگانے لگے○
۲۶ لیکن بادشاہ نے اُس سے وہ سلُوک کیا جو اُس کے اگلوں نے کیا تھا اَور اپنے تمام رفیقوں کے رُوبرُو اُس کی بہُت عِزّت
۲۷ کی○ اُس نے کاہِنِ اعظم کے عہدہ پر اَور اُس کے باقی ہر ایک اعزاز میں جو اُس کا تھا۔ اُسے برقرار رکھا۔ اَور اُس نے اُسے اپنے رفقائے خاص میں شمُولیّت بخشی○
۲۸ اَور یوناتان نے بادشاہ سے درخواست کی کہ یہُودیہ اَور سامرہ کے تین علاقہ جات کا ہر خراج مُعاف کیا جائے اَور
۲۹ اُس نے اُس سے تین سَو قنطار کا وعدہ کیا○ بادشاہ نے منظُور فرما لیا اَور اُس نے اِس سب کے بارے میں یوناتان کے نام مندرجہ ذیل مضمُون کا خط تحریر فرمایا○
۳۰ ”دیمیتریُس بادشاہ کی طرف سے اپنے بھائی یوناتان اَور یہُودیوں کی قوم کی خدمت میں تسلیم○
۳۱ جو خط ہم نے تُمہارے حق میں اپنے رِشتہ دار لسطانیس کو لِکھا۔ اُس کی نقل ہم تُمہاری طرف بھیجتے ہیں تاکہ تُم اُس کے مضمُون سے واقف ہو جاؤ“○
۳۲ ”دیمیتریُس بادشاہ کی طرف سے اپنے باپ لسطانیس کی خدمت میں تسلیم○
۳۳ ہم نے اِرادہ کیا ہے کہ یہُودیوں کی قوم سے جو ہمارے رفیق اَور ہمارے حقُوق کے مُحافِظ ہیں نیکی کریں گے کیونکہ ہمارے بارے میں اُن کی نیّت نیک ہے○
۳۴ ہم اُن کے لئے یہُودیہ کی حُدُود۔ اَور عفرائِن اَور لُود اَور رامہ کے وہ تین علاقہ جات مُقرّر کرتے ہیں۔ یہ سامرہ میں سے اپنی تمام نواحی سمیت اُن سب کے لئے یہُودیہ میں شامل کئے گئے ہیں جو یرُوشلیِم میں قُربانی گُزرانتے ہیں۔ بعوض اُس ادائیگی کے جو پہلے بادشاہ ہر برس زمین کی پیداوار اَور درختوں کے پھل سے اُن سے وصُول کیا کرتا تھا○
۳۵ اَور اُن سے جو ہمارا باقی حق ہے۔ یعنی دہ یکیاں اَور محصُول اَور نمک کے تالابوں کی آمدنی اَور حقُوقِ دولت۔ ہم آئندہ کے لئے یہ سب کُچھ چھوڑ دیتے ہیں○
۳۶ اِن تمام رعایات میں سے نہ اَب نہ آئندہ کسی کی تنسیخ ہو گی○
۳۷ اَور اَب اِس فرمان کی ایک نقل کرواجو یوناتان کو دی جائے۔ اَور کوہِ مُقدّس پر نُمایاں جگہ میں لگائی جائے“○

ترُوفون کی بغاوت

۳۸ جب دیمیتریُس بادشاہ نے دیکھا کہ مُلک میرے زیرِ ہدایت ہے۔ پُر امن ہے اَور کہ میری مُخالفت کہیں نہیں ہوتی تو اُس نے اپنے تمام فوجیوں کو اُن کی اپنی اپنی جگہ بھیج دِیا۔ ماسوائے اُن پردیسیوں کی فوج کے جنہیں اُس نے جزائر اَقوام میں بھرتی کیا تھا۔ اِس سبب سے وہ تمام فوجیں جو پہلے اُس کے اَجداد کی تھیں اُس کی مُخالف ہو گئیں○
۳۹ اَور ترُوفون جو قدیم سے سِکندر کا طرف دار تھا جب اُس نے دیکھا کہ تمام فوجیں دیمیتریُس کے خلاف کُڑکُڑاتی ہیں تو یملکُو عربی کے پاس گیا جو سِکندر کے چھوٹے لڑکے انطاکُس کی پرورش کرتا تھا○
۴۰ اَور اُس نے اُس سے اِصرار کیا کہ یہ میرے حوالے کر دِیا جائے تاکہ اپنے باپ کی جگہ بادشاہ ہو۔ اَور اُسے وہ سب کُچھ بتایا جو دیمیتریُس نے کیا تھا۔ اَور کہ اِسی سبب

سے فوجوں میں اُس سے عداوت ہے اَور وہ وہاں بُہت عرصے تک ٹھہرا رہا۝

۴۱ اَور یونا تان نے دیمیتریُس کے پاس قاصد بھیجے جو درخواست کریں کہ یرُوشلیم کے قلعہ اَور دیگر حِصاروں سے جراسّی فوجوں کو ہٹا لے اِس لئے کہ وہ ہر وقت اِسرائیل پر حملہ ۴۲ کرتے رہتے تھے۝ اَور دیمیتریُس نے یونا تان کو کہلا بھیجا کہ مَیں تیرے لئے اَور تیری قوم کے لئے نہ صرف یہ کرُوں گا بلکہ جب مُجھے موقع مِلے گا تو تیری اَور تیری قوم کی اَور بھی عزّت افزائی ۴۳ کرُوں گا۝ لیکن اِس وقت تیرے لئے بہتر کام یہ ہے کہ تُو میری مدد کے لئے آدمی بھیج کیونکہ میری تمام فوجوں نے مُجھے ۴۴ چھوڑ دِیا ہے۝ تب یونا تان نے اَنطاکیہ میں تین ہزار دلیر جنگجُو بھیجے۔ جب یہ بادشاہ کے پاس پُہنچے۔ تو بادشاہ اُن کے آنے سے بُہت خُوش ہُوا۝

۴۵ شہر کے باشِندے شہر کے مرکز میں جمع ہو گئے اَور تقریباً ایک لاکھ بیس ہزار آدمی بادشاہ کی جان کے خواہاں تھے۝ ۴۶ بادشاہ نے محل میں پناہ لے رکھّی تھی اَور شہر کے باشِندوں نے ۴۷ شہر کی راہوں پر قبضہ کر لیا اَور حملہ آور ہو گئے۝ تب بادشاہ نے یہُودیوں کو مدد کے لئے بُلایا تو وہ سب کے سب اُس کے پاس اِکٹھے ہُوئے پھر وہ پُورے شہر میں پھیل گئے۔ اَور اُنہوں نے ۴۸ اُس روز شہر کے تقریباً ایک لاکھ آدمیوں کو قتل کر دِیا۝ اَور شہر کو جلا دِیا۔ اَور اُس روز بُہت سا اَثاثہ لُوٹ لیا اَور یُوں بادشاہ کو بچایا۝ ۴۹ جب شہر کے باشِندوں نے دیکھا کہ یہُودی شہر پر غلبہ پا کر جو چاہتے ہیں سو کرتے ہیں تو اُن کا دِل پریشان ہو گیا اَور وہ بادشاہ ۵۰ کے پاس چِلّائے اَور اُس سے مِنّت کر کے کہنے لگے کہ۝ ہم سے صُلح کر اَور یہُودیوں کو ہم پر اَور شہر پر اَور حملہ نہ کرنے دے۝ ۵۱ اُنہوں نے ہتھیار ڈال دیئے اَور صُلح کر لی۔ مگر یہُودیوں نے بادشاہ کے سامنے اَور اُس کی مُملکت کے تمام باشِندوں کے سامنے بڑی عزّت پائی اَور سلطنت میں شُہرت حاصل کر کے اَور بُہت سی غنیمت کا مال لے کر یرُوشلیم کو واپس آ گئے۝

۵۲ اَور دیمیتریُس بادشاہ سلطنت پر جلُوس فرما ہُوا اَور مُلک اُس کے سامنے پُر اَمن تھا۝ ۵۳ اَور وہ اپنے سب وعدوں سے پھر گیا اَور یونا تان کی طرف سے بدل گیا اَور جو فائدہ اُس نے اُس سے اُٹھایا تھا اُس کا اُلٹا بدلہ دِیا اَور اُسے بُہت تنگ کِیا۝

یونا تان اَنطاکُس ششم کا طرفدار

۵۴ اِن واقعات کے بعد ترُوفون اَنطاکُس کو ساتھ لے کر واپس آیا۔ جو چھوٹا سا لڑکا تھا۔ وہ سلطنت کرنے لگا اَور اُس نے تاج پہنا۝ ۵۵ اَور جِتنی فوجیں دیمیتریُس نے معزُول کی تھیں وہ سب کی سب اُس کے پاس جمع ہو گئیں اَور دیمیتریُس سے لڑائی کی تو وہ شِکست کھا کر بھاگا۝ ۵۶ ترُوفون نے ہاتھیوں پر قبضہ کر لیا۔ اَور اَنطاکیہ کو فتح کر لیا۝ ۵۷ تب لڑکے اَنطاکُس نے یونا تان کو یُوں لِکھا کہ ”مَیں تُجھے کاہنِ اعظم کے عہدہ پر برقرار رکھتا ہُوں اَور تُجھے چار علاقہ جات پر مُقرّر کرتا ہُوں اَور تُو بادشاہ کے رفیقوں میں شمُولیّت پائے گا“۝ ۵۸ اَور اُس نے اُس کے پاس طِلائی ظرُوفِ دسترخوان بھیجے اَور اُسے اِجازت دی۔ کہ طِلائی جام میں پیئے اَور اَرغوان سے مُلبّس ہو اَور طِلائی تمغہ پہنے۝ ۵۹ اَور اُس نے اُس کے بھائی شمعُون کو عقبۂ صُور سے لے کر مِصر کی سرحد تک حاکم مُقرّر کِیا۝ ۶۰ اَور یونا تان روانہ ہُوا اَور عبر کے شہروں کی گشت کرنے لگا۔ اَور سُوریا کا پُورا لشکر اُس کی مدد کے لئے اُس سے مِل گیا اَور وہ اشقلون کو آیا جہاں کے باشِندوں نے عزّت کے ساتھ اُس کا اِستقبال کِیا۝ ۶۱ وہاں سے وہ غزّہ کو گیا۔ اَور چُونکہ اہلِ غزّہ نے اُس کے سامنے پھاٹک بند کر دیئے اِس لئے اُس نے اُس کا محاصرہ کر لیا اَور اُس کا گرد و نواح آگ سے جلا دِیا اَور لُوٹ لیا۝ ۶۲ تب اہلِ غزّہ نے یونا تان سے امان چاہی اَور اُس نے اُن سے صُلح کی اَور اُن کے اُمراء کے فرزندوں کو یرغمال میں لے لیا اَور اُنہیں یرُوشلیم کو بھیج دِیا۔ اِس کے بعد اُس نے دمشق تک مُلک کی گشت کی۝

۶۳ تب یونا تان کو خبر پُہنچی کہ دیمیتریُس کے سپہ سالار بھاری لشکر کے ساتھ جلیل کے قادیش میں پُہنچے ہیں اَور اِرادہ کرتے ہیں کہ مُجھے میری تدبیر سے روک دیں۝ ۶۴ اَور اُس نے

اُن کے خلاف کُوچ کِیا۔
لیکن اُس نے اپنے بھائی کو مُلک میں پیچھے چھوڑا ○
۶۵ اَور شمعُوؔن نے بیت صُور کا مُحاصرہ کِیا اَور بہُت عرصے تک اُس کے
۶۶ خلاف لڑتا اَور اُس کے حامیوں کو گھیرے رہا ○ اُنہوں نے پھر
اُس سے امان کی درخواست کی تو اُس نے صُلح کی اَور اُنہیں وہاں
سے خارِج کر دِیا اَور شہر پر قبضہ کر کے اُس میں حِراستی فوج رکھّی ○
۶۷ اَور یونا تاؔن اَور اُس کا لشکر جنّاسرؔت کی جِھیل کے
پاس خیمہ زن ہُوئے اَور علی الصبّاح حاصُور کے میدان میں
۶۸ پُہنچے ○ اَور دیکھ، اجنبیوں کی فوج اُن کے مُقابلے میں میدان
میں آ پڑی جِنہوں نے اُن کے خلاف پہاڑ میں کمِین بھی بٹھائی
۶۹ تھی تو یہ اُن کے خلاف حملہ آور ہُوئے ○ اَور گھات والے بھی
۷۰ اپنی کمِین گاہ سے جھپٹے اَور لڑائی میں شامِل ہُوئے ○ اَور یونا تاؔن
کے سب آدمی بھاگ گئے اَور سوائے مَتّتیاؔہ بِن اَب شالوم
۷۱ اَور یہُودہ بِن حلفائی سِپہ سالاروں کے کوئی باقی نہ رہا ○ تب
یونا تاؔن نے اپنے کپڑے پھاڑے اَور اپنے سر پر گرد ڈالی اَور دُعا
۷۲ کی ○ پھِر دوبارہ لڑنے لگا اَور اُنہیں شِکست دی یہاں تک کہ وہ
۷۳ بھاگ نِکلے ○ وہ آدمی جو بھاگ گئے تھے یہ دیکھ کر لَوٹ آئے
اَور اُنہوں نے اُس کے ساتھ دُشمن کا تعاقُب اُن کی اُس لشکر گاہ
۷۴ تک کِیا جو قادیشؔ میں تھی اَور وہ وہاں خیمہ زن ہُوئے ○ اُس
روز اجنبیوں میں سے تقریباً تین ہزار مرد ہلاک ہُوئے۔
اَور یونا تاؔن یرُوشلیِم کو واپس چلا گیا +

باب ۱۲

۱ | رُوؔما اَور اِسپرؔطہ سے عہد | جب یونا تاؔن نے دیکھا کہ
میرے لئے موقع مُوافِق ہے تو اُس نے بعض آدمیوں کو چُن لِیا
اَور اُنہیں رُوما میں بھیجا تاکہ جو عہدِ رفاقت اُن کے ساتھ تھا
۲ اُس کی تصدِیق و تجدِید کی جائے ○ اَور اُس نے اِسپرطہ اَور دوسری
جگہوں میں بھی اِس مطلب کے خط بھیجے ○
۳ پس وہ رُوؔما میں چلے گئے اَور مجلِس میں داخِل ہُوئے
اَور کہنے لگے کہ ہم کاہِنِ اَعظم یونا تاؔن اَور یہُودیوں کی قوم کی
طرف سے اِس مقصد سے بھیجے گئے ہیں کہ رفاقت اَور عہدِ تعاون
۴ کو ویسے ہی تازہ کریں جیسے کہ یہ پہلے تھے ○ اُنہوں نے اُنہیں
جگہ جگہ کے حاکموں کے لئے خط دیئے تاکہ وہ اُنہیں سلامتی
سے مُلک یہُوؔدہ میں جانے دیں ○
۵ یہ اُس خط کی نقل ہے جو یونا تاؔن نے اہلِ اِسپرؔطہ کو
لِکھا ○
۶ "کاہِنِ اَعظم یونا تاؔن اَور بزُرگانِ اُمّت اَور کاہِنوں
اَور دیگر عوام یہُوؔدہ کی طرف سے اپنے بھائیوں اہلِ اِسپرؔطہ کی
۷ خدمت میں تسلیم ○ مُدّت ہوگئی ہے کہ اریوؔس کی طرف سے جو
تُم میں بادشاہی کرتا تھا۔ اونیاؔہ کاہِنِ اَعظم کے نام ایک خط
لِکھا گیا تھا جِس میں یہ کہا گیا تھا کہ ہم تُمہارے بھائی ہیں۔ جیسے
۸ کہ خط کی مندرجہ ذیل نقل سے صاف ظاہر ہے ○ اَور اونیاؔہ
نے ایلچی کے ساتھ عِزّت سے مُلاقات کی اَور اُس خط کو قبُول
۹ کِیا جِس میں عہدِ تعاون و رفاقت کا ذِکر تھا ○ اگرچہ ہمیں اِس کی
حاجت نہیں ہے کیونکہ ہماری تسلّی اُن مُقدّس کِتابوں میں ہے
۱۰ جو ہمارے پاس ہیں ○ تو بھی ہم نے یہ مُناسِب سمجھا کہ ایلچی
بھیج کر برادرانہ عہدِ رفاقت کی تجدِید کریں ایسا نہ ہو کہ ہم آپس
میں اجنبی سمجھے جائیں کیونکہ جب تُم نے ہمیں لِکھا تھا اُسے
۱۱ کافی مُدّت گُزر چُکی ہے ○ ہم تو بِلا ناغہ ہر وقت اپنی عیدوں اَور
باقی ایّامِ مفرُوضہ کے موقعوں پر اپنی قُربانیوں میں جو ہم
گُزرانتے ہیں اَور اپنی دُعاؤں میں تُمہیں یاد رکھتے ہیں جِس
۱۲ طرح بھائیوں کو یاد رکھنا لائق اَور مُناسِب ہے ○ اَور تُمہاری
۱۳ عظمت ہماری خُوشی ہے ○ لیکن ہمیں بہُت سی مُصیبتوں اَور
بہُت سی لڑائیوں نے گھیرے رکھّا۔ کیونکہ ہمارے اِردگرد کے
۱۴ بادشاہ ہم سے جنگ کرتے رہے ○ پھِر بھی ہم نے اُن لڑائیوں
کے سبب سے نہ تُم پر اَور نہ اپنے مُعاہِدین اَور رُفقا میں سے کِسی
۱۵ اَور پر بوجھ ڈالنا مُناسِب سمجھا ○ کیونکہ آسمان سے ہمیں ایسی مدد
مِلتی ہے جو ہمیں رِہا کرتی ہے۔ اِس سے ہم اپنے دُشمنوں سے
چُھڑائے گئے۔ اَور ہم نے اپنے مُخالِفوں کو پست کِیا ہے ○

۱۶ اَب ہم نے نُومانیُس بن اَنطاکُس اَور اَنتیتروس بن یاسُون کو
چُن لیا۔ اَور اُنہیں اہلِ رُوما کے پاس بھیجا ہے تاکہ اُس گزشتہ
۱۷ رفاقت اَور عہدِ تعاون کو جو ہم میں قائم تھا تازہ کریں۝ اَور ہم
نے اُنہیں حُکم دِیا ہے کہ تُمہارے پاس بھی جائیں اَور تُمہیں سلام
کہیں اَور ہمارا خط تُمہیں دیں۔ جس میں برادرانہ رفاقت کی
۱۸ تجدِید کا ذِکر ہے۝ پس اگر تُم ہمیں اُس کا جواب دو گے تو نہایت
اچھا کام کرو گے"۝

۱۹ اَور اُس خط کی نقل یہ ہے جو اونیّاہ کو بھیجا گیا تھا۝

۲۰ "اہلِ اَسپرطہ کے بادشاہ اَریُوس کی طرف سے اونیّاہ
۲۱ کاہنِ اَعظم کی خدمت میں تسلیم۝ اہلِ اَسپرطہ اَور یہُودیوں کی
بابت ایک تحریر میں یہ پایا گیا کہ وہ بھائی ہیں اَور کہ دونوں اِبراہیم
۲۲ کی نسل سے ہیں۝ چُونکہ ہمیں یہ معلُوم ہو گیا ہے اِس لئے تُم
۲۳ اچھا کرو گے اگر ہمیں اپنی خیریت کا خط لکھو گے۝ اَور ہم اپنی
طرف سے یہ بھی لکھتے ہیں کہ تُمہارے مواشی اَور تُمہاری جائیداد
ہماری ہیں اَور جو ہماری ہے وہ تُمہاری ہے۔

اِس لئے ہم نے حُکم دِیا ہے کہ یہ باتیں تُمہیں پہنچا دی
جائیں"۝

۲۴ **مختلف فتُوحات** اَور یوناتان کو خبر پہنچی کہ دِیمیتریُس کے
سِپہ سالار پہلے سے بھی بڑا لشکر لے کر پھر جنگ کرنے کے
۲۵ لئے آئے ہیں۝ تو وہ یرُوشلیم سے روانہ ہُؤا اَور حمات کے
علاقے تک اُن کے مُقابلے کو گیا کیونکہ وہ اُنہیں اپنے مُلک
۲۶ میں داخل ہونے کی مُہلت دینا نہیں چاہتا تھا۝ اَور اُس نے
اُن کی لشکر گاہ میں جاسُوس بھیجے جو واپس آ کر خبر لائے۔ کہ وہ
۲۷ اِرادہ کر رہے ہیں کہ رات کے وقت اُن پر حملہ کریں۝ جب
سُورج ڈُوب گیا تو یوناتان نے اپنے ساتھیوں کو حُکم دِیا کہ
بیدار اَور مُسلح اَور رات بھر لڑائی کے لئے تیار رہیں اَور اُس نے
۲۸ لشکر گاہ کے اِردگرد پہرے دار مُقرر کر دیئے۝ لیکن جب
دُشمن نے سُنا کہ یوناتان اَور اُس کے ساتھی لڑائی کرنے کو تیار
ہیں۔ تو اُن کے دِل خوفزدہ اَور لرزاں ہو گئے۔ اَور اُنہوں نے
۲۹ اپنی لشکر گاہ میں کئی ایک جگہ میں آگ جلائی۝ اَور یوناتان اَور
اُس کے ساتھیوں نے صُبح تک کُچھ نہ جانا کیونکہ آگ کی روشنی
اُنہیں نظر آتی رہی۝ ۳۰ اُس کے بعد یوناتان نے اُن کا تعاقب تو
کیا لیکن اُن تک پُہنچ نہ سکا کیونکہ وہ دریائے الُوتارُوس کے پار
جا چُکے تھے۝

۳۱ تب یوناتان اُن عربیوں پر حملہ آور ہُؤا جو زبدی کہلاتے
ہیں اَور اُس نے اُنہیں شِکست دے کر اُن کا مال اسباب لُوٹ
لیا۝ ۳۲ اَور وہاں سے کُوچ کر کے وہ دمشق کو گیا اَور اُس تمام علاقے
کی گشت کی۝

۳۳ اَور شمعُون نے بھی خرُوج کیا اَور اَشقلُون اَور قریب
کے حِصاروں تک گیا اَور وہاں سے یافا کی طرف مُڑا اَور اُس
پر قبضہ کر لیا۝ ۳۴ کیونکہ اُس نے سُنا کہ وہ یہ اِرادہ کر رہے ہیں کہ
حِصار کو دِیمیتریُس کے مُعاونوں کے سپُرد کر دیں اِس لئے اُس
نے وہاں حِفاظت کے لئے حراستی سپاہ مُتعیّن کر دی۝

۳۵ یوناتان نے واپس آ کر بزُرگانِ قوم کو جمع کیا اَور اُن کے
ساتھ مشورت کی کہ یہُودیہ میں حِصار تعمیر کئے جائیں۝ ۳۶ اَور
یرُوشلیم کی فصیل اَور بھی اُونچی کر دی جائے اَور قلعہ اَور شہر کے
درمیان اُونچا دَمدمہ بنایا جائے تاکہ وہ شہر سے جُدا ہو جائے اَور
اُس سے الگ رہے یہاں تک کہ خرید و فروخت بھی ہو نہ سکے۝
۳۷ پس وہ شہر کی تعمیر کرنے پر مُتفق ہوئے اَور اُس دِیوار کا بھی ایک
حِصّہ گر گیا تھا جو مشرق کی طرف کی وادی پر ہے اَور اُنہوں نے
اُس محلّہ کو تعمیر کیا جسے کفنتا کہتے ہیں۝ ۳۸ اَور شمعُون نے شفیلہ
میں حادید تعمیر کیا اَور پھاٹک اَور سیخیں لگا کر مُستحکم کیا۝

۳۹ **یوناتان کی گرفتاری** اَور ترُوفون نے اِرادہ کیا کہ مَیں
شاہِ آسیہ بن جاؤُں اَور تاج پہنوں اَور اَنطاکُس بادشاہ پر ہاتھ
ڈالوں۝ ۴۰ لیکن اُسے خوف تھا کہ یوناتان مُجھے یہ کرنے نہ دے
گا اَور لڑائی کر کے مُجھے روکے گا اِس لئے اُس نے موقع ڈُھونڈا
کہ یوناتان کو گرفتار کر کے ہلاک کر دے۔ اَور روانہ ہو کر بیت
شان کو گیا۝ ۴۱ تب یوناتان نے اُس کے مُقابلے میں چالیس
ہزار مُنتخب جنگجُو مرد لے کر کُوچ کیا اَور بیت شان میں جا پُہنچا۝
۴۲ جب ترُوفون نے دیکھا کہ یہ بھاری لشکر لے کر آ گیا ہے تو اُس

۴۳ نے اُس کی طرف ہاتھ بڑھانے کی جُرأت نہ کی۝ بلکہ عزّت کے ساتھ اُس کا اِستقبال کیا۔ اور اپنے تمام رفیقوں کے ساتھ اُس کی مُلاقات کرائی اَور اُسے تحائف بخشے اور اپنے فوجیوں کو حُکم دِیا کہ جیسے میری اِطاعت کرتے ہو ویسے اِس کی بھی
۴۴ کرو۝ اَور اُس نے یوناتان سے کہا کہ اِن سب لوگوں کو تُو نے کِس لئے تکلیف دی درحالیکہ ہمارے درمیان لڑائی ہے ہی
۴۵ نہیں۝ پس اِنہیں اُن کے اپنے اپنے گھر روانہ کردے اَور اپنے لئے چند آدمی مُنتخب کرجو تیرے ہمراہ رہیں اَور میرے ساتھ بُطلمائیس کو چل اَور میں تُجھے وہ اور دیگر حِصار اَور باقی ماندہ فوجی اَور وہ سب جو کِسی کام پر مُتعیّن ہیں، تیرے حوالے کردُوں گا۔ پھر میں واپس چلا جاؤں گا کیونکہ میرے آنے کا
۴۶ سبب فقط یہی ہے۝ اَور اُس نے اُس کا یقین کرلیا اَور جو اُس نے کہا تھا وہی کیا اَور فوجیوں کو روانہ کر دِیا تو وہ مُلک یہُوداہ کو
۴۷ واپس چلے گئے۝ مگر اُس نے تین ہزار آدمی اپنے پاس رکھے اَور اُنہی میں سے دو ہزار جلیل میں بھیج دیئے فقط ایک ہزار اُس کے ساتھ گئے۝
۴۸ جُونہی یوناتان بُطلمائیس میں داخل ہُوا۔ اُسی وقت اہلِ بُطلمائیس نے پھاٹک بند کرلئے اَور اُسے گرفتار کرلیا اَور اُن سب کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے تلوار کی دھار سے مارا۝
۴۹ اَور ترُوفون نے پیادوں اَور سواروں کو جلیل اَور صحرائے وسیع
۵۰ میں بھیجا تاکہ یوناتان کے تمام ساتھیوں کو معدُوم کردیں۝ لیکن اُنہوں نے یہ اَفواہ سُنی کہ یوناتان اپنے ساتھیوں سمیت گرفتار اَور ہلاک ہوگیا ہے تو اُنہوں نے ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرکے اَور صفیں باندھ کر لڑنے کے لئے تیّار ہوکر کُوچ کردِیا۝
۵۱ جب تعاقُب کرنے والوں نے دیکھا کہ یہ لوگ اپنی جانوں کے لئے لڑنے کو تیّار ہیں تو وہ پھر واپس چلے گئے۝
۵۲ وہ سب صحیح سلامت مُلکِ یہُوداہ میں واپس آ گئے اَور یوناتان اَور اُس کے ساتھیوں پر نَوحہ کیا اَور بہ شِدّت خوف زَدہ
۵۳ ہُوئے اَور تمام اِسرائیل نے بڑا ماتم کیا۝ اَور آس پاس کے تمام غیرقوم آرزُومند ہُوئے کہ اُنہیں نیست و نابُود کردیں۔ کیونکہ وہ کہنے لگے کہ اَب اُن کا کوئی سِپہ سالار نہیں اَور نہ کوئی ایسا ہے جو اُن کی مدد کرے۔ پس آؤ۔ ہم اُن سے جنگ کریں اَور بنی نوعِ اِنسان کے درمیان سے اِن کا ذِکر تک مِٹا ڈالیں +

باب ۱۳

شمعُون ہادی

۱ جب شمعُون کو خبر پُہنچی کہ ترُوفون نے ایک بڑا لشکر جمع کرلیا ہے تاکہ مُلکِ یہُوداہ میں داخل ہوکر اُسے تباہ
۲ کردے۝ اَور جب اُس نے دیکھا کہ لوگ خوف زَدہ اَور
۳ لرزاں ہوگئے ہیں تو وہ یرُوشلیم کو گیا اَور لوگوں کو جمع کیا۝ اَور اُن کی حوصلہ افزائی کی اَور کہا کہ تُم جانتے ہو کہ مَیں نے اَور میرے بھائیوں اَور میرے باپ کے گھرانے نے شریعت اَور مَقدِس کے لئے کیا کُچھ کیا ہے اَور کیسی لڑائیاں اَور تکلیفیں ہم
۴ نے دیکھی ہیں۝ ہاں اِسی سبب سے میرے سب بھائیوں نے اِسرائیل کی خاطر جان دے دی اَور مَیں ہی اکیلا باقی ہُوں۝
۵ پس مُجھ سے دُور ہو کہ مَیں اپنی جان کو مُصیبت کے کِسی بھی موقع سے بچاؤں کیونکہ مَیں اپنے بھائیوں سے بہتر نہیں ہُوں۝
۶ بلکہ مَیں اپنی قوم اَور مَقدِس اَور تمام عورتوں اَور بچّوں کا اِنتقام لُوں گا کیونکہ تمام غیرقوم کینہ وَری سے ہمیں معدُوم کرنے کے لئے اِکٹھے ہُوئے ہیں۝
۷ جب لوگوں نے یہ باتیں سُنیں تب اُن کے دِلوں میں
۸ جوش آیا۝ اَور بآوازِ بُلند پُکارنے اَور کہنے لگے۔ کہ یہُوداہ اَور
۹ تیرے بھائی یوناتان کی جگہ تُو ہی ہمارا سالار ہے۝ تُو جنگ میں ہمارا ہادی ہو۔ جو کُچھ تُو ہم سے کہے گا ہم وہی کریں گے۝
۱۰ چُنانچہ اُس نے تمام جنگجُو مَرد جمع کِئے۔ اَور یرُوشلیم کی فصیل کو جلد پُورا کرنے لگا اَور اُسے چاروں طرف سے مُستحکم
۱۱ کردِیا۝ اَور اُس نے یوناتان بن اَبشالوم کو کافی لشکر کے ساتھ یافا کی طرف بھیجا۔ اَور اُس نے وہاں کے رہنے والوں کو نِکال دِیا اَور خُود وہاں رہنے لگا۝

یوناتان کی شہادت

۱۲ اَور ترُوفون بڑے لشکر کے ساتھ

بُطلمائیس سے روانہ ہُؤا۔ تا کہ مُلکِ یہُودہ میں داخل ہو۔ اَور
۱۳ اُس کے ساتھ یوناتان زیرِ حراست تھا۝ اَور شمعُون نے حادید
میں میدان کے مُقابل ڈیرا لگایا۝
۱۴ جب ترُوفون کو معلُوم ہُؤا کہ شمعُون اپنے بھائی یوناتان
کی جگہ برپا ہُؤا ہے اَور آرزُومند ہے کہ میرے ساتھ لڑائی
۱۵ کرے تو اُس نے اُسے ایلچیوں کے ہاتھ کہلا بھیجا کہ ۝ ہمارے
ہاں تیرا بھائی یوناتان اُس چاندی کے سبب سے زیرِ حراست
ہے جو اُن معاملوں کے باعِث جو اُس کے سپُرد کِئے گئے تھے
۱۶ اُس پر واجبُ الادا تھی۝ پس تُو ایک سَو قنطار چاندی اَور اُس کے
دو بیٹوں کو یرغمال میں بھیج ایسا نہ ہو کہ وہ ہم سے رہائی پا کر بغاوت
۱۷ کرے۔ پِھر ہم اُسے رہا کر دیں گے۝ اَور شمعُون نے درحالیکہ
وہ جانتا تھا کہ اُن کی باتیں مکر کی ہیں۔ تاہم رقم اَور دونوں لڑکے
بھیج دینے کا حُکم دِیا ایسا نہ ہو کہ لوگ عام طور پر اُس سے عداوت
۱۸ کریں۝ اَور کہیں کہ چُونکہ اُس نے رقم اَور دونوں لڑکے نہ بھیجے
۱۹ اِس لئے وہ مارا گیا۝ پس اُس نے لڑکے اَور ایک سَو قنطار بھیج
دیئے لیکن ترُوفون نے وعدہ خلافی کر کے یوناتان کو نہ چھوڑا۝
۲۰ اُس کے بعد ترُوفون کُوچ کر کے مُلک میں داخل
ہُؤا۔ تا کہ اُسے برباد کرے وہ اَدورہ کی راہ کو پِھرا۔ لیکن جہاں
کہیں وہ جاتا شمعُون اَور اُس کا لشکر بھی اُس کا مُقابلہ کرنے
۲۱ کے لئے وہیں پہُنچ جاتے تھے ۝ جو قلعہ میں تھے اُنہوں نے
ترُوفون کے پاس قاصد بھیجے اَور مِنّت کی کہ بیابان کی راہ سے
۲۲ ہماری طرف آ اَور ہمیں رسد پہُنچا۝ اَور ترُوفون نے اپنے تمام
رسالہ کو تیّار کیا کہ چل پڑے لیکن اُس رات اِتنی برف پڑی
کہ برف کی وجہ سے وہ چل نہ سکے اِس لئے اُس نے کُوچ کیا
۲۳ اَور جلعادیوں کے علاقے کو گیا۝ اَور جب بسکما کے قریب
۲۴ پہُنچا تو اُس نے یوناتان کو قتل کر دِیا جو وہیں دفن کیا گیا۝ تب
ترُوفون واپس لَوٹا اَور اپنے مُلک کو چلا گیا۝
۲۵ مقبرۂ مکابیین اَور شمعُون نے اپنے بھائی یوناتان کی
ہڈّیاں منگوائیں اَور اُس کے آبائی شہر مودِین میں دفنائیں ۝
۲۶ اَور تمام اِسرائیل نے اُس پر بڑا نوحہ کیا۔ اَور بہُت دِنوں تک
ماتم کرتے رہے ۝ تب شمعُون نے اپنے باپ اَور اپنے بھائیوں ۲۷
کے قبرستان پر آگے اَور پیچھے سنگِ تراشیدہ لگا کر ایک اُونچی
درگاہ تعمیر کی جو دُور تک دکھائی دیتی تھی ۝ اَور اُس نے وہیں ۲۸
اپنے باپ اَور اپنی ماں اَور اپنے چاروں بھائیوں کے لئے ایک
دوسرے کے مُقابِل سات اَہرام نصب کِئے ۝ اَور اُنہیں نقاش ۲۹
کی کاریگری سے زینت دی اَور اُن کے گرد بڑے بڑے ستُون
لگائے اَور ہمیشہ کی یادگاری کے لئے ستُونوں پر سامانِ جنگ
نقش کیا۔ اَور سامانِ جنگ کے ساتھ سُمندر کے تمام بحری
مُسافروں کے دیکھنے کے لائق جہازوں کی تصویریں بھی مُنقّش
تھیں ۝ یہ وہ درگاہ ہے جو اُس نے مودِین میں بنائی اَور جو آج ۳۰
کے دِن تک قائم ہے ۝
دیمیترِیُس الثّانی سے صُلح اَور ترُوفون نابالغ بادشاہ اَنطاکس ۳۱
سے دغابازی کے ساتھ پیش آیا اَور اُسے قتل کر دِیا ۝ اَور اُس کی ۳۲
جگہ بادشاہی کرنے لگا اَور آسیہ کا تاج اِختیار کیا اَور مُلک پر
بڑا عذاب لایا ۝ اَور شمعُون نے یہُودیہ کے حِصاروں کو تعمیر کیا ۳۳
اَور اُونچے بُرجوں اَور بڑی فصِیلوں اَور پھاٹکوں اَور سیخوں سے
اُنہیں مضبُوط کیا اَور اُس نے حِصاروں میں رسد کا ذخیرہ رکھّا ۝
تب شمعُون نے چند آدمیوں کو چُنا اَور دیمیترِیُس بادشاہ ۳۴
کے پاس بھیجا تا کہ وہ مُلک کو بَری کرے کیونکہ جو کام ترُوفون
نے کِئے تھے وہ فقط بِگاڑنے کے کام تھے ۝ اَور دیمیترِیُس بادشاہ ۳۵
نے اِن باتوں کے جواب میں مندرجہ ذیل مضمُون کا خط لکھا ۝
"دیمیترِیُس بادشاہ کی طرف سے شمعُون کاہنِ اعظم ۳۶
اَور بادشاہوں کے رفیق کی اَور بزُرگوں اَور یہُودیوں کی قوم کی
خدمت میں تسلیم ۝ سونے کا جو تاج اَور کھجُور کی ڈالی تُو نے ۳۷
ہمارے پاس بھیجی ہے وہ ہمیں مِل گئی ہے اَور ہم اِس بات پر
راغب ہیں کہ تُمہارے ساتھ پُختہ طور پر صُلح کریں اَور مُنتظِمین کو
لِکھیں کہ تُمہیں خراج سے بَری کر دیں ۝ جو کُچھ ہم تُمہارے حق ۳۸
میں مُقرّر کر چُکے ہیں وہ برقرار رہے گا اَور جو حِصار تُم نے تعمیر
کِئے ہیں وہ تُمہارے ہی رہیں گے ۝ تُو نے جو غلطی یا خطا آج ۳۹
کے دِن تک کی ہو۔ ہم اُسے بھی درگُزر کرتے ہیں اَور تُم پر جو جو

حقُوقِ دولت واجبُ الادا ہیں اَور جو اَور محصُول یرُوشلیِم میں لیا
۴۰ جاتا ہے ہم تُمہیں وہ بھی مُعاف کرتے ہیں۝اَور تُمہارے درمیان جو ہمارے جلَو داروں میں لِکھے جانے کے لائق ہیں وہ لِکھے جائیں پس ہمارے درمیان صُلح رہے"۝

یہُودیہ خود مُختار

۴۱ سَنہَ ایک سَو ستر میں غیر قوموں کا جُوا
۴۲ اِسرائیل پر سے اُتر گیا۝اَور تمسّکوں اَور بَیع ناموں کی تحریر میں لوگوں نے یُوں لِکھنا شرُوع کِیا کہ کاہنِ اَعظم اَور یہُودیوں کے سپہ سالار اَور رئیس شمعُون کے پہلے سال میں۝
۴۳ اُن دِنوں میں شمعُون نے جازر کا مُحاصرہ کِیا۔ اَور اپنی فوج سے اُسے گھیر لِیا۔ اُس نے ایک بُرج مُحاصرہ بنایا اَور اُسے شہر کے نزدِیک لایا۔ اَور ایک بُرج کو رخنہ دار کر دِیا
۴۴ اَور اُسے لے لِیا۝اِس پر وہ جو بُرجِ مُحاصرہ کے اندر تھے شہر
۴۵ کے اندر کُود پڑے تو شہر میں بڑا اِضطراب پیدا ہو گیا۝جو شہر میں تھے وہ اپنی بیویوں اَور بچّوں سمیت فصِیل پر چڑھے اَور اپنے کپڑے پھاڑے اَور بُلند آواز سے چلّا چلّا کر شمعُون سے
۴۶ صُلح کی درخواست کرنے۝اَور کہنے لگے کہ ہماری بدکرداری کے مُطابِق نہیں بلکہ اپنے رحم کے مُطابِق ہم سے سلُوک کر۝
۴۷ اَور شمعُون کو اُن پر ترس آیا۔ اَور اُن کے ساتھ لڑنے سے رُک گیا لیکن اُنہیں شہر سے خارِج کر دِیا اَور اُن گھروں کو پاک کِیا جن میں بُت تھے۔ پھر وہ حمد اَور شُکر کرتا ہُؤا شہر میں داخل
۴۸ ہُؤا۝اُس نے وہاں سے ہر ایک ناپاک چیز کو دُور کر دِیا۔ اَور ایسے آدمی وہاں بسائے جو شریعت کے پابند تھے اَور اِس نے اُسے مُستحکم کِیا اَور اپنے لئے وہاں ایک مکان بنایا۝
۴۹ اَور جو یرُوشلیِم کے قلعے میں تھے اُن کے لئے دیہاتی علاقے میں آنا جانا اَور خرید و فروخت کرنا بند تھا اِس لئے وہ بھُوک سے بہُت تنگ ہو گئے اَور اُن میں سے بہُتیرے کال
۵۰ کا شِکار بنے۝تب اُنہوں نے چلّا چلّا کر شمعُون سے صُلح کی درخواست کی۔ اَور اُس نے منظُور تو کر لیا۔ لیکن اُنہیں وہاں
۵۱ سے خارِج کر دِیا اَور قلعہ کو ہر ناپاکی سے پاک کِیا۝اَور سَنہَ ایک سَو اکہتّر کے دُوسرے مہینے کی تیئسویں تارِیخ کو فتح کے نعرے اَور کھجُور کی ڈالیوں اَور بربطوں اَور جھانجوں اَور سارنگیوں اَور گیتوں اَور راگوں کے ساتھ کہ "اِسرائیل میں سے بڑا دُشمن مِٹا دِیا گیا ہے" وہاں اُس کے داخِلہ کا جشن ہُؤا۝اَور اُس نے
۵۲ یہ ٹھہرایا کہ ہر برس یہ دِن خُوشی کے ساتھ منایا جائے۔ اُس نے ہیکل کے پہاڑ کو جو قلعہ کے پاس ہے مُستحکم کِیا۔ اَور وہاں
۵۳ اپنوں کے ساتھ رہنے لگا۝اَور شمعُون نے دیکھا کہ میرا بیٹا یُوحنّا مرد بن گیا تو اُس نے اُسے تمام فوجوں پر سالار مُقرّر کر دِیا۔ تو اُس نے جازر میں قیام کِیا+

باب ۱۴

دیمیتریُس الثانی کی گرفتاری

۱ سَنہَ ایک سَو بہتّر میں دیمیتریُس نے اپنی فوجیں جمع کیں اَور مادائی کو گیا تاکہ ترُوفُون
۲ سے لڑائی کرنے کے لئے مدد حاصِل کرے۝جب شاہِ فارس و مادائی ارساکیس کو خبر پہُنچی کہ دیمیتریُس میری حُدُود کے اندر آیا ہے تو اُس نے اپنے سپہ سالاروں میں سے ایک کو بھیجا کہ
۳ اُسے زِندہ گرفتار کر لے۝یہ روانہ ہُؤا اَور دیمیتریُس کی فوج کو شِکست دی اَور اُسے گرفتار کر لیا اَور ارساکیس کے پاس لے گیا۔ اَور اُس نے اُسے زِندان میں رکھّا۝

شمعُون کی تعریف

۴ شمعُون کے تمام ایّام میں مُلک یہُودہ پُر اَمن رہا۔

وہ قوم کی بہتری کی فِکر کرتا تھا
اَور اُس کے تمام ایّام میں
لوگ اُس کی طاقت اَور شوکت سے خُوش رہے
۵ اُس کی شوکت کا فخر خاص اِس میں ہے
کہ اُس نے یافا کو اپنی بندرگاہ بنا لیا
اَور سمُندر کے جزائر کا رستہ کھول دِیا۔
۶ اُس نے اپنی قوم کی حُدُود کو وسیع کر دِیا۔
اَور مُلک پر قابض ہو گیا۔
۷ اُس نے بہتوں کو اسیر کر لیا۔

اُور جازرا اُور بیت صُور اُور قلعے کو فتح کیا
اُور وہاں کی ناپاکیوں کو دُور کر دیا۔
اُور ایسا کوئی نہ تھا جو اُس کا مُقابلہ کرے۔
زمین کی کھیتی اُمن واُمان سے ہوتی تھی۔
۸ زمین اپنی پیداوار دیتی تھی۔
اُور میدان کے درخت اپنا پھل لاتے تھے۔
۹ چوکوں میں بزُرگ آرام سے بیٹھتے تھے۔
اُور اقبال مندی کی باتیں کرتے تھے۔
اُور نوجوان عُمدہ لبادہ۔
اُور جنگی لباس سے مُلبّس ہوتے تھے۔
۱۰ اُس نے شہروں کے لئے خُوراک مُہیّا کی۔
اُور اُنہیں مقامِ دفاع بنا لیا۔
یہاں تک کہ اِنتہائے زمین ہی تک۔
اُس کی شوکت کی شُہرت پہُنچ گئی۔
۱۱ اُس نے مُلک میں اُمن برقرار رکھا۔
اُور اِسرائیل نہایت خُوشحال تھا۔
۱۲ ہر ایک اپنے انگور یا اِنجیر کے نیچے بیٹھتا تھا۔
اُور کوئی نہیں تھا جو اُسے ڈرائے۔
۱۳ مُلک میں اُن کا کوئی دُشمن باقی نہ رہا۔
اُن ایّام میں بادشاہ بے بس ہو گئے۔
۱۴ وہ اپنی قوم کے کمزوروں کو زور دیتا تھا۔
اُسے شریعت کے لئے غیرت تھی۔
وہ ہر بے دِین و بدکار کو معدُوم کرتا تھا۔
۱۵ اُس نے مَقدِس کی شوکت بڑھائی۔
اُور ظرُوفِ مُقدّسہ کی تعداد بڑھا دی۞

اِسپرطہ اُور رُوما سے عہد

۱۶ جب یوناتان کی وفات کی خبر ۱۷ رُوما اُور اِسپرطہ میں پہُنچی تو اُنہوں نے نہایت افسوس کیا۞ لیکن جب اُنہوں نے سُنا کہ اُس کی جگہ اُس کا بھائی شمعُون کاہنِ اعظم بنا ہے اُور کہ مُلک اُور وہاں کے شہروں پر مُسلّط ۱۸ ہو گیا ہے۞ تو اُنہوں نے پیتل کی لوحوں پر اُسے لکھا۔ تاکہ اُس عہدِ رفاقت وتعاون کو تازہ کریں جو اُنہوں نے اُس کے بھائیوں یہُوداہ اُور یوناتان سے قائم کیا تھا۞ ۱۹ اُور یہ یرُوشلیم میں جماعت کو پڑھ کر سُنایا گیا۞

۲۰ جو خط اِسپرطیوں نے بھیجے اُن کی نقل یہ ہے۔

''اِسپرطیوں کے رئیسوں اُور شہر کی طرف سے شمعُون کاہنِ اعظم اُور بزُرگوں اُور کاہنوں اُور یہُودیوں کی باقی قوم یعنی بھائیوں کی خدمت میں تسلیم۞ ۲۱ جو ایلچی تُم نے ہماری قوم کے پاس بھیجے۔ اُن سے ہمیں خبر مِلی ہے کہ تُم شوکت اُور عزّت سے ہو اُور اُن کا آنا ہمارے لئے خُوشی کا باعِث ہُوا ہے۞ ۲۲ ہم نے فیصل جاتِ مجلِسِ عام میں جو کُچھ اُنہوں نے کہا۔ یُوں مُندرج کیا کہ

یہُودیوں کے ایلچی نُومانیُس بن انطاکُس اُنتپطروس بن یاسون ہمارے پاس اِس مقصد سے آئے۔ کہ ہمارے درمیان عہدِ رفاقت کو تازہ کریں۞ ۲۳ اُور قوم نے یہ پسند کیا۔ کہ اِن آدمیوں کو بہ عزّت قبُول کیا جائے اُور اُن کی تقریر کی نقل سرکاری دفترِ تحریرات میں رکھی جائے تاکہ اِسپرطیوں کی قوم کے لئے یادداشت رہے۔

ہم نے اِس کی ایک نقل کاہنِ اعظم شمعُون کے ہاں اِرسال کی ہے''۞

۲۴ اِس کے بعد شمعُون نے نُومانیُس کو رُوما میں بھیجا اُور اُس کے ہاتھ ایک بڑی طِلائی سِپر بھی بھیجی جس کا وزن ایک ہزار مَنا تھا۔ تاکہ جو عہدِ تعاون اُن کے ساتھ تھا اُسے تازہ کرے۞

شمعُون کی تعریف کا کِتابہ

۲۵ جب لوگوں نے یہ بات سُنی تو وہ کہنے لگے کہ ہم شمعُون اُور اُس کے بیٹوں کو کس چیز سے مُعاوضہ ادا کریں؟۞ ۲۶ کیونکہ وہ اُور اُس کے بھائی اُور اُس کے باپ کا گھرانا بہادُری دکھاتے رہے اُنہوں نے اِسرائیل سے دُشمنوں کو دفع کیا اُور اُس کی آزادی قائم کی ہے اِس لئے ایک کِتابہ پیتل کی لوحوں پر کندہ کیا گیا۔ اُور کوہِ صیہُون پر ستُونوں پر لگایا گیا۞ ۲۷ اِس کِتابہ کی نقل یہ ہے۔

''سنہ ایک سَو بہتّر یعنی شمعُون کاہنِ اعظم کے تیسرے

برس کے ایلُولؔ مہینے کی اٹھارھویں تاریخ کو حسرعمیلؔ
۲۸ میں ۝ کاہنوں اَور عوام اَور رؤسائے قوم اَور بزرگانِ
وطن کے اجتماعِ عام میں ہم سے یہ بیان کیا گیا ۝
۲۹ جب مُلک میں بہت سی لڑائیاں واقع ہُوئیں۔
تب بنی یویاریبؔ میں سے شمعُونؔ بن متّتیاہ اَور
اُس کے بھائیوں نے اپنی جانوں کو خطرے میں ڈالا۔
اَور اپنے مَقدِس اَور شریعت کی حفاظت کے لئے اپنی
قوم کے دُشمنوں کا مُقابلہ کیا اَور اپنی قوم کو بڑی
عظمت کے درجہ پر پُہنچایا ۝
۳۰ یوناتانؔ نے اپنی قوم کو فراہم فرمایا۔ اَور اُس
کا کاہنِ اَعظم مُقرّر ہُوا۔ تب وہ اپنے لوگوں میں جا
۳۱ مِلا ۝ یہُودیوں کے دُشمنوں نے قصد کیا۔ کہ اُن کے
مُلک پر حملہ کریں تاکہ اُن کے مُلک کو تباہ کریں اَور
۳۲ اُن کے مَقدِس کی طرف ہاتھ بڑھائیں ۝ تب شمعُونؔ
برپا ہُوا اَور اپنی قوم کے لئے لڑا۔ اُس نے اپنی طرف
سے بہُت سا مال خرچ کیا اَور اپنی قوم کے بہادُر مَردوں
۳۳ کو مُسلّح کر کے اُن کے وظیفے مُقرّر کئے ۝ اُس نے
یہُودیہؔ کے شہروں کو مُستحکم کیا اَور یہُودیہؔ کی سرحد پر
بیت صُورؔ کو بھی۔ جہاں پہلے دُشمن کے اسلحہ تھے اَور
اُس نے وہیں یہُودی مَردوں کی حراستی فوج مُتعیّن
۳۴ کی ۝ اُس نے سمُندر کے کنارے پر یافاؔ کی قلعہ بندی
کی۔ اَور جازرؔ کی بھی جو اشدُودؔ کی حد پر ہے اَور جہاں
پہلے دُشمن بستے تھے اُس نے وہیں یہُودیوں کو رکھّا
اَور اُن کی گُزران کی تمام ضرُوریات کو مُہیّا کیا ۝
۳۵ جب لوگوں نے شمعُونؔ کی دیانتداری دیکھی
اَور اُس عظمت کا درجہ بھی جس پر وہ اپنی قوم کو پُہنچانا
چاہتا تھا تو اُنہوں نے اُس کے اِن کاموں اَور قوم کے
بارے میں اُس کے عدل اَور وفاداری کے سبب سے
اَور اِس سبب سے کہ وہ ہر طرح سے اپنی قوم کی عزّت
کا خواہاں تھا اُسے رئیس اَور کاہنِ اَعظم ٹھہرایا ۝

۳۶ اُس کے ایّام میں اُس کی ہدایت سے یہ
کامیابی حاصل ہُوئی کہ غیر قوم اُن کے مُلک سے خارج
کئے گئے۔ ہاں وہ بھی جو یرُوشلیمؔ میں داؤدؔ کے شہر میں
تھے اَور جنہوں نے وہاں اپنے لئے قلعہ بنایا تھا جس
سے وہ خرُوج کر کر کے مَقدِس کے اِردگرد کو نجس کیا
کرتے اَور اُس کی پاکیزگی کو بُرے طور سے بگاڑا
۳۷ کرتے تھے ۝ اُس نے اُس میں یہُودی مَرد رکھّے۔
اَور مُلک اَور شہر کی حفاظت کے لئے اُسے مُستحکم کیا۔
اَور اُس نے یرُوشلیمؔ کی شہر پناہ کو اُونچا کیا ۝
۳۸ اَور دیمیتریُسؔ بادشاہ نے اُسے کاہنِ اَعظم
۳۹ کے عہدے پر برقرار رکھّا ۝ اَور اُسے اپنے رفیقوں
میں شمُولیّت بخشی اَور اُس کی بہُت عزّت افزائی کی ۝
۴۰ کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ اہلِ رُوما نے یہُودیوں کو
رفیق اَور مُعاون اَور بھائی کہا ہے اَور کہ اُنہوں نے
شمعُونؔ کے ایلچیوں کو عزّت سے قبُول کیا ہے ۝
۴۱ اِس لئے یہُودیوں اَور اُن کے کاہنوں کے
نزدیک یہ مُناسب معلُوم ہُوا کہ شمعُونؔ ہمیشہ کے لئے
رئیس اَور کاہنِ اَعظم رہے جب تک کوئی مُعتبر نبی برپا
۴۲ نہ ہو ۝ وہی اُن کا سپہ سالار ہو اَور مَقدِس کا اِہتمام
کرے اَور کاروبار اَور مُلک اَور اسلحہ اَور قلعوں پر
۴۳ ناظم مُقرّر کرے ۝ وہ مَقدِس کا اِہتمام کرے اَور ہر
ایک اُس کی اِطاعت کرے اَور مُلک میں ہر تمسّک
اُس کے نام سے لکھا جائے وہ اَرغوانی اَور زردوز
۴۴ لباس سے مُلبّس ہو ۝ لوگوں یا کاہنوں میں سے کسی
کے لئے جائز نہ ہوگا کہ اِن باتوں میں سے کسی کو
منسُوخ کرے یا جو کُچھ وہ حُکم دے اُس کی مُخالفت
کرے یا اُس سے صلاح لئے بغیر مُلک میں کہیں مجمع
۴۵ فراہم کرے یا اَرغوانی لباس یا طلائی تمغہ پہنے ۝ جو
کوئی اِن باتوں کی خلاف ورزی کرے اَور اِن میں
سے کسی کو عدُول کرے۔ وہ مُجرم ٹھہرے گا ۝

۴۶ تمام قوم کو پسند آیا کہ مذکُورہ بالا اُمور شمعُونؔ کے
۴۷ سپُرد ہوں اَور کہ اُن کے مُطابِق عمل کیا جائے"○
اَور شمعُونؔ نے قبُول کیا اَور رضامند ہُؤا۔ کہ کاہِنِ اعظم اَور
سپہ سالار اَور یہُودیوں اَور کاہنوں کا رئیس بلکہ سب پر
مُختار ہو○
۴۸ اَور حُکم دِیا گیا کہ یہ تحریر پیتل کی لَوحوں پر کندہ کی
جائے اَور کہ یہ مَقدِس کے صحن میں نمایاں جگہ میں لگائی جائیں○
۴۹ اَور اِن کی نقلیں بَیتُ المال میں رکھی جائیں تاکہ شمعُونؔ اَور
اُس کے بیٹوں کے کام آئیں +

باب ۱۵

انطاکسؔ ہفتم رفاقت کا طلب گار

۱ دیمیتریُسؔ بادشاہ کے
بیٹے انطاکسؔ نے سمُندر کے جزائر سے یہُودیوں کے کاہِن
۲ اَور رئیس شمعُونؔ اَور تمام قوم کے نام خط لکھا○ جس کا مضمُون
یہ تھا۔
"انطاکسؔ بادشاہ کی طرف سے کاہِنِ اعظم اَور
۳ رئیس شمعُونؔ اَور یہُودیوں کی قوم کی خدمت میں تسلیم○ بعد
اِس کے کہ بعض مَردانِ وبال ہماری آبائی مملکت پر مُسلّط ہو گئے
اَب میرا اِرادہ ہے کہ مملکت پر پھر قابض ہُوؤں اَور اُسے
اُس کی پہلی حالت پر بحال کرُوں۔ مَیں نے بہُت سی فوجیں
۴ جمع کی ہیں اَور جنگی جہاز بھی تیّار کر لئے ہیں○ اَور مَیں اِرادہ
کرتا ہُوں کہ مُلک کو جاؤں اَور اُن سے اِنتقام لُوں۔ جنہوں
نے ہمارے مُلک کو برباد کر ڈالا اَور میری مملکت کے بہُت
۵ سے شہروں کو وِیران کر دِیا ہے○ مَیں اَب ہر وہ خراج جو مُجھ
سے پہلے بادشاہوں نے تُجھے چھوڑ دِیا اَور ہر وہ ہدیہ جس سے
اُنہوں نے تُجھے بَری کیا ہے تیرے لئے واگزاشت کرتا ہُوں○
۶ اَور تُجھے اِجازت دیتا ہُوں کہ تُو اپنے مُلک میں اپنا سکّہ رائج
۷ کرے○ یرُوشلیمؔ اَور مَقدِس آزاد ہوں گے جو ہتھیار تُو نے
بنائے اَور جو قلعے تُو نے تعمیر کئے اَور تیرے قبضے میں ہیں وہ سب
تیرے ہی ہوں گے○ ۸ اَور جو شاہی محصُول گُزشتہ وقت میں تُجھ
پر تھا یا آئندہ تُجھ پر ہو گا وہ اِس وقت سے لے کر ہمیشہ کے لئے
تُجھے مُعاف کیا جاتا ہے○ ۹ اَور جب ہم اپنی مملکت کو بحال کر
لیں گے تو ہم تیری اَور تیری قوم اَور ہَیکل کی اِس قدر عزّت افزائی
کریں گے کہ تُمہاری شوکت تمام دُنیا پر نمایاں ہو گی"○
۱۰ اَور سنہ ایک سَو چوہتّر میں انطاکسؔ اپنے آبائی مُلک
کو گیا اَور تمام فوجیں اُس کے پاس جمع ہو گئیں۔ یہاں تک کہ
ترُوفونؔ کے ساتھ فقط تھوڑے سے لوگ باقی رہ گئے○ ۱۱ تب
بادشاہ انطاکسؔ نے اُس کا تعاقُب کیا تو اُس نے بھاگ کر
دُورا میں پناہ لی جو سمُندر پر واقع ہے○ ۱۲ کیونکہ اُسے یقین ہو گیا
کہ فوجوں کے مُجھے چھوڑ دینے کے سبب سے مُجھ پر مُصیبت ہی
مُصیبت آئے گی○ ۱۳ تب انطاکسؔ نے دُوراؔ کے مُقابل ڈیرا لگایا
اَور اُس کے ساتھ ایک لاکھ بیس ہزار جنگی مَرد اَور آٹھ ہزار سوار
تھے○ ۱۴ اَور اُس نے شہر کو گھیر لیا اَور جہاز سمُندر کی طرف سے
آگے بڑھے۔ یُوں اُس نے شہر کو خُشکی اَور سمُندر دونوں طرف
سے تنگ کیا۔ اَور کِسی کو اندر جانے یا باہر نِکلنے نہ دِیا○

اہلِ رُوماؔ کا خط

۱۵ اَور نُومانیُسؔ اَور اُس کے ساتھی رُوما سے
آئے اَور اُن کے پاس بادشاہوں اَور مُلکوں کی خدمت میں
خطُوط تھے جن کا مضمُون یہ تھا○
۱۶ "لُوقیُسؔ وکیلِ رُوما کی طرف سے بطلماؤسؔ بادشاہ
کی خدمت میں تسلیم○ ۱۷ یہُودیوں کے ایلچی ہمارے ہاں رفیقانہ
اَور مُعاہدانہ طور پر آئے۔ تاکہ قدیمی عہدِ رفاقت و تعاون تازہ
کریں۔ وہ کاہِنِ اعظم شمعُونؔ اَور یہُودیوں کی قوم کی طرف
سے بھیجے گئے تھے○ ۱۸ اَور اُن کے پاس ایک طلائی سپر تھی جس کا
وزن ایک ہزار منا تھا○ ۱۹ اِس لئے ہمیں مُناسِب معلُوم ہُؤا کہ ہم
بادشاہوں اَور مُلکوں کی طرف لکھیں کہ اُن کی بدی کے خواہاں
نہ ہوں اَور نہ اُن کے شہروں اَور نہ اُن کے مُلک کے خلاف لڑائی
برپا کریں۔ اَور نہ اُن کے خلاف لڑنے والوں کی مدد کریں○
۲۰ ہمارے نزدِیک یہ اچھا معلُوم ہُؤا کہ ہم سپر کو اُن سے قبُول کر
لیں○ ۲۱ اِس لئے اگر چند مَردانِ وبال اُن کے مُلک سے بھاگ کر

تُمہارے پاس آئیں تو تُم اُنہیں کاہنِ اعظم شمعُون کے حوالے کر دو تا کہ وہ اپنی شریعت کے مطابق اُن سے اِنتقام لے"۞

۲۲ اور اِسی طرح کا خط دیمیتریُس بادشاہ اور اتالُس اور ۲۳ اریاتھیں اور ارساکیس کو لکھا گیا۞ اور تمام مُلکوں کو بھی اور سِنپسامیس اور اِسپرطہ اور دِیلُس اور مُونڈس اور سِکُون اور کارِیہ اور ساموس اور پمفولیہ اور لُوقیہ اور ہلیکرنسس اور رُودُس اور فسیلیس اور کوس اور سیدہ اور ارادس اور غرتینہ اور کینیڈس ۲۴ اور قبرُس اور قیروان کو۞ اور اُن خطُوط کی ایک نقل کاہنِ اعظم شمعُون کے لئے کی گئی۞

انطاکُس ہفتم کی عداوت

۲۵ جب انطاکُس بادشاہ دُورا کے مُقابل یعنی سوادِ شہر میں خیمہ زن ہو کر اُس پر ہر وقت حملہ کرتا رہتا تھا اور کلیں نصب کر کے ترُوفون کو گھیرا ہُؤا تھا یہاں تک کہ ۲۶ وہ اندر یا باہر نہ جا سکتا تھا۞ تو شمعُون نے اُس کی مدد کے لئے دو ہزار مُنتخب مَرد اور چاندی اور سونا اور بہت سے اوزارِ جنگ ۲۷ بھیجے۞ لیکن اُس نے اُنہیں قبُول کرنے سے اِنکار کر دیا۔ بلکہ جو عہد بھی اُس نے پہلے اُس سے کیا ہُؤا تھا اُسے منسُوخ کر دیا ۲۸ اور اُس کی طرف سے بدل گیا۞ اور اُس نے اپنے مُصاحبوں میں سے اتینوبیوس کو اُس کے پاس بھیجا تا کہ اُس سے مِل کر اُس سے کہے کہ تُم یافا اور جازر اور قلعۂ یرُوشلیم پر قبضہ رکھتے ۲۹ ہو حالانکہ وہ میری مملکت کے شہر ہیں۞ اور تُم نے اُن کی حُدُود کو وِیران کر دِیا اور مُلک پر بڑی تباہی لائے اور میری مملکت ۳۰ کی بہت سی جگہوں پر مُسلّط ہو گئے۞ پس اب وہ شہر جو تُم نے لے لئے واپس کر دو اور یہُودیہ کی حُدُود سے باہر جن جگہوں پر ۳۱ تُم نے تسلُّط کیا اُن کا خراج ادا کرو۞ ورنہ اُن کے بدلے میں پانچ سو قنطار چاندی اور اُس تباہی کے لئے جو تُم نے کی ہے۔ اور شہروں کے خراج کے مُعاوضہ میں پانچ سو قنطار چاندی اور ادا کرو نہیں تو ہم تُمہارے ساتھ لڑائی کرنے کے لئے آئیں گے۞

۳۲ پس بادشاہ کا مُصاحب اتینوبیوس یرُوشلیم میں آیا اور جب اُس نے شمعُون کی شوکت اور دسترخوان پر کے طلائی اور نُقرئی ظرُوف اور اُس کی نادِر حشمت دیکھی تو وہ مُتعجب ہُؤا اور جب اُس نے بادشاہ کی باتیں اُسے بتائیں۞ ۳۳ تو شمعُون نے جواب میں اُس سے کہا کہ ہم نے کسی بیگانہ مُلک کو نہیں لیا اور نہ کوئی اجنبی چیز ہمارے قبضے میں ہے لیکن ہم نے اپنی آبائی میراث کو لیا ہے جس پر ہمارے دُشمنوں نے ناحق کُچھ مُدّت تک قبضہ کر لیا تھا۞ ۳۴ اِس لئے جب ہمیں موقع مِلا تو ہم نے اپنی آبائی میراث کو واپس لے لیا۞ ۳۵ اور یافا اور جازر کی بابت جنہیں تُم طلب کرتے ہو اگرچہ اُنہوں نے ہماری قوم کو اور ہمارے مُلک کو سخت نُقصان پُہنچایا تاہم ہم اِن کے بدلے ایک سو قنطار ادا کریں گے لیکن ۳۶ قاصد نے اُس کے جواب میں ایک بات بھی نہ کہی۞ بلکہ غُصّے ہو کر بادشاہ کے پاس واپس چلا گیا۔ اور اُس نے اُن تمام باتوں اور شمعُون کی شان و شوکت اور جو کُچھ اُس نے دیکھا۔ اُن سب کی اُسے خبر دی تو بادشاہ نہایت غضبناک ہُؤا۞

۳۷ اور ترُوفون جہاز میں سوار ہو کر ارتوسیاس کو بھاگ گیا۞ ۳۸ تو بادشاہ نے قندباؤس کو ساحلی علاقے کا سالارِ اعلیٰ مُقرّر کیا۔ اور پیادوں اور سواروں کی فوج اُس کے ماتحت کر دی۞ ۳۹ اور اُسے حُکم دِیا کہ یہُودیہ کے خلاف کُوچ کرے اور اُسے فرمایا کہ قِدرُون کو تعمیر کرے اور پھاٹکوں کو مضبُوط کرے اور لوگوں سے لڑائی کرے لیکن بادشاہ خود ترُوفون کے پیچھے گیا۞ ۴۰ اور قندباؤس یبنہ میں پُہنچ گیا اور لوگوں کو تنگ کرنے اور یہُودیہ میں یُورش کرنے اور آدمیوں کو گرفتار کر کے قتل کرنے لگا۞ ۴۱ اُس نے قِدرُون کو تعمیر کیا اور اُس میں سوار اور پیادے رکھے تا کہ شاہی حُکم کے مطابق وہاں سے خرُوج کر کے یہُودیہ کی راہوں میں تاخت کرتے رہیں +

باب ۱۶

۱ تب یُوحنّا جازر سے اُٹھ کر اپنے باپ شمعُون کو اُس سب کُچھ سے آگاہ کرنے گیا جو قندباؤس کر رہا تھا۞ ۲ اور شمعُون نے اپنے دو بڑے بیٹوں یہُوداہ اور یُوحنّا کو بُلایا۔ اور اُن سے کہا کہ مَیں اور میرے بھائی اور میرے باپ کا گھرانا اپنے

لڑکپن ہی سے آج تک اِسرائیل کی لڑائیاں لڑتے رہے ہیں
اَور بعض اوقات ہم اپنے ہاتھ سے اِسرائیل کو رِہا کرنے میں
۳ کامیاب ہُوئے ○ اَب میری عُمر زیادہ ہوگئی ہے اَور تُم بالائی
شفقت سے شہزور ہو۔ پس تُم میری جگہ اَور میرے بھائیوں کی
جگہ برپا ہو اَور اپنی قوم کی خاطِر لڑنے کے لئے روانہ ہوجاؤ اَور
آسمان سے مدد تُمہارے شامِل حال ہو○
۴ اِس پر اُس نے مُلک میں سے بیس ہزار جنگی مَرد اَور
سوار مُنتخب کِئے اَور اُنہوں نے قندباؤس کے خلاف کُوچ کیا۔
۵ اَور اُنہوں نے مودِین میں رات کاٹی ○ اَور وہ صُبح کو اُٹھ کر
میدان کی طرف آگے بڑھے تو کیا دیکھتے ہیں کہ پیادوں اَور
سواروں کا بڑا لشکر اُن کے مُقابلے کو آیا ہے لیکن دریا مابین تھا○
۶ تب یُوحنّا اَور اُس کے آدمی اُن کے مُقابِل صف آرا ہُوئے
اَور جب اُس نے دیکھا کہ میرے آدمی دریا کے پار ہونے
سے ڈرتے ہیں تو خُود پہلے پار ہوگیا اَور یہ دیکھ کر وہ بھی اُس
۷ کے پیچھے پار ہوگئے○ اُس نے لشکر کو دو حِصّے کردیا اَور سواروں
کو پیادوں کے بیچ میں رکھّا اِس لئے کہ دُشمن کے سوار نہایت
۸ ہی زیادہ تھے○ تب اُنہوں نے نرسنگوں میں پُھونکیں ماریں
اَور قندباؤس اَور اُس کے لشکر کو شِکست ہُوئی اَور اُن میں سے
بُہتیرے قتل ہوکر گرے اَور باقی ماندہ قلعے میں بھاگ گئے○
۹ اُس وقت یُوحنّا کا بھائی یہُودہ بھی زخمی ہوگیا لیکن یُوحنّا دُشمن کا
اُس وقت تک تعاقُب کرتا گیا جب تک کہ قندباؤس قِدرُون
۱۰ میں نہ پُہنچ گیا جِسے اُس نے مُستحکم کیا تھا ○ تب اُنہوں نے اُن
بُرجوں میں پناہ لی جو اشدود کے علاقے میں تھے لیکن اُس نے
شہر کو آگ سے جلا دِیا اَور اُن میں سے تقریباً دو ہزار آدمی
مارے گئے تب وہ صحیح سلامت یہُودیہ کو واپس چلا گیا○

۱۱ **شمعُون کی شہادت** اَور بُطلماؤس بِن اَبُوبُس یریحو کے
میدان میں سالار مُقرّر ہُوا اَور اُس کے پاس چاندی اَور سونا
۱۳،۱۲ بُہت تھا○ اِس لئے کہ وہ کاہنِ اَعظم کا داماد تھا○ اُس کے دِل
میں غرُور سما گیا۔ اَور اُس نے چاہا کہ میں مُلک پر قبضہ کرلُوں
اَور اُس نے شمعُون اَور اُس کے بیٹوں کی مُخالفت میں بدمنصُوبے
باندھے کہ اُنہیں ہلاک کرے○ اَور شمعُون مُلک کے شہروں میں ۱۴
گشت کر رہا تھا تاکہ اُن کے مُعاملات کے بارے میں دریافت
کرے اَور وہ مع اپنے بیٹوں متّت یاہ اَور یہُودہ کے سَنہ ایک
سو ستہتّر کے گیارھویں مہینے یعنی ماہ شُباط میں یریحو میں پُہنچا○
اَور اَبُوبُس کے بیٹے نے مکر سے اُنہیں ایک چھوٹے قلعے میں ۱۵
اُتارا جو اُس نے تعمیر کیا ہُوا تھا اَور جس کا نام دوق تھا۔ اُس
نے وہیں اُن کے لئے بڑی ضیافت کی اَور آدمیوں کو چُھپائے
رکھّا○ جب شمعُون اَور اُس کے بیٹوں نے خُوب پی لِیا تو بُطلماؤس ۱۶
اَور اُس کے ساتھی اُٹھے اَور اپنے ہتھیار لے کر ضیافت خانے میں
شمعُون پر حملہ آور ہُوئے۔ اَور اُسے اُس کے دونوں بیٹوں اَور
بعض نوکروں سمیت قتل کردِیا○ یُوں اُس نے نہایت بڑی بے ۱۷
وفائی کی اَور نیکی کا بدلہ بدی سے دِیا○ اَور بُطلماؤس نے اِن ۱۸
باتوں کا بیان لِکھ کر بادشاہ کے پاس بھیجا تاکہ یہ اُس کی مدد کے
لئے لشکر بھیجے اَور مُلک شہروں سمیت اُس کے سپُرد کردے○

یُوحنّا ہُرکانُس کا آغازِ حکُومت اَور اُس نے اَوروں کو جازر ۱۹
میں بھیجا تاکہ یُوحنّا کو ہلاک کردیں اَور اُس نے ایک ہزاری
سرداروں کے نام خط لِکھے کہ میرے پاس آؤ تو میں تُمہیں چاندی
اَور سونا اَور تحائف بخشُوں گا○ اَور اُس نے ایک اَور گروہ بھیجا کہ ۲۰
یرُوشلیِم اَور ہیکل کے پہاڑ پر قبضہ کرلے○ لیکن ایک آدمی نے ۲۱
پہلے جاکر جازر میں یُوحنّا کو خبر کردی کہ اُس کا باپ اَور اُس کے
بھائی مارے گئے ہیں اَور کہ بُطلماؤس نے اُس کے قتل کرنے کے
لئے بھی آدمی بھیجے ہیں○ جب اُس نے یہ سُنا تو نہایت حیران ۲۲
ہُوا۔ اُس نے اُن آدمیوں کو گرفتار کرلِیا۔ جو اُس کے قتل کرنے
کے لئے آئے تھے اَور اُس نے اُنہیں جان سے مار دِیا کیونکہ
اُسے معلُوم ہوگیا تھا کہ اُن کا اِرادہ مُجھے ہلاک کرنے کا ہے○
اَور یُوحنّا کا باقی احوال اَور اُس کی لڑائیاں اَور وہ بہادُرانہ ۲۳
کام جو اُس نے کِئے اَور اُن فصیلوں کا حال جو اُس نے تعمیر
کیں اَور اُس کے اَعمال اُس دِن سے لے کر جب کہ وہ اپنے
باپ کی جگہ کاہنِ اَعظم مُقرّر ہُوا○ دیکھ۔ یہ سب کُچھ اُس کی ۲۴
کہانت کے ایّام کی کِتاب میں مندرج ہیں +

۲-مکابیین

مکابیین کی دُوسری کِتاب میں ۱۷۵ق م اَور ۱۶۱ق م کے درمیان کے واقعات کا ذِکر ہے۔ یعنی شاہِ سلوقس چہارم کی مَوت سے نِیقانور کی مَوت تک۔ جو دِیمیترِیُس کا سِپہ سالار تھا۔ یہ کِتاب یُونانی زُبان میں لِکھی گئی ہے۔ کِتاب میں اِنقلاب کی کامیابی اَور سیاسی آزادی سے زیادہ مذہبی آزادی پر زور دِیا گیا ہے۔ اِس میں اِیمان کے لئے شہادت، مُردوں کی قیامت اَور مرحومین کے لئے دُعا کے اِیمانی پہلُو موجُود ہیں۔ کِتاب کے چار حِصّے ہَیں۔

ابواب ۱-۲ مِصر میں یہُودیوں کے نام خط	ابواب ۸-۱۰ یہُودہ کی فتوحات اَور ہَیکل کی طہارت
ابواب ۳-۷ ہَیکل کی بے حُرمتی اَور اذیّت	ابواب ۱۱-۱۵ نئی فتوحات اَور اذیّت

باب ۱

۱ خطِ اوّل بھائیوں یعنی مِصر کے یہُودیوں کے نام تسلیم۔ اُن بھائیوں یعنی یرُوشلیم اَور مُلکِ یہُودیہ کے یہُودیوں کی طرف سے نیک سلامتی قبُول ہو۝

۲ خُدا تُم سے نیکی کرے اَور اپنے اُس عہد کو یاد فرمائے جو اُس نے اپنے وفادار بندوں اِبراہیم اَور اِسحاق اَور یعقُوب ۳ سے کِیا تھا۝ وہ تُم سب کو ایسا دِل دے کہ تُم کُشادہ سِینہ اَور مُستعِد رُوح سے اُس کی عِبادت کرو اَور اُس کی مرضی کے ۴ مُطابِق چلو۝ وہ تُمہارے دِل کو اپنی شریعت اَور اپنے اَحکام کے ۵ لئے وا کرے اَور سلامتی قائم کرے۝ وہ تُمہاری دُعاؤں کو سُنے اَور تُمہیں قبُول فرمائے اَور مُصیبت کے وقت تُمہیں ترک نہ ۶ کرے۝ ہم اِسی وقت یہاں تُمہارے لئے دُعا کرتے ہیں۝

۷ دِیمیترِیُس کے عہدِ سلطنت کے دوران میں سنہ ایک سو اُنہتّر میں۔

خطِ دُوم ہم یہُودیوں نے اُس مُصیبت اَور تنگی کے وقت تُمہاری طرف لِکھا جو اِن برسوں کے دوران میں ہم پر آ پڑی۔ جب سے یاسون نے اپنے ساتھیوں سمیت پاک ۸ سرزمین اَور مملُکت سے بغاوت کی۝ اُنہوں نے پھاٹک کو جلا دِیا اَور بے گُناہ خُون بہایا۔ تب ہم نے خُداوند سے دُعا کی اَور اُس نے ہماری سُنی اَور ہم نے قُربانی اَور میدہ نذر گُزرانا اَور چراغ روشن کِئے اَور نذر کی روٹی رکھ دی۝ ۹ پس تُم بھی اَب عیدِ خیام کو کِسلیو مہینے میں منایا کرو۝ ۱۰ سنہ ایک سو اٹھاسی میں لِکھا گیا۔

خطِ سُوم یرُوشلیم اَور یہُودہ کے باشِندوں اَور بزُرگانِ اُمّت اَور یہُودہ کی طرف سے بطلماوس بادشاہ کے اطالیق اَرِسطبُولس جو ممسُوح کاہِنوں کی نسل سے ہے اَور مِصر کے یہُودیوں کے نام۔ سلام اَور عافیّت قبُول ہو۝

۱۱ ہم جِنہیں خُدا نے بڑے خطروں سے چُھڑایا ہے۔ اُس کے نہایت شُکر گُزار ہیں کہ وہ بادشاہ کے خلاف ہمارا مددگار ۱۲ رہا۝ کیونکہ اُسی نے اُنہیں جو شہرِ مُقدّس میں ہمارے ساتھ ۱۳ جنگ کرتے تھے ہانک دِیا۝ کیونکہ جب سِپہ سالار اپنے اُس لشکر سمیت جس کا سامنا کرنا نامُمکِن معلُوم ہوتا تھا فارس میں آیا تو وہ ننایہ کے پُجاریوں کے مکر کے باعِث ننایہ کے مندر میں ۱۴ ٹُکڑے ٹُکڑے کِئے گئے۝ اَنطاکُس اپنے مُصاحبوں کے ہمراہ ظاہراً اِس اِرادے سے وہاں آیا تھا کہ دیوی سے بِیاہ کرے لیکن دِل میں یہ خیال تھا کہ بہُت سی دولت بطریق جہیز کے ۱۵ لے جائے۝ جب ننایہ کے پُجاری اُس دولت کو باہر لانے لگے تو وہ تھوڑے سے آدمیوں کے ساتھ مندر کے صحن میں

داخل ہُوا جُونہی اَنطاکُس داخل ہُوا۔ اُسی وقت اُنہوں نے
۱۶ مندر کو بند کر لیا۝ اَور مندر کی چھت میں ایک پوشیدہ دروازہ
کھولا اَور اُوپر سے پتّھر پھینکے اَور سپہ سالار کو مع اُس کے
ساتھیوں کے سنگسار کِیا۔ پھر اُن کے ٹکڑے ٹکڑے کِئے اَور
۱۷ اُن کے سر کاٹ کر باہر والوں کی طرف پھینک دِئے۝ ہر بات
میں ہمارا خُدا مُبارک ہو جس نے بے دِینوں کو ہلاک کر دِیا۝
۱۸ پس چُونکہ ہم اِرادہ کر رہے ہیں کہ کِسلیو مہینے کی پچیسویں
تارِیخ کو تطہیر ہَیکل کی عید منائیں۔ اِس لئے ہم نے مُناسِب
جانا کہ تُمہارے لئے اِعلان کریں تا کہ تُم بھی عیدِ خیام اَور اُس
آگ کی عید مناؤ جو اُس وقت نمُودار ہُوئی جب نحمیاہ ہَیکل اَور
۱۹ مَذبح کو تعمیر کر کے قُربانی گُزراننے لگا۝ کیونکہ جب ہمارے
باپ دادا جلا وطن ہو کر فارس کو گئے تو اُس زمانے کے چند خُدا
پرست کاہنوں نے مَذبح پر سے پوشیدہ طور پر آگ لی اَور
اُسے ایک اَندھے کُنوئیں کی تہہ میں چُھپا دِیا اَور اُس پر اِس
۲۰ قدر حِفاظت رکھّی کہ وہ جگہ کِسی کو معلُوم نہ رہی۝ اَور جب
بُہت برسوں کے گُزرنے کے بعد خُدا نے چاہا کہ شاہِ فارس
نحمیاہ کو چھوڑ دے۔ تو اِس نے اُن کاہنوں کی اولاد کو جنہوں
نے آگ چُھپائی تھی۔ اُس کی تلاش کرنے کو بھیجا لیکن اُنہوں
نے جیسے ہم سے بیان ہُوا۔ وہاں آگ نہیں بلکہ فقط گاڑھا پانی
۲۱ پایا۔ لیکن اُس نے اُنہیں حُکم دِیا کہ کُچھ نِکال لائیں۝ اَور جب
قُربانی کے لئے سب کُچھ مُہیّا کِیا گیا تو نحمیاہ نے کاہنوں کو حُکم
دِیا کہ لکڑیوں پر اَور اُس پر بھی جو اُن پر رکھّا ہُوا تھا وہی پانی
۲۲ اُنڈیلا جائے ۝ اَور یُونہی کِیا گیا اَور جب سُورج جو تب تک
بدلیوں میں چُھپا ہُوا تھا نمُودار ہُوا تو نہایت بڑی آگ جَل
۲۳ پڑی یہاں تک کہ سب مُتعجّب ہُوئے۝ اَور جب قُربانی بھسم
ہو رہی تھی تو کاہن مع تمام ناظرِین کے دُعا کر رہے تھے۔
یوحانان شرُوع کرتا تھا اَور باقی نحمیاہ کے ساتھ ہی جَواب
۲۴ دیتے تھے۝ اَور دُعا ذیل کے طریقے کی تھی۔

اَے خُداوند۔ اَے خُداوند خُدا خالِقِ کُل
اَے مُہیب۔ اَے جبّار
اَے عادِل۔ اَے رحیم
تُو ہی اکیلا بادشاہ اَور نیک ہے۔
۲۵ تُو ہی اکیلا مُنعِم ہے۔
تُو ہی اکیلا عادِل اَور قدیر اَور اَزلی ہے۔
تُو ہی اِسرائیل کو ہر بَدی سے چُھڑاتا ہے۔
تُو جس نے ہمارے اَجداد کو برگُزیدہ بنایا۔
اَور اُنہیں مُقدّس ٹھہرایا۔
۲۶ اِس قُربانی کو قبُول فرما۔
جو تیری تمام اُمّت اِسرائیل کے لئے گُزرانی جاتی ہے۔
تُو اپنی مِیراث کو بچائے رکھ۔
اَور اُسے مُقدّس ٹھہرا۔
۲۷ ہمارے پراگندہ شُدہ لوگوں کو فراہم کر۔
جو غیر قوموں کے غُلام ہیں
اُنہیں آزاد کر۔
جن کی تحقیر اَور توہین کی جاتی ہے۔
اُن پر نِگاہ کر۔
تا کہ قومیں جان لیں کہ تُو ہی ہمارا خُدا ہے۔
۲۸ جو ہم پر ظُلم اَور تکبُّر سے ہنسی اُڑاتے ہیں۔
اُنہیں سزا دے۔
۲۹ اَور مُوسیٰ کے کہے کے مُطابِق
اپنی اُمّت کو اپنی جائے مُقدّس میں قائم کر۝

۳۰،۳۱ پھر کاہنوں نے حسبِ معمُول گیت گائے۝ جب قُربانی
بھسم ہو چُکی تو نحمیاہ نے حُکم دِیا کہ جو پانی باقی ہے وہ بڑے
۳۲ پتّھروں پر اُنڈیل دِیا جائے۝ جب یہ کِیا گیا تو شُعلہ بھڑک
اُٹھا لیکن سامنے جلتے ہُوئے مَذبح کی روشنی نے اُسے جذب
۳۳ کر لیا۝ اَور یہ بات مشہُور ہو گئی اَور شاہِ فارس کو بھی خبر دی گئی کہ
جس جگہ میں اسیر کاہنوں نے آگ چُھپائی تھی وہاں پانی نمُودار
ہُوا ہے جس سے نحمیاہ اَور اُس کے ساتھیوں نے قُربانی کو
۳۴ مخصُوص کِیا۝ اَور بادشاہ نے اِس اَمر کی تحقیقات کر کے اُس
۳۵ جگہ کی احاطہ بندی کرائی اَور اُسے مخصُوص ٹھہرایا۝ اَور بادشاہ

نے بہت سے تحائف لئے اور اپنے منظورِ نظر لوگوں کو عطا کئے۔ ۳۶ نحمیاہ کے ساتھیوں نے اُس پانی کا نام نفطار یعنی تطہیر رکھا لیکن بہت اُسے نفطائی کہتے ہیں +

باب ۲

۱ یہ طُوماروں میں آیا ہے کہ اِرمیا نبی نے اسیروں کو حُکم دِیا ۲ کہ آگ میں سے لے لیں جیسے کہ بیان کِیا گیا ہے۔ اور اُس نے اُنہیں شریعت دے کر تاکید کی کہ خُداوند کے احکام کو نہ بُھولیں۔ اور طِلائی یا نقرئی مُورتیں اور اُن کے اُوپر کی زِینت دیکھ ۳ کر اپنے ضمیر کو گُمراہ نہ کریں۔ اور اُس نے اِس طرح کی اور ہِدایات دے کر اُنہیں نصیحت کی کہ شریعت کو دِل سے دُور نہ رکھیں۔

۴ اور اُسی تحریر میں یہ آیا ہے کہ نبی نے بمُطابِق اُس وَحی کے جو اُس پر نازِل ہُوئی حُکم دِیا تھا کہ مَسکن اور صندُوق اُس کے ساتھ لے چلیں جب کہ وہ اُس پہاڑ پر چڑھنے لگا جس پر ۵ چڑھ کر مُوسیٰ نے خُدا کی مِیراث پر نِگاہ کی تھی۔ اور کہ اِرمیا نے وہاں پُہنچ کر ایک غار پایا جو قابِلِ سکونت تھا اور اُس کے اندر مَسکن اور صندُوق اور بخُور کا مذبح رکھّ دیئے اور مدخل کو ۶ بند کر دِیا۔ اور جب اُس کے ساتھیوں میں سے بعض آئے تاکہ ۷ راہ پر نِشان کر دیں مگر اُسے نہ پا سکے۔ تو اِرمیا نے یہ اَمر معلُوم کر کے اُنہیں ملامت کی اور کہا کہ وہ جگہ نامعلُوم ہی رہے گی جب تک خُدا اپنی اُمّت کو دوبارہ فراہم کر کے رحم نہ کرے۔

۸ اُسی وقت خُداوند اِن تمام چیزوں کو پِھر ظاہر کرے گا اور خُداوند کا جلال اور بادل نمُودار ہوگا۔ جس طرح مُوسیٰ کے دِنوں میں ظاہر ہُوا اور اُس وقت کی طرح جب سُلیمان نے دُعا کی کہ یہ مقام ۹ بہُت ہی مُقدّس ہو۔ اور یہ بھی بیان ہُوا کہ صاحبِ حِکمت نے ہَیکل کی تقدِیس اور تکمیل کے موقع پر کِس طرح قُربانی گُزرانی۔ ۱۰ اور کہ جس طرح مُوسیٰ نے دُعا کی تھی تو آسمان سے آگ نازِل ہُوئی تھی اور ذبیحہ کو بھسم کر دِیا تھا۔ اُسی طرح سُلیمان نے بھی دُعا کی تو آسمان سے آگ نازِل ہُوئی اور سوختنی قُربانی کو بھسم ۱۱ کر دِیا ہے۔ اور کہ مُوسیٰ نے کہا تھا کہ ”چُونکہ خطا کا ذبیحہ کھایا نہ ۱۲ گیا اِس لئے وہ بھی بھسم ہوگیا“۔ اور کہ سُلیمان نے اُسی طرح عید کے آٹھ روز منائے۔

۱۳ اِن باتوں کے علاوہ اِن طُوماروں میں اور سوانحِ نحمیاہ میں یہ قلم بند کِیا گیا۔ کہ اُس نے کِس طرح ایک کُتب خانہ بنایا وہ کِتابیں جو بادشاہوں کے بارے میں تھیں اور صحائفِ انبیاء اور داؤد کی تحریریں اور نذرانوں کی بابت شاہی خطُوط جمع کئے۔ ۱۴ اُسی طرح اب یہُوداہ نے اُن تمام کِتابوں کو جمع کِیا ہے جو اُس لڑائی کے سبب سے جو ہم لڑے پراگندہ ہوگئی تھیں ۱۵ اور وہ ہمارے ہاں موجُود ہیں۔ اور اگر تُمہیں اُن کی حاجت ہو تو منگوا سکتے ہو۔

۱۶ ہم اِس مقصد سے تُمہیں لکھتے ہیں کہ ہم تطہیر کی عید منانے کو ہیں اور اگر تُم بھی اُن دِنوں میں عید مناؤ گے تو اچھّا ۱۷ کرو گے۔ جس خُدا نے اپنی تمام اُمّت کو رِہائی دی اور سب کو ۱۸ وِراثت اور سلطنت اور کہانت اور طہارت پِھر عطا کی۔ جس طرح اُس نے شریعت میں وعدہ کِیا تھا۔ اُسی خُدا سے ہم پُختہ اُمّید رکھتے ہیں۔ کہ وہ جلد ہی ہم پر رحم کرے گا۔ اور آسمان کے نیچے کی ہر جگہ سے ہمیں مُقدّس مقام میں فراہم کرے گا۔ کیونکہ اُس نے ہمیں بڑی آفتوں سے چُھڑایا اور اپنے مقام کو پاک کِیا ہے۔

تمہیدِ مُولّف

۱۹ یہُوداہ مکّابی اور اُس کے بھائیوں پر جو حادثے واقع ہُوئے ہَیکلِ عظیم کی تطہیر اور مذبح کی تخصِیص۔ ۲۰ انطاکُس اپِیفِینس اور اُس کے بیٹے اوپاطُور سے جو لڑائیاں ۲۱ ہُوئیں۔ اُن بہادُروں کے حق میں جنہوں نے یہُودیت کی خاطِر جانبازی کی، جو سماوی کرشمے ظاہر ہُوئے۔ یہاں تک کہ کم تعداد ہونے کے باوجُود اُنہوں نے تمام مُلک پر قبضہ کر لِیا۔ اور ۲۲ بربری انبوہوں کو بھگا دِیا۔ اور اُس مقدِس کو پِھر حاصِل کر لِیا جو تمام دُنیا میں مشہُور رہے اور شہر کو آزاد کِیا اور منسُوخ ہونے والی شریعتیں پِھر قائم کیں۔ اِس لئے کہ خُداوند اپنی رحمتوں کی کثرت ۲۳ سے اُن پر شفیق ہُوا۔ یعنی یہ باتیں جن کا یاسون قیروانی نے

پانچ کتابوں میں بیان کیا ہے ۔ ہماری کوشش ہے کہ ان کا اختصار ایک ہی طُومار میں پیش کریں ۝

۲۴ جب ہم نے اِس پر غور کیا کہ اگر کوئی تواریخی تذکروں کا مُطالعہ کرنے کا اِرادہ کرے تو اَعداد کی طُغیانی اَور مضامین کی ۲۵ کثرت کے باعِث اُسے بہُت دِقّت پیش آتی ہے ۝ تو ہمیں فِکر ہُوئی کہ جو پڑھنے کا شوق رکھتے ہیں اُن کے لئے تو اِس میں سامانِ دِلچسپی ہو اَور جو اُمور کو یاد کرنا چاہتے ہیں اُن کے لئے آسانی ہو اَور سب کے لئے فائدہ ہو ۝

۲۶ پس ہمارے لئے جنہوں نے اِختصار کی تکلیف اُٹھائی ہے۔ یہ آسان کام نہیں۔ بلکہ پسینہ پسینہ ہونے اَور بیدار رہنے ۲۷ کا دُکھ دھندا ہے ۝ جس طرح ضِیافت کرنے کے لئے اَوروں کو خُوش کرنا دُشوار ہے اُسی طرح ہم بہُتوں کو فائدہ پہُنچانے ۲۸ کے لئے دِلی خُوشی سے یہ محِنت اُٹھاتے ہیں ۝ حادثوں کی تفصیل کی بارِیک باتیں تو ہم مُورّخ کے لئے چھوڑتے ہیں لیکن ہماری کوشِش یہ ہے کہ اُس کے بیان کے مُطابِق خُلاصہ پیش کریں ۝ ۲۹ ہاں جس طرح نئے مکان کے میرِ عمارت کو لازِم ہے کہ پُوری عمارت کی فِکر کرے اَور زِینت دینے والا اَور نقش کرنے والا فَقط لوازمِ زِینت کی تلاش میں ہوتا ہے۔ ہمارے بارے میں ۳۰ بھی خیال کِیا جائے ۝ کیونکہ ہر ایک اَمر کا مُفصّل بیان مُباحثہ اَور بارِیک بارِیک باتوں کا مُعائنہ کرنا مُورّخ کا فرض ہے ۝ ۳۱ لیکن خُلاصہ لکھنے والے کو چاہیئے کہ بات کو مُختصر طور پر پیش کرے اَور مُباحثہ کی بارِیکیاں چھوڑ دے ۝

۳۲ پس اَب ہم تذکرہ شرُوع کریں۔ اَور اِسی تمہید پر اِکتفا کریں کیونکہ یہ حماقت ہے کہ توارِیخ کی تمہید میں تو طوالت ہو اَور خُود توارِیخ میں اِختصار +

باب ۳

۱ **ہَلیُودُورُس کی روانگی** جس وقت شہرِ مُقدّس با اَمن و امان آباد تھا۔ اَور کاہِنِ اَعظم اونی یاہ کی دینداری اَور بَدی سے نفرت کے باعِث شرائع کی نہایت اچھّی طرح سے تعمیل ہوتی ۲ تھی ۝ تب بادشاہ بھی عُمدہ سے عُمدہ نذَرانوں سے مُقدّس ۳ مقام کی تعظیم اَور ہَیکل کی حشمت افزائی کرتے تھے ۝ یہاں تک کہ شاہِ آسیہ سَلوقُس اپنی خاص آمدنی سے قُربانیوں کے گُزراننے کے خاص اخراجات ادا کرتا تھا ۝

۴ لیکن بِلجہ کے قبیلے میں سے شمعُون نامی ایک شخص جو ہَیکل پر ناظم مُقرّر ہُوا تھا۔ شہر کی منڈی کی حُکومت کے بارے ۵ میں کاہِنِ اعظم سے جھگڑ پڑا ۝ اَور جب اونی یاہ پر غلبہ نہ پاسکا تو وہ اَپلونِیُس طرسُوسی کے پاس گیا۔ جو اُس وقت عِبر اَور فینیقیہ ۶ پر حاکِم تھا ۝ اَور بتایا کہ یرُوشلیم کا بَیتُ المال ناقابِلِ بیان دولت سے بھرا ہے یہاں تک کہ مبالغ کے میزان کا شُمار نہیں ہوسکتا۔ اَور یہ کہ قُربانیوں کے ضرُوری اخراجات کی مُناسبت سے بِالکُل باہر ہے پس اُس سب کُچھ کا بادشاہ کے قبضے میں آنا مُمکِن ۷ ہے ۝ تب اَپلونِیُس نے بادشاہ کے حضُور میں حاضِر ہو کر اُسے اُس دولت سے آگاہ کیا جس کی تعریف اُس کے پاس کی گئی تھی تو اِس نے ہَلیُودُورُس مدار المہام کو بُلوایا اَور اُسے یہ حُکم دے کر ۸ روانہ کیا کہ دولتِ مذکُورہ لے آئے ۝ اَور ہَلیُودُورُس فی الفور روانہ ہُوا۔ بظاہر اِس قصد سے کہ گویا عِبر اَور فینیقیہ کے شہروں کی گشت کرے گا مگر فی الواقع اِس اِرادے سے کہ بادشاہ کے مطلب کو پُورا کرے ۝

۹ جب وہ یرُوشلیم میں آیا اَور کاہِنِ اَعظم اَور اہلِ شہر نے باعِزّت طور پر اُس کا اِستقبال کِیا تو اُس نے وہ بات بتائی جس سے اُسے آگاہ کِیا گیا تھا اَور اپنے آنے کا مقصد ظاہر کِیا اَور پُوچھا کہ آیا یہ بات فی الحقیقت ایسی ہی ہے جیسی مُجھے بتائی گئی ۱۰ ہے ۝ تب کاہِنِ اَعظم نے اُس سے بیان کِیا کہ یہ دولت تو ۱۱ بیواؤں اَور یتیموں کی امانت ہے ۝ اَور کہ اُس کا کُچھ حِصّہ ایک نہایت شریف آدمی یعنی ہرکانُس بِن طوبیّاہ کا ہے اَور کہ جیسے بے دِین شمعُون نے چُغلی کھائی ہے حقیقت ویسی نہیں۔ اَور کہ ۱۲ کُل رقم چار سو قنطار چاندی اَور دو سو قنطار سونا ہے ۝ تو کِسی طرح سے بھی یہ ہرگز جائز نہیں ہے کہ اُن لوگوں کا حق لے لِیا جائے

جنہوں نے اِس مقام کی تخصیص اور اِس ہیکل کی حشمت اور
حُرمت پر بھروسا کیا جس کی عزّت تمام دُنیا میں کی جاتی ہے ۝
۱۳ لیکن ہلیو دُورُس نے بادشاہ کے حُکم کے مُطابق اِصرار
کیا کہ بہرحال یہ دولت شاہی خزانے کے لئے ضبط کی جانی
۱۴ چاہیئے ۝ اور وہ ایک دِن مقرّر کر کے اِس اَمر کی تحقیق کے لئے
۱۵ داخِل ہُوا اور تمام شہر میں بڑی گھبراہٹ پڑ گئی ۝ اور کاہن اپنی
کہانت کے لباس میں مذبح کے آگے سربسجُود ہوئے۔ اور
آسمان کی طرف شرعِ اَمانت کے بانی سے دُعا کی اور مِنّت کی
کہ وہ اِس مال کو اُن کے لئے محفُوظ رکھّے جنہوں نے اُسے
۱۶ اَمانت رکھّا ۝ اور جو کوئی کاہنِ اَعظم کا چہرہ دیکھتا اُس کے دِل
کو چوٹ لگتی تھی کیونکہ اُس کا اُترا ہُوا چہرہ اور بدلا ہُوا رنگ
۱۷ ظاہر کر رہے تھے کہ اُس کے دِل میں کتنا رنج ہے ۝ کیونکہ اُس
پر ایسا خوف اور دہشت چھا گئی تھی کہ دیکھنے والوں پر ظاہر ہو رہا
۱۸ تھا کہ اُس کے دِل میں کیسا غم ہے ۝ اور آدمیوں کے گروہ کے
گروہ گھروں سے نِکلتے تھے تاکہ علانیہ اِلتجا و اِلتماس کریں۔
۱۹ اِس لئے کہ مقامِ مُقدّس کے ذلیل کئِے جانے کا ڈر تھا ۝ عورتیں
جو چھاتیوں سے نیچے کمروں پر ٹاٹ باندھے ہُوئے تھیں سڑکوں
میں ہجُوم کئِے ہوئے تھیں۔ اور خانہ نشین کنواریاں بعض پھاٹکوں
کی طرف اور بعض دِیواروں پر دوڑتی تھیں اور بعض کھڑکیوں سے
۲۰ جھانکتی تھیں ۝ اور وہ سب آسمان کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے
۲۱ ہوئے مِنّت کرتی تھیں ۝ بلاترتیب انبوہ کا عِجز و اِنکسار اور
کاہنِ اَعظم کا اِضطراب و اِنتظار دِل کو ترس پر مائل کر رہا تھا ۝
۲۲ یہ تو خُدائے قدیر کی مِنّت کرتے تھے کہ وہ اَمانت کی
تمام چیزیں اَمانت رکھنے والوں کے لئے محفُوظ اور صحیح وسلامت
۲۳ رکھّے ۝ لیکن ہلیو دُورُس اُس اِرادہ کے پُورے کرنے کے لئے
۲۴ مُستعِد ہُوا ۝ اور جب وہ اپنے جِلو داروں کے ساتھ بیتُ المال
کے نزدِیک جا پُہنچا تو مالِکِ اَرواح اور صاحبِ اِقتدارِ کُل نے
ایک عظیم کرشمہ دکھایا۔ یعنی یہ کہ جنہوں نے اندر جانے کی
جُراَت کی تھی اُن سب کو خُدا کی قُدرت نے پچھاڑ دِیا اور اُن پر
۲۵ غشی اور دہشت طاری ہو گئی ۝ اُنہیں ایک گھوڑا نظر آیا۔ جس پر
ایک مُہیب سوار تھا اور جو عُمدہ زِینت سے آراستہ تھا۔ اور یہ
ہلیو دُورُس پر جھپٹ پڑا اور اُسے اگلے سُموں سے مارا اور سوار
۲۶ کے اسلحِہ جنگ سونے کے معلُوم ہوتے تھے ۝ اور اُسی وقت
اُسے دو نوجوان بھی دکھائی دِیئے جو نہایت مضبُوط اور خُوشنُما اور
عُمدہ پوشاکوں سے مُلبّس تھے اُنہوں نے اُس کی دونوں جانِب
۲۷ کھڑے ہو کر اُسے کوڑوں سے سخت اور بِلا وقفہ مارا ۝ تب وہ
اچانک زمین پر گِر پڑا اور گہری تارِیکی نے اُسے گھیر لِیا اور اُس
۲۸ کے مُحافِظوں نے اُسے اُٹھا کر پالکی میں رکھّا ۝ اور وہ جو مذکُورہ
بیتُ المال میں بڑے حشم و خدم اور جِلو داروں کے پُورے
گروہ کے ساتھ داخِل ہُوا تھا۔ وہ اُسے اُٹھا کر لے گئے اور کوئی
اُس کا مددگار نہ ہُوا۔ اور یُوں خُدا کی قُدرت علانیہ ظاہر ہُوئی ۝
۲۹ اور وہ تو قُوّتِ الٰہی سے گونگا اور تمام اُمّید اور رِہائی
۳۰ سے محرُوم پڑا تھا ۝ پر یہُودی خُداوند کو مُبارک کہتے تھے جس
نے اپنے مقام کو جلال بخشا اور جو ہیکل پہلے خوف اور
اِضطراب سے بھری تھی۔ وہ اب قدیر خُداوند کا اُس میں ظہُور
۳۱ ہونے کے باعِث خُوشی اور خُرّمی سے معمُور ہُوئی ۝ تب ہلیو دُورُس
کے بعض ساتھیوں نے جلد جا کر اونیاہ سے عرض کی کہ حق تعالیٰ
سے دُعا کرے کہ وہ اُسے زِندگی بخشے۔ کیونکہ وہ دمِ نزع کی
۳۲ حالت میں تھا ۝ کاہنِ اَعظم نے دِل میں یہ سوچ کر کہ شاید
بادشاہ گُمان کرے کہ یہُودیوں نے ہلیو دُورُس کے ساتھ فریب
۳۳ کیا ہے اِس نیّت سے قُربانی گُزرانی کہ یہ شخص بچ جائے ۝ اور
جس وقت کاہنِ اَعظم کفّارہ کی قُربانی گُزرانتا تھا تو وہی دو
نوجوان وہی لباس پہنے ہوئے ہلیو دُورُس کو نظر آئے اُنہوں
نے اُس کے پاس کھڑے ہو کر کہا۔ کہ "تُجھے کاہنِ اَعظم اونیاہ
کی بڑی شُکر گُزاری کرنی لازِم ہے کیونکہ اُسی کی خاطر خُداوند
۳۴ تُجھے زِندگی عطا کرتا ہے ۝ اور تُو خُدا سے تنبیہ پا کر سب کو اُس
کی عظیم قُدرت کی خبر دے۔" یہ باتیں کہہ کر وہ غائب ہو گئے ۝
۳۵ اور ہلیو دُورُس نے خُداوند کے لئے قُربانی گُزرانی
اور اُس کے حضُور بڑی مَنّت مانی اِس لئے کہ اُس نے اُسے
زِندگی عطا کی تھی اور وہ اونیاہ سے رُخصت ہو کر اپنے لشکر

۳۶ سمیت بادشاہ کے پاس واپس چلا گیا○اور اُس نے سب کے سامنے خُدائے مُتعال کے اِن کاموں کی شہادت دی جو اُس

۳۷ نے اپنی آنکھوں سے دیکھے تھے○پھر جب بادشاہ نے ہَلیُودُورس سے پُوچھا کہ تیری رائے میں کون اِس لائق ہے جو ایک بار

۳۸ پھر یرُوشلیم کو بھیجا جائے۔ تو اُس نے کہا کہ○اگر تیرا کوئی دُشمن یا تیری مُملکت میں کوئی غدار ہے تو اُسی کو وہاں بھیج تو وہ کوڑے کھا کر تیرے پاس واپس آئے گا بشرطیکہ بچ جائے۔

۳۹ کیونکہ اُس جگہ میں بالضرور خُدا کی خاص قُدرت ہے○کیونکہ جس کا مسکن آسمان پر ہے وہی اُس جگہ پر نِگاہ کرتا اور اُس کی حِفاظت کرتا ہے اور جو کوئی اُس سے بدی کرنے کا قصد کر کے وہاں آئے تو وہ اُسے مارتا اور ہلاک کرتا ہے○

۴۰ پس یہ وہی اُمور ہیں جو ہَلیُودُورس اور بَیتُ المال کی حِفاظت کے متعلق واقع ہُوئے +

باب ۴

۱ **یاسون کی دست درازی** جس شمعُون کا ذِکر ہُوا یعنی جس نے دولت اور وطن دونوں کی چُغلی کھائی تھی۔ وہی اونیاہ پر تُہمت لگانے لگا کہ یہی ہَلیُودُورس کو بہکانے والا اور اُن تمام

۲ آفات کا باعِث ہے○اور اُس نے جُرأت کی کہ شہر کے مُحسِن اور اپنے ہم قوموں کے مُحافِظ اور سرگرم شریعت پرور کو غدّار

۳ کہے○اور عداوت یہاں تک پہنچ گئی کہ شمعُون کے رفیقوں

۴ میں سے ایک نے خُون کرنا شرُوع کر دِیا○جب اونیاہ نے اِس بات پر غور کِیا کہ یہ رقابت کس قدر خطرناک ہے اور کہ عبر اور فینیقیہ کا حاکم اَپلوُنِیُس بن منِستاوس شمعُون کو اُس کی

۵ بغاوت میں مدد دیتا ہے○تو وہ اپنے ہم وطنوں پر اِلزام لگانے کی نیت سے نہیں بلکہ اِس خواہش سے کہ تمام قوم کی عام اور خاص

۶ بہتری ہو بادشاہ کے پاس گیا○کیونکہ اُس نے دیکھا کہ بادشاہ کی عنایت کے بغیر مُمکن نہیں کہ بہ اَمن معاملات کا نظم و نسق پُر اَمن ہو اور شمعُون اپنی حماقت سے باز آئے○

۷ جب سلُوقُس کی وفات کے بعد اَنطاکُس مُلقّب اَپِیفینیس مُملکت پر قابض ہُوا تو اونیاہ کے بھائی یاسون نے

۸ ناجائز وسائل سے کاہنِ اعظم کا عُہدہ اِختیار کرنا چاہا○اُس نے بادشاہ کے حضُور حاضر ہو کر اُسے تین سَو ساٹھ قنطار چاندی

۹ اور دُوسری آمدنی سے اَسّی قنطار کا وعدہ کِیا○اِس کے علاوہ وہ اور ڈیڑھ سَو کا ذمہ دار ہُوا۔ اگر اُسے بادشاہ کی طرف سے اِجازت ملے۔ کہ اپنے ہی اختیار سے ایک ورزِش خانہ اور ایک دنگل قائم کرے اور کہ اہلِ یرُوشلیم کو انطاکیوں کی فہرست میں درج کرے○

۱۰ بادشاہ نے یہ منظُور کر لیا۔ اور یاسون نے رِیاست کو سنبھال کر دیر نہ کی کہ اپنے ہم قوموں کو یُونانی عادتوں پر لائے○

۱۱ اُس نے اُن خاص اِعزازوں کو موقُوف کر دیا جو بادشاہوں نے اپنی مہربانی سے یوحنّا ابی اَوپولِمُس کی معرفت یہُودیوں کو عطا کِئے تھے (یہ وہی اَوپولِمُس ہے جو سفیر بنا کر بھیجا گیا تھا تا کہ اہلِ رُوما کے ساتھ عہدِ رفاقت و تعاون باندھے)۔ اور شرعی دستُوروں کو باطِل کر کے خلافِ شرع دستُور رائج کر دیئے○

۱۲ اور اُس نے یہ جُرأت بھی کی کہ کسرت خانہ قلعہ کے دامن ہی میں قائم کر دِیا اور منتخب نَوجوانوں کو یُونانی ٹوپی پہننا سِکھایا○

۱۳ اور بے دِین اور ناکاہن یاسون کی شدید شرارت کے سبب سے یُونانیت نے اِس قدر ترقی حاصِل کر لی اور اجنبی اَخلاق یہاں

۱۴ تک پھیلتے گئے○کہ کاہن مذبح کی خدمت کی خواہش نہ کرتے تھے اور ہَیکل کی حقارت کر کے قُربانیوں سے غفلت کرتے تھے اور سنگِ قُرص کے بُلاوے کے بعد اکھاڑے کی ناجائز

۱۵ کھیلوں کا حظ اُٹھانے کے لئے بہُت جلد جایا کرتے تھے○اور اپنی قومی عزّتوں کو خفیف سمجھ کر وہ یُونانی مُفاخر کی زیادہ قدر

۱۶ کرتے تھے○لیکن اِنہی باتوں کے سبب سے وہ خطرناک حالت میں پڑ گئے کیونکہ جن کی رَوِش کے وہ حریص تھے اور جن کی وہ ہر بات میں نقل کرنا چاہتے تھے وہی اُن کے دُشمن

۱۷ اور اُن پر ظُلم کرنے والے ہو گئے○پس الٰہی قوانین کے خلاف شرارت کرنا بے سزا نہیں جاتا جس طرح آنے والے واقعات

سے ثابت ہوتا ہے○

۱۸ جب صُور میں بادشاہ کے حضُور پنج سالہ کھیل ہو رہے
۱۹ تھے○تو خبیث یاسون نے یرُوشلیم کی طرف سے اَنطاکی نمائندے
بھیجے اَور اُن کے ہاتھ ہرقلیس کی قُربانی کے لئے تین سَو دِرہم
چاندی بھیجی لیکن لانے والوں نے خُودعرض کی کہ یہ رقم کِسی
قُربانی پر خرچ کرنا نامُناسِب ہے اَور یہ کِسی اَور کام پر خرچ کی
۲۰ جائے○اِس لئے اگرچہ اِس رقم سے بھیجنے والے کا مَنشا ہرقلیس
کی قُربانی کا تھا تاہم لانے والوں کی کوشش سے وہ جنگی جہازوں
کے بنانے کے لئے خرچ کی گئی○

۲۱ جب اَپلونیُس بِن مِنِستاوُس مِصر میں بھیجا گیا تاکہ
بُطلماوُس فیلوماتور کی تخت نشینی میں شامِل ہو تو اُس کے ذریعہ
سے اِنطاکُس کو معلُوم ہُوا کہ وہ میرے طرِیق عمل کو پسند نہیں
کرتا اَور وہ اپنی حِفاظت کے لئے پہلے یافا کو آیا اَور پھر یرُوشلیم
۲۲ کو گیا○اَور یاسون اَور اہلِ شہر نے بڑی شان وشوکت سے اُس کا
اِستقبال کِیا اَور وہ مشعلوں کی روشنی اَور خُوشی کے نعروں کے ساتھ
داخِل ہُوا پھر وہاں سے وہ اپنے لشکر سمیت فینیقیہ کو چلا گیا○

۲۳ **مَنلاَوُس کی دست درازی** تین سال کے بعد یاسون نے
شمعُون مذکُور کے بھائی مَنلاَوُس کو بادشاہ کے پاس بھیجا تاکہ
چاندی اَدا کرے اَور چند ضرُوری مُعاملات کے بارے میں
۲۴ جَواب لائے○لیکن جب وہ بادشاہ کے حضُور پیش ہُوا تو اُس
نے اپنے آپ کو قابِلِ لحاظ شخص ظاہر کِیا اَور یاسون سے تین سَو
قنطار چاندی زیادہ دے کر اپنے لئے کاہِنِ اَعظم کا عُہدہ
۲۵ حاصِل کر لِیا○اَور بادشاہ کا فرمان لے کر واپس آیا۔ اَور اُس
میں کوئی خُوبی کاہِنِ اَعظم کے عُہدے کے لائق نہ تھی بلکہ اُس
کے اَخلاق ظالمانہ دُرشتی کے تھے اَور اُس کا غُصّہ وحشی درندے
۲۶ کا سا تھا○اِس طرح یاسون جس نے اپنے بھائی کو دھوکے سے
بَرطرف کِیا تھا۔ دُوسرے سے دھوکا کھا کر بَرطرف ہُوا۔ اَور
اُسے بنی عمّون کے مُلک میں پناہ لینی پڑی○

۲۷ اَور مَنلاَوُس نے مرتبہ تو حاصِل کر لِیا۔ لیکن جس چاندی
کا اُس نے بادشاہ سے وعدہ کِیا تھا۔ اُس نے اُس کا کُچھ بھی
ادا نہ کِیا۔ حالانکہ سوستراتُس قِلعہ دار جو خراج گیری پر مُتعیّن
۲۸ تھا۔ اُس سے مُطالبہ کرتا رہا تھا○پس اِس سبب سے وہ دونوں
۲۹ بادشاہ کے پاس بُلائے گئے○مَنلاَوُس نے کاہِنِ اَعظم کی جگہ
پر اپنے بھائی لُوسیمکُس کو قائم مقام مُقرّر کِیا اَور سوستراتُس نے
اپنی جگہ قُبرُسیوں کے سردار کراتیس کو مُقرّر کِیا○

۳۰ اِن واقعات کے دوران میں اہلِ طرسوس اَور اہلِ مَلّو
نے بغاوت کر دی کیونکہ وہ بادشاہ کی زنِ مدخُولہ اَنطاکیس کو
۳۱ اِنعام کے طور پر دیئے گئے تھے○اِس لئے بادشاہ فِتنہ فرو کرنے
کے لئے جلد وہاں گیا۔ اَور اپنی جگہ اپنے اُمراء میں سے ایک
۳۲ یعنی اندرونِکُس کو چھوڑ گیا○جب مَنلاَوُس نے دیکھا کہ موقع کا
وقت ہے۔ تو اُس نے ہیکل کے چند طِلائی ظرُوف اندرونِکُس
کو نذر کِئے جو اُس نے چُرائے ہُوئے تھے اَور دوسرے ظرُوف
۳۳ وہ صُور اَور اُس کے گِرد کے شہروں میں بیچ چُکا ہُوا تھا○اونی یاہ
جو اَنطاکیہ کے قریب پناہ کے مقام دفنہ میں رہتا تھا جب اُسے
اِس اَمر کا یقین ہو گیا تو اُس نے اُس کے پاس سخت ملامت کا
۳۴ پیغام بھیجا○اِس پر مَنلاَوُس نے تنہائی میں اندرونِکُس سے بات
کی اَور اُسے اُکسایا کہ اونی یاہ کو قتل کر دے۔ تو یہ اونی یاہ کے
پاس گیا اَور مکر سے اُسے فریب دِیا اَور قسم کھا کر عہد باندھا۔
اَور اُسے جائے پناہ سے باہر نِکلنے پر آمادہ کِیا۔ حالانکہ وہ اُس کا
اِعتبار نہ کرتا تھا اَور اُس نے اِنصاف کی کُچھ پروا نہ کی اَور اُسے
۳۵ فوراً قتل کر دِیا○اِس وجہ سے نہ صِرف یہُودیوں کو بلکہ اَور بھی
بہُت سی قوموں کو غُصّہ آیا اَور وہ اُس آدمی کے ناجائز قتل کے
بارے میں سخت پریشان ہُوئے○

۳۶ اِس لئے جب بادشاہ کیلیکیہ کے علاقوں سے واپس آیا
تو شہر کے یہُودیوں نے مع اُن یُونانیوں کے جو اُن کی طرح
ظُلم سے مُتنفّر تھے۔ اُس کے پاس جا کر شِکایت کی کہ اونی یاہ
۳۷ ناحق قتل کِیا گیا ہے○تو اَنطاکُس نے بہُت افسوس کِیا۔ اَور
اُسے ترس آیا اَور اُس نے مرحُوم کے صِدق اَور اَدب کو یاد کر
۳۸ کے آنسُو بہائے○اَور اُس کا غضب بھڑکا۔ اَور اُس نے فی الفور
اندرونِکُس پر سے اَرغوانی پوشاک اُتروائی اَور اُس کے کپڑے

پھڑوا دیئے اَور اُسے سارے شہر میں پھِرایا اَور اُس نے اُس قاتل کو اُسی جگہ میں جہاں اُس نے اونی یاہ کو قتل کِیا تھا اِس دُنیا سے رُخصت کر دِیا۔ یُوں خُداوند نے اُسے واجب سزا دی ۝

۳۹ اَور لُوسیمکس، مَنلاوُس کے اِتفاق رائے سے شہر میں بہُت سی پاک چیزیں چُراتا رہا اَور یہ اَمر باہر مشہُور ہو گیا۔ اَور اِس لئے کہ سونے کی بہُت سی چیزیں لے لی گئیں۔ ہجُوم نے ۴۰ لُوسیمکس کے خلاف ہنگامہ بَرپا کِیا ۝ لُوسیمکس نے ہجُوم کا جوش اَور اُن کے غضب کی شِدّت دیکھ کر تقریباً تین ہزار آدمیوں کو مُسلّح کِیا اَور اورانُس نام ایک شخص کی سالاری کے ماتحت جو عُمر اَور حماقت دونوں میں کمال کو پُہنچا ہُؤا تھا ظُلم کی کاروائی ۴۱ شرُوع کی ۝ لیکن یہ معلُوم کر کے کہ لُوسیمکس ہی یہ حملہ کراتا ہے لوگوں میں سے بعض نے پتّھر اَور بعض نے ڈنڈے اَور بعض نے اُس راکھ کی مٹھّیاں بھر لیں جو وہاں پڑی تھی اَور سب کے سب بِلا ترتیب لُوسیمکس کے ساتھیوں پر حملہ آور ۴۲ ہُوئے ۝ اَور اُن میں سے بہُتیروں کو زخمی کر دِیا اَور بعض قتل کر دیئے اَور باقی ماندہ کو بھگا دِیا اَور بیتُ المال کے نزدِیک ہی پاک چیزوں کے لُٹیرے کا کام تمام کر دِیا ۝

۴۳ اِن باتوں کے بارے میں مَنلاوُس کے خلاف مُقدّمہ ۴۴ کھڑا کِیا گیا ۝ جب بادشاہ صُور میں آیا تو بزُرگانِ اُمّت کی ۴۵ طرف سے تین قاصِدوں نے دِلائل پیش کِئے ۝ جب مَنلاوُس نے دیکھا کہ میں مغلُوب ہو گیا ہُوں تو اُس نے بُطلماوُس بِن دورُومِنیس سے بہُت سی رقم کا وعدہ کِیا تا کہ بادشاہ کو منائے ۝ ۴۶ اِس لئے یہ بادشاہ کو گویا کہ وہ چہل قدمی کرنے گیا ہے ستُون دار ۴۷ سیر گاہ میں لے گیا اَور اُس کی رائے کو بدل ڈالا ۝ تو اُس نے ساری شرارت کے بانی مَنلاوُس کو اُن اِلزاموں سے بَری کر دِیا اَور اُن مِسکینوں پر قتل کا فتویٰ دے دِیا جو اپنا دعویٰ اگر اِسکُوتیوں کے پاس بھی لے جاتے تو بھی بَری ٹھہرائے جاتے ۝ ۴۸ اَور اُنہیں بہُت جلد ناحق سزا دی گئی جو شہر اَور لوگوں اَور ۴۹ اشیائے مخصُوصہ کی حِفاظت کا اِرادہ کرتے تھے ۝ اَور اہلِ صُور کو بھی یہ ظُلم نہایت بُرا لگا۔ اَور اُنہوں نے دریا دِلی سے اُن کی تجہیز و تکفین کا خرچ ادا کِیا ۝ یُوں صاحبانِ اِختیار کے طمع کے ۵۰ باعِث مَنلاوُس اپنے مرتبہ پر برقرار رہا اَور وہ خباثت میں بڑھتا گیا اَور اپنے ہم وطنوں کا جانی دُشمن بنا رہا +

باب ۵

یاسون کی وفات

اُسی زمانے میں اَنطاکُس نے مِصر کے ۱ خلاف دُوسری یُورش کی تیّاری کی ۝

اَور یُوں ہُؤا کہ سارے شہر میں تقریباً چالیس دِنوں ۲ کے عرصے تک زردوز لباس سے مُلبّس سوار ہَوا میں دوڑتے ہُوئے اَور نیزوں سے مُسلّح گروہ ۝ اَور لڑائی کے لئے تیّار کردہ ۳ صف بستہ رسالے۔ اَور دونوں طرف سے حملہ آوری اَور سپروں کا ہِلانا۔ اَور بھالوں کی کثرت۔ اَور مِیان سے کھینچی ہُوئی تلواریں۔ اَور اُڑتے ہُوئے تیر اَور طِلائی اسلحہ کی چمک اَور ہر طرح کے بکتر نظر آتے رہے ۝ تو سب دُعا کرنے لگے کہ یہ کرشمہ ۴ بھلائی کے لئے ہو ۝

جب بے اَصل اَفواہ پھیل گئی کہ اَنطاکُس رِحلت کر گیا ۵ ہے تو یاسون نے تخمیناً ایک ہزار آدمیوں کو لے کر ناگہاں شہر پر حملہ کر دِیا اَور جو فصِیل پر تھے اُنہیں شِکست ہُوئی اَور شہر تقریباً لے لیا گیا اَور مَنلاوُس قِلعہ میں بھاگ گیا ۝ تب یاسون نے ۶ اپنے ہم وطنوں پر رحم کِئے بغیر بڑی خُون ریزی شرُوع کر دی اَور اُس نے کُچھ خیال بھی نہ کِیا کہ ہم نسلوں کے خلاف کامیابی سب سے بڑی بدبختی ہے اَور یُوں سمجھا کہ مَیں ہم قوموں پر نہیں بلکہ دُشمنوں پر فتح یاب ہو رہا ہُوں ۝ پھر بھی وہ ۷ رِیاست پر قابِض نہ ہو سکا۔ اَور آخر کار اِس لئے کہ اُس کی تدبیر کا انجام شرمِندگی ہُؤا۔ اُسے دوبارہ بنی عمّون کے علاقے میں بھاگنا پڑا ۝

اُس کی شرارت سے بھرپُور زندگی کا خاتمہ ہو گیا۔ ۸ عربیوں کے رئیس اَرتاس نے اُسے قید میں رکھّا۔ پر وہ چھُوٹ کر شہر بہ شہر بھاگتا پھِرا لیکن سب اُس کا پیچھا کرتے تھے اَور

اُس سے سخت نفرت کرتے تھے اِس لئے کہ وہ شریعت سے مُرتد ہوگیا ہُوا تھا اَور اُس سے بڑی کراہت کرتے تھے۔ اِس لئے کہ اُس نے اپنے وطن اَور اہلِ وطن پر ظُلم کِیا تھا۔ اَور وہ ۹ مِصر کو ہانکا گیا۝ اَور وہ جس نے اِتنوں کو وطن سے خارِج کر دِیا تھا خُود جَلا وطن ہو کر لَقدیمونیوں کے ہاں جا کر ہلاک ہوگیا وہاں اُسے رِشتہ داری کے سبب سے پناہ مِلنے کی اُمّید تھی ۝ ۱۰ اَور وہ جس نے اِتنوں کو بِلا تدفین پھینکوا دِیا تھا۔ اُس پر نہ تو کِسی نے ماتم کِیا اَور نہ اُسے کفنایا دفنایا اَور نہ اُسے آبائی قبرستان ہی میں جگہ مِلی ۝

۱۱ **اِیذارسانی کا آغاز** جب اِن باتوں کی خبر بادشاہ کو پُہنچی تو اُس نے یہودیہ کی بغاوت کا شک کِیا تو وہ وحشی دَرندے کی طرح غضبناک ہو کر مِصر سے چلا اَور شہر کو ہتھیاروں ۱۲ کے زور سے لے لِیا۝ اَور اُس نے فوجیوں کو حُکم دِیا کہ ہر ایک کو جو مِلے رحم کِئے بغیر قتل کر دو اَور جو گھروں پر چڑھیں اُنہیں ۱۳ ذَبح کر دو۝ پس پِیر و جواں کا قتل اَور مَردوزَن و بچگاں کی خُون ریزی اَور کُنواریوں اَور شِیر خواروں کا ذَبح ہونا شرُوع ۱۴ ہوگیا۝ اُن تین دِنوں کے اندر اندر اَسّی ہزار جانیں ہلاک ہُوئیں۔ جن میں سے چالیس ہزار مارے گئے۔ اَور اُتنے ہی غُلام ہو کر بیچے گئے ۝

۱۵ اَور اُس نے اِتنے ہی پر اِکتفا نہ کِیا۔ بلکہ جُرأت کر کے تمام دُنیا میں جو مُقدّس ترین ہَیکل تھی اُس میں داخِل ہُوا۔ اَور اُس مَنلاؤس نے اُس کی رہنُمائی کی جو شریعت اَور وطن کا ۱۶ دُشمن ہو چُکا ہُوا تھا۝ اَور اُس نے اپنے پلید ہاتھوں سے پاک ظرُوف کو پکڑا۔ اَور ناپاک ہاتھوں سے اُن ہدیوں کو اُٹھا لے گیا جو دُوسرے بادشاہوں نے اُس مقام کی زِینت اَور خُوبصُورتی اَور آرائش کے لئے دِیئے ہُوئے تھے ۝

۱۷ اَور اَنطاکُس اپنے دِل میں بڑا مُتکبّر ہوگیا اَور اُسے خیال نہ آیا کہ شہر کے باشِندوں کے گُناہوں کے سبب سے مالِکِ کُل فَقط تھوڑے سے وقت کے لئے ناراض ہوگیا ہے اَور ۱۸ اِسی وجہ سے اُس مقام کو ترک کر دِیا ہے ۝ کیونکہ اگر وہ اپنے بُہت سے گُناہوں تلے دَبے ہُوئے نہ ہوتے۔ تو وہ اندر جاتے ہی کوڑے کھاتا اَور اپنی بے جادلیری سے باز آتا۔ جس طرح کہ ہَلیوُدُورُس کے ساتھ ہُوا تھا جِسے سَلوُقس بادشاہ نے بھیجا تھا کہ بَیتُ المال کا مُلاحظہ کرے ۝ لیکن خُداوند نے قوم کو مقام ۱۹ کے لئے نہیں بلکہ مقام کو قوم کے لئے چُنا تھا۝ اِسی سبب سے بعد ۲۰ اِس کے کہ مقام قوم کی مصائب میں شریک ہُوا۔ پِھر وہ اُس کی اِقبال مندی میں بھی شریک ہُوا۔ اَور بعد اِس کے کہ قادِرِ مُطلق نے اُسے غُصّے میں ترک کر دِیا وہ پِھر اپنی پُوری حشمت میں بحال ہوگیا جس وقت کہ مالِکِ عظیم نے بازگشت کی ۝

اَور اَنطاکُس ہَیکل سے اٹھارہ سَو قِنطار اُٹھا کر جلد ۲۱ انطاکیہ کو لَوٹ گیا۔ اَور وہ اپنے تکبُّر اَور دِل کے غرُور میں گُمان کرتا تھا کہ مَیں برّ کو قابِلِ جہاز رانی اَور بحر کو قابِلِ پاروانی کر دُوں گا ۝ لیکن اُس نے عامِل چھوڑے جو قوم کو دُکھ دیں۔ یعنی ۲۲ یرُوشلِیم میں فیلبُوس کو جو فروجیہ کی نسل کا تھا لیکن خصلت میں اُس سے بھی بَدتر تھا جس نے اُسے مُقرّر کِیا تھا۝ اَور جرزِیم پر ۲۳ اندرِنکُس کو۔ اَور اِن کے علاوہ مَنلاؤس کو جو اُن سب سے خراب تھا اَور اہلِ وطن کے ساتھ نخوت سے پیش آتا تھا اَور چُونکہ وہ یہُودی رعایا سے کِینہ رکھتا تھا۝ اِس لئے اُس نے ۲۴ مُوسیوں کے سردار اپُلونِیُس کو بائیس ہزار کے لشکر کے ساتھ بھیجا اَور اُسے حُکم دِیا کہ تمام بالغوں کو قتل کر دے اَور عورتوں اَور بچّوں کو بیچ ڈالے ۝ اَور وہ یرُوشلِیم کو گیا اَور صُلح کا بہانہ کر کے سبت ۲۵ کے مُقدّس دِن تک خاموش رہا اَور جب اِس نے دیکھا کہ یہُودی اپنی تعطیل منا رہے ہیں تو اُس نے اپنے ماتحتوں کو حُکم دِیا کہ ہتھیار باندھیں ۝ اَور اُس نے اُن سب کو جو تماشا دیکھنے ۲۶ کے لئے باہر نِکلے تھے، قتل کرا دِیا۔ پِھر مُسلّح آدمیوں کے ساتھ شہر میں اِدھر اُدھر دوڑ کر بڑی خلقت کو ہلاک کر دِیا۝

تب یہُودہ مکّابی تقریباً نو آدمیوں کے ساتھ بِیابان کو ۲۷ چلا گیا اَور اپنے ساتھیوں کے ہمراہ کوہِستان میں جنگلی جانوروں کی طرح زِندگی گُزارنے لگا۔ اَور وہ ساگ پات کھاتے رہے تا کہ نجاست میں شامِل نہ ہوں +

باب ۶

۱ ہیکل کی بے حُرمتی تھوڑے سے عرصے کے بعد بادشاہ نے ایک عُمر رسیدہ اَتینی کو بھیجا کہ یہودیوں کو مجبُور کرے کہ وہ اپنے آبائی قوانین سے برگشتہ ہو جائیں اَور خُدا کے شرائع کی ۲ پیروی نہ کریں○ اَور کہ یرُوشلیم کی ہیکل کو ناپاک کرے اَور اُسے اولمپیس کے زوس کے لئے مخصُوص کرے اَور جرزیم کی ہیکل کو وہاں کے رہنے والوں کی خواہش کے مُطابِق مُسافر پرور زوس ۳ کے لئے مخصُوص کرے○ بدی کی یہ یُورش عام لوگوں کے لئے ۴ بھی نا قابلِ برداشت اَور نفرت انگیز تھی○ ہیکل غیر قوم اَوباش اَور فاحشہ عورتوں کی عیّاشی اَور مَے خواری سے بھر گئی۔ کیونکہ وہ مُقدّس صحن میں عورتوں سے مِلتے اَور اُس کے اندر ناجائز چیزیں ۵ لاتے تھے○ اَور مذبح حرام اَور شریعت میں ممنُوع چیزوں سے ڈھانپا گیا○

۶ اَور کِسی کو اِجازت نہ تھی کہ سبت یا آبائی عیدوں کو ۷ منائے یا اپنے آپ کو یہُودی کہے○ بلکہ ہر ماہ کو بادشاہ کے یومِ پیدائش کے موقع پر لوگ جبراً تناول ذبیحہ کے لئے لے جائے جاتے تھے۔ اَور دیونیسیس کے تہوار کے موقع پر مجبُور کئے جاتے تھے کہ عِشق پیچاں کا تاج پہنے ہُوئے دیونیسیس کے جلُوس میں ۸ شامِل ہوں○ اَور بطلماؤس کے بہکانے سے آس پاس کے یُونانی شہروں میں بھی حُکم صادر ہُوا کہ یہُودیوں سے یہی سلُوک ۹ کیا جائے اَور وہ تناول ذبیحہ میں شامِل کئے جائیں○ اَور جو کوئی یُونانی عادات اِختیار کرنے سے اِنکار کرے وہ قتل کر دیا جائے۔ پس اِن باتوں سے عاقبت معلُوم ہوتی تھی○

۱۰ شُہداءِ اَوّلین یُوں دو عورتوں پر اِلزام لگایا گیا۔ کہ اُنہوں نے اپنے بچّوں کا ختنہ کیا ہے تو اُن کے بچّے اُن کے پستانوں سے لٹکائے گئے۔ اَور دونوں بر ملا شہر میں پھرائی گئیں اَور آخر کار فصیل پر سے سر کے بَل گرا دی گئیں○

۱۱ اَور بعض لوگ قریب کے غاروں میں فراہم ہوئے تا کہ وہاں خُفیتاً سبت منائیں لیکن فیلیپُس کے پاس اُن کی چُغلی کھائی گئی اَور وہ مِل کر آگ سے جَلائے گئے کیونکہ اُنہوں نے مُقدّس دِن کا اِحترام کر کے اپنے دفاع کی جُرأت نہ کی○

۱۲ اِس کتاب کے پڑھنے والوں سے میری اِلتماس ہے کہ وہ اِن آفات سے مُتحیّر نہ ہوں بلکہ سمجھ لیں کہ یہ اِیذائیں ہماری قوم کی ہلاکت کے لئے نہیں بلکہ اُس کی تادِیب کے لئے ۱۳ تھیں○ کیونکہ جب وہ خطاکاروں سے زیادہ مُدّت تک فرو گُزاشت نہ کرے بلکہ اُن پر جلدی سزا نازِل فرمائے تو یہ ۱۴ عظیم شفقت کی دلیل ہے○ کیونکہ دیگر اَقوام سے مالکِ کُل یُوں سلُوک کرتا ہے کہ دیر تک صبر کر کے اُن سے تب اِنتقام لیتا ہے جب اُن کی بد کرداری انجام تک پُہنچ جاتی ہے لیکن ہم سے ۱۵ وہ یُوں نہیں کرنا چاہتا○ تا کہ اُسے ہمیں حد تک تب سزا دینی نہ ۱۶ پڑے جب ہمارے گُناہ غایت کو پُہنچ جائیں○ کیونکہ وہ ہم سے اپنی رحمت کو کبھی دُور نہیں کرتا۔ وہ آفات کے ذریعے سے اپنی اُمّت کی تادِیب کرتا ہے لیکن اُسے ترک نہیں کرتا○

۱۷ یاد دہی کے لئے اِتنا کہنا ہمارے لئے کافی ہے اِن چند اِلفاظ کے بعد چاہیئے کہ پھر تذکرہ کی طرف رجُوع کریں○

۱۸ اِلی عازار کی شہادت اِلی عازار نام اوّل درجے کے فقیہوں میں سے نجیب شکل کے ایک عُمر رسیدہ شخص پر زبردستی کی ۱۹ گئی کہ خنزیر کا گوشت کھانے کے لئے اپنا مُنہ کھولے○ لیکن وہ جلیل وفات کو ذلیل حیات پر ترجیح دے کر خُوشی سے ضربِ شلاق ۲۰ کی جگہ کو چل دِیا○ اَور لُقمہ اپنے مُنہ سے پھینک دِیا جیسا اُس شخص کے لائق ہے جو دلیری کر کے اُس چیز سے باز رہے جس کا زِندگی کی خواہش کے باوجُود چکھنا ناجائز ہے○

۲۱ تب اُنہوں نے جو ناجائز تناول ذبیحہ پر مامُور تھے۔ اُسے ایک طرف لے جا کر (کیونکہ وہ اُس شخص کو مُدّت سے جانتے تھے) ترغیب دی کہ ایسا گوشت منگوایا جائے جس کا کھانا اُس کے لئے جائز ہے۔ اَور جسے اُس نے خُود تیّار کیا ہو لیکن بظاہر یہی معلُوم ہو کہ وہ ذبیحہ کا وہی گوشت کھا رہا ہے جس کا ۲۲ بادشاہ نے حُکم دِیا ہُوا ہے○ تا کہ ایسا کر کے مَوت سے بچ جائے

۲۳ اَور مُدّت کی رفاقت کے باعِث اُس سے نیکی کی جائے۞پر اُس نے وہ لائق فیصلہ کیا جو اُس کی عُمر اَور اُس کی پیرسالی کی عِزّت اَور اُس کے سفید بالوں کی بزُرگی اَور لڑکپن ہی سے اُس کی نیک خصلت کے مُناسِب بلکہ خصُوصاً خُدا کی دی ہُوئی مُقدّس شریعت کے مُوافِق تھا۔اَور اُس نے جواب دِیا کہ ''مُجھے
۲۴ بِلا توقّف مَوت کی طرف لے جاؤ۞کیونکہ رِیا کاری ہماری عُمر کے شایاں نہیں۔ورنہ نَوجوانوں میں سے بُہتیرے گُمان کریں گے۔کہ اِلی عازار نوّے سال کا ہوتے ہُوئے اجنبی مذہب
۲۵ میں چلا گیا۞اَور وہ میری مکّاری اَور تمنّۂ حیات کی اُمید کے سبب سے گُمراہ ہو جائیں گے۔اَور مَیں اپنے بُڑھاپے پر ملامت
۲۶ اَور فضیحت لاؤُں گا۞اَور اگرچہ مَیں اِس وقت آدمیوں کے اِنتقام سے بچ جاؤُں گا۔لیکن مَیں قادرِ مُطلق کے ہاتھ سے نہ
۲۷ زِندگی میں اَور نہ مَوت کے بعد بھاگ سکُوں گا۞اِس لئے مَیں بہادُری کر کے اَب زِندگی سے رِحلت کرتا ہُوں۔اَور مَیں اپنے
۲۸ آپ کو اپنی عُمر رسیدگی کے لائق ظاہِر کرُوں گا۞اَور نَوجوانوں کے لئے نیک نمُونہ چھوڑُوں گا کہ جلیل و مُقدّس شرائع کی راہ میں دلیری اَور ثابت قدمی کے ساتھ نیک مَوت کِس طرح قبُول کرنی چاہیئے۔''

اَور یہ کہہ کر وہ بِلا توقّف کوڑے مارنے کی جگہ چلا
۲۹ گیا۞تب وہ جو پہلے اُس پر نرمی کرتے تھے سختی کی طرف بدل گئے اَور اُنہوں نے اُسے لے جا کر کوڑے مارے کیونکہ وہ اُس کی تقریر کے سبب سے گُمان کرتے تھے کہ وہ دیوانہ ہو گیا ہے۞
۳۰ اَور جس وقت وہ مار پیٹ سے مَوت کے قریب ہو گیا تھا تو وہ کراہتے ہُوئے کہنے لگا کہ خُداوند اپنی قُدُّوس حِکمت سے جانتا ہے کہ اگرچہ مَیں مَوت سے چھُوٹ سکتا ہُوں تو بھی مَیں اپنے بدن میں دردناک مار پیٹ کا عذاب سہتا ہُوں لیکن مَیں اُسی کے خوف کے سبب سے اُسے اپنی رُوح میں خُوشی سے برداشت کرتا ہُوں۞
۳۱ اِسی طرح یہ شخص بھی جاں بحق ہو گیا۔اَور اپنی مَوت سے نہ فقط نَوجوانوں کے لئے بلکہ قوم کی اکثریت کے لئے فضیلت کا عُمدہ نمُونہ اَور نیکی کی یادگار چھوڑ گیا +

باب ۷

سات بھائیوں کی شہادت

۱ اَور یہ بھی واقع ہُوا کہ سات بھائی مع اپنی ماں کے گرفتار کِئے گئے اَور بادشاہ نے اُنہیں کوڑوں اَور چابکوں کے عذاب سے مجبُور کرنا چاہا کہ خنزیر کا
۲ ممنُوع گوشت کھائیں۞تو اُن میں سے ایک نے سب کی طرف سے بات کر کے کہا کہ تُو ہم سے کیا پُوچھتا اَور کیا بات کہلوانا چاہتا ہے؟ ہم تو مَرنا پسند کرتے ہیں پر اپنے آبائی قوانین کے
۳ خلاف عمل نہ کریں گے۞تب بادشاہ غضبناک ہو گیا اَور حُکم
۴ دے دِیا کہ کڑاہ اَور دیگیں گرم کی جائیں۞اَور جُونہی وہ خُوب گرم ہو گئیں تو اُس نے حُکم دِیا کہ جس نے پہلے بات کی تھی اُس کے بھائیوں اَور اُس کی ماں کی آنکھوں کے سامنے اُس کی زُبان کاٹی جائے اَور اُس کی کھوپڑی اُتاری جائے اَور اُس کے ہاتھ
۵ اَور پاؤں کاٹے جائیں۞جب وہ سراسر لُنجا ہو گیا تو حُکم دِیا کہ اُسے آگ کے پاس لے جائیں اَور بھُونیں کیونکہ اُس میں ابھی تھوڑی سی جان باقی تھی۔لیکن جس وقت کڑاہ میں سے دُھواں اُٹھ رہا تھا تو باقی بھائی اَور اُن کی ماں ایک دُوسرے کو ہمّت بندھا رہے تھے تا کہ مَوت کے لئے دلیری سے قدم آگے
۶ بڑھائیں۞اَور اُنہوں نے کہا کہ خُداوند خُدا دیکھتا ہے۔اَور وہ بِالضرُور ہم پر رحم کرتا ہے جیسے مُوسیٰ نے اپنے نغمۂ شہادت میں کہا ہے کہ ''وہ اپنے بندوں پر رحیم ہو گا''۞

۷ اَور جب پہلے نے اِس طرح وفات پائی تو وہ دوسرے کو عذاب کی جگہ میں لے آئے اَور اُس کی کھوپڑی کی کھال مع بالوں کے اُتار کر اُس سے پُوچھنے لگے کہ پیشتر اِس کے کہ تیرے جِسم کے عضُو عضُو کو عذاب دِیا جائے کیا تُو یہ کھائے گا یا
۸ نہیں؟۞اُس نے اپنی مادری زُبان میں جواب دِیا کہ نہیں! اِس لئے اُنہوں نے اُسے بھی پہلے کے سے سب عذاب چکھائے۞
۹ اَور جب وہ جاں بلب ہُوا تو اُس نے کہا کہ اَے مَردِ شریر۔تُو

ہماری اِس عارضی زِندگی کو تو لے لیتا ہے۔ پر شاہِ کونَین ہمیں جو اُس کے شرائع کی خاطِر مَرتے ہیں اَبدی زِندگی کے لئے اُٹھائے گا○

۱۰ اُس کے بعد وہ تیسرے کو عذاب دینے لگے اُس نے جُونہی حُکم پایا اُسی دَم زُبان باہر نِکالی اَور دلیری سے اپنے ہاتھ ۱۱ پسار دِیئے○ اَور دلیری سے کہا کہ آسمان کی طرف سے یہ اعضا مُجھے مِلے۔ اَور اُس کے شرائع کی خاطِر مَیں اُنہیں بھی حقیر جانتا ہُوں۔ پر مَیں اُسی سے اُمّید رکھتا ہُوں کہ وہ اِنہیں پھر مُجھے عطا ۱۲ کرے گا○ تب بادشاہ اَور اُس کے ساتھی اُس نَوجوان کی بہادُری سے حیران ہو گئے جو عذاب کو بِالکُل ناچیز جانتا تھا○

۱۳ جب وہ مَر گیا تو چوتھے کو اُسی طرح اِیذا اَور عذاب ۱۴ دِیا○ اَور جب وہ نزع کی حالت میں تھا تو اُس نے کہا کہ آدمیوں کے ہاتھ سے قتل کِیا جانا اَور خُدا سے اُٹھائے جانے کی اُمّید رکھنا اَور اِنتظاری کرنا تسلّی کی بات ہے لیکن تیری قیامت حیات کے لئے نہ ہوگی○

۱۵ بعد اِس کے پانچواں لایا گیا اَور اُسے عذاب دِیا گیا○ ۱۶ اَور اُس نے بادشاہ پر نِگاہ کر کے کہا کہ تُو اِختیار رکھتا ہے کہ آدمیوں سے جو چاہے سو کرے حالانکہ تُو فانی ہے لیکن گُمان نہ ۱۷ کر کہ خُدا نے ہماری قوم کو ترک کر دیا ہے○ تھوڑی دیر صبر کر تو تُو اُس کی شدید قُدرت دیکھے گا کہ وہ تُجھے اَور تیری نسل کو کیسے عذاب دے گا○

۱۸ اِس کے بعد چھٹا لایا گیا اَور جب وہ مَرنے کو تھا۔ تو اُس نے کہا۔ کہ بطالت سے دھوکا نہ کھا۔ ہم اپنے ہی سبب سے یہ سب کُچھ سہتے ہیں کیونکہ ہم نے اپنے خُدا کا گُناہ کِیا تھا ۱۹ اَور اِسی وجہ سے یہ عجیب باتیں ہم پر واقع ہُوئیں○ لیکن تُو خیال نہ کر کہ تُو بے سزا چُھوٹے گا۔ کیونکہ تُو نے خُدا ہی سے جنگ بَرپا کرنے کی جُرأت کی ہے○

۲۰ خصُوصاً اِن کی ماں بہُت زیادہ تعریف اَور نیک ذِکر کے لائق ہے۔ کیونکہ اُس نے ایک ہی دِن میں اپنے سات بیٹوں کو ہلاک ہوتے دیکھا۔ اَور اُس توکُّل کے سبب سے جو وہ خُداوند پر رکھتی تھی ہِمّت نہ ہاری○ ۲۱ وہ مادری زُبان میں اُن سب کی حوصلہ افزائی کرتی رہی اَور بُلند خیالات سے معمُور ہو کر اپنی نِسوانی طبیعت کو مَردانہ دلیری سے یہ کہہ کہہ کر مضبُوط کرتی رہی ۲۲ کہ○ مَیں نہیں جانتی کہ تُم نے میرے شِکم میں کِس طرح صُورت پکڑی۔ کیونکہ مَیں نے تُمہیں نہ دَم اَور نہ حیات بخشی۔ ۲۳ اَور نہ مَیں نے تُمہارے اعضا کی ترتیب دُرست کی○ لیکن خالِقِ کونَین نے یہ کِیا ہے۔ وہی انسان کے وجُود میں آنے کا مُرتّب ہے۔ جس طرح کہ وہ ہر شے کے صادِر ہونے کا مُدبّر ہے۔ پس وہی اپنی شفقت سے دَم اَور حیات دوبارہ تُمہیں دے گا۔ اِس لئے کہ تُم اِس وقت اُس کے شرائع کی خاطِر اپنے آپ کو حقیر جانتے ہو○

۲۴ اَنطاکُس نے خیال کِیا کہ میری توہین ہو رہی ہے۔ اَور اُسے شک تھا کہ یہ حقارت سے میری بابت بات کرتی ہے۔ اَور چُونکہ سب سے چھوٹا ہنُوز باقی تھا وہ نہ فقط الفاظ ہی سے اُسے منانے لگا بلکہ قسم کھا کر اُسے یقین دلانے لگا کہ اگر تُو اپنے آبائی قوانین کو چھوڑ دے تو مَیں تُجھے دولتمند اَور خُوش حال کر دُوں گا۔ اَور تُجھے اپنا رفیق بناؤُں گا اَور سرکاری عُہدوں پر ۲۵ مامُور کر دُوں گا○ اَور جب اُس لڑکے نے اِس بات کو مُطلق نہ مانا تو بادشاہ نے اُس کی ماں کو بُلایا اَور اُسے ترغیب دی کہ لڑکے کو ۲۶ اپنی جان بچانے کی صلاح دے○ اَور جب اُس نے اُس سے کثیر گوئی سے اِصرار کِیا تو اُس نے وعدہ کِیا کہ مَیں اپنے بیٹے ۲۷ کو مناؤُں گی○ اَور وہ اُس کی طرف جُھکی اَور بے ترس ظالِم کو دھوکا دے کر مادری زُبان میں اُس سے یُوں کہا کہ اَے بیٹے مُجھ پر ترس کر۔ مَیں نے اپنے بطن میں تُجھے نَو مہینے تک اُٹھایا اَور تین برس تک تُجھے دُودھ پِلایا اَور مَیں نے تیری پروِرش کی ۲۸ اَور اِس عُمر تک تُجھے پُہنچایا○ اَے میرے بچّے۔ مَیں تیری مِنّت کرتی ہُوں کہ آسمان اَور زمین پر نظر کر اَور اُن کی معمُوری کو دیکھ کر جان لے کہ خُدا نے اِس سب کُچھ کو عدم سے خلق ۲۹ کِیا اَور کہ نوعِ اِنسان اِسی طریقے سے وجُود میں آئی○ پس تُو اِس جلّاد سے نہ ڈر بلکہ اپنے بھائیوں کے لائق بن اَور مَوت

منظُور کرتا کہ مَیں تُجھے یومِ رحمت کو اُن کے ساتھ پِھر حاصِل کر لُوں ○

۳۰ جب وہ یہ کہہ رہی تھی تو لڑکا بول اُٹھا کہ تُم کِس بات کے مُنتظِر ہو؟ مَیں بادشاہ کے حُکم کو نہیں مانتا۔ مَیں اُس شریعت کا حُکم مانتا ہُوں جو مُوسیٰ کی معرفت ہمارے باپ دادا کو دی گئی تھی ○ ۳۱ اَور اَے عِبرانیوں کی اِن تمام آفات کے مُوجِد۔ تُو خُدا کے ہاتھ سے ہرگز نہ چُھوٹے گا ○ ۳۲ ہم تو اپنی خطاؤں کے باعِث سزا پاتے ہیں ○ ۳۳ پر اگرچہ زِندہ خُداوند ہماری توبیخ وتادِیب کے لئے کُچھ عرصے تک ہم سے ناراض ہے تو بھی وہ اپنے بندوں کی طرف پِھر مائِل ہو گا ○ ۳۴ لیکن اَے شرِیر اَور سب آدمیوں سے زِیادہ خبِیث! تُو ناحق تکبُّر نہ کر اَور باطِل توکُّل سے اپنے آپ کو لوری نہ دے۔ جب کہ تُو اُس کے بندوں کے خلاف اپنا ہاتھ اُٹھاتا ہے ○ ۳۵ کیونکہ تُو خُدائے قدِیر وبصِیر کی عدالت سے چُھوٹا ہُؤا نہیں ہے ○ ۳۶ اَور ہمارے بھائیوں نے دَم بھر کے دُکھ پر صبر کر کے خُدا کے عہد کے مُطابِق حیاتِ اَبدی میں سے پی لیا ہے لیکن خُدا کی عدالت سے تُجھ پر وہ عذاب نازِل ہو گا جس کا تُو بباعِث اپنے غرُور کے سزاوار ہے ○ ۳۷ مَیں بھی اپنے بھائیوں کی مانند اپنے آبائی قوانِین کے لئے جِسم اَور جان دیتا ہُوں۔ اَور مَیں خُدا سے مِنّت کرتا ہُوں۔ کہ وہ جلد ہماری اُمّت کی طرف رجُوع کرے اَور مصائب اَور آفات لا کر تُجھ سے اِقرار کروائے کہ وہی اکیلا خُدا ہے ○ ۳۸ اَور کہ مُجھ میں اَور میرے بھائیوں میں قادِرِ مُطلق کا وہ قہر اِختتام پا جائے جو اِنصاف سے ہماری اُمّت پر پڑا ہے ○

۳۹ تب بادشاہ نہایت غضبناک ہُؤا۔ اَور اِس تحقِیر کی برداشت نہ کر سکا اَور اُس کے بھائیوں کی نِسبت اُس کا عذاب زِیادہ کر دِیا ○ ۴۰ اَور اِسی طرح یہ بھی پلید ہُوئے بغیر اَور خُداوند پر کامِل توکُّل رکھ کر رِحلت کر گیا ○ ۴۱ اَور آخر کار اپنے بیٹوں کے بعد ماں نے بھی وفات پائی ○

۴۲ تناوُل ذَبِیحہ اَور اِیذاؤں کی شِدّت کے بارے میں اِتنا ہی کافی ہے +

باب ۸

یہُوداہ کا آغازِ کامیابی

۱ اَور یہُوداہ مکابی اَور اُس کے ساتھی خفیتاً قصبوں میں جا جا کر اپنے رِشتہ داروں کو اپنی طرف بُلاتے اَور اُنہیں جو یہُودیت پر قائم رہے اپنے ساتھ مِلاتے تھے اَور اُنہوں نے یُوں تقریباً چھ ہزار جمع کر لئے ○ ۲ اَور اُنہوں نے خُداوند سے دُعا کی کہ وہ اپنی اُمّت پر نظر کرے جو ہر ایک سے پامال کی جا رہی تھی اَور اپنی ہیکل پر رحم کرے جِسے بے دِینوں نے ناپاک کِیا تھا ○ ۳ اَور شہر پر ترس کھائے جو وِیران ہو چُکا تھا اَور زمِین کے ساتھ ہموار ہو جانے کے قرِیب تھا اَور اُس خُون کی آواز سُنے جو اُس کے پاس چِلّاتا تھا ○ ۴ اَور اُن معصُوم بچّوں کو یاد کرے جو ظُلم سے قتل ہُوئے اَور اُن کُفر گوئیوں کا اِنتقام لے جو اُس کے نام کے خلاف کہی گئیں ○

۵ جب سے مکابی نے گروہ جمع کر لیا۔ اُسی وقت سے غیر قوم اُس کے سامنے کھڑے نہیں رہ سکتے تھے۔ کیونکہ خُداوند کا قہر رحم سے بدل گیا ○ ۶ اَور وہ شہروں اَور گاؤں پر ناگہاں آ پڑتا تھا اَور اُنہیں جلا دیتا تھا یہاں تک کہ اُس نے جنگ کے لئے افضل مقاموں پر قبضہ کر لیا اَور اکثر دفعہ دُشمن کو شِکست دی ○ ۷ اِس طرح کے حملوں کے لئے وہ غالِباً رات کے وقت نِکلتا تھا۔ اَور اُس کی شُجاعت کی شُہرت ہر جگہ پھیل گئی ○

سُریانیوں کی تیّاریاں

۸ جب فیلبُوس نے دیکھا کہ یہ شخص رفتہ رفتہ ترقّی پذیر ہو رہا ہے اَور اپنے اکثر کاموں میں کامیاب ہوتا جاتا ہے تو اُس نے عِبر اَور فینیقیہ کے حاکِم بطلماؤس کو خط لِکھا کہ شاہی مُعاملات کے بچاؤ کے واسطے مدد بھیجے ○ ۹ اِس نے فی الفور خاص رفیقوں میں سے ایک یعنی نِیقانور بِن پطرُوقلیس کو مُقرّر کر کے بھیجا اَور مُختلِف قوموں کے تخمِیناً بیس ہزار فوجیوں کو اُس کے ماتحت کر دِیا تا کہ یہُودیوں کی تمام نسل کو معدُوم کر دے اَور جرجیاس کو بھی اُس کے ساتھ کر دِیا جو جنگ کے کاروبار میں تجربہ کار اَور ماہِر سالار تھا ○ ۱۰ نِیقانور نے

قصد کیا کہ یہوُدی قیدیوں کو فروخت کر کے اہلِ رُوما کے وہ دو
ہزار قِنطار حاصِل کرے جو خراج کے طور پر بادشاہ پر واجبُ الادا
۱۱ تھے ۝ اِس لئے اُس نے فوراً ساحلی شہروں کو آگاہ کر دِیا کہ
یہوُدی غُلام فروخت ہونے کو ہیں۔ اَور اُس نے وعدہ کِیا کہ
نوّے غُلاموں کی قیمت ایک قِنطار ہوگی کیونکہ اُس نے یہ خیال
نہ کِیا کہ قادِرِ مُطلق کی طرف سے اُس پر کیا اِنتقام نازِل ہوگا ۝
۱۲ اَور یہوُداہ کو خبر مِلی کہ نِیقانور نے کُوچ کِیا ہے اَور
۱۳ جب اُس نے اپنے ساتھیوں کو خبر دی کہ لشکر آ رہا ہے ۝ تو وہ جو
بُزدِل تھے اَور خُدا کے عدل کا اِعتبار نہیں کرتے تھے جگہ چھوڑ کر
۱۴ بھاگ گئے ۝ دُوسروں نے جو کُچھ اُن کے پاس باقی تھا، بیچ ڈالا
اَور خُداوند سے دُعا کی کہ تُو ہمیں بے دِین نِیقانور سے چُھڑا
لے جس نے ہمیں مِلنے سے پہلے ہی ہمیں فروخت کر دِیا ہے ۝
۱۵ اَور یہ اگر ہماری خاطِر نہیں کرتا تو اپنے اُن عہدوں کی خاطِر کر
جو تُو نے ہمارے باپ دادا سے کِئے تھے اَور اپنے اُس عظیم نام
۱۶ کی خاطِر کر جس سے ہم کہلاتے ہیں ۝ مکّابی نے اپنے ساتھیوں
کو جن کی تعداد چھ ہزار تھی جمع کِیا اَور اُنہیں تاکید کی کہ دُشمن
سے نہ ڈریں اَور اُن غیر قوموں کی کثرت کے باعِث جو ناحق
اُن کے خلاف حملہ آور ہوئے ہمّت نہ ہاریں بلکہ دلیری سے
۱۷ لڑیں ۝ اَور یہ مدِّنظر رکھّا کریں کہ غیر قوموں نے کیسے کافِرانہ
طور پر مُقدّس مقام کی بے حُرمتی کی۔ اَور شرمسار شہر میں ظالمانہ
۱۸ کام کِئے۔ اَور قدیم روایتوں کو منسُوخ کر دِیا ۝ اَور اُس نے کہا
کہ اُن کا بھروسا اِن کے ہتھیاروں اَور اِن کی شُجاعت پر ہے۔
لیکن ہمارا توکُّل خُدائے قادِرِ مُطلق پر ہے جو اِس پر قادِر ہے کہ
نہ فقط ہمارے حملہ آوروں کو بلکہ تمام جہان کو پلک جھپکنے میں
۱۹ نابُود کر دے ۝ اُس نے اُنہیں یاد دلایا کہ اُن کے باپ دادا
نے کتنی بار مدد حاصِل کی تھی کہ سنخیرب کے عہدِ سلطنت میں
۲۰ کیسے ایک لاکھ پچاسی ہزار ہلاک کِئے گئے تھے ۝ اَور کہ بابل
میں اُس لڑائی میں جو غلاطیوں سے ہُوئی تھی جس میں کُل آٹھ
ہزار مَرد مع چار ہزار مقدُونیوں کے شامِل تھے اَور جب مقدُونیوں
کی شِکست ہونے لگی تو اُن آٹھ ہزار نے اُس مدد سے جو آسمان
کی طرف سے اُنہیں مِلی تھی۔ کیسے ایک لاکھ بیس ہزار کو ہلاک
کر دِیا اَور کافی فائدہ اُٹھا کر واپس گئے ۝
۲۱ جب اُس نے اِن الفاظ سے اُن کی حوصلہ افزائی کی
اَور اُنہیں اِس پر راغب کِیا کہ شریعت اَور وطن کے لئے جان
۲۲ دینے کو تیّار رہوں تو اُس نے اُن کے چار فریق کر دِیئے ۝ اَور
اپنے بھائیوں میں سے ایک ایک یعنی شمعُون اَور یُوسف اَور
یونا تان کو ایک ایک فریق کا سِپہ سالار مُقرّر کِیا اَور ہر ایک کے
۲۳ ماتحت پندرہ پندرہ سَو آدمی کر دِیئے ۝ پھر اُس نے عزری یاہ کو
حُکم دِیا کہ کتابِ مُقدّس میں سے پڑھ کر سُنائے اَور اُس نے
اُنہیں کلمۂ مُعیّنہ دِیا یعنی "خُدا کی مدد" اَور اُس نے پہلے
فریق کا سِپہ سالار ہو کر نِیقانور پر حملہ کر دِیا ۝

سُریانیوں کی شِکست

۲۴ اَور چُونکہ قادِرِ مُطلق اُن کا مددگار ہُوا
اِس لئے اُنہوں نے دُشمنوں میں سے نَو ہزار سے بھی زیادہ
آدمی قتل کر دیئے اَور نِیقانور کے اکثر فوجیوں کو زخمی اَور ناکارہ
۲۵ کر دِیا اَور سب کو بھاگ جانے پر مجبُور کِیا ۝ اَور اُنہوں نے
اُنہی کی چاندی پر قبضہ کر لیا جو اُنہیں خرید نے آئے تھے پھر
اُنہوں نے کُچھ دُور تک اُن کا تعاقُب کِیا اَور دِن کے وقت
۲۶ کے باعِث مجبُور ہو کر واپس چلے آئے ۝ کیونکہ سبت سے پہلے
کا دِن تھا۔ اَور اِسی وجہ سے وہ اُن کا دُور تک تعاقُب نہ کر
۲۷ سکے ۝ اَور اُنہوں نے دُشمنوں کے ہتھیار جمع کر کے اَور اُن کی
لُوٹ لے کر سبت منایا اَور خُداوند کی کثیر حمد سرائی اَور ثناخوانی
کی اِس لئے کہ اُس نے اُس روز اپنی رحمت کی پہلی شبنم برسا کر
۲۸ اُنہیں بچایا تھا ۝ جب سبت گُزر گیا تو اُنہوں نے غنیمت کا کُچھ
حِصّہ نُقصان اُٹھائے ہُوؤں اَور بیواؤں اَور یتیموں کو دے دِیا اَور
۲۹ باقی کو اپنے اَور اپنی اولاد کے درمیان تقسیم کر لیا ۝ اَور یہ سب
کُچھ انجام دے کر اُنہوں نے مُناجاتِ عام کر کے خُداوند رحیم
سے منّت کی کہ وہ اپنے بندوں سے سَراسَر مُطابقت کرے ۝
۳۰ اَور اُنہوں نے تیموتاوس اَور بخدِلیس کے فوجیوں
سے لڑ کر اُن میں سے بیس ہزار سے زیادہ قتل کر دِیئے اَور اُوپر
کے قلعوں پر قابِض ہو گئے اَور اُنہوں نے اپنی بڑی غنیمت کے

مساوی حِصّے کر کے اُسے اپنے اَور نُقصان اُٹھائے ہوؤں اَور
۳۱ یتیموں اور بیواؤں اَور ضعیفوں کے درمیان بانٹ دِیا۝ اَور اُنہوں
نے اُن کے ہتھیاروں کو اِحتیاط سے جمع کر لیا اَور مُناسِب جگہوں
۳۲ میں رکھّ دِیا اَور باقی لُوٹ یرُوشلیِم میں لے گئے ۝ اَور اُنہوں
نے تیموتاؤس کے ساتھیوں میں سے اُس سردار کو بھی قتل کر دِیا
جو نہایت دُرشت شخص تھا اَور جو یہُودیوں پر ہر طرح کی مُصیبت
لایا کرتا تھا۝

۳۳ جب وہ اپنے وطن میں فتح کی خُوشیاں منا رہے تھے تو
اُنہوں نے اُن لوگوں کو جلا دِیا جنہوں نے مُقدّس پھاٹکوں کو
جلا دِیا تھا یعنی کلستنیس اَور بعض اَوروں کو جو بھاگ کر ایک گھر
کے اندر آ گئے ہُوئے تھے۔ یُوں اُنہیں اُن کی بے دِینی کی واجب
سزا مِل گئی۝

۳۴ اَور جو سہ چند خبیث نیقانور یہُودیوں کو خرِیدنے کے
۳۵ لئے ایک ہزار سوداگر اپنے ساتھ لایا تھا۝ وہ ''خُداوند کی مدد''
سے اُنہی لوگوں کے ہاتھ سے ذلیل کیا گیا جنہیں وہ بالکل ناچیز
سمجھتا تھا۔ اُس نے اپنی عُمدہ پوشاک اُتار ڈالی اَور فراری غُلام
کی مانند میدانوں میں سے ہو کر تن تنہا بھاگ گیا اَور خُوب
۳۶ فتح یاب ہو کر یعنی اپنے لشکر کو کھو کر انطاکیہ میں پُہنچا۝ بعد اِس
کے کہ اُس نے اہلِ رُوما سے وعدہ کیا کہ میں یرُوشلیِم کے قیدیوں
کو بیچ کر خراج ادا کر دُوں گا۔ اُسے ظاہر کرنا پڑا کہ خُدا ہی یہُودیوں
کا مددگار ہے اَور یہُودی مغلُوب نہیں ہو سکتے اِس لئے کہ وہ اُن
شرائع پر عمل کرتے ہیں جو اُن کے لئے مُقرّر ہُوئے +

باب ۹

اَنطاکُس کا انجامِ بد

۱ اُسی زمانے میں اَنطاکُس کو شرمندہ
۲ ہو کر فارس کے مقاموں سے واپس آنا پڑا۝ کیونکہ وہ
فرساپلس نام ایک شہر میں داخل ہُؤا اَور قصد کیا کہ مندر کو
لُوٹے اَور شہر پر قبضہ کرے۔ لیکن لوگوں کے گروہوں نے اُٹھ
کر ہتھیار پکڑے۔ اَور اَنطاکُس کو پچھاڑا اَور اُسے ذِلّت کے
ساتھ اُلٹا بھاگنا پڑا۝ ۳ جب وہ اکمتانا کے قریب آیا تو اُسے خبر مِلی۔
۴ کہ نیقانور اَور تیموتاؤس کے ساتھیوں کے ساتھ کیا کیا واقع
ہُؤا۝ اَور نہایت غضب ناک ہو کر اُس نے اِرادہ کیا۔ کہ اِس
نُقصان کا بدلہ یہُودیوں ہی سے لے لے جو اُس کے بھگانے
والوں نے اُسے پُہنچایا تھا۔ اَور اُس نے رتھ بان کو حُکم دِیا کہ
کہیں ٹھہرے بغیر چلتا جائے تا کہ سفر جلد ختم ہو لیکن آسمان سے
قضا اُس پر نازِل ہونے کو تھی کیونکہ اُس نے اپنے غرُور میں کہا
تھا کہ میں پُہنچتے ہی یرُوشلیِم کو قبرستانِ یہُود بنا دُوں گا۝
۵ پر خُداوند بصیر اِسرائیل کے خُدا نے اُس پر ایک لاعلاج
اَور غیر مرئی وَبا نازِل کی۔ کیونکہ وہ یہ بات کہہ ہی رہا تھا کہ اُس
کی اَمعا میں ایک ہولناک درد نے اُسے پکڑا اَور اُس کے شکم
میں سخت عذاب کی پیچش آئی۝ ۶ اَور یہ اُس کے حق میں عین عدالت
تھی کیونکہ اُس نے اَوروں کی اَمعا کو طرح طرح کے نئے نئے
عذابوں سے دُکھ دِیا تھا۝ ۷ لیکن وہ اپنے غرُور سے باز نہ آیا اَور
چُونکہ اُس کا سینہ تکبُّر سے بھرا ہی رہا۔ وہ یہُودیوں کے خلاف
قہر شدید کا دَم مارتا ہُؤا چلنے میں جلدی کرنے پر اِصرار کرتا رہا
یہاں تک کہ تیز رفتاری کے سبب سے وہ رتھ پر سے ناگہاں گر
پڑا اَور اُس خوف ناک گرنے سے اُس کے جسم کے تمام اعضا
مروڑے گئے۝ ۸ اَور وہ جو اِس سے پہلے اپنے نازیباءِ اِنسانیت
غرُور میں گُمان کرتا تھا کہ میں سمندر کی موجوں پر حُکم کرتا ہُوں
اَور اُونچے اُونچے پہاڑوں کو ترازُو کے پلڑے میں تولتا ہُوں
وُہی تب زمین پر گرا اَور ڈولی میں اُٹھایا گیا اَور وہ سب کے
سامنے خُدا کی قُدرت کا صاف نِشان ٹھہرا۝ ۹ اَور آخر کار اُس
شریر کے بدن سے کیڑے نِکلنے لگ گئے اَور سخت دُکھ درد کے
ساتھ اُس کے جیتے جی اُس کا گوشت گِھستا جاتا تھا یہاں تک کہ
تمام لشکر اُس کی خرابی کی بدبُو کے باعث اُس سے مُتنفِّر ہو گیا۝
۱۰ اَور وہ شخص جو اُس سے کُچھ عرصہ پہلے خیال کرتا تھا کہ میں
سِتاروں کو بھی چُھو سکتا ہُوں تب بدبُو کی شِدّت کے باعث کوئی
اُس کے پاس بھی نہیں ٹھہر سکتا تھا۝
۱۱ اِسی وجہ سے وہ اَب اپنی گری ہُوئی حالت میں اپنی

بے حد مغرُوری سے باز آنے لگا۔ اَور جب کہ اُس کے عذاب لمحہ بہ لمحہ بڑھتے جا رہے تھے تو الٰہی تازیانے نے اُسے حقیقت
۱۲ کی پہچان دِلائی ۞ اَور جب وہ خُود بھی اپنی بدبُو کو برداشت نہ کر سکا تو کہنے لگا کہ فانی اِنسان کو چاہیئے کہ اپنے آپ کو خُدا کے حضُور عاجز کرے اَور خُدا کے برابر ہونے کا گھمنڈ نہ کرے ۞
۱۳ اَور اُس خبیث نے مالکِ کُل سے دُعا کی۔ جِسے پھر اُس پر رحم
۱۴ نہیں کرنا تھا۔ اَور اُس نے مَنّت مانی کہ ۞ مَیں اُس مُقدّس شہر کو آزاد کر دُوں گا (حالانکہ کُچھ عرصہ پہلے اُس کا اِرادہ یہ تھا کہ جلد جا کر اُس کا نشان بھی مِٹا دے اَور اُسے قبرستان بنا دے) ۞
۱۵ اَور یہُودیوں کو اتھینوں کے برابر کر دُوں گا ۞ (حالانکہ اُنہیں دفن ہونے کے لائق بھی نہیں سمجھتا تھا۔ بلکہ اُنہیں بچّوں سمیت پرندوں اَور درِندوں کی خُوراک کے لئے پھینکنا چاہتا تھا) ۞ اَور
۱۶ کہ مَیں مُقدّس ہَیکل کو (جِسے اُس نے پہلے لُوٹا تھا) عُمدہ تحائف سے آراستہ کرُوں گا۔ اَور پاک ظرُوف افزونی سے بحال کرُوں گا اَور قُربانیوں کے ضرُوری اخراجات اپنی خاص آمدنی
۱۷ سے ادا کرُوں گا ۞ بلکہ خود بھی یہُودی بن جاؤں گا اَور ہر آبادی میں گشت کر کے خُدا کی قُدرت کی بشارت دُوں گا ۞
۱۸ اَور جب اُس کے دردوں کو ہرگز آرام نہ ہُؤا۔ اِس لئے کہ خُدا کی عادِل قضا اُس پر نازِل ہو چُکی ہُوئی تھی۔ اَور جب وہ اپنے آپ سے نااُمید ہو گیا تو اُس نے یہُودیوں کی طرف بالفاظِ مِنّت حسبِ ذیل مضمُون کا خط لکھا ۞
۱۹ ''اَنطاکُس بادشاہ اَور سالار کی طرف سے افضل ہم وطن یہُودیوں کی خدمت میں بہُت بہُت تسلیم اَور عافیت اَور
۲۰ خُوش حالی قبُول ہو ۞ اگر تُم اَور تُمہاری اولاد صحیح سلامت ہے اَور ہر بات تُمہاری خواہش کے مُطابِق ہے تو مَیں خُدا کا نہایت
۲۱ شُکر گُزار ہُوں ۞ اَور مَیں مُحبّت سے تُمہاری عِزّت اَور نیک خواہی کو یاد کرتا ہُوں۔ فارس کے علاقوں سے بازگشت پر مَیں ایک شدید مرض میں مُبتلا ہو گیا اَور مَیں نے یہ واجب جانا کہ
۲۲ سب کی مصالحت کی طرف توجُّہ راغب کرُوں ۞ مَیں اپنے آپ سے نااُمید تو نہیں۔ بلکہ مُجھے پُختہ اُمید ہے کہ مَیں اِس بیماری سے شِفایاب ہو جاؤں گا ۞
۲۳ تاہم مَیں نے سوچا ہے کہ جِس وقت میرا باپ لشکر کے ساتھ شِمالی مُمالِک کی طرف جایا کرتا تھا تو وہ اپنا ولی عہد مُقرّر کر دِیا کرتا تھا ۞
۲۴ ایسا نہ ہو کہ اگر کوئی غیر مُتوقع اَمر واقع ہو جائے یا کوئی بُری اَفواہ مشہُور ہو جائے تو وہ جو صُوبوں میں ہیں بے چین ہو جائیں۔ اِس لئے کہ اُنہیں معلُوم ہو گا کہ نظم و نسق کِس کے سپُرد ہُؤا ہے ۞
۲۵ اَور مَیں یہ بھی سوچتا ہُوں کہ گرد و پیش کے حُکمران اَور ہماری مُملکت کے ہمسائے موقع کی اِنتظار کرتے اَور حادثہ کے واقع ہونے کی اُمید رکھتے ہیں اَور اِس لئے مَیں اپنے بیٹے اَنطاکُس کو مُملکت پر مُتعیّن کرتا ہُوں جِسے مَیں نے بااطمینان پیچھے چھوڑ کر بعض اوقات شِمالی علاقوں کو جاتے وقت تُم میں سے اکثروں کے نزدیک منظُورِ نظر کرایا تھا۔ اَور مَیں نے حسبِ ذیل مضمُون کا خط اُسے لکھا ہے ۞
۲۶ اَب تُم سے میری اِلتجا یہ ہے اَور مَیں تُمہیں راغب کرتا ہُوں کہ تُم اُن عام اَور خاص مہربانیوں کو یاد کرو جو تُم نے مُجھ سے پائی ہیں۔ پس تُم سب میرے اَور میرے بیٹے کے بارے میں نیک نیّتی میں قائم رہو ۞
۲۷ مُجھے یقین ہے کہ وہ نرمی اَور مہربانی کے ساتھ میرے اِرادوں کو پُورا کرے گا اَور مُروّت کے ساتھ تُم سے پیش آئے گا'' ۞
۲۸ یُوں یہ قاتل اَور کافر نہایت سخت دُکھوں میں مُبتلا ہو کر اُسی طرح انجام کو پُہنچا جِس طرح وہ اَوروں سے کِیا کرتا تھا۔ اَور پردیس میں پہاڑوں پر بدبختی کی مَوت مَر گیا ۞
۲۹ اُس کے ہمدم فیلبُوس نے اُس کی نعش کا اِنتظام کِیا۔ لیکن اَنطاکُس کے بیٹے کے خوف سے وہ مِصر میں بُطلماؤس فیلوماتور کے پاس چلا گیا+

باب ۱۰

تطہیرِ ہَیکل

۱ مکّابی اَور اُس کے ہمراہیوں نے ''خُداوند کی مدد'' سے ہَیکل کو اَور شہر کو واپس لے لیا ۞
۲ اَور اُنہوں نے وہ مذبح ڈھا دیئے جو پردیسیوں نے چوک میں نصب کِئے تھے۔ اَور درختوں کے مُقدّس جُھنڈوں کو بھی کاٹ ڈالا ۞
۳ اِس کے

بعد اُنہوں نے ہَیکل کی تطہیر کی اَور نیا مذبح بنایا اَور چقماق جھاڑ کر شراروں سے آگ جلائی اَور دو برسوں تک رُکے رہنے کے بعد قُربانی گُزرانی۔ اَور بخُور اَور چراغ اَور نذر کی روٹی کا

۴ اِنتظام کِیا○ اَور یہ سب کُچھ ختم کر کے اُنہوں نے سِینوں کے بَل گِر کر خُداوند سے دُعا کی کہ اُنہیں پِھر اِس طرح کی آفات میں نہ پڑنے دے لیکن اگر اُن سے پِھر خطا سَرزد ہو تو نرمی سے اُن کی تادِیب کرے اَور اُنہیں کافِر اَور بَربَر قوموں کے

۵ حوالے نہ کرے○ اَور ایسا اِتفاق ہُوا کہ جس روز پردیسیوں نے ہَیکل کو ناپاک کِیا تھا۔ اُسی روز یعنی کِسلیوؔ مہینے کی پچیسویں تارِیخ کو ہَیکل کی تطہیر ہُوئی○

۶ اُنہوں نے عیدِ خیام کی مانند شادمانی کے ساتھ آٹھ دِن تک عید منائی اَور اُنہیں یہ یاد آیا کہ تھوڑا عرصہ پہلے اُنہوں نے اُس عید کو کیسے منایا تھا۔ جب وہ جنگلی جانوروں کی

۷ مانند پہاڑوں پر اَور غاروں میں رہتے تھے○ اِس لئے ہاتھ میں پتّوں والی شاخیں اَور سبز ٹہنیاں اَور کھجُور کی ڈالیاں لے کر اُسی کی حمد کی جس نے اُنہیں ہَیکل کے پاک کرنے میں کامیابی

۸ بخشی○ اَور اُنہوں نے علانیہ فرمان اَور حُکم صادِر کِیا کہ تمام یہُودی قوم ہر سال یہ دِن منایا کرے○

اِدومیوں سے جنگ

۹ پس اَنطاکُسؔ اَپِیفینؔس کی مَوت اِس

۱۰ طرح واقع ہُوئی○ اَب ہم اُس بے دِین کے بیٹے اَنطاکُسؔ اَوپاطُور کے احوال کا بیان شرُوع کرتے ہیں۔ اَور ہم اُن آفات کا جو لڑائیوں میں ہوتی ہَیں فَقط مُختصر طور پر ذِکر کریں گے○

۱۱ جب وہ مملکت پر قائم ہُوا تو اُس نے لُوسیاؔس نام ایک شخص کو عِبر اَور فینیقیہ کا حاکِم اعلیٰ ٹھہرا کر مُعاملات پر مامُور

۱۲ کِیا○ کیونکہ بُطلماؔوس جو مکرؔون کہلاتا تھا۔ سب سے پہلے اُن ظُلموں کے سبب سے جو اُن پر کِئے جاتے تھے اُن کے ساتھ اِنصاف کرنے لگا اَور اُس نے چاہا کہ اُن کے مُعاملات میں

۱۳ صُلح سے کارروائی کرے○ اِس سبب سے مُصاحبوں نے اَوپاطُور کے پاس اُس کی چُغلی کھائی۔ اَور ہر ایک اُسے بد دِیانت کہنے لگ گیا اِس لئے کہ اُس نے قُپرؔس کو چھوڑ دِیا تھا۔ جو فِیلوماطُور نے اُس کے سپُرد کِیا تھا۔ اَور اَنطاکُسؔ اَپِیفینؔس سے دست بردار ہو گیا تھا اَور چُونکہ وہ اپنے عُہدے پر عِزّت کے ساتھ قائم نہ رہ سکا۔ اِس لئے اُس نے زہر کھا کر اپنی زِندگی کو تمام کر دِیا○

۱۴ تب جُرجیاؔس اُن علاقوں کا سالار مُقرّر ہُوا۔ اَور پردیسیوں کو بھرتی کر کے یہُودیوں سے مُتواتر جنگ کرنے لگا○

۱۵ اَور اِدومی بھی جو اچھے قِلعوں پر قابض تھے یہُودیوں کو تنگ کِیا کرتے تھے اَور یرُوشلیؔم کے مُہاجِرین کو قبُول کر کے اِس کوشش

۱۶ میں رہے کہ جنگ بَرپا رہے○ اِس لئے مَکاؔبی کے ساتھی علانیہ دُعا کر کے اَور خُدا سے مِنّت کر کے کہ وہ اُن کا مُعاون ہو۔

۱۷ اِدومیوں کے قِلعوں پر حملہ آور ہُوئے○ اُنہوں نے سختی سے اُن پر یُورش کی اَور اُن جگہوں کو فتح کِیا۔ اَور سب کو جو فصِیل پر سے لڑائی کرتے تھے ہٹا دیا اَور ہر ایک کو جو اُن کے ہاتھ میں آیا قتل

۱۸ کِیا۔ پس اُنہوں نے تقریباً بیس ہزار ہلاک کِئے○ اَور اُن میں سے نَو ہزار دو مضبُوط بُرجوں میں بھاگ گئے جہاں مُحاصرہ کا

۱۹ مُقابلہ کرنے کا سب سامان موجُود تھا○ مَکاؔبی نے زکائی سمیت شمعُوؔن اَور یُوسفؔ کو اَور اپنے ساتھ والوں میں سے بھی کافی تعداد کو وہاں چھوڑا تا کہ اُن کا مُحاصرہ کِئے رہیں۔ اَور خُود اُن

۲۰ جگہوں کو گیا جہاں اُس کی زیادہ ضرُورت تھی○ اَور وہ جو شمعُوؔن کے ساتھ تھے مال کے لالچ سے بہکائے گئے اَور اُنہوں نے بُرجوں کے اندر کے بعض لوگوں سے رِشوت لے لی اَور ستّر

۲۱ ہزار دِرہم لے کر بعض کو نِکل جانے دیا○ جب مَکاؔبی کو خبر دی گئی کہ کیا واقع ہُوا ہے تو اُس نے قوم کے رئیسوں کو جمع کِیا اَور بیوفاؤں پر اِلزام لگایا کہ اُنہوں نے اپنے بھائیوں کو مال کے لئے بیچ دِیا اَور اُن کے دُشمنوں کو اُن کے خلاف چھوڑ دِیا○

۲۲ اَور اُس نے اُن غداروں کو قتل کر دِیا اَور فی الفور دونوں بُرجوں

۲۳ کو قبضہ میں کر لیا○ اَور چُونکہ اُس کے ہتھیار اُس کے ہاتھ میں کامیاب ہُوئے اِس لئے دونوں حِصاروں میں بیس ہزار سے زیادہ کو ہلاک کر دِیا○

تیموتاؔوس پر فتح

۲۴ تب تیموتاؔوس نے جسے پیشتر یہُودیوں نے مغلُوب کِیا تھا پردیسیوں کا بڑا لشکر جمع کِیا اَور آسیہؔ کے

بُہت سے سوار اِکٹھے کِئے اَور یہُودیہ میں آ اُترا گویا کہ اُسے ۲۵ ہتھیاروں کے زور سے فتح کرلے گا۝ جب وہ نزدِیک پُہنچا تو مَکاّبی اپنے ساتھیوں سمیت خُدا کے حضُور اِلتجا کرنے لگا۔ اَور ۲۶ اُنہوں نے سر پر راکھ ڈالی اَور کمر پر ٹاٹ باندھا۝ اَور مذبح کے پائے کے پاس گِر کر دُعا کی کہ وہ اُن پر رحم کرے اَور اپنے آپ کو اُن کے دُشمنوں کا دُشمن اَور مُخالِفوں کا مُخالِف ظاہر کرے جس طرح کہ شرِیعت میں وارِد ہُوا ہَے۝

۲۷ اَور اُنہوں نے دُعا سے فارِغ ہو کر ہتھیار اُٹھائے اَور شہر سے کُچھ دُور نِکل گئے اَور اپنے دُشمن کے قریب پُہنچ کر ۲۸ قیام کِیا۝ اَور سُورج کے طلُوع ہوتے ہی فریقین نے باہم لڑنا شرُوع کر دِیا اَور یہ دلیری کے ساتھ خُدا پر توکُّل رکھ کر مَرہُونِ برکت و فتح ٹھہرے۔ پر وہ اپنے جنگ میں تہوّر کو ہادی ۲۹ سمجھتے تھے۝ جب لڑائی کی شِدّت ہوئی تو دُشمنوں کو آسمان سے پانچ خُوش شکل مَرد دکھائی دیئے جو طِلائی لگام والے گھوڑوں پر ۳۰ سوار تھے اَور یہُودیوں کے آگے آگے چل کر۝ مَکاّبی کی دونوں طرف سے حِفاظت کرتے اَور اُسے اپنے ہتھیاروں سے ڈھانپ کر اُسے زخمی ہونے سے بچاتے تھے اَور دُشمنوں پر تِیر اَور بجلیاں پھینکتے تھے یہاں تک کہ اُن کی نظر جاتی رہی اَور وہ دَرہم ۳۱ بَرہم ہو کر پراگندہ ہو گئے۝ بیس ہزار پانچ سو پیادے اَور چھ سَو سوار قتل کِئے گئے۝

۳۲ اَور تیموتاؤس جاز رنام کے مضبُوط قِلعہ میں بھاگ گیا ۳۳ جو خیراؤس کے زیرِ حُکم تھا۝ مَکاّبی کے ساتھیوں نے بڑے جوش ۳۴ سے قِلعہ کا چار دِن تک مُحاصرہ کِیا۝ جب کہ وہ جو اُس کے اندر تھے جگہ کی مضبُوطی پر بھروسا کر کے کُفر گوئی اَور فحش کلامی ۳۵ کرتے تھے تو پانچویں دِن پَو پھٹتے وقت مَکاّبی کے ساتھیوں میں سے بیس نَوجوان جو اُن کُفر گوئیوں کے باعِث غُصّے سے بھڑکے ہُوئے تھے مَردانہ دلیری سے فصِیل پر چڑھ گئے اَور قہر ۳۶ کے طیش میں ہر ایک کو جو سامنے آیا قتل کرنا شرُوع کر دِیا۝ پِھر دوسرے بھی اُن کی مانند اندر والوں کی مُخالِفت میں چڑھ گئے اَور پیچھے سے اُن پر آ پڑے۔ اَور بُرجوں کو آگ لگا دی۔ اَور لکڑی کے ڈھیر بنا کر اُن کُفر بکنے والوں کو اُن پر زِندہ ہی جلا دِیا۔ اَوروں نے پھاٹکوں کو توڑ ڈالا۔ اَور باقی لشکر کو بھی داخِل کر کے شہر پر قبضہ کر لِیا۝ اَور تیموتاؤس ایک گڑھے میں چھپا ۳۷ ہُوا مِلا تو اُنہوں نے اُسے اَور اُس کے بھائی خیراؤس اَور اَپُلوفنیس کو قتل کر دِیا۝ اِس کے بعد حمد سرائی اَور ثنا خوانی کے ۳۸ ساتھ خُداوند کو مُبارک کہا۔ جس نے اِسرائیل پر بڑا اِحسان کِیا اَور اُنہیں فتح بخشی +

باب ۱۱

لُوسیاس پر فتح

چُونکہ یہ واقعات لُوسیاس پر گراں گُزرے ۱ اَور یہ بادشاہ کا ادیب اَور رشتہ دار اَور مملُکت کے مُعاملات پر مامُور تھا۝ تو اِس کے کُچھ عرصہ بعد اُس نے تقریباً اَسّی ہزار آدمی ۲ اَور پُورا رسالہ جمع کِیا۔ اَور یہُودیوں کے خلاف اِس اِرادے سے کُوچ کِیا کہ شہر کو یُونانیوں کی جائے سکُونت بنائے۝ اَور ۳ ہیکل کو دیگر غیر قوم کے مندروں کی مانند نفع کمانے کی جگہ ٹھہرائے۔ اَور کاہنِ اعظم کا عُہدہ سال بہ سال فروخت کرنے کے لئے پیش کرے۝ اَور وہ خُدا کی قُدرت کو ہرگز خیال میں ۴ نہ لایا۔ بلکہ اپنے لاکھوں پیادوں اَور ہزاروں سواروں اَور اَسّی ہاتھیوں پر مُتکبّرانہ بھروسا کر کے۝ یہُودیہ میں داخِل ہو گیا اَور ۵ بَیتِ صُور کے قریب جا پُہنچا جو یرُوشلیِم سے تقریباً پانچ اسکونُس کے فاصلے پر ایک مُستحکم مقام ہے اَور اُس کا مُحاصرہ کر لِیا۝

جب مَکاّبی کے ساتھیوں کو معلُوم ہُوا۔ کہ وہ قِلعوں کا ۶ مُحاصرہ کِئے ہُوئے ہے۔ تو وہ اَور سب لوگ گریہ وزاری کر کے خُداوند سے دُعا کرنے لگے کہ وہ اِسرائیل کے بچانے کے لئے نیک فرِشتہ بھیجے۝ پِھر مَکاّبی نے اوّل ہتھیار پکڑے اَور دُوسروں ۷ کو اُکسایا کہ اپنے بھائیوں کی مدد کے لئے اُس کے ساتھ اپنے آپ کو خطرے میں ڈالیں۔ اَور وہ یک دِل ہو کر بہادُری سے چلے۝ اَور وہ یرُوشلیِم کے ہنُوز قریب ہی تھے کہ اُنہیں ایک ۸ سفید پوش سوار نظر آیا۔ جو اُن کے آگے آگے چلتا اَور سونے

۹ کے ہتھیار چکاتا تھا۞اَور سب نے خُدائے رحیم کو مُبارک کہنا
شرُوع کِیا اَور اُن کے دِلوں میں اِس قدر دلیری پیدا ہُوئی کہ
نہ فَقط آدمیوں ہی کو بلکہ تُند درِندوں اَور لوہے کی دِیواروں کو
۱۰ بھی پامال کرنے کے لئے تیّار ہو گئے۞اَور وہ صف آرائی کر کے
آگے بڑھے اَور آسمان کی طرف سے وہ مددگار اُن کے ساتھ تھا۔
۱۱ اِس لئے کہ خُداوند نے اُن پر رحمت کی۞اَور اُنہوں نے دُشمنوں
پر شیروں کا سا سخت حملہ کِیا۔ اَور گیارہ ہزار پیادوں اَور ایک
ہزار چھ سَو سواروں کو فرشِ زمین کر دِیا اَور باقی ماندوں کو بھاگنے
۱۲ پر مجبُور کِیا۞جن میں سے اکثروں نے گھائل اَور ننگے ہو کر
فَقط جان ہی بچائی۔

۱۳ لُوسیاؔس شرمناک فرار کے ذریعہ سے بچ نِکلا۞اَور
چُونکہ وہ صاحبِ عقل تھا۔ اِس لئے اپنی اِس شِکست پر غور کر کے
جو اُس نے پائی اُس نے معلُوم کر لیا کہ عِبرانی مغلُوب نہیں ہو
سکتے کیونکہ خُدائے قادرِ مُطلق اُن کا مددگار ہے۔ اَور اُس نے
۱۴ قاصِد بھیجے۞اَور وعدہ کِیا کہ مَیں ہر طرح سے راست شرائط پر
صُلح کرُوں گا اَور بادشاہ کو بھی تُمہارے ساتھ رفاقت رکھنے کے
۱۵ لئے مائل کرُوں گا۞اَور مکّابی نے عوام کی بہتری مدِّ نظر رکھتے
ہُوئے لُوسیاؔس کی ہر ایک تجویز کو منظُور کر لیا اَور بادشاہ اُن تمام
باتوں سے راضی ہُوا جو مکّابی نے لُوسیاؔس کو لِکھی تھیں۞

صُلح کے بارے میں چار خطُوط

۱۶ یہُودیوں کے نام لُوسیاؔس
کے خط کا مضمُون یہ ہے۔

"لُوسیاؔس کی طرف سے یہُودیوں کی قوم کی خدمت
۱۷ میں تسلیم۞تُمہارے قاصِدوں یُوحنّا اَور اَب شالُوم نے
مرقُومہ ذیل دستاویز میرے پاس پُہنچائی اَور عرض کی کہ اُس
۱۸ کے مضمُون کے مُطابِق حُکم جاری کِیا جائے۞اَور جن باتوں
کا بادشاہ سے ذِکر کرنا ضرُوری تھا۔ مَیں نے اُنہیں بادشاہ سے
بیان کر دِیا ہے اَور جو باتیں میرے اِختیار میں تھیں۔ مَیں نے
۱۹ اُنہیں منظُور کر لِیا ہے۞اگر تُم سرکاری مُعاملات کے بارے
میں نیک نِیّتی سے رہو تو مَیں بھی آئندہ کوشِش کرُوں گا کہ تُم
۲۰ سے نیکی کرُوں۞اُمورات کی تفصیل کی بابت مَیں نے تُمہارے
قاصِدوں اَور اپنے نُمائندوں کو حُکم دِیا ہے کہ اُن کے بارے
میں گُفت وشُنید ہو۞خیریت سے رہو۔ سَنہ ایک سَو اَڑتالیس ۲۱
کے دیوس قُرنِتیّس مہینے کی چوبیس تارِیخ"۞

بادشاہ کے خط کے یہ الفاظ تھے۔ ۲۲

"اَنطاکُس بادشاہ کی طرف سے ہمارے بھائی لُوسیاؔس
کی خدمت میں تسلیم۞جب کہ ہمارے والد کا مَعبُودوں کے ۲۳
پاس اِنتقال ہو چُکا ہے۔ اَور جب کہ ہماری خواہش یہ ہے کہ
ہماری مملکت کی رعایا دُکھ سے محفُوظ ہو اَور اپنے کاموں میں
لگی رہے۞اَور ہم نے سُنا ہے کہ یہُودی ہمارے والد کے اِس ۲۴
حُکم سے خُوش نہیں ہیں کہ وہ یُونانی آداب کی طرف راغِب
ہوں۔ لیکن اپنے ہی مذہب کو پسند کر کے درخواست کرتے
ہیں کہ اُن کو اپنے قوانین پر چلنے کی اِجازت ہو۞پس ہم ۲۵
چاہتے ہیں۔ کہ یہ قوم بھی اِطمینان سے رہے۔ اِس لئے ہمارا
حُکم یہ ہے کہ ہَیکل اُنہیں واپس دے دی جائے اَور کہ وہ اپنے
آبائی اخلاق کے مُطابِق عمل کریں۞اِس سبب سے یہ بہتر ہو گا ۲۶
کہ تُو اُن کے پاس قاصِد بھیجے جو اُن سے صُلح کرے تاکہ وہ
ہمارے خیالات سے واقف ہو کر مُطمئن رہیں اَور اپنے اپنے
کاموں میں باخُوشی مشغُول رہیں"۞

اَور قوم کے نام بادشاہ کا خط اِس طور پر تھا۔ ۲۷

"اَنطاکُس بادشاہ کی طرف سے یہُودیوں کے
بزُرگانِ اُمّت اَور باقی یہُودیوں کی خدمت میں تسلیم۞اگر تُم ۲۸
خیریّت سے ہو تو ہم یہی چاہتے ہیں اَور ہم بھی بالکُل خیریّت
سے ہیں۞مَنلاؤس نے ہمیں اِطلاع دی ہے کہ تُم اپنے اپنے ۲۹
کام پر لَوٹنا چاہتے ہو۞اِس لئے جو کوئی کَسنتِکُس مہینے کی تیسویں ۳۰
تارِیخ تک لَوٹ جائے اُس کی حِفاظت کی جائے گی۔ اَور ہم
وعدہ کرتے ہیں کہ۞یہُودیوں کو اِجازت ہو گی کہ پہلے کی ۳۱
طرح اپنے شرائع طعام اَور اپنی روایتوں کے مُطابِق
چلیں۔ اَور کِسی پر گُزشتہ خطاؤں کے سبب سے کُچھ عِتاب نہ
ہو گا۞اَور ہم مَنلاؤس کو بھی تُمہارے پاس بھیجتے ہیں تاکہ تُمہیں ۳۲
تسلّی دے۞بخیریت رہو۔ سَنہ ایک سَو اڑتالیس کے کَسنتِکُس ۳۳

مہینے کی پندرھویں تاریخ"۔ ۝

۳۴ اور اہلِ رُوما نے بھی اُنہیں خط لکھا جس کا یہ مضمون تھا۔ "کوئنتس ممیوس اور طِیطس مَنلیوس اہلِ رُوما کے ایلچیوں کی طرف سے۔ یہُودیوں کی قوم کی خدمت میں۔
۳۵ تسلیم ۝ بادشاہ کے قرابتی لُوسیاس نے جن باتوں کی تُمہیں
۳۶ اِجازت دی ہے۔ اُن کی ہم بھی تصدیق کرتے ہیں ۝ اور جو باتیں اُس کی رائے کے مُطابق بادشاہ کے زیرِ اِستصواب ہیں اُن کی خُوب تحقیق کر کے جلد کسی کو ہمارے پاس بھیج دو۔ تا کہ ہم اُنہیں تُمہارے فائدے کے لئے بادشاہ سے بیان کریں
۳۷ کیونکہ ہم انطاکیہ کو جا رہے ہیں ۝ اِس لئے عُجلت کر کے ہمارے
۳۸ پاس آدمیوں کو بھیج تا کہ ہم جان لیں کہ تُم کیا چاہتے ہو ۝ سلامت رہو۔ سنہ ایک سَو اڑتالیس کے کِسنتِکُس مہینے کی پندرھویں تاریخ" +

باب ۱۲

۱ **مُختلف فتُوحات** بعد اِس کے کہ یہ عہد و پیمان ٹھہرائے گئے لُوسیاس بادشاہ کے پاس گیا اور یہُودی کاشتکاری کرنے لگ
۲ گئے ۝ لیکن اُن علاقوں کے سالاروں میں سے تیموتاؤس اور اَپلونیس بن جِناؤس اور ہیرونِمس اور دِیمفون اور ایسا ہی قُبرسیوں کا سردار نیقانور اُنہیں اَمن و امان سے نہیں رہنے دیتے تھے ۝
۳ اِس کے علاوہ اہلِ یافا نے ایک نہایت بڑا جُرم کیا۔ اُنہوں نے اُن یہُودیوں کو جو اُن کے درمیان بستے تھے تواضع کی کہ وہ اپنی عورتوں اور بچّوں سمیت اُن کشتیوں میں جو اُن کے لئے تیّار کی گئی ہیں سوار ہو جائیں۔ گویا کہ ان کے حق میں
۴ کسی قسم کی بد نیت نہیں ہے ۝ اور چُونکہ یہ سارے شہر کے لوگوں کی منظُوری سے تھا۔ تو یہُودی اُس پر راضی ہو گئے کیونکہ وہ صُلح پسند تھے اور اُنہیں کُچھ شک نہ تھا۔ لیکن جب سمُندر کے وسط میں پہنچے تو غرق کر دیئے گئے اور اُن کی تعداد کم سے کم دو
۵ سَو تھی ۝ جب یہُودہ کو خبر پُہنچی کہ میرے ہم قوموں کے ساتھ کیسی وحشیانہ بے رحمی کی گئی ہے تو اُس نے اپنے ساتھ کے
۶ آدمیوں کو طلب کیا ۝ اور خُدائے مُنصِف عادِل سے دُعا کر کے اپنے بھائیوں کے قاتلوں کے خلاف کُوچ کیا اور رات کے وقت بندرگاہ میں آگ لگا دی اور کشتیوں کو جلا دِیا اور اُن کے
۷ اندر کے پناہ لینے والوں کو تلوار کی دھار سے مارا ۝ لیکن چُونکہ شہر بند کیا ہُوا تھا تو وہ وہاں سے اِس اِرادے سے چلا گیا کہ واپس آ کر اہلِ یافا کے شہر کو نیست و نابُود کر دُوں گا ۝
۸ جب اُسے معلُوم ہُوا کہ اہلِ یمنیہ اُن یہُودیوں سے جو
۹ اُن کے درمیان بستے ہیں ویسا ہی کرنے کا قصد رکھتے ہیں ۝ تو اُس نے رات کے وقت اہلِ یمنیہ پر حملہ کیا اور بندرگاہ مع جہازوں کے جلا دی۔ یہاں تک کہ آگ کی روشنی یرُوشلیم میں بھی نظر آئی جو دو سَو چالیس غلوَہ کے فاصلے پر ہے ۝
۱۰ جب وہ تیموتاؤس کے خلاف کُوچ کر کے نَو غلوَہ کی مسافت تک پُہنچے تو عربیوں نے اُن پر حملہ کر دِیا جن کی تعداد
۱۱ تخمیناً پانچ ہزار پیادوں اور پانچ سَو سواروں کی تھی ۝ اور بڑی سخت باہمی لڑائی ہُوئی۔ پر "خُدا کی مدد" سے یہُودہ کے ساتھیوں کی فتح رہی۔ اور بادیہ پیما عربیوں نے شِکست کھا کر یہُودہ سے صُلح کی درخواست کی اور وعدہ کیا کہ ہم مواشی دیں گے اور ہر
۱۲ طرح کا فائدہ تُمہیں پہنچائیں گے ۝ اور چُونکہ یہُودہ نے گُمان کیا کہ یقیناً اُن سے بہت فوائد حاصِل کرے تو وہ اُن سے صُلح کرنے کے لئے رضامند ہو گیا اور عہد باندھا اور وہ پھر اپنے خیموں کی طرف واپس چلے گئے ۝
۱۳ اور یہُودہ نے کسفین نام ایک شہر پر حملہ کیا جس کے گرد مورچے اور فصیلیں تھیں اور جہاں مُختلف قوموں کے
۱۴ لوگ بستے تھے ۝ اور جو اُس کے اندر تھے وہ دِیواروں کی مضبُوطی اور رسد کی کثرت پر بھروسا رکھتے ہوئے یہُودہ کے ساتھیوں کے ساتھ بے سلیقگی سے پیش آئے۔ اور اُن کی توہین
۱۵ کر کے کُفر گوئیاں اور ناواجب باتیں کہنی شرُوع کیں ۝ تب یہُودہ کے ساتھیوں نے عظیم سُلطانِ کونین سے دُعا کی جس نے یشُوع کے زمانے میں یریحو کو بغیر کلوں اور منجنیقوں کے گرا دِیا
۱۶ تھا۔ اور پھر وہ فصیل پر شیروں کی مانند کُود پڑے ۝ اور خُدا کی

مرضی سے شہر کو فتح کر لیا۔ اَور اُنہوں نے ناقابلِ بیان خُونریزی کی یہاں تک کہ وہاں کا ڈابر جو دو غلَوَہ چوڑا ہے بہائے خُون سے بھرا ہُؤا معلُوم ہوتا تھا۞

۱۷ وہاں سے وہ ساڑھے سات سَو غلَوَہ کی مسافت جا کر خَرَکس میں اُن یہُودیوں کے پاس پُہنچے جو طُوبی کہلاتے تھے۞ ۱۸ پر اُن مقاموں میں اُنہیں تیموتاوُس نہ ملا۔ کیونکہ وہ کُچھ کِئے بغیر وہاں سے چلا گیا ہُؤا تھا لیکن وہ ایک جگہ میں نہایت طاقتور حِراستی فوج چھوڑ گیا تھا۞ ۱۹ دوسیتاوُس اَور سوسِپطرس مَکّابی کے سرلشکر اُس طرف گئے۔ اَور اُنہوں نے اُنہیں جو تیموتاوُس نے قلعے میں چھوڑے تھے یعنی تقریباً دس ہزار مَردوں کو قتل کیا۞

۲۰ اَور مَکّابی نے اپنے لشکر کے فریق بنائے۔ اَور اُن کے سردار مُقرّر کِئے اَور تیموتاوُس پر حملہ کیا۔ جس کے ساتھ ایک لاکھ بیس ہزار پیادے اَور اڑھائی ہزار سوار تھے۞ ۲۱ جب تیموتاوُس کو یہُوداہ کے آنے کی خبر مِلی تو اُس نے عورتوں اَور بچّوں اَور سب باقی اسباب کو قرنائیم نام ایک مقام کو بھیجا۔ اِس لئے کہ وہ جگہ ناقابلِ تسخیر اَور دُشوار گُزار تھی۔ کیونکہ ہر طرف کی گھاٹیاں تنگ تھیں۞ ۲۲ جب یہُوداہ کے لشکر کا پہلا فریق دکھائی دِیا۔ تو دُشمنوں کو البصیر کے ظہُور سے دہشت ہُوئی اَور کپکپی لگی۔ یہاں تک کہ وہ بھاگ نِکلے۔ اَور کِسی کے اِدھر اَور کِسی کے اُدھر دوڑنے کے سبب سے اکثر دفعہ ایک دوسرے کو زخمی کرنے اَور اپنی ہی تلواروں سے چھیدنے لگے۞ ۲۳ اَور یہُوداہ نے بڑی تُندی سے اُن کا تعاقُب کیا اَور کافِروں کو چھیدتا رہا۔ اَور اُن میں سے تقریباً تیس ہزار مَردوں کو ہلاک کیا۞ ۲۴ اَور تیموتاوُس دوسیتاوُس اَور سوسِپطرس کے ہاتھ میں پڑ گیا تو اس نے بڑی چالاکی سے اُن کی مِنّت کرنی شرُوع کی کہ اُسے زِندہ چھوڑ دیں اَور اُس نے بہانہ کیا کہ تُم میں سے کِسی کے ماں باپ کِسی کے بھائی میرے ہاتھ میں ہیں اَور اگر مَیں قتل کیا جاؤں تو اُن کی بہُت بُری حالت ہو گی۞ ۲۵ اَور جب اُس نے بہُت سی باتوں سے اُنہیں یقین دلایا کہ وہ اُنہیں صحیح سلامت واپس کر دے گا۔ تو اُنہوں نے اُس کے وعدے پر اپنے بھائیوں کی رِہائی کی خاطِر اُسے جانے دِیا۞

۲۶ اَور یہُوداہ نے قرنائیم اَور اَمتن عشتارِت میں جا کر پچّیس ہزار آدمیوں کو قتل کیا۞

۲۷ اُن کے شِکست پانے اَور ہلاک ہونے کے بعد یہُوداہ نے حصِین شہر عِفرون پر یُورِش کی۔ جہاں لُوسیاس رہتا تھا شہر پناہ کے سامنے دلیر نَوجوان صف آرا تھے جو خُوب لڑتے تھے اَور اندر بہُت سی کلیں اَور منجنیق تھے۞ ۲۸ لیکن یہُودیوں نے قادرِ مُطلِق سے دُعا کی جو اپنی قُدرت سے دُشمن کی قُوّت کو توڑ دیتا ہے اَور اُنہوں نے شہر کو لے لِیا۔ اَور اُن میں سے جو وہاں تھے تقریباً پچّیس ہزار فرشِ زمین کر دِیئے۞

۲۹ اُنہوں نے وہاں سے روانہ ہو کر اِسکُوتوپُلِس کی طرف تیزی سے کُوچ کیا جو یرُوشلیِم سے چھ سَو غلَوَہ کے فاصلہ پر ہے۞ ۳۰ لیکن اُن یہُودیوں نے جو وہاں بستے تھے گواہی دی کہ اہلِ اِسکُوتوپُلِس ہم پر ہر وقت مہربان رہے ہیں اَور تنگی کے وقت میں بھی ہم سے نیک سلُوک کرتے رہے ہیں۞ ۳۱ تو اُنہوں نے اُن کی شُکرگُزاری کی اَور اُن سے درخواست کی کہ آئندہ بھی اُن سے ویسی ہی رفاقت رکھیں۔

اَور وہ ہفتوں کی عید کے قریب یرُوشلیِم میں آ گئے۞

۳۲ اَور اُس عید کے بعد جِسے عیدِ خمسین کہتے ہیں اُنہوں نے اِدوم کے سالار جُرجیاس پر چڑھائی کی۞ ۳۳ جو تین ہزار پیادوں اَور چار سَو سواروں کے ساتھ اُن کے مُقابلے میں آیا۞ ۳۴ اَور جب اُنہوں نے حملہ کیا تو یہُودیوں کے چند آدمی مارے گئے۞ ۳۵ لیکن طُوبیوں میں سے دوسیتاوُس ایک بہادُر شہسوار نے جُرجیاس کو پا کر اُس کے جُبّے کو پکڑ لیا اَور اِس ارادہ سے کہ اُس ملعُون کو زِندہ گرفتار کرے زور سے اُسے گھسیٹنے لگا۔ پر تراکی سواروں میں سے کِسی نے جھپٹ کر اُس کا کندھا کاٹ ڈالا۔ یُوں جُرجیاس مریشہ کی طرف بھاگ نِکلا۞ ۳۶ اِتنے میں عزریاہ کے ہمراہی اِس سبب سے کہ لڑائی بہُت دیر تک ہوتی رہی تھکنے لگے۔ اِس لئے یہُوداہ نے خُداوند سے فریاد کی کہ اپنے آپ کو اُن کا مُعاون اَور جنگ میں اُن کا ہادی ظاہر کرے۞ ۳۷ اَور اُس نے اپنی مادری زُبان میں بآوازِ بُلند ترانہ گایا اَور جنگی نعرہ مارا۔ اَور جُرجیاس پر

ناگہاں حملہ آور ہوکر اُنہیں شِکست دی ○

۳۸ **مرحُوموں کے لئے اِلتجا** اِس کے بعد یہُوداہ نے اپنا لشکر جمع کِیا اَور اُسے عدُلّام شہر کو لے گیا اَور چُونکہ ساتواں دِن آیا اِس لئے اُنہوں نے حسبِ ضابطہ اپنے آپ کو پاک کِیا اَور وہیں سبت ۳۹ منایا ○ اَور دوسرے دِن اِس لئے کہ وقت تنگ ہونے لگا۔ یہُوداہ کے ساتھی گئے تاکہ مقتُولوں کی لاشیں لے جائیں۔ اَور اُن کی آبائی قبروں میں اُن کے رِشتہ داروں کے ساتھ اُنہیں دفن کریں ○ ۴۰ لیکن اُنہوں نے اُن مقتُولوں میں سے ہر ایک کے کپڑوں کے نیچے یبنہ کے بُتوں کے تعویذ پائے۔ جِن سے کِسی بھی قِسم کا واسطہ رکھنا شریعت یہُودیوں کو منع کرتی ہے۔ پس سب پر ظاہر ۴۱ ہوگیا کہ اِن کے مارے جانے کا یہی سبب تھا ○ اِس لئے سب نے پوشِیدہ باتوں کے ظاہر کرنے والے خُداوند مُنصفِ عادِل ۴۲ کے اِس کام کی تحسین کی ○ پھر اُنہوں نے دُعا اَور اِلتجا کی کہ یہ خطا سَراسَر مُعاف کی جائے۔ اَور شریف یہُوداہ نے لوگوں کو نصِیحت کی کہ اپنی آنکھوں سے یہ دیکھ چُکے ہو کہ مقتُولوں کی خطا کا کیا نتیجہ ہُوا ہے۔ پس اپنے آپ کو ہر گُناہ سے بچائے رکھّو ○

۴۳ پھر اُس نے ہر ایک سے چندہ اِکٹھّا کِیا یعنی تقریباً دو ہزار دِرہم چاندی جو اُس نے یرُوشلِیم بھیج دی تاکہ خطا کے لئے قُربانی گُزرانی جائے۔ یُوں اُس نے قیامت کو مدِّنظر رکھتے ۴۴ ہُوئے بڑی نیکی اَور دِینداری کا کام کِیا ○ کیونکہ اگر اُسے اُمّید نہ ہوتی کہ مقتُولوں کی قیامت ہوگی تو مُردوں کے لئے دُعا کرنا ۴۵ بے جا اَور باطِل ہوتا ○ اِس لئے اُس عُمدہ ثواب پر غور کر کے جو دِینداری میں سوئے ہوؤں کے لئے ذخِیرہ کِیا گیا ہے۔ (یقیناً یہ خیال پاک اَور نیک ہے)۔ اُس نے کفّارہ کے لئے قُربانی چڑھائی تاکہ وہ اپنے گُناہ سے رِہائی پائیں +

باب ۱۲:۴۵ "یہ خیال پاک اَور نیک ہے" یعنی یہ نیک اور پاک خیال ہے کہ مُردوں کے لئے دُعا کی جائے۔ اِس سے صاف ظاہر ہے کہ مُردوں کے لئے دُعا کرنا پُرانی شریعت کے وقت مروّج تھا اَور اگر یہ قدیمی دستور نہ ہوتا۔ تو یہُوداہ جو اُن کا حاکِم اَور کاہِنِ اعظم تھا۔ ایسا کبھی عمل میں نہ لا سکتا۔
"گُناہ سے" یعنی گُناہوں کی سزا سے چُھوٹ جائیں +

باب ۱۳

۱ **مَنلاؤس کا انجامِ بد** سَنہ ایک سَو اُنچاس میں یہُودیوں کے ساتھیوں کو خبر پُہنچی کہ اَنطاکُس اَوپاطُور بڑے ہجُوم کے ساتھ ۲ یہُودیہ پر آرہا ہے ○ اَور کہ اُس کا ادِیب اَور مَدارالمہام لُوسیاس اُس کے ساتھ ہے جس کے ماتحت ایک لاکھ دس ہزار پیادوں اَور پانچ ہزار تین سَو سواروں اَور بائیس ہاتھیوں اَور تین سَو قلابہ دار رتھوں کی یُونانی فوج ہے ○

۳ اَور مَنلاؤس بھی اُس کے ساتھ آمِلا۔ اَور وہ اَنطاکُس کو ہر طرح کے فریب سے اُکساتا رہا کیونکہ وہ وطن کی بہتری کا ۴ خواہاں نہیں بلکہ اپنے مرتبہ پر قائم رہنے کا کوشاں تھا ○ لیکن شاہِ شاہان نے اُس خطاکار پر اَنطاکُس کا غُصّہ بھڑکایا اَور جب لُوسیاس نے ظاہر کر دِیا کہ یہی آدمی تمام تکلِیفوں کا باعِث ہُوا ہے۔ تو اُس نے حُکم دِیا کہ اُسے بیرُوت میں لے جائیں اَور وہاں ۵ اُسے مقامی دستُور کے مُطابِق قتل کریں ○ کیونکہ وہاں ایک بُرج تھا جو پچاس گز اُونچا اَور راکھ سے بھرا ہُوا تھا۔ اَور اُس کے اندر ایک آلہ تھا جو گھومتا ہُوا ہر طرف سے ہر ایک چیز کو ۶ راکھ پر پھینکتا تھا ○ وہاں معبدوں کے لُوٹنے والے اَور دیگر بڑا جُرم کرنے والے سب کے سامنے ہلاکت کے حوالے کِئے ۷ جاتے تھے ○ اَور اُسی موت سے وہ بے دِین بھی ہلاک ہُوا اَور یُوں مَنلاؤس مِٹّی میں دفن ہونے سے بھی محرُوم رہا اَور یہ ۸ اِنصاف سے ہُوا ○ کیونکہ اُس نے اُس مذبح کے خلاف جس کی آگ اَور راکھ پاک ہیں بہُت سے گُناہ کِئے تھے تو راکھ ہی میں اُس نے موت پائی ○

۹ **اَوپاطُور کی شِکست** اَور بادشاہ ظالمانہ اِرادے سے آگے بڑھا تاکہ یہُودیوں کے ساتھ اپنے باپ سے بھی زیادہ بدسلُوکی ۱۰ کرے ○ جب یہُوداہ کو یہ معلُوم ہُوا تو اُس نے سب کو حُکم دِیا کہ رات دِن خُداوند سے مِنّت کریں کہ ایک بار پھر اُن کی کُمک کو آئے جو شریعت اَور وطن اَور مُقدّس ہیکل سے محرُوم

۱۱ ہونے پر تھے٥اَور کہ وہ اُس قوم کو جو تھوڑی ہی مُدّت سے پھر سانس لینے لگی ہے، ترک نہ کرے کہ کُفر گو قوموں کے ہاتھ
۱۲ سے دوبارہ ذلیل کی جائے٥اُن سب نے مِل کر یُوں کیا اَور وہ تین دِن تک بلا وقفہ زاری اَور روزے اَور سجدوں سے خُداوند رحیم سے مِنّت کرتے رہے۔ تب یہُودہ نے اُن کی
۱۳ حوصلہ افزائی کی اَور تیّار ہونے کا حُکم دِیا٥اُس نے بزُرگوں کے ساتھ تنہائی میں مشورت کی پیشتر اِس کے کہ بادشاہ کا لشکر یہُودیہ میں داخل ہو اَور شہر پر قبضہ کرے۔ وہ خرُوج کریں اَور ''خُداوند کی مدد'' سے اِس اَمر کا فیصلہ کریں٥
۱۴ اَور اِس اَمر کا نتیجہ خالقِ کونین کے سپُرد کر کے اَور اپنے ساتھیوں کو نصیحت کر کے کہ شریعت اَور ہیکل اَور شہر اَور وطن اَور رعایا کے لئے بہادری سے لڑ کر جان دیں۔ اُس نے خیموں
۱۵ کو مودِین کے نزدِیک نصب کیا٥اَور اُس نے اپنوں کو یہ کلمۂ مُعینہ دِیا کہ ''فتحِ خُدا'' تب اُس نے نَوجوان بہادروں میں سے ایک گروہ منتخب کیا اَور رات کے وقت بادشاہ کے خیمے پر ناگہاں جا پڑا اَور خیمہ گاہ میں تخمیناً دو ہزار مرد قتل کئے۔ اَور
۱۶ سب سے بڑے ہاتھی کو مع مہاوت کے ہلاک کیا٥آخر کار اُنہوں نے لشکر گاہ کو خوف اَور اِضطراب سے بھر دِیا۔ اَور پُوری کامیابی
۱۷ حاصِل کر کے٥صُبح ہوتے وقت واپس آ گئے۔ اَور خُداوند کی اُس حمایت سے جو یہُودہ پر سایہ کرتی تھی اِس اَمر کا یہی نتیجہ ہُؤا٥
۱۸ بادشاہ نے یہُودیوں کی بہادری کا مزہ چکھ کر قلعوں کو
۱۹ حیلے سے لے لینے کا اِرادہ کیا٥اَور اُس نے یہُودیوں کے مضبُوط حِصار بیتِ صُور پر چڑھائی کی۔ لیکن پسپا ہو کر شِکست
۲۰ کھائی اَور مغلُوب ہُؤا٥یہُودہ محصُوروں کی اُن چیزوں سے
۲۱ مدد کرتا رہا جن کے وہ مُحتاج تھے٥اَور یہُودی لشکر میں سے رودکس نے دُشمن کے آگے اُن کے بھید ظاہر کر دیئے پر اُس کا پتہ لگ گیا اَور وہ پکڑا گیا اَور اُسے سزا دی گئی٥
۲۲ بادشاہ نے دوبارہ اہلِ بیتِ صُور سے بات چیت کی اَور صُلح پیش کی جو منظُور ہو گئی۔ پھر وہ واپس جا کر یہُودہ کے
۲۳ ساتھیوں کے مُقابل آیا۔ اَور شِکست کھائی٥تب اُس نے خبر پائی کہ فیلپُوس نے جِسے اُس نے مُعاملات کے انتظام پر مامُور کیا تھا۔ انطاکیہ میں بغاوت کی ہے تو اُس نے پریشان ہو کر یہُودیوں سے نرم زُبانی کی اَور اُن سے سمجھوتا کیا اَور قسم کھا کر اُن کی تمام راست شرائط پر راضی ہو گیا اَور صُلح کر کے اُس نے قُربانی بھی چڑھائی اَور ہیکل کی تعظیم کی اَور اُس مقام کے ساتھ فیاضی سے پیش آیا٥اَور وہ مکابی سے بغل گیر ہُؤا۔ اَور
۲۴ بُطلمائیس سے لے کر جرّانیوں کی حُدود تک کے علاقے پر
۲۵ ہاجمنِدیس کو سالار مُقرّر کیا٥اِس کے بعد وہ بُطلمائیس کو گیا۔ اَور اہلِ بُطلمائیس کو یہ عہد ناگوار گُزرا۔ اَور اُنہوں نے اُس سے
۲۶ ناخُوش ہو کر قول و قرار کو منسُوخ کرنا چاہا٥تب لُوسیاس نے چبُوترے پر چڑھ کر جہاں تک دلائل دے سکتا تھا بیان کیا۔ اُنہیں ٹھنڈا کیا اَور تسکین دی اَور نرمی کی طرف مائل کیا۔ پھر وہ انطاکیہ کو لَوٹ گیا٥
۲۷ اِس طرح بادشاہ کے حملہ آور ہونے اَور پسپا ہونے کا مُعاملہ ختم ہُؤا +

باب ۱۴

الکیمس کی شکایت

۱ تین برس کے عرصے کے بعد یہُودہ اَور اُس کے ساتھیوں نے سُنا کہ دیمیتریُس بن سلوقس تربیت یافتہ فوج اَور جہازوں کے بیڑے کے ساتھ طرابلس کی بندرگاہ سے
۲ بحری سفر پر روانہ ہُؤا ہے٥اَور انطاکس اَور اُس کے ادیب لُوسیاس کو برطرف کر کے مُلک پر قابض ہو گیا ہے٥
۳ اَور الکیمس نام ایک شخص جو پہلے کاہنِ اعظم ہُؤا تھا اَور جو انقلاب کے دِنوں میں ازخود ناپاک ہو گیا تھا۔ جب اُس نے یقین کیا کہ میرے لئے کُچھ امن نہیں اَور نہ مُقدّس مذبح
۴ کے نزدِیک جانے کی کوئی سبیل ہے٥تو سنہ ایک سَو اکاون کے قریب دیمیتریُس بادشاہ کے پاس آیا۔ اَور اُس کے لئے طلائی تاج اَور کھجُور کی ایک شاخ لایا۔ اَور اِن کے علاوہ زیتُون کی وہ ٹہنیاں بھی جو حسبِ معمول ہیکل کی طرف سے واجبُ الادا

۵ تھیں اور اُس روز اُس نے اور کُچھ نہ کیا۝ پھر اُس نے اپنے شریر مطلب کے حاصِل کرنے کا اچھا موقع پایا کیونکہ جب دیمیتریُس نے اُسے اپنے دربار میں بُلایا اور یہُودیوں کے ۶ خیالات اور مشورتوں کی بابت اُس سے پُوچھا۝ تو اُس نے جواب دِیا کہ یہُودیوں میں جو حسیدی کہلاتے ہیں اور جن کا سردار یہُودہ مکابی ہے وہ جنگ برپا اور فساد کھڑا کرتے رہتے ۷ ہیں اور مملکت کو اِطمینان سے رہنے نہیں دیتے۝ اِسی سبب سے مَیں اپنے موروثی مرتبہ یعنی کاہنِ اعظم کے عُہدے سے معزُول ۸ کر دِیا گیا اور اِس نیّت سے یہاں آیا ہُوں۝ اوّل کہ بادشاہ کی مصالحت کے لئے خدمت بجالاؤں اور دوم کہ ہموطنوں کی بہتری کے لئے کوشش کرُوں کیونکہ اِن آدمیوں کی نادانی ہماری تمام ۹ نسل پر سخت آفت نازِل کرتی ہے۝ پس اَے بادشاہ اِن باتوں کا مُفصّل بیان سُن کر اپنی اُس نرمی اور اِحسان کے مُوافِق جو سب ۱۰ پر ہے ہمارے مُلک اور ہماری مظلُوم قوم پر مہربانی کر۝ کیونکہ جب تک یہُودہ زندہ ہے مُحال ہے کہ مملکت باامن رہے۝

۱۱ **نیقانور یہُودہ پر مامُور** جب وہ اپنی یہ بات ختم کر چُکا۔ تو دیمیتریُس کے باقی رفیقوں نے بھی جو یہُودہ سے نفرت رکھتے ۱۲ تھے اُسے بھڑکایا۝ تو اُس نے فی الفور نیقانور کو بُلایا جو پہلے ہاتھیوں کے دستے پر مامُور تھا اور اُسے یہُودیہ کا سالار مُقرّر کیا ۱۳ اور اُسے روانہ کیا۝ اور فرمان دِیا کہ یہُودہ کو توقتل کرے اور اُس کے ساتھیوں کو پراگندہ کر دے اور الکیمُس کو مشہُور ہیکل ۱۴ کا کاہنِ اعظم بنائے۝ اور یہُودیہ کے جو غیر قوم یہُودہ کے سامنے سے بھاگے تھے اُن کے گروہ کے گروہ نیقانور کے پاس اِس اُمّید سے فراہم ہُوئے کہ یہُودیوں کی بدقسمتی اور بدبختی ہمارے لئے فائدہ بخش ہوگی۝

۱۵ جب یہُودیوں نے نیقانور کے آنے اور غیر قوموں کے اُس کے ساتھ شامِل ہونے کی خبر پائی تو اُنہوں نے اپنے سروں پر گرد ڈالی اور اُس سے دُعا کی جس نے اپنی اُمّت کو ہمیشہ کے لئے قائم کیا اور جو روشن کرشموں سے اپنی میراث کی حِفاظت ۱۶ کرتا رہا۝ پھر اپنے سِپہ سالار کے حُکم پر وہ جلدی کر کے وہاں سے روانہ ہُوئے اور قصبہ دسّاؤ کے نزدِیک اُنہیں جا ملے۝ ۱۷ اور یہُودہ کا بھائی شمعُون نیقانور کا مُقابلہ کرنے لگا لیکن جب ناگہاں دُشمن آ گئے تو وہ ہارنے لگ گئے۝ ۱۸ تاہم نیقانور نے جب سُنا کہ یہُودہ کے آدمیوں کی کیسی دلیری اور وطن کے لئے لڑائی لڑنے میں اُن کی کِس قدر دِل جمعی ہے تو اُس امر کا کُشت وخُون کے ساتھ فیصلہ کرنے سے ڈرا۝

۱۹ اِس لئے اُس نے پوسِدونیس اور تاؤدتس اور متّتیاہ کو بھیجا تاکہ صُلح پیش کریں اور اُس پر عمل درآمد کریں۝ ۲۰ اور جب اِس امر پر لمبی بحث ہو چُکی تو سِپہ سالار نے ہجُوم کو سب کُچھ بتا دِیا ۲۱ اور سب نے ایک ہی رائے پر مُتفِق ہو کر عہد کو منظُور کر لیا۝ اور ایک دِن مُقرّر کیا کہ اُس میں رُوبرُو ایک ایک بات کے مُتعلق گُفت وشُنید کریں۔ دونوں طرف سے ایک ایک رتھ آیا۔ ۲۲ کُرسیاں لگائی گئیں۝ (یہُودہ نے مُسلّح مرد مُناسِب جگہوں پر کھڑے کر دیئے۔ اِس ڈر سے کہ مُبادا دُشمن کُچھ بدی کا اِرادہ کرے) اور بات چیت اِطمینان سے ہوتی رہی۝

۲۳ اِس کے بعد نیقانور یرُوشلیم میں ٹھہرا اور کوئی نامُناسِب کام نہ کِیا بلکہ اُس نے اُن لوگوں کو جو گروہ کے گروہ اُس کے پاس جمع ہو گئے تھے روانہ کر دِیا۝ ۲۴ اور وہ یہُودہ سے ہر وقت مِلتا رہا اور اپنے دِل سے اُس آدمی کی طرف مائل ہو گیا۝ ۲۵ اور اُس نے اُسے بیاہ کرنے اور بچّوں کی تولید کی ترغیب دی پس اُس نے بیاہ کر لِیا۔ اِطمینان سے رہنے لگا۔ اور زِندگی سے فرحت حاصِل کرتا رہا۝

۲۶ **الکیمُس کی دُوسری شکایت** جب الکیمُس نے اُن کی باہمی رفاقت دیکھی تو وہ اُس عہد و پیمان کی جو اُنہوں نے باندھا تھا نقل لے کر دیمیتریُس کے پاس گیا اور کہا۔ کہ نیقانور دُوسرے طریقِ عمل کو پسند کرتا ہے۔ اِس لئے کہ اُس نے مملکت کے دُشمن یہُودہ کو اپنا قائم مقام ٹھہرایا ہے۝ ۲۷ تب بادشاہ کا غُصّہ بھڑکا اور اُس نہایت ہی شریر کی چُغلیوں سے مُشتعل ہو کر اُس نے نیقانور کو لِکھا کہ مَیں اُس عہد و پیمان سے بالکُل ناخُوش ہُوں اور کہ بلاتوقّف مکابی کو مُقیّد کر کے انطاکیہ میں بھیج دے۝

۲۸ جب نیقانور کو یہ خبر ملی تو وہ حیرت زدہ ہُؤا اور اُسے
عہد و پیمان کا توڑنا دُشوار معلُوم ہُؤا۔ اِس لئے کہ اُس مرد میں
۲۹ کوئی بے انصافی نہ پائی گئی ○ لیکن اُس کے لئے بادشاہ کا مُقابلہ
کرنا ناممکن تھا اِس لئے وہ موقع تلاش کرنے لگا تا کہ عیّاری
۳۰ کے ذریعہ سے حُکم پر عمل کرے ○ لیکن مکّابی نے دیکھا کہ
نیقانور اُس کے ساتھ زیادہ سختی سے سلُوک کرنے لگ گیا ہے
اور اَب حسبِ معمُول خُوشی سے نہیں ملتا تو وہ سمجھ گیا کہ یہ سختی نیکی
کے لئے نہیں ہے اِس لئے اُس نے اپنے ساتھیوں میں سے
بُہتیروں کو جمع کیا اور نیقانور سے چُھپ گیا ○
۳۱ جب نیقانور نے دیکھا کہ وہ مرد ہوشیاری میں مُجھ
سے پیش دستی کر گیا ہے تو وہ عظیم اور مُقدّس ہَیکل میں اُس
وقت آیا جب کہ کاہن حسبِ دستُور قُربانیاں چڑھا رہے تھے
۳۲ اور اُس نے حُکم دِیا کہ اُس مرد کو میرے حوالے کردو ○ اُنہوں
نے قسم کھائی اور کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ وہ آدمی جسے تُو ڈھونڈتا
۳۳ ہے کہاں ہے ○ اِس پر اُس نے اپنا دہنا ہاتھ ہَیکل کی طرف
بڑھایا اور قسم کھا کر کہا کہ اگر تُم یہُوداہ کو باندھ کر میرے حوالے
نہ کرو تو مَیں خُدا کے اِس مَقدِس کو زمین کے ساتھ ہموار کر دُوں
گا اور مذبح کو بھی برباد کر دُوں گا۔ اور اِسی جگہ پر دیونیسیُس
کے لئے عُمدہ مندر تعمیر کرُوں گا ○
۳۴ اِتنی باتیں کہہ کر وہ چلا گیا۔ تب کاہنوں نے اپنے ہاتھ
آسمان کی طرف اُٹھائے اور اُس سے جو ہماری قوم کے واسطے
۳۵ ہمیشہ لڑتا رہا۔ یُوں کہہ کر فریاد کی کہ ○ اَے تُو جو سب کا خُداوند
ہے اور کسی کا مُحتاج نہیں۔ تُو نے یہ پسند کیا کہ تیری ایک
۳۶ ہَیکل ہوتا کہ تُو ہر وقت ہمارے درمیان رہے ○ پس اَے ہر
قُدُّوسیت کے قُدُّوس خُداوند۔ اِس گھر کو جو تھوڑے ہی عرصے
سے پاک کیا گیا ہے اَبد تک ہر بے اَدبی سے بچائے رکھّ ○
۳۷ **رازیس کی خود نثاری** نیقانور کے پاس یرُوشلیم کے بزُرگوں
میں سے رازیس نامی ایک شخص پر اِلزام لگایا گیا جو وطن دوست
اور نیک شہرت کا آدمی تھا۔ اور جو اپنی مُحبّت کے سبب سے
۳۸ اَبُو یہُود کہلاتا تھا ○ اِنقلاب کے پہلے دِنوں ہی میں وہ یہُودیت
کا پُختہ قائل رہا اور وہ یہُودیت کی راہ میں جسم و جان کو خطرے
میں ڈالنے سے ہرگز نہ رُکا ○ اور نیقانور نے اِس اِرادے سے کہ ۳۹
یہُودیوں کے ساتھ اپنی عداوت ظاہر کرے پانچ سَو سے زیادہ
فوجیوں کو بھیجا تا کہ اُسے گرفتار کرلیں ○ کیونکہ اُسے یقین تھا ۴۰
کہ اگر اُسے گرفتار کر لیا گیا تو یہُودیوں کو بڑی رنجش ہوگی ○
جب فوجی اُس کے محصُور گھر پر قبضہ کرنے اور پھاٹک ۴۱
کو توڑنے اور دروازوں کو جلانے کے لئے آگ لانے لگے تو
وہ یہ دیکھ کر کہ مَیں ہر طرف سے گھِر گیا ہُوں اپنی تلوار پر گرا ○
کیونکہ اُس نے پسند کیا کہ عزّت کی مَوت مَروں بہ نسبت اِس ۴۲
کے کہ ظالِم ہاتھوں میں پڑُوں اور اُنہیں اپنی شریف پیدائش کو
گالیاں دیتے سُنوں ○ لیکن جلدی کے سبب سے اُسے مُہلک ۴۳
زخم نہ لگا اور جب گروہ دوڑ کر ایک پھاٹکوں کے اندر آ گیا تو
وہ دلیر دِل سے دِیوار پر چڑھ گیا اور اپنے آپ کو فوجیوں کے
اُوپر ہی گرا دیا ○ پر یہ جلدی سے ہٹ گئے تو وہ خالی جگہ میں ۴۴
گرا ○ اور ابھی اُس میں تھوڑی سی جان باقی تھی تو اُس کا دِلی جوش ۴۵
بھڑکا اور وہ اُٹھ کھڑا ہُؤا۔ حالانکہ اُس کا خُون دردناک زخموں
سے نہر کی طرح بہہ رہا تھا اور گروہ کے بیچ میں سے دوڑا۔ اور
ایک اُونچی چٹان پر جا کھڑا ہُؤا ○ اور جب کہ اُس کا سارا خُون بہہ ۴۶
گیا تو اُس نے اپنی اَمعا کو نکالا اور اُنہیں دونوں ہاتھوں سے پکڑ
کر انبوہ پر پھینک دِیا اور زندگی اور رُوح کے مالک سے یہ دُعا کر
کے کہ وہ اُنہیں پھر بحال کرے اُس نے اپنی جان دے دی +

باب ۱۵

یہُوداہ کی حوصلہ افزائی جب نیقانور نے سُنا کہ یہُوداہ کے ۱
ساتھی سامرہ کے علاقے میں ہیں۔ تو اُس نے اِرادہ کیا کہ
خطرے میں پڑے بغیر سبت کے دِن ہی اُن پر حملہ کرے ○
تب وہ یہُودی جو اُس کی پیروی کے لئے مجبُور کئے گئے تھے ۲
کہنے لگے۔ کہ اُن لوگوں سے ایسی سنگ دِلی اور دُرشتی سے
سلُوک نہ کر بلکہ اِس دِن کی عزّت کر جس کی الحفیظ نے خاص

۳ پاکیزگی سے تعظیم کی ہے۞ تب اُس سہ چند خبیث نے پُوچھا
کہ کیا آسمان میں کوئی صاحبِ قُدرت ہے جس نے حُکم دِیا ہے
۴ کہ سبت کا دِن منایا جائے؟۞ اَور اُنہوں نے جواب دِیا کہ
یقیناً زِندہ خُداوند ہی آسمان میں وہ صاحبِ قُدرت ہے جس
۵ نے حُکم دِیا ہے کہ ساتواں دِن مانا جائے۞ تو اُس نے کہا۔ کہ
زمین پر مَیں ہی صاحبِ قُدرت ہُوں اَور مَیں حُکم دیتا ہُوں کہ
ہتھیار پکڑ لو اَور بادشاہ کے کام کی تکمیل کرو۔ باوجُود اِس کے وہ
اپنا خبیث اِرادہ پُورا کرنے میں کامیاب نہ ہُوا۞
۶ اَور نِیقا نور اپنی شیخی اَور مغرُوری سے یہ ٹھانے ہُوئے
تھا کہ یہُوداہ اَور اُس کے ساتھیوں پر کامل فتح پانے کی یادگار
۷ قائم کرے۞ لیکن مکّابی پُورے بھروسے سے یقین کرتا تھا کہ
۸ خُداوند ہماری مدد کرے گا۞ اَور اُس نے اپنے ساتھیوں کا حوصلہ
بندھایا کہ غیر قوموں کی حملہ آوری سے خوف نہ کھائیں بلکہ اُس
مدد کو یاد کریں جو پہلے آسمان سے اُنہیں مِلی تھی اَور اَب بھی
اُس فتح کی اِنتظاری کریں جو قادرِ مُطلق کی طرف سے آئے گی۞
۹ اَور اُس نے توریت اَور صحائفِ انبیاء میں سے تسلّی کی باتیں
پیش کیں اَور اُنہیں گُزشتہ لڑائیوں کی یاد دِلا کر اُن کی دلیری کو
۱۰ براَنگیختہ کیا۞ اَور اِسی طرح اُن کے اِرادوں کو پُختہ کر کے اُس
نے اُن سے یہ بھی ذِکر کیا کہ غیر قوموں نے کیسے عہد شِکنی اَور
حلفیہ باتوں میں خطا کی ہے۞
۱۱ جب اُس نے اُن سب کو اپنے نیک کلام کی تسلّی سے
بہ نِسبت سِپروں اَور نیزوں کے بھروسے کے زیادہ تر مُسلّح کر
دِیا تو اُس نے اُن سے ایک یقینی رُؤیا کا بیان کیا جو خواب میں
۱۲ اُس پر ظاہر ہُوا جس سے ہر ایک کا دِل خُوش ہو گیا۞ یہ وہ رُؤیت
ہے جو اُس نے پائی۔ اُس نے اُونی یاہ گُزشتہ کاہِنِ اَعظم کو
دیکھا جو مَردِ نیک و راست اَور سلیقہ شِعار اَور حلیم اخلاق اَور
سنجیدہ گُفتار اَور بچپن ہی سے ہر فضیلت پر عمل کرنے والا
رہا۔ اَور جو اَب ہاتھ پھیلا کر یہُودیوں کی تمام قوم کے لئے دُعا
۱۳ کر رہا تھا۞ تب ایک اَور آدمی اُسی طرح دِکھائی دِیا۔ جو نہایت
عُمر دراز اَور صاحبِ شرف اَور عجیب حشمت سے گھرا ہُوا تھا۞

اَور اُونی یاہ نے بات کر کے کہا۔ کہ یہ بھائیوں کا وہ خیر خواہ ہے ۱۴
جو اُمّت اَور مُقدّس شہر کے واسطے بہت دُعائیں کرتا رہتا ہے
یعنی خُدا کا نبی اِرمیاہ۞ اِس پر اِرمیاہ نے دہنا ہاتھ بڑھایا اَور یہُوداہ ۱۵
کو سونے کی تلوار دی اَور سپُرد کرتے وقت کہا کہ۞ اِس مُقدّس ۱۶
تلوار کو قبُول کر۔ یہ خُدا کی طرف سے اِنعام ہے۔ اِسی سے تُو
دُشمن کو مغلُوب کرے گا۞
یہُوداہ کی عُمدہ باتوں سے جو نَوجوانوں کی ہمّت افزائی ۱۷
کرنے اَور اُن کے سینے میں مَردانہ دِل پیدا کرنے کے لئے
نہایت مُوثّر تھیں براَنگیختہ ہو کر یہُودیوں نے قصد کیا کہ پھر
خیمہ زَن نہ ہوں گے بلکہ دلیری سے اُن پر یکایک جا پڑیں گے
اَور پُورے زور سے لڑ کر مُعاملے کا فیصلہ کریں گے کیونکہ شہر اَور
دین اَور ہَیکل خطرے میں تھے۞ مگر اُن کا اِضطراب عورتوں ۱۸
اَور بچّوں اَور بھائیوں اَور رِشتہ داروں کے لئے قلیل سا تھا لیکن
برعکس اِس کے اُنہیں سب سے بڑا اَور اوّل خوف مُقدّس ہَیکل
کے لئے تھا۞ لیکن جو شہر میں تھے وہ اِس لڑائی کے سبب سے جو ۱۹
میدان میں ہونے والی تھی نہایت بے چین تھے۞
اَور جب سب اِس اِنتظار میں تھے کہ کیا واقع ہو گا۔ تو ۲۰
دُشمن آ کر صف آرا ہو گیا۔ اَور ہاتھی اپنے موقعوں پر کھڑے کر
دیئے گئے اَور سوار دونوں بازُوؤں پر ترتیب دے دیئے گئے۞
اَور جب مکّابی نے فوجیوں کی کثرت اَور مُختلف ہتھیاروں کی ۲۱
فراوانی اَور ہاتھیوں کی تُندی پر غور کیا۔ تو اُس نے اپنے ہاتھ
آسمان کی طرف اُٹھائے اَور مُعجزہ نُما خُداوند سے دُعا کی کیونکہ
اُسے یہ عِلم تھا کہ فتح ہتھیاروں سے نہیں بلکہ وہ اپنے حُکم سے
اُسے فتح دیتا ہے جسے وہ اِس لائق سمجھتا ہے۞ اَور اُس نے یہ ۲۲
کہہ کر فریاد کی کہ
''اَے مالِکِ کُل تُو نے شاہِ یہُوداہ حِزقی یاہ کے زمانے
میں اپنا فرِشتہ بھیجا اَور اُس نے سنحیرب کے لشکر میں
سے تقریباً ایک لاکھ پچاسی ہزار کو مار ڈالا۞ اِس وقت ۲۳
بھی اَے سُلطانِ آسمان ایک نیک فرِشتہ ہمارے آگے
بھیج جو دہشت اَور ہَول پھیلائے۞ تاکہ جو کُفر گوئی ۲۴

کرتے کرتے تیری مُقدّس قوم پر حملہ کرنے آئے ہیں
وہ تیرے بازُو کی قُوّت سے فنا کِئے جائیں۔"

اَور وہ یُوں دُعا سے فارِغ ہُؤا۝

۲۵ نِیقانور کے ساتھی نرسِنگے بجاتے اَور جنگی ترانہ گاتے ۲۶ ہُوئے آگے بڑھ آئے۝ اَور یہُودہ کے ہمراہی اِلتجا اَور دُعا کرتے ۲۷ ہُوئے اُن سے آ مِلے۝ اُنہوں نے ہاتھ سے لڑتے اَور دِل میں خُدا سے دُعا کرتے ہُوئے کم سے کم پینتیس ہزار آدمیوں کو فرشِ زمین کر دِیا۔ اَور وہ خُدا کی ظاہراً مدد سے نہایت خُوش ہُوئے۝ ۲۸ جب مُعاملہ ختم ہُؤا اَور وہ باخُوشی واپس جا رہے تھے تو اُنہوں ۲۹ نے نِیقانور کو پُورے اسلحہ سمیت مُردہ پڑا ہُؤا پایا۝ تب وہ بڑے زور شور سے باآوازِ بُلند للکارنے اَور اپنی مادری زُبان میں ۳۰ سُلطانِ کُل کی حمد کرنے لگے۝ اَور یہُودہ نے جو اپنے ہموطنوں کے مُعاملات میں جسم و جان کو دریغ نہ کرتا تھا اَور اپنے چُھٹپن ہی سے ہم قوموں سے مُحبّت قائم کرتا رہا۔ حُکم دِیا کہ نِیقانور کا سر اَور ہاتھ کندھے تک کاٹا جائے۔ اَور یرُوشلِیم میں پُہنچایا جائے۝

۳۱ **یومِ نِیقانور** اَور جب وہ وہاں گیا تو اُس نے اپنے ہم قوموں اَور کاہِنوں کو فراہم کِیا اَور مذبح کے سامنے کھڑا ہُؤا ۳۲ اَور قِلعہ کے لوگوں کو بھی بُلا بھیجا۝ اَور اُس نے اُنہیں بدکردار نِیقانور کا سر اَور کُفر گو کا وہ ہاتھ دِکھایا جو اُس نے قادرِ مُطلق کے ۳۳ مُقدّس گھر کی طرف بڑھایا تھا۝ پھر اُس نے بے دِین نِیقانور کی زُبان کٹوائی اَور حُکم دِیا کہ وہ ٹُکڑے ٹُکڑے کی جائے اَور پرندوں کے لئے پھینکی جائے اَور اُس کی نادانی کا مُشاہرہ ہَیکل کے مُقابِل لٹکایا جائے۝ ۳۴ تب سب نے آسمان کی طرف رُخ کر کے خُداوند جلیل کو یُوں کہتے ہُوئے مُبارک کہا کہ "مُبارک ہے وہ جس نے اپنے مَسکن کو ہرِ ناپاکی سے بچائے رکھّا ہے"۝

۳۵ اَور اُس نے نِیقانور کا سر قِلعہ پر ٹانگ دِیا تا کہ خُداوند کی مدد کی ظاہر اَور روشن دلِیل ہو۝ ۳۶ اَور سب نے عام فرمان سے دستُور مُقرّر کِیا کہ یہ دِن محفِل کِئے بغیر نہ چھوڑا جائے بلکہ اِس میں عید منائی جائے۔ یعنی بارھویں مہینے کی (جِسے ارامی زُبان میں اَذار کہتے ہیں) تیرھویں تارِیخ کو جو یومِ مُردکائی سے ایک دِن پہلے ہے۝

خاتمۂ بیان اَور اِسی سے نِیقانور کا تذکِرہ تمام ہُؤا ۳۷ اَور چُونکہ اُس وقت سے شہر عِبرانیوں کے قبضے میں رہا مَیں بھی اِسی کے ساتھ اپنا بیان ختم کرتا ہُوں۝ ۳۸ اگر یہ تالیف اچھّی اَور برمحل ہُوئی تو میری خواہش پُوری ہُوئی اَور اگر کہیں کمی یا خامی پائی گئی تو مَیں نے وہ کِیا ہے جو مُجھ سے ہو سکتا تھا۝ ۳۹ کیونکہ جس طرح فقط مَے یا فقط پانی کا پِینا مُضر ہوتا ہے مگر پانی سے مِلی ہُوئی مَے خُوشگوار اَور بالکل مزہ دار ہوتی ہے اُسی طرح حِکایت میں مُرتّب بیان پڑھنے والوں کو خُوش کرتا ہے۔

پس یہاں اِختتام ہے +

عہد نامہ جدِید

خُداوند یسُوع مسیح کی اِنجیل

اِنجیل ایک یُونانی لفظ ہے جس کے معنی ''خُوشخبری'' کے ہَیں اور عہدنامہ جدید میں یہ اُن نجات بخش واقعات کو بیان کرتی ہے جنہیں خُداوند یسُوع مسیح نے سرانجام دِیا۔ (مرقس ۱:۱ ؛ اعمال ۸:۲۱ ؛ افسیوں ۱۱:۴ ؛ ۲۔تیموتاؤس ۵:۴) بعدازاں اِنجیل کا نام اُن الہامی کِتابوں کو دِیا گیا جِن میں خاص طور پر خُداوند یسُوع مسیح کی زِندگی، تعلیم اور مُعجزات درج ہَیں۔ اور جنہیں الہامی تسلیم کِیا گیا ہے۔ یہ کِتابیں تعداد میں چار ہیں اور اپنے مُصنفین کے نام سے مشہُور ہَیں۔ یعنی بمُطابِق مُقدّس متّی، بمُطابِق مُقدّس مرقس، بمُطابِق مُقدّس لُوقا اور بمُطابِق مُقدّس یُوحنّا۔ چونکہ مُقدّس متّی، مرقس اور لُوقا کی کِتابیں آپس میں بہُت ہی مِلتی جُلتی ہیں۔ اِس لئے اُنہیں اناجیل مُوافِق کہا گیا ہے۔

مُقدّس متّی نے ارامی زُبان میں اِنجیل لِکھی جو بعدازاں یُونانی زُبان میں ترجمہ کی گئی۔ دیگر کِتابیں یُونانی زُبان میں لِکھی گئیں۔ چونکہ مُقدّس یُوحنّا اور مُقدّس متّی بذاتِ خُود رسُول تھے۔ اِس لئے یہ خُداوند یسُوع مسیح کی علانیہ زِندگی کے چشم دید گواہ ہیں۔ مُقدّس مرقس مُقدّس پطرس رسُول کا شاگِرد تھا اور اُس نے رومیوں کی خواہش پُوری کرنے کے لئے خُداوند یسُوع مسیح کی تعلیم قلمبند کی۔

ہر اِنجیل نویس درحقیقت خُداوند یسُوع مسیح کے حالاتِ زِندگی بیان کرنے کی بجائے اُس کی آمد کا مقصد، پیغام اور بادشاہی بھید کو بیان کرتا ہے۔ اِنجیل نویسوں نے ایک خاص مقصد کے پیشِ نظر اِنجیل تحریر کی۔ اُنہوں نے یسُوع مسیح کی زِندگی کے صِرف اُن واقعات کو مُنتخب کِیا جو اُس مقصد کو پُورا کرنے کے لئے زیادہ مُوزوں تھے (یُوحنّا ۲۵:۲۱)۔ یہ بھی یاد رکھنا مُفید ہے کہ اِنجیل کے لِکھے جانے سے پہلے خُداوند یسُوع مسیح کی مُنادی تقریباً تمام معلُومہ دُنیا میں کی جا چُکی تھی۔

بمُطابِق

مُقدّس متّی

مُقدّس متّی کے مُطابِق اِنجیل ۸۰ء سے ۹۰ء میں لکھی گئی۔ یہ اِنجیل خاص طور پر یہودیوں کے لئے لکھی گئی جو حضرت مُوسیٰ کی شریعت سے بخوبی آگاہ تھے۔ یسُوع مسیح کی تعلیمات کی بُنیاد پُرانے عہد نامہ اور مُوسوی شریعت پر ہے۔ اِس کا مُصنف خُداوند یسُوع مسیح کا شاگرد متّی ہے۔ وہ یسُوع مسیح کو عظیم اور اعلیٰ ترین اُستاد اور بنی نوع اِنسان کے لئے نجات دہندہ کے طور پر پیش کرتا ہے۔
اِنجیل کے اہم حِصّے یہ ہیں۔

ابواب ۱-۲ خُداوند یسُوع مسیح کی پیدائش اور بچپن	ابواب ۸-۲۵ جلیل اور یہُودیہ میں یسُوع کی خدمت
ابواب ۳-۷ پہاڑی وعظ اور رسُولوں کا چُناؤ	ابواب ۲۶-۲۸ دُکھ، مَوت اور قیامت

باب ۱

مسیح کا نسب نامہ

۱ یسُوع مسیح اِبنِ داؤد اِبنِ اِبراہیم کا
۲ نسب نامہ ○ اِبراہیم سے اِسحاق پیدا ہُوا۔ اَور اِسحاق سے یَعقُوب پیدا ہُوا۔ اَور یَعقُوب سے یہُودہ اَور اُس کے بھائی
۳ پیدا ہُوئے ○ اَور یہُودہ سے فارص اَور زارح تامار سے پیدا ہُوئے۔ اَور فارص سے حِصرون پیدا ہُوا۔ اَور حِصرون سے
۴ اَرام پیدا ہُوا ○ اَور اَرام سے عمّی ناداب پیدا ہُوا۔ اَور عمّی ناداب سے نحشون پیدا ہُوا۔ اَور نحشون سے سلمون پیدا ہُوا ○
۵ اَور سلمون سے بوعز راحاب سے پیدا ہُوا۔ اَور بوعز سے عوبید راعوت سے پیدا ہُوا۔ اَور عوبید سے یسّی پیدا ہُوا اَور یسّی سے
۶ داؤد بادشاہ پیدا ہُوا ○ اَور داؤد سے سُلیمان اُس عورت سے
۷ پیدا ہُوا جو اُوری یاہ کی بیوی رہ چُکی تھی ○ اَور سُلیمان سے رحبعام پیدا ہُوا۔ اَور رحبعام سے ابی یاہ پیدا ہُوا۔ اَور ابی یاہ
۸ سے آسا پیدا ہُوا ○ اَور آسا سے یوشافاط پیدا ہُوا۔ اَور یوشافاط
۹ سے یورام پیدا ہُوا۔ اَور یورام سے عُزی یاہ پیدا ہُوا ○ اَور عُزی یاہ سے یوتام پیدا ہُوا۔ اَور یوتام سے آحاز پیدا ہُوا۔ اَور آحاز سے
۱۰ حِزقی یاہ پیدا ہُوا ○ اَور حِزقی یاہ سے منسّے پیدا ہُوا اَور منسّے سے
۱۱ آمون پیدا ہُوا۔ اَور آمون سے یوشی یاہ پیدا ہُوا ○ اَور یوشی یاہ سے یکن یاہ اَور اُس کے بھائی جلاوطن ہو کر بابل جانے کے
۱۲ زمانے میں پیدا ہُوئے ○ اَور جلاوطن ہو کر بابل جانے کے بعد یکن یاہ سے شألتی ایل پیدا ہُوا۔ اَور شألتی ایل سے زرُوبابل
۱۳ پیدا ہُوا ○ اَور زرُوبابل سے ابی ہُود پیدا ہُوا۔ اَور ابی ہُود
۱۴ سے اِلیاقیم پیدا ہُوا۔ اَور اِلیاقیم سے عازور پیدا ہُوا ○ اَور عازور سے صادوق پیدا ہُوا۔ اَور صادوق سے اخیم پیدا ہُوا۔ اَور اخیم
۱۵ سے اِلی ہود پیدا ہُوا ○ اَور الی ہود سے الی عازار پیدا ہُوا۔ اَور الی عازار سے متّان پیدا ہُوا اَور متّان سے یَعقُوب پیدا ہُوا ○
۱۶ اَور یَعقُوب سے یُوسف پیدا ہُوا۔ جو اُس مریم کا شوہر تھا جس
۱۷ سے یسُوع پیدا ہُوا۔ جو مسیح کہلاتا ہَے ○ پس سب پُشتیں اِبراہیم سے داؤد تک چودہ پُشتیں ہیں اَور داؤد سے جلاوطن ہو کر بابل جانے تک چودہ پُشتیں اور جلاوطن ہو کر بابل جانے سے مسیح تک چودہ پُشتیں ہَیں ○

باب ۱:۱۶ عبرانی دستُور کے مطابق صرف یُوسف کا نسب نامہ لکھا گیا لیکن چونکہ یُوسف اور مریم ایک ہی خاندان سے تھے۔ اِس سبب سے یُوسف کے نسب نامہ سے مریم کا نسب نامہ بھی معلُوم ہو جاتا ہے+

یسُوعؔ مسیح کی پیدائش

۱۸ اَب یسُوعؔ مسیح کی پیدائش یُوں ہُوئی۔ کہ جب اُس کی ماں مریمؔ یُوسفؔ کے ساتھ بیاہی گئی۔ تو اُن کے اِکٹھے ہونے سے پہلے وہ رُوحُ القُدس سے حامِلہ پائی گئی۞ ۱۹ تب اُس کے شوہر یُوسفؔ نے جو راستباز تھا اَور اُسے رُسوا کرنا نہیں چاہتا تھا۔ اِرادہ کیا کہ اُسے چُپکے سے چھوڑ دے۞ ۲۰ وہ اِن باتوں کی سوچ ہی میں تھا کہ دیکھو خُداوند کے فرِشتے نے اُس پر خواب میں ظاہر ہو کر کہا۔

اَے یُوسفؔ داؤدؔ کے بیٹے! اپنی بیوی مریمؔ کو اپنے پاس لے آنے سے مت ڈر کیونکہ جو اُس کے اندر پیدا کیا گیا ہَے۔ وہ ۲۱ رُوحُ القُدس سے ہَے۞ اَور اُس سے بیٹا ہوگا۔ اَور تُو اُس کا نام یسُوعؔ رکھنا۔ کیونکہ وہ اپنی اُمّت کو اُن کے گُناہوں سے بچائے گا۞ ۲۲ یہ سب کُچھ ہُوا تا کہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا پُورا ہو کہ۞

۲۳ دیکھو کُنواری حامِلہ ہوگی۔ اَور اُس سے بیٹا ہوگا۔
اَور اُس کا نام عمانوئیلؔ رکھیں گے۔
جس کا ترجمہ ہَے خُدا ہمارے ساتھ ہَے۞

۲۴ تب یُوسفؔ نے نیند سے اُٹھ کر ویسا ہی کیا جیسا خُداوند کے فرِشتے نے اُس سے فرمایا تھا۔ اَور اپنی بیوی کو اپنے پاس لے ۲۵ آیا۞ اَور اُسے نہ جانا۔ جب تک کہ وہ بیٹا نہ جنی اَور اُس نے اُس کا نام یسُوعؔ رکھّا +

باب ۲

مجُوسیوں کی آمد

۱ اَور جب یسُوعؔ ہیرودیسؔ بادشاہ کے وقت یہُودؔہ کے بیتؔ لحم میں پیدا ہُوا۔ تو دیکھو مشرق کے کئی مجُوسیوں نے یرُوشلیمؔ میں آکر کہا۞ ۲ کہ یہُودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہُوا ہَے۔ وہ کہاں ہَے؟ کیونکہ ہم نے مشرق میں اُس کا سِتارہ دیکھا۔ اَور اُسے سجدہ کرنے آئے ہَیں۞ ۳ جب ہیرودیسؔ بادشاہ نے یہ سُنا۔ تب وہ اَور اُس کے ساتھ تمام یرُوشلیمؔ گھبرایا۞ ۴ تب اُس نے سب سردار کاہنوں اَور قوم کے فقیہوں کو جمع کر کے اُن سے پُوچھا کہ مسیح کہاں پیدا ہونا چاہیئے؟۞ ۵ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ یہُودؔہ کے بیتؔ لحم میں۔ کیونکہ نبی کی معرفت یُوں لکھا ہَے کہ۞

۶ اَے بیتؔ لحم یہُودہ کی سرزمین
تُو یہودہ کے رئیسوں میں ہرگز کمترین نہیں۔
کیونکہ تُجھ میں سے ایک حاکم نِکلے گا۔
جو میری اُمّت اِسرائیلؔ کی گلّہ بانی کرے گا۞

۷ تب ہیرودیسؔ نے مجُوسیوں کو چُپکے سے بُلا کر اُن سے تحقیق کی۔ کہ وہ سِتارہ کب دِکھائی دِیا تھا؟۞ ۸ اَور یہ کہہ کر اُنہیں بیتؔ لحم میں بھیجا۔ کہ جاؤ اَور اُس بچّے کی بابت خُوب دریافت کرو۔ اَور جب اُسے پاؤ مُجھے خبر دو۔ کہ مَیں بھی آکر اُسے سجدہ کرُوں۞ ۹ وہ بادشاہ سے یہ سُن کر روانہ ہُوئے اَور دیکھو وہ سِتارہ جو اُنہوں نے مشرق میں دیکھا تھا۔ اُن کے آگے آگے چلا۔ یہاں تک کہ اُس جگہ کے اُوپر آکر ٹھہر گیا جہاں وہ بچّہ تھا۞ ۱۰ وہ سِتارے کو دیکھ کر نہایت خُوش ہُوئے۞ ۱۱ اَور اُس گھر میں داخِل ہو کر اُس بچّے کو اُس کی ماں مریمؔ کے ساتھ پایا۔ اَور اُس کے آگے گر کر اُسے سجدہ کیا۔ اَور اپنے ڈبّے کھول کر سونا اَور لوبان اَور مُر اُسے نذر گُزرانا۞ ۱۲ اَور خواب میں آگاہی پا کر کہ ہیرودیسؔ کے پاس نہ جائیں۔ وہ دوسری راہ سے اپنے مُلک کو واپس چلے گئے۞

مصر کو ہجرت

۱۳ جب وہ روانہ ہو گئے تو دیکھو خُداوند کے ایک فرِشتے نے یُوسفؔ کو خواب میں دکھائی دے کر کہا۔ اُٹھ بچّے اَور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر مصر کو بھاگ جا۔ اَور وہاں رہ۔ جب تک کہ مَیں تُجھے نہ کہُوں۔ کیونکہ ایسا ہوگا کہ ہیرودیسؔ بچّے کو ڈھونڈے گا تا کہ اُسے ہلاک کرے۞ ۱۴ تب وہ اُٹھ کر

باب۱:۱۸ یہودیوں کے دستُور کے مُطابق بیاہ کے سلسلہ میں لڑکی کی پہلے نسبت یعنی منگنی کی جاتی تھی اس کے بعد نکاح (بیاہ) اور بعد اس کے پھر زفاف یا مکلاوہ ہُوا کرتا تھا۔ یہاں آیت ۱۸ کے الفاظ سے مُراد یہ ہے کہ مقدسہ مریم مقدس یوسفؔ کی منکوحہ غیر مزفوفہ بیوی تھی+ باب۱:۲۳ اِشعیاء۷:۱۴ +

باب۱:۲۵ ''اُسے نہ جانا جب تک'' یہ عبرانی محاورہ ہے اور ظاہر کرتا ہے کہ خُداوند مسیح کُنواری سے پیدا ہُوا +

''بیٹا''، بعض کم قدر نسخہ جات میں ''پہلوٹھا بیٹا'' پایا جاتا ہے اس سے توراتؔ کے مُطابق پہلا بیٹا مُراد ہے اگرچہ اکیلا ہی ہو +

باب۲:۵ میکاہ۵:۱ + باب۲:۱۱ مزمُور۷۲:۱۰ +

رات ہی کو بچّے اَور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر مِصر کو روانہ
[۱۵] ہوگیا ○ اَور ہیرودِیس کے مَرنے تک وَہیں رہا۔ تاکہ جو خُداوند
نے نبی کی معرفت کہا تھا۔ پُورا ہو۔ کہ
مَیں نے اپنے بیٹے کو مِصر سے بُلایا ○

۱۶ **قتلِ معصُوماں** جب ہیرودِیس نے دیکھا۔ کہ مجُوسیوں
نے میرے ساتھ مذاق کیا۔ تو نہایت غُصّے ہُؤا۔ اَور آدمی بھیج
کر بَیت لحم اَور اُس کی سب سرحدوں کے اندر کے اُن سب
لڑکوں کو قتل کروادِیا جو دو دو برس کے یا اُس سے چھوٹے تھے۔
اُس وقت کے حساب سے جو اُس نے مجُوسیوں سے دریافت
۱۷ کیا تھا ○ تب وہ جو اِرمیا نبی کی معرفت کہا گیا تھا پُورا ہُؤا کہ ○
[۱۸] رامہ میں نوحہ اَور تلخ زاری کی ایک آواز سُنی گئی۔
راخیل اپنے بچّوں پر رو رہی ہَے۔
اَور اُن کی بابت تسلّی پذیر ہونے سے اِنکاری ہَے
کیونکہ وہ ہَیں نہیں ○

۱۹ **ناصرت میں واپسی** جب ہیرودِیس مَر گیا۔ تو دیکھو خُداوند
کے ایک فرِشتے نے مِصر میں یُوسف کو خواب میں دِکھائی دے
۲۰ کر کہا ○ اُٹھ۔ بچّے اَور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر اِسرائیل کے
مُلک میں جا۔ کیونکہ جو بچّے کی جان کے خواہاں تھے وہ
۲۱ مَر گئے ہَیں ○ تب وہ اُٹھا اَور بچّے اَور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر
۲۲ اِسرائیل کے مُلک میں آیا ○ مگر جب سُنا کہ اَرکیلاؤس اپنے
باپ ہیرودِیس کی جگہ یہُودیہ میں بادشاہی کرتا ہَے۔ تو وہاں
جانے سے ڈرا اَور خواب میں آگاہی پاکر گلیل کے علاقے کو
۲۳ روانہ ہوگیا ○ اَور ناصرت نامی ایک شہر میں جابسا تاکہ جو نبیوں
کی معرفت کہا گیا تھا۔ وہ پُورا ہو کہ
وہ ناصری کہلائے گا +

باب ۳

۱ **یُوحنّا اِصطباغی کی مُنادی** اُن دِنوں میں یُوحنّا اِصطباغی آیا
۲ اَور یہُودیہ کے بیابان میں مُنادی کرتے ہُوئے ○ کہنے لگا۔
کہ توبہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہَے ○
[۳] کہ یہ وہی ہَے جس کا ذِکر اِشعیا نبی کی معرفت کیا گیا۔
پُکارنے والے کی آواز۔ بیابان میں۔
خُداوند کی راہ کو تیّار کرو۔
اُس کی شاہراہ کو سیدھا بناؤ ○

۴ یہ یُوحنّا اُونٹ کے بالوں کا لباس پہنتا اَور چمڑے کا کمربند اپنی
کمر میں باندھتا تھا۔ اَور ٹِڈّیاں اَور جنگلی شہد اُس کی خوراک تھی ○
۵ تب یرُوشلیم اَور سارا یہُودیہ اَور اُردن کے آس پاس
۶ کا سارا علاقہ اُس کے پاس نِکل کر آتے ○ اَور اپنے گُناہوں
کا اِقرار کرتے اَور دریائے اُردن میں اُس سے بپتسمہ پاتے
۷ تھے ○ لیکن جب اُس نے دیکھا کہ بُہت سے فریسی اَور صدُوقی
بپتسمہ پانے کے لئے آئے ہَیں تو اُن سے کہا۔ اَے افعی کی
اولاد! تُجھے آنے والے غضب سے بھاگنا کِس نے جتایا؟ ○
۸، ۹ اِس لئے توبہ کے لائق پھل لاؤ ○ اپنے دِل میں گُمان مت کرو
کہ اِبراہیم ہمارا باپ ہَے۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا
۱۰ اِنہی پتّھروں سے اِبراہیم کے لئے اولاد پیدا کرسکتا ہَے ○ اَور
درختوں کی جڑ پر اَب بھی کُلہاڑا رکھّا ہُؤا ہَے۔ پس ہر ایک
درخت جو اچھّا پھل نہیں لاتا کاٹا اَور آگ میں ڈالا جائے گا ○
۱۱ مَیں تو تُمہیں توبہ کے لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہُوں۔ لیکن جو
میرے بعد آتا ہَے۔ وہ مُجھ سے قوی تر ہَے۔ کہ مَیں اُس کی
جُوتیاں اُٹھانے کے بھی لائق نہیں ہُوں۔ وہ تُمہیں رُوح القُدس
۱۲ اَور آگ سے بپتسمہ دے گا ○ اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں
ہَے اَور وہ اپنے کھلیان کو خُوب صاف کرے گا۔ اَور اپنے گیہُوں
کو کھتّے میں جمع کرے گا۔ پر بھُوسے کو اُس آگ میں جلائے گا
جو بُجھتی نہیں ○

۱۳ **اِصطباغِ مسیح** تب یسُوع گلیل سے اُردن کے کِنارے
۱۴ یُوحنّا کے پاس آیا۔ تاکہ اُس سے بپتسمہ پائے ○ لیکن یُوحنّا
نے اُسے منع کرکے کہا۔ کہ مَیں تُجھ سے بپتسمہ پانے کا محُتاج

باب۲:۱۵ ہوسیع ۱۱:۱ + باب ۲:۱۸ اِرمیا ۳۱:۱۵ +
باب ۳:۳ اِشعیاہ ۴۰:۳ +

۱۵ ہُوں اَور تُو میرے پاس آیا ہَے؟ یسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا۔ اَب ہونے دے کیونکہ ہمیں مُناسب ہَے کہ یُوں ہی ساری ۱۶ راستی پُوری کریں۔ تب اُس نے ہونے دِیا اَور یسُوعؔ بپتسمہ پا کر فی الفور پانی سے نِکل کر اُوپر آیا۔ اَور دیکھو اُس کے لئے آسمان کُھل گیا اَور اُس نے خُدا کی رُوح کو کبُوتر کی مانند اُترتے ۱۷ اَور اپنے اُوپر آتے دیکھا اَور دیکھو آسمان سے ایک آواز یہ کہتی ہُوئی آئی کہ "یہ میرا بیٹا ہَے۔ المحبُوب جس سے مَیں خُوش ہُوں"+

باب ۴

۱ | آزمائشِ مسیح | تب یسُوعؔ رُوح سے بیابان میں لایا گیا۔ ۲ تا کہ شیطان اُسے آزمائے اَور جب چالیس دِن اَور چالیس رات روزہ رکھ چُکا۔ آخر کار بھُوکا ہُوا

۳ تب آزمائش کرنے والے نے اُس کے پاس آ کر کہا۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہَے۔ تو کہہ۔ کہ یہ پتّھر روٹیاں بن جائیں

۴ اُس نے جواب میں کہا۔ لکھا ہَے کہ

اِنسان صِرف روٹی ہی سے نہیں جیتا۔
بلکہ ہر ایک کلمے سے جو خُدا کے مُنہ سے نِکلتا ہَے

۵ تب شیطان اُسے مُقدس شہر میں لے گیا۔ اَور ہَیکل کے ۶ کنگرے پر کھڑا کر کے اُسے کہا اگر تُو خُدا کا بیٹا ہَے تو اپنے آپ کو نیچے گرا دے۔ کیونکہ لکھا ہَے۔

اُس نے اپنے فرِشتوں کو تیری بابت حُکم دِیا ہَے۔
اَور وہ تُجھے ہاتھوں پر اُٹھالیں گے۔
ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو کِسی پتّھر سے چوٹ لگ جائے

۷ یسُوعؔ نے اُس سے کہا یہ بھی لکھا ہَے۔ کہ

تُو خُداوند اپنے خُدا کو مت آزما

۸ پھر شیطان اُسے ایک بڑے اُونچے پہاڑ پر لے گیا۔ اَور دُنیا کی سب مملکتیں اَور اُن کی شان و شوکت اُسے دِکھائی ۹ اَور اُس سے کہا۔ اگر تُو گِر کے مُجھے سجدہ کرے۔ تو یہ سب کُچھ تُجھے دُوں گا ۱۰ تب یسُوعؔ نے اُسے کہا۔ اَے شیطان دُور ہو۔ کیونکہ لکھا ہَے کہ

تُو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر۔
اَور صِرف اُسی کی عِبادت کر

۱۱ تب شیطان اُسے چھوڑ کر چلا گیا۔ اَور دیکھو فرِشتوں نے آ کر اُس کی خدمت کی

۱۲ | علانیہ زِندگی کا آغاز | جب یسُوعؔ نے سُنا۔ کہ یُوحنّاؔ گرفتار ہُوا۔ تو جلیلؔ کو گیا ۱۳ اَور ناصرتؔ کو چھوڑ کر کفرنحُومؔ میں جا بسا جو جھیل کے کنارے زبُلونؔ اَور نفتالیؔ کی سرحدوں میں ہَے ۱۴ تا کہ جو اِشعیاؔ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو ۱۵ کہ

زبُلونؔ کی سرزمین۔
اَور نفتالیؔ کی سرزمین۔
جھیل کی راہ اُردنؔ کے پار۔
غیر قوموں کا جلیلؔ

۱۶ جو لوگ اندھیرے میں بیٹھے تھے۔
اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی۔
اَور جو موت کے مُلک اَور سائے میں بیٹھے تھے
اُن پر روشنی چمکی

۱۷ اُسی وقت سے یسُوعؔ نے مُنادی کرنا اَور یہ کہنا شرُوع کِیا۔ کہ توبہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدِیک آ گئی ہَے

۱۸ اَور جب یسُوعؔ جلیلؔ کی جھیل کے کنارے پھر رہا تھا۔ تو اُس نے دو بھائیوں شمعُونؔ کو جو پطرسؔ کہلاتا ہَے۔ اَور اُسکے بھائی اندریاسؔ کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا۔ کیونکہ وہ ماہی گیر تھے ۱۹ اَور اُن سے کہا۔ کہ میرے پیچھے چلے آؤ۔ کہ مَیں تُمہیں آدم گیر بناؤُں گا ۲۰ وہ اُسی وقت جالوں کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے ۲۱ وہاں سے بڑھ کر اُس نے اَور دو بھائیوں زبدیؔ کے بیٹے یعقُوبؔ اَور اُس کے بھائی یُوحنّاؔ کو اپنے باپ زبدیؔ کے ساتھ

باب ۴:۴ تثنیہ شرع ۸:۳ + باب ۶:۴ مزمُور ۹۱:۱۱-۱۲ +
باب ۷:۴ تثنیہ شرع ۶:۱۶ +
باب ۱۰:۴ تثنیہ شرع ۶:۱۳ + باب ۱۵:۴ اِشعیا ۹:۱ +

کشتی پر اپنے جالوں کی مرمّت کرتے دیکھا اور اُنہیں بُلایا۝
۲۲ وہ فوراً اپنے جالوں اور باپ کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۝
۲۳ اور یسُوعؔ تمام گلیلؔ میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہت کی خُوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر ایک بیماری اور کمزوری دُور کرتا رہا۝
۲۴ اور اُس کی شُہرت تمام سُوریا میں پھیل گئی۔ اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے۔ اور آسیب زدوں اور مصروعوں اور مفلوجوں کو اُس کے پاس لائے۔
۲۵ اور اُس نے اُنہیں اچھا کیا۝ اور گلیلؔ اور دِکاپُلسؔ اور یرُوشلیمؔ اور یہُودیہؔ اور اُردن کے پار سے بڑا ہجُوم اُس کے پیچھے ہو لیا+

باب ۵

۱ [پہاڑی وعظ] اور یسُوعؔ ہجوم کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور
۲ جب بیٹھ گیا۔ اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے۝ اور وہ اپنا مُنہ کھول کر اُنہیں سکھانے لگا۔ کہ۝
۳ [مُبارک بادیاں] مُبارک ہیں وہ جو رُوح کے غریب ہیں۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہی کی ہے۝
۴ مُبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں۔ کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے۝
۵ مُبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں۔ کیونکہ وہ تسلّی پائیں گے۝
۶ مُبارک ہیں وہ جو راستی کے بُھوکے اور پیاسے ہیں۔ کیونکہ وہ آسُودہ ہوں گے۝
۷ مُبارک ہیں وہ جو رحم دِل ہیں۔ کیونکہ اُن پر رحم کیا جائے گا۝
۸ مُبارک ہیں وہ جو پاک دِل ہیں۔ کیونکہ وہ خُدا کو دیکھیں گے۝
۹ مُبارک ہیں وہ جو صُلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خُدا کے فرزند کہلائیں گے۝
۱۰ مُبارک ہیں وہ جو راستی کے سبب سے ستائے گئے ہیں۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُنہی کی ہے۝
۱۱ مُبارک ہو تُم۔ جب میرے سبب سے لوگ تُمہیں لعن طعن کریں اور ستائیں۔ اور ہر طرح کی بُری باتیں تُمہاری نسبت ناحق کہیں۝
۱۲ خُوش ہو اور خُوشی کرو۔ کیونکہ آسمان پر تُمہارا اَجر بڑا ہے۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے اُن نبیوں کو جو تُم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا۝
۱۳ تُم زمین کا نمک ہو۔ لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کِس چیز سے نمکین کیا جائے گا؟ پھر وہ کِسی کام کا نہیں سوائے اِس کے کہ باہر پھینکا جائے۔ اور لوگوں کے پاؤں کے نیچے روندا جائے۝
۱۴ تُم دُنیا کا نُور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہو۔ وہ چُھپ نہیں سکتا۝
۱۵ اور لوگ چراغ روشن کر کے پیمانے کے نیچے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں۔ تاکہ اُن سب کو جو گھر میں ہیں روشنی پُہنچائے۝
۱۶ اِسی طرح تُمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تُمہارے نیک کاموں کو دیکھیں اور تُمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں۝
۱۷ [اِکمالِ شریعت] یہ خیال مت کرو کہ مَیں تورات یا صحائفِ انبیاء کو منسُوخ کرنے آیا ہُوں۔ منسُوخ کرنے کو نہیں۔ بلکہ پُورا کرنے کو آیا ہُوں۝
۱۸ کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں شریعت کا ایک نُقطہ یا ایک شوشہ ہرگز نہ ٹلے گا جب تک سب کُچھ پُورا نہ ہو جائے۝
۱۹ پس۔ جو کوئی اِن چھوٹے سے چھوٹے حُکموں میں سے ایک کو منسُوخ کرے۔ اور ایسا ہی لوگوں کو سکھائے۔ وہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کہلائے گا۔ لیکن جو عمل کرے اور سکھائے وہی آسمان کی بادشاہی میں بڑا کہلائے گا۝
۲۰ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں۔ کہ اگر تُمہاری راستی فقیہوں اور فریسیوں کی راستی سے زِیادہ نہ ہو تو تُم آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہو گے۝

باب ۵:۴ مزمُور ۳۷:۱۱ + باب ۵:۵ اِشعیا ۶۱:۲ +
باب ۵:۸ مزمُور ۲۴:۴ +

۲۱ تُم سُن چُکے ہو۔ کہ اگلوں سے کہا گیا تھا۔ کہ تُو خُون مت کر۔ اَور جو کوئی خُون کرے عدالت میں سزا کے لائق ہوگا۞ ۲۲ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غُصّے ہو۔ عدالت میں سزا کے لائق ہوگا۔ اَور جو کوئی اپنے بھائی کو راقہ کہے وہ عدالتِ عالیہ میں سزا کے لائق ہوگا۔ اَور جو اُسے احمق کہے وہ جہنّم کی آگ کا سزاوار ہوگا۞

۲۳ پس۔ اگر تُو قُربانگاہ کے پاس اپنی نذر لے جائے۔ اَور وہاں تُجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مُجھ سے کُچھ شِکایت ۲۴ ہے ۞ تو اپنی نذر قُربانگاہ کے سامنے چھوڑ کر چلا جا پہلے اپنے ۲۵ بھائی سے میل کر تب آ کے اپنی نذر گُزران ۞ جب تک تُو اپنے مُدعی کے ساتھ راہ میں ہَے جلد اُس سے میل کر تا نہ ہو کہ مُدعی تُجھے مُنصِف کے حوالے کرے اَور مُنصِف تُجھے پیادے کے ۲۶ سپُرد کرے اَور تُو قید خانہ میں ڈالا جائے ۞ مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک تُو کوڑی کوڑی ادا نہ کرے گا وہاں سے ہرگز نہ چُھوٹے گا۞

۲۷، ۲۸ تُم سُن چُکے ہو۔ کہ کہا گیا تھا۔ تُو زِنا مت کر ۞ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں۔ کہ جو کوئی شہوت سے کِسی عورت پر نِگاہ ۲۹ کرے وہ اپنے دِل ہی میں اُس کے ساتھ زِنا کر چُکا ۞ پس۔ اگر تیری دہنی آنکھ تُجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نِکال ڈال اَور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے اعضا میں سے ایک کا جاتا رہنا تیرے لئے اِس سے بہتر ہَے کہ تیرا سارا بدن جہنّم میں ڈالا ۳۰ جائے ۞ اگر تیرا دہنا ہاتھ تُجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ اَور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے اعضا میں سے ایک کا جاتا رہنا تیرے لئے اِس سے بہتر ہَے کہ تیرا سارا بدن جہنّم میں ڈالا جائے ۞

۳۱ یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اُسے طلاق نامہ لِکھ دے ۞ ۳۲ پر مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرام کاری کے سِوا کِسی اَور وجہ سے چھوڑ دے۔ اُس سے زِنا کراتا ہَے۔ اَور جو کوئی اُس چھوڑی ہُوئی سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہَے ۞

۳۳ پھر تُم سُن چُکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ تُو جُھوٹی قسم نہ کھا۔ بلکہ اپنی قسمیں خُداوند کے لئے پوری کر ۞ ۳۴ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ ہرگز قسم نہ کھانا نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خُدا ۳۵ کا تخت ہَے ۞ نہ زمین کی کیونکہ وہ اُس کے پاؤں کی چوکی ہَے ۳۶ اَور نہ یرُوشلیم کی کیونکہ وہ شاہِ عظیم کا شہر ہَے ۞ اَور نہ اپنے سر کی قسم کھا کیونکہ تُو ایک بال کو سفید یا سیاہ نہیں کر سکتا ۞ ۳۷ مگر تُمہارا کلام ہاں۔ ہاں ہی ہو۔ تُمہاری نہیں۔ نہیں۔ کیونکہ جو اِس سے زیادہ ہَے بدی سے ہَے ۞

۳۸ تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اَور دانت کے بدلے دانت ۞ ۳۹ مگر مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بُرائی کا مُقابلہ نہ کرنا۔ بلکہ جو تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دُوسرا ۴۰ بھی اُس کی طرف پھیر دے ۞ اَور اگر کوئی عدالت میں تُجھ پر نالِش کر کے تیرا کُرتا لینا چاہے تو چُغہ بھی اُسے لے لینے دے ۞ ۴۱ اگر کوئی تُجھے ایک کوس بیگار میں لے جائے۔ اُس کے ساتھ دو کوس چلا جا ۞ ۴۲ جو کوئی تُجھ سے کُچھ مانگے۔ اُسے دے۔ اَور جو تُجھ سے قرضہ چاہے اُس سے مُنہ نہ موڑ ۞

۴۳ تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا۔ اپنے ہمسائے کو پیار کر اَور اپنے دُشمن سے کینہ رکھ ۞ ۴۴ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ اپنے دُشمنوں کو پیار کرو۔ اَور اپنے ستانے والوں کے لئے دُعا مانگو ۞ اَور جو تُمہیں ستائیں اَور بدنام کریں اُن کے لئے دُعا مانگو۔ ۴۵ تا کہ تُم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہَے فرزند ٹھہرو۔ کیونکہ وہ اپنے

باب ۲۱:۵ خرُوج ۱۳:۲۰، تثنیہ شرع ۱۷:۵ +
باب ۲۲:۵ صغیرہ جرائم کی سزا مقامی عدالتوں میں اور کبیرہ جرائم کی سزا عدالتِ عالیہ میں دی جاتی تھی۔ سب سے بڑے جرائم کا عذاب فقط اگلے جہان میں پایا جاتا ہے +
باب ۲۷:۵ خرُوج ۱۴:۲۰، تثنیہ شرع ۱۸:۵ +
باب ۳۱:۵ تثنیہ شرع ۱:۲۴ + باب ۳۲:۵ حاشیہ متّی ۹:۱۹ +
باب ۳۳:۵ اَحبار ۱۲:۱۹ +
باب ۳۸:۵ خرُوج ۲۴:۲۱، احبار ۲۰:۲۴، تثنیہ شرع ۲۱:۱۹ +
باب ۴۲:۵ تثنیہ شرع ۸:۱۵ + باب ۴۳:۵ اَحبار ۱۸:۱۹ +

سُورج کو بدوں اَور نیکوں پر طُلُوع کرتا ہے۔ اَور راستبازوں اَور
۴۶ ناراستوں پر مینہ برساتا ہے ○ کیونکہ اگر اُنہی کو پیار کرو۔ جو
تُمہیں پیار کرتے ہیں تو تُمہارے لئے کیا اَجر ہے؟ کیا محصُول
۴۷ لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟○ اگر تُم فقط اپنے بھائیوں ہی
کو سلام کرو۔ تو تُم کیا فیاضی کرتے ہو؟ کیا غیر قوموں کے لوگ
۴۸ بھی ایسا نہیں کرتے؟○ اِس واسطے تُم کامِل ہو جیسا تُمہارا
آسمانی باپ کامِل ہے +

باب ۶

۱ **خیرات** خبردار۔ اپنے راستی کے کام لوگوں کے سامنے
دِکھانے کے لئے نہ کرو۔ نہیں تو تُمہارے باپ کی طرف سے
۲ جو آسمان پر ہے تُمہیں اَجر نہ مِلے گا○ پس جب تُو خیرات کرے
تو اپنے سامنے تُرہی مت بجوا۔ جیسے رِیاکار عِبادت خانوں اَور
کُوچوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کی تعریف کریں۔ مَیں
۳ تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اَجر پا چُکے○ مگر جب تُو خیرات
کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے○
۴ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے اَور تیرا باپ جو پوشیدگی میں
دیکھتا ہے تُجھے بدلہ دے گا○
۵ **دُعا** اَور جب تُم دُعا کرو تو رِیاکاروں کی مانند نہ ہونا۔ کیونکہ
وہ عِبادت خانوں میں اَور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہو
کر دُعا کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُنہیں دیکھیں۔ مَیں تُم
۶ سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اَجر پا چُکے○ لیکن جب تُو دُعا کرے
تو اپنی کوٹھڑی میں جا اَور دروازہ بند کرکے اپنے باپ سے
پوشیدگی میں دُعا کر اَور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے۔
۷ تُجھے بدلہ دے گا○ اَور جب تُم دُعا کرتے ہو۔ تو غیر قوموں کے
لوگوں کی مانند بک بک نہ کرو۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہماری
۸ زِیادہ گوئی سے ہماری سُنی جائے گی○ پس اُن کی مانند نہ ہونا۔
کیونکہ تُمہارا باپ تُمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تُمہیں
کیا درکار ہے○

۹ پس۔ تُم اِس طرح دُعا کیا کرو۔ کہ
اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے۔
تیرا نام پاک مانا جائے۔
۱۰ تیری بادشاہی آئے
تیری مرضی جیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہے۔
زمین پر بھی ہو○
۱۱ ہمارے روزینہ کی روٹی آج ہمیں دے۔
۱۲ اَور جس طرح ہم اپنے قرضداروں کو بخشتے ہیں۔
تُو ہمارے قرض ہمیں بخش○
۱۳ اَور ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دے۔
بلکہ ہمیں بُرائی سے چُھڑا۔
۱۴ کیونکہ اگر تُم آدمیوں کو اُن کے قصور بخشو گے تو تُمہارا آسمانی
۱۵ باپ تُمہیں بھی بخشے گا○ لیکن اگر تُم آدمیوں کو نہ بخشو گے تو تُمہارا
باپ تُمہارے قصور تُمہیں نہ بخشے گا○
۱۶ **روزہ** اَور جب تُم روزہ رکھو تو رِیاکاروں کی مانند اپنا چہرہ
اُداس نہ بناؤ کیونکہ وہ مُنہ بِگاڑتے ہیں۔ تاکہ لوگ اُنہیں
روزہ دار جانیں۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اَجر پا چُکے○
۱۷،۱۸ لیکن جب تُو روزہ رکھے۔ سر پر تیل لگا اَور مُنہ دھو○ تاکہ آدمی
نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے۔ تُجھے روزہ دار جانے۔
اَور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تُجھے بدلہ دے گا○
۱۹ **مختلف ہدایات** اپنے واسطے زمین پر خزانہ جمع نہ کرو۔
جہاں کیڑا اَور زنگ خراب کرتا ہے۔ اَور جہاں چور نقب لگا کر
۲۰ چُراتے ہیں○ بلکہ اپنے لئے آسمان پر خزانہ جمع کرو۔ جہاں نہ
کیڑا نہ زنگ خراب کرتا ہے اَور نہ چور نقب لگا کر چُراتے ہیں○
۲۱ کیونکہ جہاں تیرا خزانہ ہے وَہیں تیرا دِل بھی ہوگا○
۲۲ بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ اگر تیری آنکھ دُرست ہو تو
۲۳ تیرا سارا بدن روشن ہوگا○ لیکن اگر تیری آنکھ تارِیک ہو۔ تو تیرا
سارا بدن اندھیرا ہوگا۔ اِس لئے کہ اگر وہ روشنی جو تُجھ میں ہے
تارِیک ہو۔ تو کیسی بڑی تارِیکی ہوگی؟○
۲۴ کوئی آدمی دو مالکوں کی غُلامی نہیں کرسکتا اِس لئے کہ

یا ایک سے کینہ رکھّے گا اور دُوسرے سے مُحبّت یا ایک سے مِلا رہے گا اور دُوسرے کو حقیر جانے گا۔ تُم خُدا اور دولت دونوں کی غُلامی نہیں کر سکتے ۞

۲۵ اِس لئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں۔ اپنی جان کی فِکر نہ کرنا۔ کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پیئیں گے اور نہ اپنے بدن کی کہ ہم کیا پہنیں گے؟ کیا جان خُوراک سے اور بدن پوشاک ۲۶ سے زیادہ بہتر نہیں؟ ۞ آسمان کے پرندوں کو دیکھو کہ وہ نہ بوتے نہ کاٹتے نہ کھتّوں میں جمع کرتے ہیں۔ تو بھی تُمہارا آسمانی باپ اُن کی پرورِش کرتا ہے۔ کیا تُم اُن سے زیادہ قدر نہیں ۲۷ رکھتے؟ ۞ تُم میں کون ہے جو فِکر کر کے اپنے قد کو ایک ہاتھ بڑھا ۲۸ سکتا ہے؟ ۞ اور پوشاک کی کیوں فِکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسنوں کو غور سے دیکھو کہ کِس طرح بڑھتی ہیں۔ وہ نہ محنت کرتی نہ ۲۹ کاتتی ہیں ۞ لیکن مَیں تُمہیں کہتا ہُوں کہ سُلیمانؔ بھی اپنی ساری ۳۰ شان و شوکت میں اُن میں سے ایک کی مانند آراستہ نہ تھا ۞ پس جب خُدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنُور میں جھونکی جاتی ہے۔ یُوں پہناتا ہے تو اَے کم اِعتقادو کیا تُمہیں بہت ۳۱ زیادہ نہ پہنائے گا ۞ اِس لئے فِکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا ۳۲ کھائیں گے یا کیا پیئیں گے یا کیا پہنیں گے ۞ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں۔ اور تُمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تُم اِن سب چیزوں کے مُحتاج ہو ۞

۳۳ بلکہ پہلے تُم اُس کی بادشاہی اور راستی کو ڈُھونڈو۔ تو یہ ۳۴ سب چیزیں بھی تُمہیں دی جائیں گی ۞ پس کل کے دِن کے لئے فِکر نہ کرو۔ کیونکہ کل کا دن اپنی فِکر آپ ہی کر لے گا۔ آج کا دُکھ آج ہی کے لئے بس ہے +

باب ۷

۱ [انجیلی طرزِ عمل] عیب نہ لگاؤ تا کہ تُم پر عیب نہ لگایا جائے ۞
۲ کیونکہ جس طرح تُم عیب لگاتے ہو۔ اُسی طرح تُم پر بھی عیب لگایا جائے گا۔ اور جس پیمانے سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے واسطے بھی ناپا جائے گا ۞ اور اُس تِنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ ۳ میں ہے تُو کیوں دیکھتا ہے اور اُس شہتیر کا خیال نہیں کرتا جو تیری اپنی آنکھ میں ہے؟ ۞ یا کیوں کر تُو اپنے بھائی سے کہہ سکتا ۴ ہے کہ ٹھہر مَیں اُس تِنکے کو جو تیری آنکھ میں ہے نِکال دُوں۔ اور دیکھ خُود تیری آنکھ میں شہتیر ہے؟ ۞ اَے رِیاکار پہلے شہتیر کو ۵ اپنی آنکھ سے نِکال۔ تب اُس تِنکے کو اپنے بھائی کی آنکھ سے اچھّی طرح دیکھ کر نِکال سکے گا ۞

پاک چیز کُتّوں کو مت دو۔ اور اپنے موتی سُوروں کے ۶ آگے نہ ڈالو ایسا نہ ہو کہ وہ اُنہیں پامال کریں۔ اور پھر کر تُمہیں پھاڑیں ۞ مانگو تو تُمہیں دِیا جائے گا۔ ڈُھونڈو تو تُم پاؤ گے۔ ۷ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائے گا ۞ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے ۸ اُسے مِلتا ہے۔ اور جو کوئی ڈُھونڈتا ہے وہ پاتا ہے۔ اور جو کوئی کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا ۞ یا تُم میں سے کون ۹ شخص ہے۔ کہ اگر اُس کا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وہ اُسے پتھّر دے؟ ۞ یا اگر مچھلی مانگے تو اُسے سانپ دے؟ ۞ پس ۱۰،۱۱ جبکہ تُم جو بُرے ہو اپنے بچّوں کو اچھّی چیزیں دینی جانتے ہو تو کتنا زیادہ تُمہارا باپ جو آسمان پر ہے اُنہیں جو اُس سے مانگتے ہیں اچھّی چیزیں نہ دے گا؟ ۞ پس جو کچھ تُم چاہتے ہو کہ لوگ ۱۲ تُمہارے ساتھ کریں۔ وہی تُم بھی اُن کے ساتھ کرو۔ کیونکہ توراۃ اور صحائف انبیاء کا خُلاصہ یہی ہے ۞

تنگ دروازے سے داخل ہو۔ کیونکہ چوڑا ہے وہ ۱۳ دروازہ اور کُشادہ ہے وہ راستہ جو ہلاکت کو پُہنچاتا ہے۔ اور بہُت ہیں جو اُس سے داخل ہوتے ہیں ۞ وہ دروازہ کیسا تنگ ۱۴ اور وہ راستہ کیسا سُکڑا ہے جو حیات کو پُہنچاتا ہے۔ اور تھوڑے ہیں جو اُسے پاتے ہیں ۞

جُھوٹے نبیوں سے خبردار رہو۔ جو تُمہارے پاس بھیڑوں ۱۵ کے بھیس میں آتے ہیں مگر باطِن میں پھاڑنے والے بھیڑئیے ہیں ۞ تُم اُنہیں اُن کے پھلوں سے پہچان لو گے۔ کیا خاردار ۱۶ جھاڑیوں سے انگور یا اُونٹ کٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں؟ ۞ اِسی طرح ہر ایک اچھّا درخت اچھّا پھل لاتا اور رَدّی درخت ۱۷

۱۸ بُرا پھل لاتا ہَے○ اچھا درخت بُرا پھل نہیں لاسکتا نہ ردّی
۱۹ درخت اچھا پھل لاسکتا ہَے○ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ
۲۰ کاٹا اَور آگ میں ڈالا جاتا ہَے○ پس اُن کے پھلوں سے تُم
اُنہیں پہچان لوگے○
۲۱ نہ ہر ایک جو مُجھے خُداوند خُداوند کہتا ہَے۔ آسمان کی
بادشاہی میں داخل ہوگا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی
۲۲ پر چلتا ہَے○ اُس دن بُہتیرے مُجھ سے کہیں گے اَے خُداوند اَے
خُداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبُوّت نہیں کی؟ اَور تیرے نام سے
بدرُوحوں کو نہیں نِکالا؟ اَور تیرے نام سے بہُت سے مُعجزات
[۲۳] نہیں کِئے؟○ تب مَیں اُن سے صاف کہُوں گا کہ میری تُم سے
کبھی واقفیّت نہ تھی اَے بدکارو میرے سامنے سے چلے جاؤ○
۲۴ پس جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا اَور اُن پر عمل کرتا ہَے
وہ اُس عقلمند آدمی کی مانند ٹھہرے گا جس نے چٹان پر اپنا گھر
۲۵ بنایا○ اَور مینہ برسا اَور سیلاب آیا اَور آندھیاں چلیں اَور اُس
گھر سے ٹکرائے۔ مگر وہ نہ گرا۔ کیونکہ اُس کی بُنیاد چٹان پر رکھی
۲۶ گئی تھی○ لیکن جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا ہَے اَور اُن پر عمل
نہیں کرتا۔ وہ اُس بےوقُوف آدمی کی مانند ٹھہرے گا جس نے
۲۷ اپنا گھر ریت پر بنایا○ اَور مینہ برسا۔ اَور سیلاب آیا۔ اَور آندھیاں
چلیں۔ اَور اُس گھر کو صدمہ پُہنچایا اَور وہ گر پڑا۔ اَور اُس کا گرنا
۲۸ ہولناک ہُوا○ اَور ایسا ہُوا کہ جب یسُوع یہ باتیں ختم کر چُکا۔ تو
۲۹ ہجُوم اُس کی تعلیم سے حیران ہُوا○ کیونکہ وہ اُن کے فقیہوں کی
طرح نہیں بلکہ صاحبِ اِختیار کی طرح اُنہیں تعلیم دیتا تھا +

باب ۸

۱ **شِفائے مبرُوص** جب وہ پہاڑ سے اُترا تو بڑا بھاری ہجُوم
۲ اُس کے پیچھے ہولیا○ اَور دیکھو ایک کوڑھی نے آ کر اُسے سجدہ
کیا اَور کہا۔ اَے خُداوند اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف کرسکتا
۳ ہَے○ تو اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُوا۔ اَور کہا۔ مَیں چاہتا
ہُوں۔ تُو پاک صاف ہوجا۔ فوراً اُس کا کوڑھ جاتا رہا○ تب [۴]
یسُوع نے اُس سے کہا۔ خبردار کِسی سے نہ کہنا۔ لیکن جاکر اپنے
آپ کو کاہن کو دِکھا۔ اَور جو نذر مُوسیٰ نے مُقرّر کی ہَے اُسے
گُزران تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو○
۵ **صُوبہ دار کا غُلام** اَور جب وہ کفرنحُوم میں داخل ہُوا۔ تو ایک
۶ صُوبہ دار اُس کے پاس آیا۔ اَور اُس کی مِنّت کر کے کہا○ اَے
خُداوند! میرا غُلام گھر میں فالج سے بیمار پڑا ہَے۔ اَور نہایت
۷ تکلیف میں ہَے○ یسُوع نے اُس سے کہا۔ مَیں آؤں گا اَور
۸ اُسے اچھا کرُوں گا○ تو صُوبہ دار نے جواب میں کہا۔ اَے
خُداوند مَیں اِس لائق نہیں۔ کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے۔
بلکہ صِرف بات ہی کہہ دے تو میرا غُلام اچھا ہوجائے گا○
۹ کیونکہ مَیں بھی آدمی ہُوں جو دُوسرے کے اِختیار میں ہُوں۔
اَور سپاہی میرے ماتحت ہَیں اَور مَیں ایک سے کہتا ہُوں جا تو
وہ جاتا ہَے۔ اَور دُوسرے سے کہ آ۔ تو وہ آتا ہَے۔ اَور اپنے
۱۰ غُلام سے کہ یہ کر۔ تو وہ کرتا ہَے○ یسُوع نے یہ سُن کر تعجُّب کیا۔
اَور اُن سے جو اُس کے پیچھے ہولئے تھے کہا۔ مَیں تُم سے سچ
کہتا ہُوں کہ مَیں نے اِتنا بڑا اِیمان اِسرائیل میں بھی نہیں پایا○
[۱۱] اَور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بُہتیرے مشرق اَور مغرب سے آئیں
گے اَور اَبراہَیم اَور اِضحاق اَور یعقُوب کے ساتھ آسمان کی بادشاہی
کی ضِیافت میں شریک ہوں گے○ مگر بادشاہی کے فرزند باہر [۱۲]
کے اندھیرے میں ڈالے جائیں گے وہاں رونا اَور دانتوں کا
۱۳ بجنا ہوگا○ تب یسُوع نے صُوبہ دار سے کہا جا جیسا تیرا اِیمان
ہَے تیرے لئے ویسا ہی ہو اَور اُسی گھڑی غُلام اچھا ہوگیا○
۱۴ **پطرس کے ہاں شِفادہی** اَور یسُوع نے پطرس کے گھر میں
۱۵ آ کر دیکھا۔ کہ اُس کی ساس تپ سے پڑی ہَے○ اَور اُس نے
اُس کا ہاتھ چھُوا۔ اَور تپ اُس پر سے اُتر گئی۔ اَور وہ اُٹھ
۱۶ کھڑی ہُوئی۔ اَور اُس کی خدمت کرنے لگی○ جب شام ہُوئی تو

باب۷: ۲۳ مزمُور ۶: ۹ +

باب۸: ۴ اَحبار ۱۴: ۲+ باب۸: ۱۱ ملاکی ۱: ۱۱ +
باب۸: ۱۲ دانتوں کا بجنا۔ یعنی خوف سے۔ متّی ۱۳: ۴۲، ۵۰، ۲۲: ۱۳؛ ۲۴: ۵۱، ۲۵: ۳۰، لُوقا ۱۳: ۲۸ +

بُہتیرے آسیب زَدوں کو اُس کے پاس لائے اَور اُس نے بات
ہی سے بَد رُوحوں کو نِکال دِیا۔ اَور سب کو جو بیمار تھے اچھّا کِیا ۞
۱۷ تا کہ جو اِشعیاؔ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو۔ کہ ''اُس نے
آپ ہماری کمزوریاں لے لِیں اَور بیماریاں اُٹھا لِیں'' ۞

مسیح کی پیروی کی شرائط

۱۸ جب یسُوعؔ نے بہُت بڑا ہجُوم
۱۹ اپنے چَوگِرد دیکھا۔ تو پار چلنے کا حُکم دِیا ۞ اَور ایک فقیہہ نے پاس
آکر اُس سے کہا۔ اَے اُستاد جہاں کہیں تُو جائے گا مَیں تیرے
۲۰ پیچھے چلُوں گا ۞ تو یسُوعؔ نے اُس سے کہا۔ کہ لُومڑیوں کے
لئے ماندیں اَور آسمان کے پرندوں کے لئے گھونسلے ہَیں۔ لیکن
۲۱ اِبنِ اِنسان کے لئے جگہ نہیں جہاں اپنا سر بھی رکھّے ۞ کِسی اَور
نے جو شاگردوں میں سے تھا اُس سے کہا۔ اَے خُداوند مُجھے
۲۲ اِجازت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کرُوں ۞ مگر یسُوعؔ
نے کہا۔ تُو میرے پیچھے ہو لے۔ اَور مُردوں کو اپنے مُردے
دفن کرنے دے ۞

تسکینِ طُوفان

۲۳ اَور جب وہ کشتی پر چڑھا۔ اُس کے شاگرد
۲۴ اُس کے ساتھ ہو لئے ۞ اَور دیکھو جِھیل میں ایسا بڑا طُوفان
۲۵ آیا۔ کہ کشتی لہروں میں چُھپ گئی۔ مگر وہ سوتا تھا ۞ تب اُنہوں
نے اُس کے پاس آکر اُسے جگایا اَور کہا۔ اَے خُداوند بچا۔ ہم
۲۶ ہلاک ہوتے ہَیں ۞ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ اَے کم اِعتقادو۔
تُم کیوں ڈرتے ہو؟ تب اُس نے اُٹھ کر ہَواؤں اَور جِھیل کو
۲۷ ڈانٹا۔ تو بڑا اَمن ہو گیا ۞ اَور لوگ تعجُّب کر کے کہنے لگے کہ یہ کِس
طرح کا آدمی ہَے کہ ہَوائیں اَور جِھیل بھی اِس کی مانتے ہَیں ۞

بَد رُوحوں سے رِہائی

۲۸ جب وہ پار ہو کر جرجاسیوں کے
مُلک میں پُہنچا۔ تو دو آسیب زَدہ قبروں سے نِکل کر اُسے مِلے۔
۲۹ وہ ایسے تُند تھے۔ کہ کوئی اُس راستے سے گُزر نہیں سکتا تھا ۞ اَور
دیکھو اُنہوں نے چِلّا کر کہا۔ اَے خُدا کے بیٹے ہمیں تُجھ سے کیا
واسطہ؟ کیا تُو یہاں اِس لئے آیا کہ وقت سے پہلے ہمیں عذاب
۳۰ دے؟ ۞ اَور اُن سے کافی دُور سُؤروں کا ایک بڑا غول چرتا تھا ۞
۳۱ بَد رُوحوں نے اُس کی مِنّت کر کے کہا۔ اگر تُو ہمیں یہاں سے
۳۲ نِکالتا ہَے تو ہمیں اُن سُؤروں کے غول میں بھیج دے ۞ تب
اُس نے اُن سے کہا جاؤ۔ تو وہ نِکل کر سُؤروں میں چلی گئیں۔
اَور دیکھو سارا غول کِنارے پر سے جِھیل میں کُود کر پانی میں
۳۳ ڈُوب مَرا ۞ تب چَرانے والے بھاگے اَور شہر میں جا کر سب
۳۴ ماجرا اَور اُن کا احوال بیان کِیا جِن میں بَد رُوحیں تھیں ۞ اَور
دیکھو سارا شہر یسُوعؔ سے مِلنے کو نِکلا۔ اَور اُسے دیکھتے ہی مِنّت
کی۔ کہ ہمارے علاقے سے باہر چلا جا +

باب ۹

شِفائے مفلُوج

۱ پھر وہ کشتی پر چڑھ کر پار گیا۔ اَور اپنے شہر
۲ میں آیا ۞ اَور دیکھو۔ لوگ ایک مفلُوج کو چارپائی پر پڑا ہُوا اُس
کے پاس لائے۔ یسُوعؔ نے اُن کا اِیمان دیکھ کر مفلُوج سے
۳ کہا۔ بیٹا خاطر جمع رکھّ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے ۞ اَور دیکھو
۴ بعض فقیہہ اپنے دل میں کہنے لگے کہ یہ کُفر بکتا ہَے ۞ یسُوعؔ
نے اُن کے خیال جانتے ہُوئے کہا۔ تُم اپنے دلوں میں بَدگُمانی
۵ کیوں کرتے ہو ۞ کیا یہ کہنا آسان ہَے کہ تیرے گُناہ مُعاف
۶ ہُوئے یا یہ کہ اُٹھ اَور چل پھر ۞ لیکن تا کہ تُم جانو کہ اِبنِ اِنسان
کو زمین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہَے۔ تب اُس نے
۷ مفلُوج سے کہا اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا۔ اَور اپنے گھر چلا جا ۞ وہ
۸ اُٹھ کر اپنے گھر چلا گیا ۞ تب ہجُوم یہ دیکھ کر ڈر گیا۔ اَور خُدا کی
تمجِید کرنے لگا کہ جس نے ایسا اِختیار آدمیوں کو بخشا ۞

متّی کو دعوتِ رسالت

۹ اَور جب یسُوعؔ وہاں سے آگے
بڑھا۔ تو ایک شخص کو جس کا نام متّی تھا محصُول کی چوکی پر بیٹھے
دیکھا اَور اُس سے کہا۔ میرے پیچھے ہو لے۔ وہ اُٹھ کر اُس کے
پیچھے ہو لیا ۞

باب ۸:۱۷ اِشعیا ۵۳:۴ +

باب ۸:۲۰ ''اِبنِ اِنسان'' یہ لقب خُداوند یسُوعؔ مسیح کے حق میں ۸۷ دفعہ
استعمال کیا گیا ہے۔ یہ لقب دانیاؔل کی کتاب (۷:۱۳) میں پایا جاتا ہے اَور
اِس سے مسیح مُراد ہے۔ اِس لئے جب خُداوند یسُوعؔ مسیح یہ لقب یہُودیوں
کے سامنے استعمال کرتا ہے تو اپنے آپ کو مسیح ثابت کرتا ہَے +

۱۰ اَور جب وہ گھر میں کھانا کھانے بیٹھا۔ تو دیکھو بُہت سے محصُول اَور گُنہگار آکے یسُوعؔ اَور اُس کے شاگردوں کے ساتھ
۱۱ کھانا کھانے بیٹھےO فریسیوں نے یہ دیکھ کر اُس کے شاگردوں سے کہا۔ تُمہارا اُستاد محصُولوں اَور گُنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا
۱۲ ہَے؟O اُس نے یہ سُن کر کہا کہ تندرُستوں کو نہیں بلکہ بیماروں کو
[۱۳] طبیب درکار ہَےO لیکن تُم جا کر اِس کے معنی دریافت کرو کہ ”مَیں قُربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں“ کیونکہ مَیں راستبازوں
۱۴ کو نہیں بلکہ گُنہگاروں کو بُلانے آیا ہُوںO اُس وقت یُوحنّا کے شاگردوں نے اُس کے پاس آکر کہا۔ تیرے شاگرد کیوں روزہ نہیں رکھتے جب کہ ہم اَور فریسی اکثر روزہ رکھتے ہَیںO
۱۵ یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ کیا براتی جب تک دُولہا اُن کے ساتھ ہَے ماتم کرسکتے ہَیں؟ لیکن وہ دِن آئیں گے۔ کہ دُولہا اُن سے
۱۶ جُدا کیا جائے گاO تب وہ روزہ رکھیں گے۔ کوئی پُرانی پوشاک پر کورے کپڑے کا پَیوند نہیں لگاتا۔ کیونکہ وہ پَیوند پوشاک میں سے کُچھ کھینچ لیتا ہَے اَور اُس کا پھاڑ زِیادہ خراب ہوجاتا
۱۷ ہَےO اَور نئی مَے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتے ورنہ مشکیں پھٹ جاتیں اَور مَے بہہ جاتی اَور مشکیں خراب ہوجاتی ہَیں بلکہ نئی مَے نئی مشکوں میں بھرتے ہَیں۔ تو دونوں بچی رہتی ہَیںO
۱۸ [یائیر کی بیٹی] جب وہ یہ باتیں اُن سے کہہ ہی رہا تھا۔ دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اَور کہا۔ میری بیٹی ابھی مَری
۱۹ ہَے لیکن تُو چل کر اپنا ہاتھ اُس پر رکھّ تو وہ زِندہ ہوجائے گیO اَور یسُوعؔ اُٹھ کر اپنے شاگردوں کے ساتھ اُس کے پیچھے چلاO
۲۰ اَور دیکھو ایک عورت نے جِسے بارہ برس سے خُون جاری تھا اُس
۲۱ کے پیچھے آکر اُس کی پوشاک کا دامن چھُوّاO کیونکہ وہ اپنے جی میں کہتی تھی۔ اگر مَیں صِرف اُس کی پوشاک ہی چھُولُوں گی
۲۲ تو اچھّی ہوجاؤں گیO تب یسُوعؔ نے پیچھے پھر کر اُسے دیکھا۔ اَور کہا۔ بیٹی خاطِر جمع رکھّ تیرے اِیمان نے تُجھے اچھّا کیا۔ پس وہ عورت اُسی گھڑی اچھّی ہوگئیO
۲۳ اَور جب یسُوعؔ اُس سردار کے گھر پہُنچا۔ اَور بانسلی

بجانے والوں اَور بھِیڑ کو دُھوم مچاتے دیکھا تو کہاO ہٹ جاؤ ۲۴
کیونکہ لڑکی مَری نہیں بلکہ سوتی ہَے۔ تو وہ اُس پر ہنسنے لگےO
اَور جب بھِیڑ نِکال دی گئی۔ تو اُس نے اندر جا کر اُس کا ہاتھ ۲۵
پکڑا اَور لڑکی اُٹھیO اَور اُس کی شُہرت اُس تمام علاقے میں ۲۶
پھیل گئیO

[دو نابیناؤں کا بِینا کرنا] جب یسُوعؔ وہاں سے روانہ ہُؤا تو دو ۲۷
اندھے اُس کے پیچھے پُکارتے ہُوئے آئے کہ اے داؤدؔ کے
بیٹے! ہم پر رحم کرO اَور جب وہ گھر میں پہُنچا۔ وہ اندھے اُس ۲۸
کے پاس آئے۔ یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ کیا تُم یقین کرتے
ہو۔ کہ مَیں یہ کرسکتا ہُوں؟ وہ بولے ہاں اَے خُداوندO تب ۲۹
اُس نے اُن کی آنکھیں چھُو کر کہا۔ کہ تُمہارے اِیمان کے
مُوافِق تُمہارے لئے ہوO اَور اُن کی آنکھیں کھُل گئیں۔ اَور ۳۰
یسُوعؔ نے اُنہیں تاکید کر کے کہا خبردار۔ کوئی اس بات کو نہ
جانےO مگر اُنہوں نے باہر جا کر اُس تمام علاقے میں اُس کی ۳۱
شُہرت پھیلا دیO

[آسیب زدہ گُونگے کی شِفا] اَور جس وقت وہ باہر نِکلے۔ ۳۲
دیکھو لوگ ایک آسیب زدہ گُونگے کو اُس کے پاس لائےO اَور ۳۳
جب بدرُوح نِکالی گئی۔ تو گُونگا بولا۔ اَور لوگوں نے تعجُّب کر
کے کہا کہ اِسرائیل میں ایسا کبھی نہیں دیکھا گیاO مگر فریسیوں ۳۴
نے کہا۔ کہ یہ تو بدرُوحوں کے سردار کی مدد سے بدرُوحوں کو
نِکالتا ہَےO

[رسُولوں کا تقرّر] اَور یسُوعؔ سب شہروں اَور گاؤں میں ۳۵
پھِرتا رہا۔ اَور اُن کے عِبادت خانوں میں تعلیم دیتا اَور
بادشاہی کی خُوشخبری کی مُنادی کرتا۔ اَور ہر بیماری اَور کمزوری
دُور کرتا رہاO اَور جب اُس نے ہجُوم کو دیکھا تو اُسے اُس پر ۳۶
ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جن کا چرواہا نہ ہو
خستہ حال اَور پراگندہ تھاO تب اُس نے اپنے شاگردوں سے ۳۷
کہا۔ کہ فصل تو بُہت ہَے۔ مگر مزدُور تھوڑے ہَیںO اِس لئے تُم ۳۸
فصل کے مالِک کی مِنّت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے
مزدُور بھیج دے +

باب ۹: ۱۳ ہوسیعؔ ۶:۶ +

باب ۱۰

۱ پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلا کر اُنہیں ناپاک رُوحوں پر اِختیار بخشا۔ کہ اُنہیں نِکالیں اَور ہر طرح کی بیماری اَور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کریں○ ۲ اَور بارہ رسُولوں کے نام یہ ہَیں۔

پہلا شمعُون جو پطرس کہلاتا ہَے۔ اَور اُس کا بھائی ۳ اندریاس۔ یعقُوب بن زبدی اَور اُس کا بھائی یُوحنّا○ فیلبُوس اَور برتلمائی۔ توما اَور متّی محصّل۔ یعقُوب بن حلفائی اَور تدّائی○ ۴ شمعُون قانوی اَور یہُودہ اِسخریوطی جس نے اُسے پکڑوا بھی دِیا○

۵ **ہدایاتِ رسالت** اِن بارہ کو یسُوع نے بھیجا۔ اَور اُنہیں حُکم دے کر کہا۔ کہ غیر قوموں کی طرف نہ جانا اَور سامریوں کے ۶ کِسی شہر میں داخِل نہ ہونا○ بلکہ اِسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ۷ ہُوئی بھیڑوں کے پاس جانا○ اَور چلتے چلتے یہ مُنادی کرنا کہ ۸ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہَے○ بیماروں کو اچھا کرنا۔ مُردوں کو جِلانا۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدرُوحوں کو ۹ نِکالنا۔ مُفت ہی تُم نے پایا۔ مُفت ہی تُم دینا○ نہ سونا نہ چاندی نہ ۱۰ تانبا اپنے کمربند میں رکھنا○ نہ رستے کے لئے تھیلی نہ دو کُرتے نہ جُوتے نہ لاٹھی لینا۔ کیونکہ مزدُور اپنی خُوراک کا حقدار ہَے○ ۱۱ اَور جس شہر یا گاؤں میں داخِل ہو دریافت کرنا کہ وہاں کون ۱۲ لائق ہَے۔ اَور جب تک وہاں سے نہ نِکلو وَہیں رہنا○ اَور گھر ۱۳ میں داخِل ہوتے وقت اُسے سلام کہنا○ اگر وہ گھر لائق ہو تو تُمہارا سلام اُسے پُہنچے گا۔ اَور اگر لائق نہیں تو تُمہارا سلام تُمہارے ۱۴ پاس واپس آ جائے گا○ اَور جو کوئی تُمہیں قبُول نہ کرے اَور تُمہاری باتیں نہ سُنے تو اُس گھر یا اُس شہر سے نِکلتے ہی اپنے

باب ۱۰:۲ "پہلا شمعُون جو پطرس کہلاتا ہَے" یعنی پطرس مرتبہ میں پہلا ہے تاہم تمام رسُول آپس میں برابر ہَیں۔ اِس واسطے دوسرا تیسرا نہیں لکھا گیا اَور اِسی سبب سے پطرس کے بعد رسُولوں کی ترتیب مرقس کے مُطابق اَور ہَے۔ اَور لُوقا کے مُطابق اَور (مرقس ۳:۱۶-۱۹، لُوقا ۶:۱۴-۱۶) +

پاؤں کی گرد جھاڑ دو○ ۱۵ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ عدالت کے دن سدُوم اَور عمُورہ کے علاقے کا حال اُس شہر کی نِسبت زِیادہ قابلِ برداشت ہوگا○

۱۶ دیکھو مَیں تُمہیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ہُوں۔ پس تُم سانپوں کی طرح ہوشیار اَور کبُوتروں کی مانند بھولے ہو○ ۱۷ مگر آدمیوں سے خبردار رہو۔ کیونکہ وہ تُمہیں مجالس کے حوالے کریں گے اَور اپنے عِبادت خانوں میں تُمہیں کوڑے ماریں گے○ ۱۸ اَور تُم میری خاطِر حاکموں اَور بادشاہوں کے سامنے حاضِر کِئے جاؤ گے۔ تاکہ اُن کے اَور غیر قوموں کے لئے گواہی ہو○ ۱۹ لیکن جب وہ تُمہیں پکڑوائیں۔ تو فِکر نہ کرو۔ کہ ہم کِس طرح کہیں یا کیا کہیں۔ کیونکہ جو کُچھ تُمہیں کہنا ہوگا سو اُسی گھڑی تُمہیں بتایا جائے گا○ ۲۰ کیونکہ بولنے والے تُم نہیں۔ بلکہ تُمہارے باپ کا رُوح تُم میں بولنے والا ہوگا○ ۲۱ بھائی کو بھائی اَور بچّے کو باپ قتل کے لئے حوالہ کرے گا۔ اَور بچّے ماں باپ کی مُخالفت میں اُٹھیں گے اَور اُنہیں مروا ڈالیں گے○ ۲۲ اَور میرے نام کے باعِث سب لوگ تُم سے کینہ رکھیں گے۔ مگر جو آخر تک ثابت قدم رہے گا وُہی نجات پائے گا○

۲۳ لیکن جب لوگ تُمہیں کِسی شہر میں ستائیں تو کِسی اَور میں بھاگ جاؤ۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں۔ کہ تُم اِسرائیل کے شہروں میں نہ پھر چُکو گے کہ اِبنِ انسان آ جائے گا○

۲۴ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا اَور نہ غُلام اپنے آقا سے○ ۲۵ شاگرد کے لئے یہ کافی ہَے کہ اپنے اُستاد کی۔ اَور غُلام کے لئے یہ کہ اپنے آقا کی مانند ہو۔ جب اُنہوں نے گھر کے مالِک کو بعلزبُول کہا۔ تو کتنا زیادہ اُس کے گھر والوں کو نہ کہیں گے؟○ ۲۶ اِس لئے اُن سے مت ڈرو۔ کیونکہ کوئی چیز ڈھپی نہیں جو کھولی نہ جائے گی اَور نہ چُھپی ہَے جو جانی نہ جائے گی○ ۲۷ جو کُچھ مَیں تُمہیں اندھیرے میں کہتا ہُوں اُجالے میں کہو۔ اَور ۲۸ جو کُچھ تُم کان میں سُنتے ہو۔ کوٹھوں پر اُس کی مُنادی کرو○ اَور اُن سے مت ڈرو جو بدن کو قتل کرتے ہَیں پر جان کو قتل نہیں کر سکتے بلکہ اُسی سے ڈرو۔ جو جان اَور بدن دونوں کو جہنّم میں

۲۹ ہلاک کرسکتا ہَے ۝ کیا پیسے کی دو چڑیاں نہیں بِکتیں؟ اَور اُن میں سے ایک بھی تُمہارے باپ کی مرضی کے بغیر زمین پر نہیں
۳۰ گِرتی ۝ بلکہ تُمہارے سر کے بال بھی سب گِنے ہُوئے ہَیں ۝
۳۱ پس مت ڈرو۔ تُم بہُت چڑیوں سے زیادہ قدر رکھتے ہو ۝
۳۲ اِس لئے جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کرے گا۔ مَیں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہے اُس کا اِقرار
۳۳ کرُوں گا ۝ مگر جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اِنکار کرے گا مَیں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہَے اُس کا اِنکار کرُوں گا ۝
۳۴ یہ مت سمجھو۔ کہ مَیں زمین پر صُلح کرانے آیا ہُوں صُلح
۳۵ کرانے نہیں بلکہ تلوار چلوانے آیا ہُوں ۝ کیونکہ مَیں اِس لئے آیا ہُوں کہ آدمی کو اُس کے باپ سے اَور بیٹی کو اُس کی ماں سے
۳۶ اَور بہُو کو اُس کی ساس سے جُدا کراؤں ۝ اَور آدمی کے دُشمن
۳۷ اُس کے گھر والے ہوں گے ۝ جو کوئی باپ یا ماں کو مُجھ سے زیادہ پیار کرتا ہے وہ میرے لائق نہیں۔ اَور جو کوئی بیٹے یا بیٹی کو
۳۸ مُجھ سے زیادہ پیار کرتا ہَے وہ میرے لائق نہیں ۝ اَور جو کوئی اپنی صلِیب نہ اُٹھائے اَور میرے پیچھے نہ ہولے۔ وہ میرے
۳۹ لائق نہیں ۝ جو کوئی اپنی جان بچاتا ہَے۔ اُسے کھوئے گا۔ لیکن جو میری خاطِر اپنی جان کھوتا ہَے اُسے بچائے گا ۝
۴۰ جو تُمہیں قبُول کرتا ہَے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے۔ اَور جو
۴۱ مُجھے قبُول کرتا ہے وہ اُسے قبُول کرتا ہَے جس نے مُجھے بھیجا ۝ جو کوئی نبی کے نام سے نبی کو قبُول کرتا ہَے وہ نبی کا اَجر پائے گا۔ اَور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبُول کرتا ہَے وہ راستباز
۴۲ کا اَجر پائے گا ۝ اَور جو شاگِرد کے نام سے اِن چھوٹوں میں سے کِسی کو صِرف ایک پیالہ ٹھنڈا پانی ہی پلائے مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اَجر ہرگز نہ کھوئے گا +

باب۱۰:۳۶ میکاہ۷:۶ +
باب۱۰:۳۹ ”جو کوئی اپنی جان بچاتا ہے“ یعنی جب ایذا کی وجہ سے اپنے ایمان کو کھودے یا کِسی اَور طریقے سے اپنے ضمیر کو صدمہ پہُنچا کر دنیا سے میل کرے +

باب ۱۱

یُوحنّا اِصطِباغی کا پیغام

۱ اَور جب یسُوعؔ اپنے بارہ شاگِردوں کو ہِدایت کر چُکا۔ تو وہاں سے روانہ ہُوا۔ تا کہ اُن
۲ کے شہروں میں تعلیم دے اَور مُنادی کرے ۝ اَب یُوحنّا نے قید خانہ میں مسِیح کے کاموں کا بیان سُن کر اپنے شاگِردوں کی
۳ معرفت اُس سے پُچھوا بھیجا ۝ کہ کیا جو آنے والا ہَے۔ تُو ہی
۴ ہَے یا ہم کِسی اَور کی راہ دیکھیں؟ ۝ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا۔ جو کچھ تُم سُنتے اَور دیکھتے ہو جا کر یُوحنّا سے بیان کرو ۝
۵ کہ اندھے دیکھتے اَور لنگڑے چلتے ہَیں۔ کوڑھی پاک صاف کِئے جاتے اَور بہرے سُنتے ہَیں۔ مُردے زِندہ کِئے جاتے
۶ ہَیں اَور مِسکینوں کو خُوشخبری دی جاتی ہَے ۝ اَور مُبارک ہَے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے ۝

یُوحنّا اِصطِباغی کی تعریف

۷ اَور جب وہ چلے گئے۔ تو یسُوعؔ یُوحنّا کی بابت ہجُوم سے کہنے لگا۔ کہ تُم بِیابان میں کیا دیکھنے
۸ گئے؟ کیا ہَوا سے ہِلتے ہُوئے سرکنڈے کو؟ ۝ تو پِھر کیا دیکھنے گئے؟ کیا مہین پوشاک پہنے ہُوئے آدمی کو؟ دیکھو جو مہین پوشاک
۹ پہنتے ہَیں وہ شاہی گھروں میں ہوتے ہَیں ۝ پِھر تُم کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک نبی کو؟ ہاں مَیں تُم سے کہتا ہُوں بلکہ نبی سے بھی
۱۰ بڑے کو ۝ یہ وہی ہَے جس کی بابت لِکھا ہے کہ

دیکھ میں اپنا پیامبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں۔
جو تیرے آگے تیری راہ تیّار کرے گا ۝

۱۱ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں۔ کہ جو عورتوں سے پیدا ہُوئے ہَیں اُن میں یُوحنّا اِصطِباغی سے بڑا کوئی ظاہر نہیں ہُوا۔ لیکن جو
۱۲ آسمان کی بادشاہی میں چھوٹا ہَے وہ اُس سے بڑا ہَے ۝ یُوحنّا اِصطِباغی کے دِنوں سے اِس وقت تک آسمان کی بادشاہی پر
۱۳ زور کِیا جا رہا ہَے۔ اَور زور آور اُسے چھِین لیتے ہَیں ۝ کیونکہ تمام صحائِف انبیاء اَور توریت نے یُوحنّا تک یہ نبُوّت کی ۝

باب۱۱:۵ اِشعیاہ۳۵:۵-۶، ۶۱:۱ + باب۱۱:۱۰ ملاکی ۳:۱ +

۱۴ اور اگر تُم قبول کرنا چاہو تو وہ اِلیاؔس جو آنے والا تھا یہی ہے○
۱۵ جس کے کان ہوں وہ سُن لے○
۱۶ لیکن مَیں اِس زمانہ کے لوگوں کو کس سے تشبیہ دُوں
وہ اُن بچّوں کی مانند ہیں۔ جو بازاروں میں بیٹھے ہُوئے اپنے
ساتھیوں کو پُکار کر کہتے ہیں کہ○
۱۷ ہم نے تُمہارے لئے بانسلی بجائی۔ پر تُم نہ ناچے۔
ہم نے نالہ کیا۔ پر تُم نے چھاتی نہ پیٹی○
۱۸ کیونکہ یُوحنّا نہ کھاتا آیا اور نہ پیتا۔ اور لوگ کہتے ہیں کہ اُس
۱۹ میں بَدرُوح ہے○ اِبنِ اِنسان کھاتا پیتا آیا۔ اور لوگ کہتے ہیں
کہ دیکھو۔ کھاؤُ اور شرابی محصُولوں اور گنہگاروں کا یار۔ مگر حِکمت
اپنے کاموں سے راست ٹھہرتی ہے○
۲۰ **بے اعتقادوں پر افسوس** اُس وقت وہ اُن شہروں کو ملامت
کرنے لگا جن میں اُس کے اکثر مُعجزے ظاہر ہُوئے تھے
۲۱ کیونکہ اُنہوں نے توبہ نہ کی تھی○ اَے خُورزِینؔ تُجھ پر افسوس۔
اَے بَیت صیداؔ تُجھ پر افسوس۔ کیونکہ یہ مُعجزے جو تُم میں کئے
گئے۔ اگر صُوؔر اور صیدُوؔن میں کئے جاتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر اور
۲۲ خاک میں بیٹھ کر کب کی توبہ کر لیتے○ پس مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ
صُوؔر اور صیدُون کا حال عدالت کے دن تُمہارے حال سے زیادہ
۲۳ قابِلِ برداشت ہوگا○ اور اَے کفرنحُوم کیا تُو آسمان تک بُلند کیا
جائے گا؟ تُو عالمِ اَسفل تک اُترے گا۔ کیونکہ یہ مُعجزے جو تُجھ
میں کئے گئے۔ اگر سدُوؔم میں کئے جاتے تو وہ آج تک قائم
۲۴ رہتا○ لیکن مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن سدُوم
کے مُلک کا حال تیرے حال سے زیادہ قابِلِ برداشت ہوگا○
۲۵ **حلیم مُبارک ہیں** اُس وقت یسُوؔع کہنے لگا۔ کہ اَے باپ
آسمان اور زمین کے خُداوند مَیں تیرا شُکر کرتا ہُوں کہ تُو نے
اِن باتوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چُھپایا اور چھوٹوں پر ظاہر
۲۶،۲۷ کیا○ ہاں اَے باپ کیونکہ تُجھے ایسا ہی پسند آیا○ میرے باپ
سے سب کُچھ مُجھے سونپا گیا اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سوائے
باپ کے اور کوئی باپ کو نہیں جانتا سوائے بیٹے کے اور اُس

باب۱۱:۱۴ ملاکی ۵:۴-۵ +

کہ جس پر بیٹا ظاہر کرنا چاہے○
۲۸ اَے سب تھکے ماندو اور بوجھ سے دبے ہُوئے۔ میرے
۲۹ پاس آؤ۔ مَیں تُمہیں آرام دُوں گا○ میرا جُوا اُٹھا لو۔ اور مُجھ سے
سِیکھو۔ کیونکہ مَیں حلیم اور دِل کا فروتن ہُوں۔ تو تُم اپنی جانوں
۳۰ کے لئے آرام پاؤ گے○ کیونکہ میرا جُوا نرم اور میرا بوجھ ہلکا ہے+

باب ۱۲

۱ **اِبنِ اِنسان سبت کا مالِک** اُس وقت یسُوؔع سبت کے دِن
کھیتوں میں سے جا رہا تھا۔ اور اُس کے شاگرد بُھوکے تھے۔
۲ اور وہ بالیں توڑ توڑ کر کھانے لگے○ تب فریسیوں نے دیکھ کر
اُس سے کہا۔ دیکھ تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں۔ جو سبت
۳ کے دِن کرنا روا نہیں○ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تُم نے وہ نہیں
پڑھا جو داؤدؔ نے کیا۔ جب وہ اور اُس کے ساتھی بُھوکے تھے؟○
۴ وہ کیونکر خُدا کے گھر میں گیا۔ اور نذر کی روٹیاں کھائیں۔ جن
کا کھانا اُسے اور اُس کے ساتھیوں کو روا نہ تھا۔ مگر فقط کاہنوں
۵ کو؟○ اور کیا تُم نے توراؔت میں نہیں پڑھا؟ کہ کاہن سبت
کے دِن ہَیکل میں سبت کو پاک نہیں رکھتے۔ تو بھی بے قصُور
۶ رہتے ہیں○ پس مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہاں وہ ہے جو ہَیکل
۷ سے بھی بڑا ہے○ لیکن اگر تُم اُس کے معنی جانتے کہ "مَیں
قُربانی نہیں۔ بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں۔" تو تُم بے قصُوروں کو
۸ قصُوروار نہ ٹھہراتے○ کیونکہ اِبنِ اِنسان سبت کا بھی مالِک ہے○
۹ اور وہاں سے روانہ ہو کر اُن کے عِبادت خانہ میں
۱۰ گیا○ اور دیکھو وہاں ایک شخص تھا جس کا ہاتھ سُوکھا ہُوا تھا۔ تب
اُنہوں نے اِس ارادے سے کہ اُس پر اِلزام لگائیں۔ اُس
۱۱ سے پُوچھا کہ کیا سبت کے دِن شِفا دینا روا ہے؟○ اُس نے
اُن سے کہا کہ تُم میں سے ایسا کون ہے۔ کہ جس کے پاس ایک
ہی بھیڑ ہو۔ اور وہ سبت کے دِن گڑھے میں گر جائے تو وہ

باب۱۲:۳ ۱-سموئیل ۲۱:۶ + باب ۱۲:۵ عدد ۲۸:۹-۱۰ +
باب ۱۲:۷ ہوسیع ۶:۶ + باب ۱۲:۱۱ تثنیہ شرع ۲۲:۴ +

۱۲ اُسے پکڑ کر نہ نکالے؟ پس آدمی بھیڑ سے کِتنی زیادہ قدر رکھتا
۱۳ ہے۔ اِس لئے سبت کے دِن نیکی کرنا رَوا ہے۞ تب اُس نے
اُس شخص سے کہا۔ کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ تو اُس نے بڑھایا۔ اَور وہ
دُوسرے کی مانند دُرست ہو گیا۞
۱۴ تب فریسیوں نے باہر جا کر اُس کے خلاف مشورہ
۱۵ کِیا۔ کہ اُسے کِس طرح ہلاک کریں۞ پر یسُوعؔ یہ جانتے ہُوئے
وہاں سے چلا گیا۔ اَور بُہت سے لوگ اُس کے پیچھے ہو لئے اَور
۱۶ اُس نے اُن سب کو شِفا بخشی۞ اَور اُنہیں تاکید کی کہ مُجھے ظاہر
۱۷ نہ کرنا۞ تاکہ جو اِشعیاؔ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ ۞

۱۸ دیکھو میرا خادم جِسے مَیں نے چُن لیا۔
میرا محبُوب جِس سے میری جان خُوش ہے۔
مَیں اپنی رُوح اِس پر ڈالُوں گا
اَور وہ غیر قوموں پر صداقت ظاہر کرے گا۞
۱۹ یہ نہ جھگڑا کرے گا نہ شور۔
اَور بازاروں میں کوئی اُس کی آواز نہ سُنے گا۞
۲۰ یہ مَسلے ہُوئے سرکنڈے کو نہ توڑے گا۔
اَور ٹمٹماتی بتّی کو نہ بُجھائے گا۔
جب تک کہ وہ اِنصاف کو فتح نہ بخشے۞
۲۱ اَور اُس کے نام پر غیر قومیں بھروسا رکھیں گی۞

۲۲ **فریسیوں کی کُفر گوئی** تب اُس کے پاس ایک اندھا گُونگا
آسیب زدہ لایا گیا۔ اَور اُس نے اُسے شِفا بخشی۔ چُنانچہ وہ
۲۳ گُونگا بولنے اَور دیکھنے لگا۞ اَور سارا ہجُوم حیران ہو کر کہنے لگا کہ
۲۴ کیا یہ داؤدؔ کا بیٹا ہے؟ ۞ پر فریسیوں نے سُن کر کہا کہ یہ بدرُوحوں
کے سردار بعلؔ زبُول کی مدد کے بغیر بدرُوحوں کو نہیں نکالتا۞
۲۵ لیکن اُس نے اُن کے خیالات جانتے ہُوئے اُن سے کہا۔ ہر
وہ بادشاہی جِس میں پُھوٹ پڑ جاتی ہے وِیران ہو جاتی ہے۔
اَور ہر وہ شہر یا گھر جِس میں پُھوٹ پڑ جائے قائم نہیں رہتا۞
۲۶ اَور اگر شیطان ہی شیطان کو نکالے تو وہ آپ ہی اپنا مُخالف
۲۷ ہُؤا۔ پھر اُس کی بادشاہی کیونکر قائم رہے گی؟ ۞ اَور اگر مَیں
بعلؔ زبُول کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہُوں۔ تو تُمہارے
بیٹے کِس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ اِس لئے وہی تُمہارے مُنصِف
۲۸ ہُوں گے۞ لیکن اگر مَیں خُدا کی رُوح سے بدرُوحوں کو نکالتا
۲۹ ہُوں۔ تو البتہ خُدا کی بادشاہی تُمہارے پاس آ پُہنچی ہے۞ یا
کیوں کر کوئی کِسی زورآور کے گھر میں گُھس کر اُس کا اسباب
لُوٹ سکتا ہے۔ جب تک کہ پہلے اُس زورآور کو نہ باندھ لے۔
۳۰ پھر اُس کا گھر لُوٹ لے گا۞ جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے
خلاف ہے۔ اَور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۞
۳۱ اِس لئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں۔ کہ آدمیوں کا ہر گُناہ
اَور کُفر مُعاف کِیا جائے گا۔ مگر جو کُفر رُوح کے حق میں ہو وہ
۳۲ مُعاف نہ کیا جائے گا۞ اَور جو کوئی اِبنِ اِنسان کے خلاف کوئی
بات کہے اُسے مُعاف کیا جائے گا۔ مگر جو کوئی رُوحُ القُدس
کے خلاف کہے اُسے مُعاف نہ کیا جائے گا۔ نہ موجُودہ زمانے
۳۳ میں اَور نہ آئندہ ہی میں۞ یا تو درخت کو اچھا کہو اَور اُس کے
پھل کو بھی اچھا یا درخت کو ردّی کہو اَور اُس کا پھل بھی ردّی کیونکہ
۳۴ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہے۞ اَے افعی کی اولاد! تُم بُرے
ہو کر کیونکر اچھی بات کہہ سکتے ہو؟ کیونکہ جِس سے دِل لبریز
۳۵ ہے وہی مُنہ پر آتا ہے۞ اچھا آدمی اچھے خزانے سے اچھی
چیزیں نکالتا ہے۔ اَور بُرا آدمی بُرے خزانے سے بُری چیزیں
۳۶ نکالتا ہے۞ پس مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ ہر ایک بے فائدہ بات
جو آدمی کہیں گے وہ عدالت کے دِن اُس کا حساب دیں گے۞
۳۷ کیونکہ تُو اپنی باتوں ہی سے راستباز ٹھہرایا جائے گا اَور اپنی باتوں
ہی سے گُنہگار ٹھہرایا جائے گا۞

۳۸ **یُونسؔ نبی کا نِشان** تب فقیہوں اَور فریسیوں میں سے بعض
اُس سے مُخاطِب ہو کر کہنے لگے کہ اَے اُستاد ہم تُجھ سے ایک نِشان

باب ۱۲: ۱۸ اِشعیا ۴۲: ۱-۴ +

باب ۱۲: ۳۲ رُوحُ القُدس کے خلاف کُفر گوئی سے غالباً ظاہر حق کے خلاف سرکشی کرنا مُراد ہے+
"نہ موجُودہ زمانے میں اَور نہ آئندہ ہی میں"۔ اِن الفاظ سے ثابت ہوتا ہے کہ ایسے گُناہ ہوں گے جن کی مُعافی آئندہ زمانے میں بھی مِلے گی۔ اِس سے اعراف کی موجُودگی ثابت ہوتی ہے (متی ۵: ۲۶، ۱۲: ۳۶، ۱-قرنتیوں ۳: ۱۵) +

۳۹ دیکھنا چاہتے ہَیں○ اُس نے اُن سے جواب میں کہا کہ یہ بُری اَور
حرام کار پُشت نشان طلب کرتی ہَے۔ اَور یُونسؔ نبی کے نشان
۴۰ کے سوا کوئی اَور نشان اُسے نہ دِیا جائے گا○ کیونکہ جیسے یُونسؔ
تین رات دِن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی اِبنِ اِنسان تین
۴۱ رات دِن تہہِ زمین میں رہے گا○ نینواؔ کے لوگ عدالت کے
دِن اِس پُشت کے ساتھ کھڑے ہو کر اُسے مُجرم ٹھہرائیں گے۔
کیونکہ اُنہوں نے یُونسؔ کی مُنادی پر توبہ کر لی۔ اَور دیکھو۔
۴۲ یہاں وہ ہَے جو یُونسؔ سے بڑھ کر ہَے○ جنُوب کی مَلکہ عدالت
کے دِن اِس پُشت کے ساتھ کھڑی ہو کر اُسے مُجرم ٹھہرائے گی۔
کیونکہ وہ زمین کے کِنارے سے سُلیمانؔ کی حِکمت سُننے کو آئی۔
اَور دیکھو یہاں سُلیمانؔ سے بڑھ کر ہَے○

۴۳ جب ناپاک رُوح آدمی میں سے باہر نِکل جاتی ہَے۔
تو بےآب جگہوں میں آرام ڈُھونڈتی پھرتی ہَے اَور نہیں پاتی○
۴۴ تب کہتی ہَے کہ مَیں اُس گھر میں پھر جاؤں گی جس سے نِکلی تھی۔
۴۵ اَور آ کر اُسے خالی اَور جھاڑا ہُوا اَور سنوارا ہُوا پاتی ہَے○ تب جا کر
اَور سات رُوحیں جو اُس سے بدتر ہوں۔ اپنے ساتھ لاتی اَور
وہ داخِل ہو کر وہاں بستی ہَیں سو اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے
بھی بدتر ہو جاتا ہَے۔ اِس شریر پُشت کا حال بھی ایسا ہی ہوگا○

۴۶ **یسُوعؔ کے رِشتہ دار** جب وہ ہجُوم سے باتیں کر رہا تھا تو
دیکھو۔ اُس کی ماں اَور بھائی باہر کھڑے تھے اَور اُس سے بات
۴۷ کرنا چاہتے تھے○ تب کسی نے اُس سے کہا کہ دیکھ تیری ماں
اَور تیرے بھائی باہر کھڑے ہَیں اَور تُجھ سے بات کرنا چاہتے
۴۸ ہَیں○ لیکن اُس نے جواب میں خبر دینے والے سے کہا۔ کون
۴۹ ہَے میری ماں اَور کون ہَیں میرے بھائی؟○ اَور اپنا ہاتھ اپنے
شاگردوں کی طرف بڑھا کر کہا کہ دیکھو میری ماں اَور میرے
۵۰ بھائی!○ کیونکہ جو کوئی میرے باپ کی جو آسمان پر ہَے مرضی پر
چلتا ہَے۔ میرا بھائی اَور بہن اَور ماں وہی ہَے+

باب ۱۲:۴۰-۴۱ یُونس ۱:۱۷، ۲:۱، ۳:۳-۵ +
باب ۱۲:۴۲ ۱-مُلُوک ۱۰:۱، ۲-اَخبار ۹:۱ +
باب ۱۲:۴۶ "بھائی" عبرانی اَور اکثر مشرقی زبانوں کے طرزِ کلام کے مُطابق نہ فقط ایک ہی ماں باپ کی اولاد بلکہ چچا، ماموں، خالہ اَور پھوپھی کے فرزند بھی بھائی کہلاتے ہَیں۔ اسی طرح یعقُوبؔ، یُوسفؔ، یہُوداہ اَور شمعُونؔ ہمارے خُداوند کے بھائی سمجھے جاتے ہَیں +

باب ۱۳

۱ **بونے والے کی تمثیل** اُسی روز یسُوعؔ گھر سے نِکل کر
۲ جھیل کے کِنارے جا بیٹھا○ اَور اُس کے پاس ایک بڑا ہجُوم جمع
ہو گیا وہ ایک کشتی پر چڑھ بیٹھا۔ اَور سارا ہجُوم کِنارے پر کھڑا
۳ رہا○ اَور وہ اُن سے بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہنے لگا کہ۔
۴ دیکھو! بونے والا بیج بونے نِکلا○ اَور بوتے وقت
کُچھ راہ کے کِنارے گِرا۔ اَور پرندوں نے آ کر اُسے چُگ لیا○
۵ اَور کُچھ پتھریلی زمین پر گِرا۔ جہاں اُسے بہت مٹّی نہ ملی۔
۶ اَور گہری مٹّی نہ ملنے کے سبب سے جلد اُگا○ لیکن جب سُورج
۷ نِکلا تو وہ جل گیا اَور جڑ نہ رکھنے کے سبب سے سُوکھ گیا○ اَور کُچھ
خاردار جھاڑیوں میں گِرا۔ اَور خاردار جھاڑیوں نے بڑھ کر اُسے
۸ دبا لیا○ اَور کُچھ اچھّی زمین میں گِرا۔ اَور پھل لایا۔ کُچھ سَو گُنا
۹ کُچھ ساٹھ گُنا کُچھ تیس گُنا○ جس کے کان ہُوں وہ سُن لے○
۱۰ تب شاگردوں نے پاس آ کر اُس سے کہا۔ تُو اُن سے
۱۱ تمثیلوں میں کیوں کلام کرتا ہے؟○ اُس نے جواب میں اُن
سے کہا کہ آسمان کی بادشاہی کے بھیدوں کی معرفت تُمہیں بخشی
۱۲ گئی ہَے لیکن اُنہیں نہیں بخشی گئی○ کیونکہ جس کے پاس ہَے۔
اُسے دِیا جائے گا۔ اَور اُس کے پاس افراط سے ہوگا مگر جس
کے پاس نہیں ہَے اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُس کے
۱۳ پاس ہَے○ مَیں اُن سے اِس لئے تمثیلوں میں بات کرتا ہُوں
کیونکہ وہ دیکھتے ہُوئے نہیں دیکھتے اَور سُنتے ہُوئے نہیں سُنتے اَور
۱۴ نہیں سمجھتے○ اَور اُن ہی میں اشعیاؔ کی نبُوّت پُوری ہوتی ہَے۔ کہ
تُم سُنتے ہُوئے سُنو گے پر ہرگز نہ سمجھو گے۔
اَور دیکھتے ہُوئے دیکھو گے پر ہرگز نہ پہچانو گے○

باب ۱۳:۱۴-۱۵ اِشعیا ۶:۹-۱۰ +